AlHidayah - الهدایہ
الامام العلام شیخ الاسلام ابی یعلی کی شہرہ آفاق کتاب ابی یعلی الموصلی کی احادیث
کا فقہی ترتیب سے پہلی مرتبہ آسان سلیس اردو ترجمہ مع تخریج
مُسنَد
ابو یعلی الموصلیؒ
5
مصنف:
الامام العلام شیخ الاسلام ابی یعلی احمد بن علی بن المثنی الموصلی
المتوفی سنۃ ۳۰۷ھ
مُترجم غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی
مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور
پروگریسو بکس

الامام العام شیخ الاسلام أبی یعلی کی شہرہ آفاق کتاب مسند أبی یعلی الموصلی کی احادیث

کا فقہی ترتیب سے پہلی مرتبہ آسان سلیس اُردو ترجمہ بمع تخریج

مصنف:

الامام العام شیخ الاسلام ابی یعلی احمد بن علی بن المثنی الموصلی

المتوفی سنة ۳۰۷ ھ

مترجم

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی

مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

مُسنَد أبی یعلی الموصلی

مصنف:
الامام العام شیخ الاسلام ابی یعلی احمد بن علی بن المثنی الموصلی
المتوفی سنۃ ۳۰۷ھ

مترجم
غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی
مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

جلد پنجم

بار اول	ستمبر 2016
پرنٹرز	آصف صدیق، پرنٹرز
سرورق	النافع گرافکس
تعداد	1100/-
ناشر	چوہدری غلام رسول۔ میاں جواد رسول میاں شہزاد رسول
قیمت	=/ روپے

ملنے کے پتے

فیصل مسجد اسلام آباد Ph: 051-2254111
E-mail: millat_publication@yahoo.com

۱۲۔ گنج بخش روڈ لاہور فون 042-37112941 0323-8836776

دوکان نمبر 5- مکہ سنٹر نیو اردو بازار لاہور 0321-4146464
Ph: 042-37239201 Fax: 042-37239200

پروگریسو بکس
یوسف مارکیٹ ۰ غزنی سٹریٹ
اُردو بازار ۰ لاہور
فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

فہرست
(بلحاظِ فقہی ترتیب)

كتاب الصلوة

كتاب العلم

كتاب الصوم

كتاب الحج

كتاب الجهاد

كتاب فضائل القرآن

كتاب التفسير

كتاب الجنة والجهنم

كتاب البيوع

كتاب النكاح

كتاب آداب الطعام والشراب

کتاب المریض

کتاب الدعاء

كتاب فضائل الصحابة

کتاب الذکر

کتاب علامات الساعة والفتن

کتاب البر

كتاب الحدود

كتاب متفرق المسائل

☆☆☆☆☆

فہرست
(بلحاظِ حروفِ تہجی)

عنوانات	صفحہ

☆☆☆☆☆

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

6314 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَطْلُ الْغَنِيِّ ظُلْمٌ، وَإِذَا أُتْبِعَ أَحَدُكُمْ عَلَى مَلِيءٍ فَلْيَحْتَلْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مالدار آدمی کا ٹال مٹول کرنا ظلم ہے' جب تم میں سے کسی ایک کے پیچھے پورا گروہ چلے تو اسے چاہیے کہ وہ حیلہ کرے۔

6315 - وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَلَقَّوُا الرُّكْبَانَ لِلْبَيْعِ، وَلَا يَبِعْ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ، وَلَا تَنَاجَشُوا، وَلَا يَبِعْ حَاضِرٌ لِبَادٍ، وَلَا تُصَرُّوا الْإِبِلَ، وَلَا الْغَنَمَ، فَمَنِ ابْتَاعَهَا بَعْدَ ذٰلِكَ فَهُوَ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ بَعْدَ أَنْ يَحْلُبَهَا، إِنْ رَضِيَهَا أَمْسَكَهَا، وَإِنْ سَخِطَهَا رَدَّهَا وَصَاعًا مِنْ تَمْرٍ

اسی سند سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی چیز خریدنے کیلئے باہر سے آنے والے قافلے سے آگے جا کر مت ملو' کسی کی بیع پر بیع مت کرو' دھوکہ و فریب سے بھی بیع نہ کرو' شہری دیہاتی سے بیع نہ کرے (اس کے بازار کی قیمت معلوم کرنے سے پہلے) اونٹوں اور بکریوں' بھیڑوں کے تھنوں میں بیچنے کی خاطر دودھ مت چھوڑو (زیادہ قیمت پر) جس نے اس کے بعد اس جانور کو خریدا' اس کو اختیار ہے اس جانور کا دودھ نکالنے کے بعد اگر خوش ہو تو اسے روک لے' اگر ناراض ہو تو اسے لوٹا دے اور کھجوروں کا ایک صاع بھی ساتھ دے۔

6316 - حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مِرْدَاسٍ أَبُو الْهَيْثَمِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ رَبِيعَةَ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُؤْمِنُ الْقَوِيُّ خَيْرٌ وَأَفْضَلُ وَأَحَبُّ إِلَى اللّٰهِ مِنَ الْمُؤْمِنِ الضَّعِيفِ، وَفِي كُلٍّ خَيْرٌ، احْرِصْ عَلَى مَا يَنْفَعُكَ وَلَا تَعْجِزْ، فَإِنْ غَلَبَكَ أَمْرٌ فَقُلْ: قَدَّرَ اللّٰهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: طاقتور مؤمن بہتر' افضل اور اللہ کے نزدیک پسندیدہ ہے' کمزور مؤمن سے' لیکن ہر ایک میں بھلائی ہے' حریص ہو اس کام پر جو تجھے نفع دے اور عاجز نہ بن' پس اگر کوئی کام کرنا تجھے مشکل لگے تو زبان سے بول! اللہ نے تقدیر بنائی اور جو اس نے چاہا کیا۔ ''لو'' کا لفظ بولنے سے بچ کیونکہ ''لو'' (اگر)

6314- سبق تخريجه راجع الفهرس .

6315- سبق تخريجه راجع الفهرس .

6316- سبق تخريجه راجع الفهرس .

وَمَا شَاءَ صَنَعَ، وَإِيَّاكَ وَاللَّوَّ فَإِنَّ اللَّوَّ تَفْتَحُ عَمَلَ الشَّيْطَانِ

شیطان کے عمل کا دروازہ کھولتا ہے۔

6317 - حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، وَعَنْ هِشَامِ بْنِ حُجَيْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَحَدُهُمَا رِوَايَةً قَالَ: قَالَ سُلَيْمَانُ عَلَيْهِ السَّلَامُ: لَأُطِيفَنَّ اللَّيْلَةَ عَلَى مِائَةِ امْرَأَةٍ كُلُّهُنَّ تَلِدُ غُلَامًا يُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، فَقَالَ لَهُ الْمَلَكُ: قُلْ إِنْ شَاءَ اللَّهُ، فَنَسِيَ فَطَافَ عَلَيْهِنَّ فَلَمْ تَأْتِ مِنْهُنَّ امْرَأَةٌ إِلَّا امْرَأَةٌ جَاءَتْ بِشِقِّ غُلَامٍ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ قَالَ: إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَجَاءَتْ كُلُّ امْرَأَةٍ مِنْهُنَّ بِغُلَامٍ يُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، وَكَانَ دَرَكًا لَهُ فِي حَاجَتِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک یہ ہے کہ حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا: آج رات میں ضرور اپنی سو بیویوں کے پاس جاؤں گا' ان میں سے ہر ایک بچہ جنے گی جو اللہ کی راہ میں مجاہد بنے گا' پس فرشتے نے ان سے کہا: ان شاء اللہ کہو' پس وہ بھول گئے' پس انہوں نے ان پر چکر کاٹا لیکن ان میں سے کسی عورت نے بچہ نہ جنا مگر ایک عورت نے بچے کا ٹکڑا جنا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر وہ ان شاء اللہ کہتے تو ان میں سے ہر عورت بچہ جنتی' جو اللہ کی راہ میں جہاد کرتا' انہیں اس کی سخت ضرورت تھی۔

6318 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عِيَاضِ بْنِ جُعْدُبَةَ، حَدَّثَنَا الْأَعْرَجُ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا أُحِبُّ أَنْ يَبِيتَ الْمُسْلِمُ جُنُبًا، أَخْشَى أَنْ يَمُوتَ فَلَا تَحْضُرُ الْمَلَائِكَةُ جِنَازَتَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں پسند نہیں کرتا ہوں کہ کوئی مسلمان حالت جنابت میں رات گزرے۔ میں خوف کرتا ہوں کہ اس کو اس حالت میں موت آئے۔ اس جنازہ پر فرشتے حاضر نہیں ہوتے ہیں۔

6319 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، عَنْ مَنْصُورٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کل ہماری منزل ان شاء اللہ بنی کنانہ کی مسجد خیف کے پاس ہوگی جہاں انہوں نے کفر پر قسم اُٹھائی تھی۔

6317- سبق تخريجه راجع الفهرس .

6319- أخرجه البخاري في صحيحه رقم الحديث: **1589** قال: حدثنا أبو اليمان' أخبرنا شعيب' عن الزهري' قال: حدثني أبو سلمة أن ابا هريرة رضي الله عنه .

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْزِلُنَا غَدًا إِنْ شَاءَ اللَّهُ عِنْدَ الْخَيْفِ مَسْجِدِ بَنِي كِنَانَةَ حَيْثُ تَقَاسَمُوا عَلَى الْكُفْرِ

6320 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ عَسْكَرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ أَبِي مَرْيَمَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ: مَنْ رَأَى أَخَاهُ فَلْيُسَلِّمْ عَلَيْهِ، فَإِنْ حَالَتْ بَيْنَهُمَا شَجَرَةٌ، أَوْ حَائِطٌ، أَوْ صَخْرَةٌ فَلَقِيَهُ فَلْيُسَلِّمْ عَلَيْهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اپنے مسلمان بھائی کو دیکھا تو اُسے چاہیے کہ وہ اس کو سلام کرے' پس اگر ان دونوں کے درمیان درخت یا دیوار یا چٹان آ جائے تو اس سے ملاقات پر اُسے چاہیے کہ اس کو دوبارہ سلام کرے۔

6321 - وَبِإِسْنَادِهِ، حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ بُخْتٍ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

6322 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ يَحْيَى، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَدَّثَ حَدِيثًا فَعَطَسَ عِنْدَهُ فَهُوَ حَقٌّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کو گفتگو کرتے وقت چھینک آئے تو وہ درست بات کی نشانی ہے۔

6323 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم

6320- أخرجه أبو داؤد في سننه رقم الحديث: **5200** قال: حدثنا أحمد بن سعيد الهمداني' حدثنا ابن وهب' قال: أخبرني معاوية بن صالح' عن أبي موسىٰ' عن أبي مريم' عن أبي هريرة .

6321- أخرجه أبو داؤد في سننه في نفس الحديث السابق .

6322- قال في مجمع الزوائد جلد **8** صفحه **59**: رواه الطبراني في الأوسط' وقال: لا يروى عن النبي صلى الله عليه وسلم لا بهذا الاسناد' وأبو يعلىٰ' وفيه: معاوية بن يحيىٰ الصدفي' وهو ضعيف .

6323- سبق تخريجه راجع الفهرس .

سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يُصَلِّ الرَّجُلُ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ لَيْسَ عَلَى عَاتِقِهِ مِنْهُ شَيْءٌ

نے فرمایا: تم میں سے کوئی بھی ایک کپڑے میں اس طرح نماز نہ پڑھے کہ اس کے کندھے پر اس میں سے کوئی شے نہ ہو۔

6324 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ: أَخْبَرَنِي عَمْرٌو، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَدْرَكَ شَيْخًا يَمْشِي بَيْنَ ابْنَيْهِ يَتَوَكَّأُ، عَلَيْهِمَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا شَأْنُ هَذَا الشَّيْخِ؟ ، فَقَالَ ابْنَاهُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ كَانَ عَلَيْهِ نَذْرٌ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ارْكَبْ أَيُّهَا الشَّيْخُ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ غَنِيٌّ عَنْكَ وَعَنْ نَذْرِكَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بزرگ کو دیکھا وہ اپنے دونوں بیٹوں کے درمیان چلا جا رہا تھا۔ ان کا سہارا لے کر۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس بزرگ کو کیا ہوا ہے؟ عرض کی: یا رسول اللہ! اس نے نذر مانی تھی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سواری پر سوار ہو جا! اے بزرگ! کیونکہ اللہ عزوجل تجھ سے اور تیری اس قسم کی نذر سے بے پرواہ ہے۔

6325 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، أَخْبَرَنِي عَمْرٌو، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ النَّذْرَ لَا يُقَرِّبُ مِنِ ابْنِ آدَمَ شَيْئًا لَمْ يَكُنِ اللَّهُ قَدَّرَهُ، وَلَكِنَّ النَّذْرَ يُوَافِقُ الْقَدَرَ فَيُخْرِجُ بِذَلِكَ مِنَ الْبَخِيلِ مَا لَمْ يَكُنِ الْبَخِيلُ يُرِيدُ أَنْ يُخْرِجَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک کسی شی کو نذر ابن آدم کے قریب نہیں کرتی۔ جب تک اللہ نے اس کے مقدر میں نہ لکھی ہو لیکن مقدر کے موافق ہو جاتی ہے۔ اس کے ساتھ بخیل سے وہ چیز نکالنی ہے جس کے نکالنے کا اس نے ارادہ نہ کیا ہو۔

6326 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَرْعَرَةَ، حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْهَاشِمِيُّ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے جبرائیل علیہ السلام نے عرض کی: پانی چھڑکنے کی (شرمگاہ پر وضو کرنے کے بعد)۔

6324- أخرجه أحمد بن حنبل في مسنده رقم الحديث: **8642** قال: حدثنا سليمان أنبأنا اسماعيل، أخبرني عمرو، عن عبد الرحمن الأعرج، عن أبي هريرة أن النبي صلى الله عليه وسلم أدرك شيخا يمشي بين ابنيه متوكئا عليهما .

6325- أخرجه مسلم في صحيحه رقم الحديث: **1640** .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمَرَنِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِالنُّصْحِ

6327 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ زِيَادٍ سَبَلَانُ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ جَمِيلِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ خَرَجَ حَاجًّا فَمَاتَ كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ أَجْرَ الْحَاجِّ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَمَنْ خَرَجَ مُعْتَمِرًا فَمَاتَ كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ أَجْرَ الْمُعْتَمِرِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَمَنْ خَرَجَ غَازِيًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَمَاتَ كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ أَجْرَ الْغَازِي إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو حج کرتے ہوئے نکلا' اس حالت میں اس کو موت آ گئی۔ اس کے لیے حج اللہ تبارک و تعالیٰ قیامت تک لکھ دے گا۔ جو عمرہ کے لیے نکلا۔ اس کے بعد فوت ہو گیا۔ اللہ اس کے لیے عمرہ کا ثواب قیامت تک لکھتا رہے گا۔ جو اللہ کی راہ میں جہاد کے لیے نکلا اس کے بعد فوت ہو گیا۔ اس کے لیے غازی کا ثواب قیامت تک لکھتا رہے گا۔

6328 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا دَخَلْتَ عَلَى أَخِيكَ الْمُسْلِمِ فَكُلْ مِنْ طَعَامِهِ وَلَا تَسْأَلْهُ، وَاشْرَبْ مِنْ شَرَابِهِ وَلَا تَسْأَلْهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تو اپنے مسلمان بھائی کے پاس جائے، اس کے کھانے سے بغیر پوچھے کھا لے۔ اس کے پانی سے بغیر پوچھے پی لے۔

6329 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ: قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَبَّحَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ، وَكَبَّرَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ، وَحَمِدَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ، وَقَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے ۳۳ مرتبہ سبحان اللہ، ۳۳ مرتبہ اللہ اکبر، ۳۳ مرتبہ الحمد للہ اور لا الہ الا اللہ وحدہ لاشریک لہ وھو علی کل شیء قدیر' نماز کے بعد پڑھے اس کے گناہ معاف ہو جائیں گے۔ اگرچہ

6327- قال فی مجمع الزوائد جلد3صفحه608: رواه الطبرانی فی لأوسط .

6328- قال فی مجمع الزوائد جلد8صفحه180: رواه أحمد أبو يعلى .

6329- أخرجه أحمد بن حنبل فی مسنده رقم الحديث: **9897** قال: حدثنا سريج' قال: حدثنا فليح' عن سهيل .

وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، خَلْفَ الصَّلَاةِ، غُفِرَ لَهُ ذَنْبُهُ، وَإِنْ كَانَ أَكْثَرَ مِنْ زَبَدِ الْبَحْرِ

سمندر کی جھاگ کے برابر کیوں نہ ہو۔

6330 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ أَبُو سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ النَّاسُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ هَلْ نَرَى رَبَّنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ؟ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ تُضَارُّونَ فِي رُؤْيَةِ الشَّمْسِ لَيْسَ دُونَهَا سَحَابٌ، هَلْ تُضَارُّونَ فِي الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ؟ قَالُوا: لَا، قَالَ: كَذَلِكَ تَرَوْنَهُ، يَجْمَعُ اللّٰهُ النَّاسَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، فَيَقُولُ: مَنْ كَانَ يَعْبُدُ شَيْئًا فَلْيَتَّبِعْهُ، فَيَتْبَعُ مَنْ كَانَ يَعْبُدُ الشَّمْسَ الشَّمْسَ، وَمَنْ كَانَ يَعْبُدُ الْقَمَرَ الْقَمَرَ، وَمَنْ كَانَ يَعْبُدُ الطَّوَاغِيتَ الطَّوَاغِيتَ، حَتَّى تَبْقَى هَذِهِ الْأُمَّةُ فِيهَا شُفَعَاؤُهَا، وَيُضْرَبُ الصِّرَاطُ بَيْنَ ظَهْرَانَيْ جَهَنَّمَ، ثُمَّ أُدْعَى فَأَكُونُ أَوَّلَ مَنْ يَتَكَلَّمُ، وَلَا يَتَكَلَّمُ يَوْمَئِذٍ إِلَّا الرُّسُلُ، وَدَعْوَى الرُّسُلِ يَوْمَئِذٍ: اللّٰهُمَّ سَلِّمْ سَلِّمْ، وَفِي الْجِسْرِ كَلَالِيبُ مِثْلُ شَوْكِ السَّعْدَانِ هَلْ رَأَيْتُمُ السَّعْدَانَ؟ قَالُوا: نَعَمْ، قَالَ: فَإِنَّهُ شَوْكُ السَّعْدَانِ غَيْرَ أَنَّهُ لَا يَدْرِي مَا قَدْرُ عِظَمِهِ إِلَّا اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ يَخْطَفُ النَّاسَ بِأَعْمَالِهِمْ، مِنْهُمُ الْمُؤْمِنُ وُدِيَ بِعَمَلِهِ، وَمِنْهُمُ الْمُجَازَى - أَوْ كَلِمَةٌ تُشْبِهُهَا لَمْ يَحْفَظْهَا إِبْرَاهِيمُ - حَتَّى إِذَا فَرَغَ اللّٰهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگوں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! کیا ہم قیامت کے دن اپنے رب کو دیکھ سکیں گے؟ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب سورج اور تمہارے درمیان بادل نہ ہو تو اسے دیکھنے میں کوئی تکلیف پاتے ہو؟ (یا) چودھویں رات کے چاند کو دیکھنے میں کوئی تکلیف محسوس کرتے ہو؟ صحابہ نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: اسی طرح تم اپنے رب کو دیکھو گے قیامت کے دن، اللہ تعالیٰ لوگوں کو اکٹھا کر کے فرمائے گا: (دنیا میں) جو آدمی جس چیز کی عبادت کرتا تھا، وہ اس کے پیچھے ہو جائے، پس جو سورج کے پجاری ہوں گے وہ سورج کے پیچھے، جو چاند کے پجاری ہوں گے وہ چاند کے پیچھے، شیطانوں کے پجاری شیطانوں کے پیچھے ہو جائیں گے، یہاں تک کہ یہ اُمت باقی رہ جائے گی، اس میں اس کے سفارشی ہوں گے، پس پل صراط جہنم کے درمیان بچھائی جائے گی۔ پھر مجھے بلایا جائے گا، پس سب سے پہلا کلام کرنے والا میں ہوں گا، اس دن صرف رسولوں کو کلام کرنے کی اجازت ہو گی، اس دن رسولوں کا دعویٰ ہو گا: اے اللہ! سلامتی عطا کر! سلامتی عطا کر! اور پل صراط میں سعدان کے کانٹوں کی مانند کنڈیاں لگی ہوئی ہیں، کیا آپ لوگوں نے سعدان

6330- أخرجه البخاري في صحيحه باختلاف اللفظ رقم الحديث: **7438**.

مِنَ الْقَضَاءِ بَيْنَ الْعِبَادِ أَمَرَ الْمَلَائِكَةَ أَنْ يُخْرِجُوا مِنَ النَّارِ مَنْ كَانَ لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا، مِمَّنْ أَرَادَ اللَّهُ أَنْ يَرْحَمَهُ، فَيُخْرِجُونَهُمْ، فَيَعْرِفُونَهُمْ بِآثَارِ السُّجُودِ، وَحَرَّمَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى النَّارِ أَنْ تَأْكُلَ آثَارَ السُّجُودِ، فَيُصَبُّ عَلَيْهِمْ مَاءُ الْحَيَاةِ - أَوْ قَالَ: مِنْ مَاءِ الْحَيَاةِ - فَيَنْبُتُونَ كَمَا تَنْبُتُ الْحَبَّةُ فِي حَمِيلِ السَّيْلِ، وَيَبْقَى رَجُلٌ مُقْبِلٌ بِوَجْهِهِ عَلَى النَّارِ يَقُولُ: يَا رَبِّ، اصْرِفْ وَجْهِي سَفَعَنِي رِيحُهَا وَأَحْرَقَنِي دُخَانُهَا، فَيَقُولُ: هَلْ رَأَيْتَ إِنْ أَعْطَيْتُكَ ذَلِكَ أَنْ تَسْأَلَنِي غَيْرَهُ، فَيَقُولُ: لَا وَعِزَّتِكَ، فَيُعْطِي اللَّهَ مَا شَاءَ مِنْ عُهُودٍ وَمَوَاثِيقَ، فَلَا يَزَالُ يَدْعُو حَتَّى يَصْرِفَ وَجْهَهُ عَنِ النَّارِ، فَإِذَا أَقْبَلَ بِوَجْهِهِ إِلَى الْجَنَّةِ سَكَتَ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَسْكُتَ، ثُمَّ يَقُولُ: يَا رَبِّ قَدِّمْنِي إِلَى بَابِ الْجَنَّةِ، فَيَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: وَيْحَكَ - أَوْ وَيْلَكَ - ابْنَ آدَمَ مَا أَغْدَرَكَ أَلَمْ تُعْطِنِي عُهُودَكَ وَمَوَاثِيقَكَ أَنْ لَا تَسْأَلَنِي غَيْرَ مَا أَعْطَيْتُكَ، فَلَا يَزَالُ يَدْعُو حَتَّى يَقُولَ: هَلْ عَسَيْتَ إِنْ أَعْطَيْتُكَ ذَلِكَ أَنْ تَسْأَلَنِي غَيْرَهُ، فَيُعْطِي رَبَّهُ مَا شَاءَ مِنْ عُهُودٍ وَمَوَاثِيقَ أَنْ لَا يَسْأَلَهُ غَيْرَهُ؟ فَيُقَدِّمُهُ إِلَى بَابِ الْجَنَّةِ، فَإِذَا قَامَ عَلَى بَابِ الْجَنَّةِ تَفَهَّقَتْ لَهُ الْجَنَّةُ، فَرَأَى مَا فِيهَا مِنَ الْحَبْرَةِ وَالسُّرُورِ، فَسَكَتَ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَسْكُتَ، ثُمَّ يَقُولُ: يَا رَبِّ أَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ، فَيَقُولُ: يَا ابْنَ آدَمَ مَا أَغْدَرَكَ أَلَمْ تُعْطِنِي عُهُودَكَ وَمَوَاثِيقَكَ أَنْ لَا تَسْأَلَنِي غَيْرَ مَا

دیکھی ہے؟ صحابہ نے عرض کی: جی ہاں! آپ ﷺ نے فرمایا: بے شک وہ سعدان کے ہی کانٹے ہوں گے لیکن معلوم نہیں وہ کتنے بڑے ہوں گے' یہ تو اللہ جانتا ہے' لوگوں کو ان کے اعمال کے بدلے اُچک لیں گی' ان میں سے وہ مؤمن بھی ہوگا جو اپنے عمل کے سبب نکلے گا' ان میں سے وہ بھی ہوں گے جن کو جزا دی جائے گی یا اس کے مشابہ کلمہ کہا۔ راوی حضرت ابراہیم کو یاد نہ رہا' حتیٰ کہ جب اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ فرمانے سے فارغ ہوگا تو فرشتوں کو حکم دے گا کہ وہ دوزخ سے ان لوگوں کو نکال لائیں جنہوں نے اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہیں ٹھہرایا' ان میں سے جن پر اللہ رحم کرنا چاہتا ہوگا' پس وہ ان کو نکالیں گے۔ پس وہ ان کو سجدوں کے نشانات سے پہچانیں گے' اللہ نے آگ پر سجدوں کے نشان کھانا حرام کر دیا ہے' پس ان پر آبِ حیات انڈیلا جائے گا' پس سیلاب کے کوڑے میں اُگنے والے دانے کی طرح اُگیں گے' ایک وہ آدمی باقی رہ جائے گا جس کا منہ دوزخ کی طرف ہوگا' کہہ رہا ہوگا: اے میرے رب! میرا چہرہ پھیر دے' دوزخ کی ہوا نے مجھے جھلسا دیا اور اس کے دھوئیں نے مجھے جلا دیا ہے۔ پس اللہ فرمائے گا: اگر میں تیرا یہ سوال پورا کر دوں تو مزید سوال تو نہیں کرے گا؟ پس وہ عرض کرے گا: بالکل نہیں! تیری عزت کی قسم! پس وہ اللہ سے پختہ وعدہ کرے گا' مسلسل دعا کر رہا ہوگا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اس کا چہرہ دوزخ سے پھیر دے گا' پس جب وہ مکمل طور پر اپنا چہرہ

أَعْطَيْتُكَ؟ فَيَقُولُ: يَا رَبِّ لَا أَكُونُ أَشْقَى خَلْقِكَ، وَلَا يَزَالُ يَدْعُو وَيَسْأَلُهُ حَتَّى قِيلَ لَهُ ادْخُلِ الْجَنَّةَ، فَيُقَالُ لَهُ: تَمَنَّ فَيَتَمَنَّى حَتَّى إِنَّ اللَّهَ يُذَكِّرُهُ مِنْ كَذَا وَكَذَا حَتَّى إِذَا انْقَضَتْ بِهِ الْأَمَانِيُّ، قَالَ: لَكَ هَذَا وَمِثْلُهُ

جنت کی طرف کر لے گا تو وہ خاموش ہو جائے گا جتنا اللہ اسے خاموش رکھنا چاہے گا' پھر گویا ہو گا: اے میرے رب! مجھے جنت کے دروازے کی طرف آگے کر دے۔ پس اللہ فرمائے گا: تجھ پر افسوس! اے ابن آدم! تُو کتنا مکر والا ہے' کیا تُو نے میرے ساتھ پکے وعدے نہیں کیے کہ جو میں نے تجھے عطا کر دیا ہے' اس کے علاوہ مجھ سے کچھ نہیں مانگے گا۔ پس مسلسل وہ دعا کرتا رہے گا' حتیٰ کہ اللہ فرمائے گا: کیا یہ ہوسکتا ہے کہ اگر میں تیرا یہ سوال پورا کر دوں تو تُو مجھ سے مزید نہیں مانگے گا' پس جو اللہ چاہے گا وہ وعدے دا گا کہ وہ اس کے سوا سوال نہ کرے گا' پس اللہ اسے جنت کے دروازے کی طرف آگے کر دے گا' پس جب جا کر وہ جنت کے دروازے پر کھڑا ہو جائے گا' اس کیلئے جنت کے پردے ہٹا دیئے جائیں گے۔ وہ جنت کی ریشمی چادریں اور خوشیاں ملاحظہ کرے گا' پس وہ اتنی دیر خاموس رہے گا جتنی اللہ چاہے گا کہ وہ خاموش رہے' پھر عرض کرے گا: اے میرے رب! مجھے جنت میں داخل فرما! اللہ فرمائے گا: اے ابن آدم! تُو بڑا دھوکے باز نکلا ہے' کیا تُو نے میرے ساتھ پختہ وعدے نہیں کیے تھے کہ جو میں نے تجھے دے دیا ہے اس کے علاوہ کوئی چیز نہیں مانگے گا۔ پس وہ عرض کرے گا: اے میرے رب! کہیں ایسا نہ ہو کہ میں تیری مخلوق میں سے سب سے زیادہ بد بخت بن جاؤں۔ وہ مسلسل دعا کرتا رہے گا حتیٰ کہ اسے کہا جائے گا: چل! جنت میں داخل ہو جا! پس اس سے کہا جائے

گا: خواہش کر! پس وہ خواہش کرے گا کہ اللہ اسے کئی چیزیں یاد دلائے گا' جب اس کی تمنائیں پوری ہو جائیں گی تو اللہ فرمائے گا: تیرے لیے یہ بھی اور اس کے برابر اور ہے۔

قَالَ عَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ، وَأَبُو سَعِيدٍ مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ يَسْمَعُ حَدِيثَهُ لَا يَرُدُّ عَلَيْهِ مِنْهُ شَيْئًا، حَتَّى إِذَا قَالَ: لَكَ هَذَا وَمِثْلُهُ مَعَهُ، قَالَ أَبُو سَعِيدٍ: لَكَ هَذَا وَعَشَرَةُ أَمْثَالِهِ، قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: مَا حَفِظْتُ مِنْ قَوْلِهِ: إِلَّا لَكَ هَذَا وَمِثْلُهُ مَعَهُ، قَالَ أَبُو سَعِيدٍ: أَشْهَدُ أَنِّي حَفِظْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: هُوَ لَكَ وَعَشَرَةُ أَمْثَالِهِ، قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: فَذَلِكَ آخِرُ رَجُلٍ دَخَلَ الْجَنَّةَ

حضرت عطاء بن یزید فرماتے ہیں کہ ابوسعید' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ اس حدیث کو سن رہے تھے' آپ پر کسی شی کا اعتراض نہیں کیا۔ فرمایا: یہ تیرے اور اور اس کی مثل ساتھ تیرے لیے ہے۔ ابوسعید نے فرمایا: مجھے یہ اشارہ یاد نہیں رہا مگر یہ اتنا ہے کہ یہ تیرے لیے اور اس کی مثل اس کے ساتھ۔ حضرت ابوسعید نے فرمایا: میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے یاد کیا۔ آپ نے فرمایا: یہ تیرے لیے اور اس کے ساتھ دس گنا اور زیادہ۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ جنت میں داخل ہونے والا آخری آدمی ہوگا۔

6331 - حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، أَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنْ سُهَيْلٍ، عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَبَّحَ اللَّهَ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ، وَحَمِدَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ، وَكَبَّرَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ فَتِلْكَ تِسْعٌ وَتِسْعُونَ، وَقَالَ: تَمَامُ الْمِئَةِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، غُفِرَ لَهُ خَطَايَاهُ وَإِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے ۳۳ مرتبہ سبحان اللہ، ۳۳ مرتبہ اللہ اکبر، ۳۳ مرتبہ الحمد لله اور لا الہ الا الله وحده لاشريك له، الى اخره نماز کے بعد پڑھے اس کے گناہ معاف ہو جائیں گے۔ اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر کیوں نہ ہوں۔

6331- سبق تخريجه راجع الفهرس .

6332 - أَخْبَرَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ فُضَيْلِ بْنِ عِيَاضٍ، حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، وَأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَا: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَى الصِّرَاطِ حَسَكُ سَعْدَانَ، هَلْ رَأَيْتُمُ السَّعْدَانَ؟

حضرت ابوہریرہ اور حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہما دونوں فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پل صراط پر سعدان کا کانٹا ہوگا' کیا تم نے سعدان دیکھا ہے؟

6333 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنِ الْحَسَنِ، وَعَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَزْنِي الزَّانِي حِينَ يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ، وَلَا يَسْرِقُ السَّارِقُ حِينَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ، وَلَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ حِينَ يَشْرَبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ، وَفِي حَدِيثِ عَطَاءٍ: وَلَا يَنْتَهِبُ نُهْبَةً ذَاتَ شَرَفٍ وَهُوَ مُؤْمِنٌ قَالَ: يُنْزَعُ مِنْهُ الْإِيمَانُ فَإِنْ تَابَ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: زانی زنا نہیں کرتا ہے' جب وہ زنا کرتا ہے اس حال میں کہ وہ مؤمن ہو' چوری چوری نہیں کرتا ہے جب وہ چوری کرتا ہے' اس حال میں کہ وہ مؤمن ہو' شرابی شراب نہیں پیتا ہے' جب وہ شراب پیتا ہے اس حال میں کہ وہ مؤمن ہو۔ اور حضرت عطاء کی حدیث میں ہے: کوئی ڈاکو ڈاکہ زنی نہیں کرتا ہے' جب وہ ڈاکہ زنی کرتا ہے اس حال میں کہ وہ مؤمن ہو۔ فرمایا: اس سے ایمان چھین لیا جاتا ہے' پس اگر وہ توبہ کر لے تو اللہ اس کی توبہ قبول فرماتا ہے۔

6334 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ الْعَطَّارُ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پچھنا لگانے اور لگوانے والا روزہ افطار کریں۔

6335 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم

6332- مر في طرف من الحديث رقم: 6330 .

6333- سبق تخريجه راجع الفهرس .

6334- أخرجه الترمذى فى سننه رقم الحديث: 705 .

6335- أخرجه البخارى فى صحيحه رقم الحديث: 1923 .

حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَسَحَّرُوا فَإِنَّ فِي السَّحُورِ بَرَكَةً

نے فرمایا: سحری کیا کرو کہ سحری میں برکت ہے۔

6336 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا بِالْبَرَكَةِ فِي السَّحُورِ وَالثَّرِيدِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے سحری اور ثرید (ایک بہترین کھانا) میں برکت کی دعا کی۔

6337 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُمَرَ بْنِ شَقِيقٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَطَاءٍ، وَمُجَاهِدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَجُلًا أَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: هَلَكْتُ قَالَ: وَمَا ذَاكَ؟، قَالَ: غَشَيْتُ امْرَأَتِي فِي رَمَضَانَ، قَالَ: أَعْتِقْ رَقَبَةً، قَالَ: لَا أَجِدُ، قَالَ: اهْدِ بَدَنَةً، قَالَ: لَا أَجِدُ، قَالَ: اجْلِسْ، فَأَعْطَاهُ رَجُلٌ شَيْئًا، فَقَالَ: تَصَدَّقْ بِهَذَا فَإِنَّهُ يُجْزِءُ عَنْكَ، قَالَ: مَا أَحَدٌ أَحْوَجُ إِلَيْهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مِنْ عِيَالِي، قَالَ: وَأُتِيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتِسْعَةَ عَشَرَ صَاعًا أَوْ عِشْرِينَ أَوْ وَاحِدٍ وَعِشْرِينَ فَأَعْطَاهُ، فَقَالَ: لَكَ وَلِعِيَالِكَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور اسنے عرض کی: یا رسول اللہ! میں ہلاک ہوا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا ہے؟ اس نے عرض کی: میں نے رمضان میں اپنی بیوی سے (دن کے وقت) ہمبستری کر لی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک غلام آزاد کر! اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں کسی غلام کو نہیں پاتا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اونٹ کی قربانی کر۔ اس نے عرض کی: نہیں پاتا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بیٹھ جا! پس حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک آدمی کوئی چیز لایا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ صدقہ کر دے تیری طرف سے کافی ہوگا۔ اس نے عرض کی: اس کی قسم جس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو حق کے ساتھ بھیجا۔ میرے اہل خانہ سے زیادہ کوئی محتاج نہیں ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو اپنے اہل خانہ پر صدقہ کر۔

6338 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْخَطَّابِ، حَدَّثَنَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے

6336- أخرجه أحمد بن حنبل في مسنده رقم الحديث: **7748** .

6337- قال في مجمع الزوائد جلد3صفحه168: هو ثقة ولكنه مدلس .

6338- أخرجه أحمد بن حنبل في مسنده باختلاف اللفظ رقم الحديث: **8854** .

مُؤَمَّلُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: أَوْصَانِي خَلِيلِي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثٍ: الْوِتْرِ قَبْلَ النَّوْمِ، وَصَوْمِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ، وَرَكْعَتَيِ الضُّحَى

خلیل صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے وصیت کی ہے کہ میں ان کو ہمیشہ نہیں چھوڑوں گا۔(۱) وتر سونے سے پہلے، (۲) ہر ماہ تین روزے اور (۳) غسل جمعہ کے دن۔

6339 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ شَبِيبٍ الْمُؤَدِّبُ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا تَوَضَّأَ أَحَدُكُمْ فَلْيَتَمَضْمَضْ وَلْيَسْتَنْثِرْ، وَالْأُذُنَانِ مِنَ الرَّأْسِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی ایک وضو کرے تو کُلّی کرے اور ناک کو صاف کرے اور دونوں کان سر سے ہیں۔

6340 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَسْبِ الْفَحْلِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نر کو مادہ پر کدوانے کی اُجرت لینے سے منع فرمایا۔

6341 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا عَبْدَةُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ لِلّٰهِ مِائَةَ رَحْمَةٍ، أَنْزَلَ مِنْهَا رَحْمَةً وَاحِدَةً بَيْنَ الْإِنْسِ وَالْجِنِّ وَالْوَحْشِ وَالْهَوَامِّ، فَبِهَا يَتَعَاطَفُونَ، وَبِهَا يَتَرَاحَمُونَ، وَبِهَا تَعْطِفُ الْوَحْشُ عَلَى أَوْلَادِهَا، وَأَخَّرَ لِنَفْسِهِ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ رَحْمَةً يَرْحَمُ بِهَا عِبَادَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی سو رحمتیں ہیں' اس نے انسانوں' جنوں' جانوروں اور کیڑوں مکوڑوں کے درمیان' ان میں سے ایک رحمت نازل فرمائی ہے' پس اسی کی بدولت وہ ایک دوسرے پر مہربانی اور رحم کرتے ہیں' اسی کے ساتھ جانور اپنی اولاد پر مہربانی کرتے ہیں اور اپنی ذات کے لیے اللہ تعالیٰ نے ننانوے رحمتیں پیچھے چھوڑی ہیں جن کے ساتھ قیامت کے دن وہ اپنے بندوں پر رحم فرمائے گا۔

6340- أخرجه البخاري في صحيحه رقم الحديث: **2284** .

6342 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْمَرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَعَلَّمَ عِلْمًا يَبْتَغِي بِهِ وَجْهَ اللّٰهِ، لَا يَتَعَلَّمُهُ إِلَّا لِيُصِيبَ بِهِ عَرَضًا مِنَ الدُّنْيَا، لَمْ يَجِدْ عَرْفَ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو آدمی علم حاصل کرتا ہے، ایسا علم جس سے اللہ کی رضا حاصل کی جاتی ہے لیکن وہ نہیں سیکھتا مگر دنیا حاصل کرنے کے لیے وہ قیامت کے دن جنت کی خوشبو بھی نہیں پائے گا۔

6343 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي عَمْرٌو، أَنَّ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ، حَدَّثَهُ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ يَسَارٍ، حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أُمِرْتُ بِقَرْيَةٍ تَأْكُلُ الْقُرَى: يَثْرِبُ وَهِيَ الْمَدِينَةُ، تَنْفِي النَّاسَ كَمَا يَنْفِي الْكِيرُ خَبَثَ الْحَدِيدِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے حکم دیا گیا ہے ایسی بستی کا جو بستیوں کو کھائے گی وہ یثرب ہے اور یہی مدینہ ہے لوگوں کی کانٹ چھانٹ کرتی ہے جس طرح بھٹی سے لوہے کا زنگ دور ہو جاتا ہے۔

6344 - حَدَّثَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي تَمِيمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الدِّينَارُ بِالدِّينَارِ لَا فَضْلَ بَيْنَهُمَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دینار کے بدلے دینار ہے ان دونوں کے درمیان فضیلت نہیں ہے۔

6345 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ زُهَيْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ أَبِي تَمِيمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دینار کے بدلے دینار ہے' درہم کے بدلے درہم ہے' ان دونوں کے درمیان فضیلت نہیں ہے۔

6342- أخرجه أبو داؤد في سننه رقم الحديث: 3664 .

6343- أخرجه البخاري في صحيحه رقم الحديث: 1871 .

6344- أخرجه مسلم في صحيحه رقم الحديث: 1588 .

6345- سبق تخريجه في الحديث السابق .

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الدِّينَارُ بِالدِّينَارِ، وَالدِّرْهَمُ بِالدِّرْهَمِ لَا فَضْلَ بَيْنَهُمَا

6346 - حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَمَّا خَلَقَ اللّٰهُ آدَمَ مَسَحَ ظَهْرَهُ، فَسَقَطَ مِنْ ظَهْرِهِ كُلُّ نَسَمَةٍ تَكُونُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، فَعَرَضَهُمْ عَلَى آدَمَ فَرَأَى فِي وَجْهِ كُلِّ رَجُلٍ مِنْهُمْ وَبِيصًا مِنْ نُورٍ، فَرَأَى رَجُلًا مِنْهُمْ لَهُ وَبِيصٌ أَعْجَبَهُ فَقَالَ: مَنْ هَذَا يَا رَبِّ؟ قَالَ: قَالَ: هَذَا مِنْ وَلَدِكَ اسْمُهُ دَاوُدُ، قَالَ: وَكَمْ عُمْرُهُ يَا رَبِّ؟ قَالَ: سِتُّونَ سَنَةً، قَالَ: زِدْهُ مِنْ عُمْرِي أَرْبَعِينَ سَنَةً، قَالَ: إِذًا يُكْتَبُ وَيُخْتَمُ وَلَا يُبَدَّلُ، قَالَ: فَلَمَّا نَفِدَ عُمْرُ آدَمَ إِلَى الْأَرْبَعِينَ الَّتِي وَهَبَهَا لِدَاوُدَ، أَتَاهُ مَلَكُ الْمَوْتِ، فَقَالَ آدَمُ: إِنَّهُ قَدْ بَقِيَ مِنْ عُمْرِي أَرْبَعُونَ سَنَةً، قَالَ: أَلَمْ تُعْطِهَا ابْنَكَ دَاوُدَ؟ قَالَ: فَجَحَدَ فَجَحَدَتْ ذُرِّيَّتُهُ، وَخَطِئَ آدَمُ فَخَطِئَتْ ذُرِّيَّتُهُ، وَنَسِيَ فَنَسِيَتْ ذُرِّيَّتُهُ، فَرَأَى فِيهِمُ الْقَوِيَّ وَالضَّعِيفَ وَالْغَنِيَّ وَالْفَقِيرَ وَالْمُبْتَلَى قَالَ: يَا رَبِّ أَلَا سَوَّيْتَ بَيْنَهُمْ؟ قَالَ: أَرَدْتُ أَنْ أُشْكَرَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب اللہ نے حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا فرمایا تو ان کی پیٹھ پر ہاتھ لگایا۔ پس آپ علیہ السلام کی پیٹھ سے ہر روح جو قیامت تک پیدا ہونے والی تھی گر پڑی۔ ان سب کو حضرت آدم علیہ السلام پر پیش کیا گیا' ان میں سے ہر آدمی کے چہرے میں نور کی چمک دیکھی' پس آپ نے ان میں سے ایک آدمی کے چہرے کی چمک کو بہت پسند کیا تو عرض کی: اے میرے رب! یہ بندہ کون ہے؟ اللہ نے فرمایا: یہ تیری اولاد سے ہے' اس کا نام داؤد ہے۔ عرض کی: اے میرے رب! اس کی عمر کتنی ہے؟ فرمایا: ساٹھ سال۔ عرض کی: میری عمر میں سے چالیس سال لے کر اس کی عمر بڑھا دے۔ اللہ نے فرمایا: پھر لکھ لیا جائے گا' مہر لگ جائے گی اور تبدیلی نہیں ہوگی۔ فرمایا: پس جب حضرت آدم علیہ السلام کی عمر ختم ہو کر ان چالیس سالوں تک پہنچی جو آپ حضرت داؤد علیہ السلام کو عطا کر چکے تھے تو فرشتہ آپ کے پاس حاضر ہوا۔ حضرت آدم علیہ السلام نے فرمایا: میری عمر سے چالیس سال باقی ہیں۔ فرشتے نے عرض کی: جناب! آپ نے وہ حضرت داؤد کو نہیں دے دیئے تھے؟ پس انہوں نے انکار کیا تو ان کی اولاد میں انکار کی صفت ودیعت ہوئی۔ حضرت آدم علیہ السلام نے لغزش کھائی تو آپ کی اولاد خطاء کرنے لگی اور آدم

بھولے تو آپ کی اولاد میں بھولنا عام ہوا' پس آپ علیہ السلام نے ان میں طاقتور' کمزور' مالدار' غریب اور بیماریوں میں مبتلا دیکھے' عرض کی: اے میرے رب! ان کو برابر کیوں نہیں بنایا؟ فرمایا: میں نے ارادہ کیا کہ میرا شکر کریں۔

6347 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، مَوْلَى مَيْمُونَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ الْمِسْكِينُ الَّذِي تَرُدُّهُ التَّمْرَةُ وَالتَّمْرَتَانِ، وَاللُّقْمَةُ وَاللُّقْمَتَانِ، إِنَّمَا الْمِسْكِينُ الْمُتَعَفِّفُ، اقْرَءُوا إِنْ شِئْتُمْ: (لَا يَسْأَلُونَ النَّاسَ إِلْحَافًا) (البقرة: 273)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسکین وہ ہے جو لوگوں پر چکر لگایا کرے اس کو ایک کھجور اور دو کھجوریں یا ایک لقمہ' دو لقمے دیئے جائیں۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! مسکین کون ہے؟ فرمایا: جو نہ پائے غنیٰ کو جو اس کو غنی کرے اور نہ وہ اظہار کرے کہ اس پر صدقہ کیا جائے، یہ کھڑا ہو کر لوگوں سے سوال کرے' اگر چاہو تو یہ آیت پڑھ لو: ''وہ لپٹ کر سوال نہیں کرتے''۔

6348 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْخَطَّابِ، حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَلَا صَلَاةَ إِلَّا الْمَكْتُوبَةَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب اقامت ہو جائے تو صرف فرضی نماز جائز ہے۔

6349 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو الضَّبِّيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الطَّائِفِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَلَا صَلَاةَ إِلَّا الْمَكْتُوبَةَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب اقامت ہو جائے تو صرف فرض نماز جائز ہے۔

6347- أخرجه البخاري في صحيحه رقم الحديث: 1479 .

6348- أخرجه مسلم في صحيحه رقم الحديث: 710 .

6349- راجع ما قبله .

6350 - حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى، عَنْ عَطَاءِ بْنِ مِينَا، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سَجَدْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ، وَاقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اذا السماء انشقت' اقراء اذاء باسم ربك الذی خلق میں سجدہ کیا۔

6351 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْجُدُ فِي اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ، وَإِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اذا السماء انشقت' اقراء اذاء باسم ربك الذی خلق میں سجدہ کیا۔

6352 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ زَاذَانَ الصَّيْدَلَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَكَمِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ رَجُلٍ حَفِظَ عِلْمًا، فَسُئِلَ عَنْهُ، فَكَتَمَهُ إِلَّا جِيءَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَلْجُومًا بِلِجَامٍ مِنْ نَارٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے علم یاد کیا، اس سے علم کے متعلق پوچھا گیا۔ اس نے چھپایا، قیامت کے دن لایا جائے گا اس کو آگ کی لگام پہنائی جائے گی۔

6353 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا أَبُو هَانِءٍ الْخَوْلَانِيُّ حُمَيْدُ بْنُ هَانِءٍ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ مُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَيَكُونُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ نَاسٌ مِنْ أُمَّتِي يُحَدِّثُونَكُمْ بِمَا لَمْ تَسْمَعُوا أَنْتُمْ وَلَا آبَاؤُكُمْ، فَإِيَّاكُمْ وَإِيَّاهُمْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آخری زمانہ میں میری اُمت سے کچھ لوگ ایسے ہوں گے جو تمہیں وہ باتیں سنائیں گے جو نہ تم نے' نہ تمہارے باپ دادا نے سنی ہوں گی' پس ان لوگوں سے بچنا۔

6352- أخرجه الترمذي فى سننه رقم الحديث: 2573 .

6353- أخرجه أحمد بن حنبل فى مسنده رقم الحديث: 8390 .

6354 - حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ، حَدَّثَنَا مُبَشِّرٌ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ مُوسَى بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ امْرَأَةً مَرَّتْ تَعْصِفُ رِيحُهَا، فَقَالَ: يَا أَمَةَ الْجَبَّارِ الْمَسْجِدَ تُرِيدِينَ؟ قَالَتْ: نَعَمْ، قَالَ: وَلَهُ تَطَيَّبْتِ؟ قَالَتْ: نَعَمْ، قَالَ: فَارْجِعِي فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنِ امْرَأَةٍ تَخْرُجُ إِلَى الْمَسْجِدِ تَعْصِفُ رِيحُهَا فَيَقْبَلُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْهَا صَلَاةً حَتَّى تَرْجِعَ فَتَغْتَسِلَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک عورت کا گزر ہوا جس سے خوشبو مہلک رہی تھی۔ آپ نے کہا: اے امۃ الجبار! تو مسجد جانا چاہتی ہے، اس نے کہا: جی ہاں! آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا تو نے مسجد کیلئے خوشبو لگائی ہے؟ اس نے کہا: جی ہاں! آپ نے فرمایا: واپس چلی جا۔ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو عورت مسجد کی طرف اس حال میں نکلے کہ اس سے خوشبو مہک رہی ہو۔ اللہ عزوجل اس کی نماز قبول نہیں کرے گا یہاں تک کہ واپس چلی جائے اور غسل (جنابت) کر لے۔

6355 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي بَيْعِ الْعَرَايَا فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسُقٍ، - أَوْ فِي خَمْسَةِ أَوْسُقٍ - ، شَكَّ دَاوُدُ فِي خَمْسَةٍ أَوْ دُونَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے عرایا کی بیعت میں رخصت دی' پانچ سے کم وسق یا پانچ وسقوں میں۔ داؤد کو شک ہے' پانچ یا کم میں۔

6356 - حَدَّثَنَا سُوَيْدٌ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُوَقَّرِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ: قَالَ سُحَيْمٌ مَوْلَى بَنِي زُهْرَةَ، وَكَانَ يُصَاحِبُ أَبَا هُرَيْرَةَ، إِنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَغْزُو هَذَا الْبَيْتَ جَيْشٌ يُخْسَفُ بِهِمْ بِالْبَيْدَاءِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس گھر کو گرانے کے لیے ایک لشکر نکلے گا۔ ان کو وادیٔ بیداء میں دھنسا دیا جائے گا۔

6357 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَوْسِ بْنِ خَالِدٍ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس آدمی کی مثال جو حکمت کی باتیں سنتا ہے'

6356- فی سندہ الولید بن محمد الموقری' وهو متروك .

6357- أخرجه ابن ماجة فی سننه رقم الحديث: 4172 .

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَثَلُ الَّذِي يَسْمَعُ الْحِكْمَةَ فَيُحَدِّثُ بِشَرِّ مَا سَمِعَ، مَثَلُ رَجُلٍ أَتَى رَاعِيًا فَقَالَ: يَا رَاعِي، أَجْزِرْنِي شَاةً مِنْ غَنَمِكَ، فَقَالَ: اذْهَبْ فَخُذْ بِأُذُنِ خَيْرِهَا شَاةً، فَذَهَبَ فَأَخَذَ بِأُذُنِ كَلْبِ الْغَنَمِ

پس وہ سنے ہوئے میں سے شر کو بیان کرتا ہے' اس آدمی کی ہے' جو چرواہے کے پاس آتا ہے' اس سے کہتا ہے: اے چرواہے! اپنے ریوڑ میں سے ایک بکری مجھے ذبح کرنے دو۔ وہ کہتا ہے: جا اور ان میں سے بہترین بکری کو کانوں سے پکڑ لے۔ پس وہ جا کر ریوڑ کے کتے کے کان سے پکڑ لیتا ہے۔

6358 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ تَجَاوَزَ لِأُمَّتِي عَمَّا حَدَّثَتْ بِهِ أَنْفُسَهَا، مَا لَمْ تَكَلَّمْ بِهِ أَوْ تَعْمَلْ بِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے درگزر فرمائی، میری امت سے وہ کام جو اس کے دل میں آئے، جب تک کلام نہ کرے یا عمل نہ کرے۔

6359 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ تَجَاوَزَ لِأُمَّتِي عَمَّا حَدَّثَتْ بِهِ نَفْسَهَا، مَا لَمْ تَعْمَلْ بِهِ أَوْ تَكَلَّمْ بِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے درگزر فرمائی، میری امت سے وہ کام جو اس کے دل میں آئے، جب تک کلام نہ کرے یا عمل نہ کرے۔

6360 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَتَى بَيْتَ فَاطِمَةَ، فَخَرَجْتُ مَعَهُ فَقَالَ: أَثَمَّ لُكَعُ؟، قَالَ: فَاحْتُبِسَ، فَظَنَنْتُ أَنَّهَا تُلْبِسُهُ سِخَابًا أَوْ تُغَسِّلُهُ قَالَ:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نکلے یہاں تک حضرت سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے گھر آئے، میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکلا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لُکع (چھوٹا بچہ) کہاں ہے؟ راوی کا بیان ہے: انہیں روکا گیا' میں نے گمان کیا، ہوسکتا ہے کپڑے پہنا رہی ہوں یا انہیں نہلا رہی ہوں۔ راوی کا کہنا ہے: سنبھے سنبھے ہوئے

6358- أخرجه البخاري في صحيحه رقم الحديث: 6664 .

6360- أخرجه البخاري في صحيحه رقم الحديث: 5884 .

فَجَاءَ يَعْنِي الْحَسَنَ يَشْتَدُّ فَاعْتَنَقَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أُحِبُّهُ فَأَحِبَّهُ، وَأَحِبَّ مَنْ يُحِبُّهُ

حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ تشریف لائے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو گلے سے لگایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے اللہ! میں اس سے محبت کرتا ہوں تو بھی اس سے محبت کر' اس سے بھی محبت کر جو اس سے محبت کرے۔

6361 - حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ شَابُورٍ قَالَ: حَدَّثَنِي شَيْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، أَنَّهُ حَدَّثَهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَفْضَلُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْفَرِيضَةِ صَلَاةُ اللَّيْلِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: فرض نماز کے بعد افضل ترین نماز تہجد کی نماز ہے۔

6362 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا مُبَشِّرٌ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ هَلَكْتُ، قَالَ: وَيْحَكَ وَمَا ذَاكَ؟، قَالَ: وَقَعْتُ عَلَى أَهْلِي وَأَنَا صَائِمٌ، قَالَ: أَعْتِقْ رَقَبَةً، قَالَ: مَا أَجِدُ، قَالَ: صُمْ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ، قَالَ: مَا أَسْتَطِيعُ، قَالَ: أَطْعِمْ سِتِّينَ مِسْكِينًا، قَالَ: مَا أَجِدُ، قَالَ: فَأُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَقٍ فِيهِ تَمْرٌ فَقَالَ: خُذْهُ فَتَصَدَّقْ بِهِ، قَالَ: أَعَلَى غَيْرِ أَهْلِي يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ وَاللّٰهِ مَا بَيْنَ طُنُبَيِ الْمَدِينَةِ أَهْلُ بَيْتٍ أَحْوَجُ إِلَيْهِ مِنِّي، فَضَحِكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا' عرض کی: اے اللہ کے رسول! میں ہلاک ہوا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تجھ پر افسوس! تجھے کیا ہوا؟ اس نے عرض کی: روزے کی حالت میں' میں نے اپنی بیوی سے جماع کر لیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک غلام آزاد کر۔ عرض کی: میں نہیں پاتا ہوں' فرمایا: دو ماہ کے مسلسل روزے رکھ۔ عرض کی: طاقت نہیں' فرمایا: ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلا' عرض کی: میں نہیں پاتا ہوں۔ راوی کا بیان ہے: پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کھجوروں کا ٹوکرا لایا گیا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ پکڑ کر صدقہ کر دے۔ عرض کی: اے اللہ کے رسول! اپنے گھر والوں کے علاوہ پر؟ قسم بخدا! مدینہ کے کناروں کے

6361- أخرجه مسلم في صحيحه رقم الحديث: 1163 .

6362- أخرجه البخاري في صحيحه رقم الحديث: 1936 .

وَسَلَّمَ حَتَّى بَدَتْ أَسْنَانُهُ، قَالَ: فَخُذْهُ وَأَطْعِمْهُ أَهْلَكَ وَاسْتَغْفِرْ رَبَّكَ

درمیان مجھ سے زیادہ ضرورت مند گھر والا کوئی بھی نہیں ہے۔ پس رسول کریم ﷺ ہنس پڑے یہاں تک کہ آپ ﷺ کے دانت ظاہر ہو گئے۔ فرمایا: ان کو پکڑ کر اپنے گھر والوں کو کھلا اور اپنے رب سے استغفار کر۔

6363 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا مُبَشِّرٌ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ: حَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كُلُّ مَوْلُودٍ يُولَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ فَأَبَوَاهُ يُهَوِّدَانِهِ، وَيُنَصِّرَانِهِ، وَيُمَجِّسَانِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر بچہ فطرت پر پیدا ہوتا ہے، اس کے ماں باپ اس کو یہودی یا نصرانی بنا دیتے ہیں۔ جیسے کہ اونٹ سے بچے پیدا ہوتے ہیں۔ کیا تم جو دعا سے گمان کرتے ہو؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ ﷺ بتائیں جو مر گئے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ زیادہ جانتا ہے جو انہوں نے کرنا تھا۔

6364 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ قَالَ: حَدَّثَنِي جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، يَرْفَعُهُ قَالَ: سُئِلَ أَيُّ الصَّلَاةِ أَفْضَلُ بَعْدَ الْمَكْتُوبَةِ؟ وَأَيُّ الصِّيَامِ أَفْضَلُ بَعْدَ رَمَضَانَ؟ قَالَ: فَقَالَ: أَفْضَلُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْمَكْتُوبَةِ الصَّلَاةُ فِي جَوْفِ اللَّيْلِ، وَأَفْضَلُ الصِّيَامِ بَعْدَ رَمَضَانَ شَهْرُ اللَّهِ الْمُحَرَّمِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے سوال کیا گیا کہ فرض نماز کے بعد افضل نماز کون سی ہے اور رمضان کے بعد افضل روزے کون سے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: فرض نماز کے بعد افضل نماز رات کی نماز ہے اور رمضان جو اللہ کا مہینہ ہے' کے بعد افضل روزے محرم شریف کے ہیں۔

شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ، عَنْ أَبِي

شہر بن حوشب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت

6363- سبقه تخريجه فی رقم: 6276 .

6364- سبق تخريجه راجع الفهرس .

هُرَيْرَةَ

کرتے ہیں

6365 - حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ اللَّيْثِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَطِيَّةَ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَسْتَجِيبَ اللَّهُ لَهُ عِنْدَ الشَّدَائِدِ وَالْكُرَبِ، فَلْيُكْثِرِ الدُّعَاءَ فِي الرَّخَاءِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کو پسند ہو کہ اس کی دعا قبول ہو سختی میں اور گھبراہٹ کے وقت اس کو چاہیے کہ وہ خوشحالی میں دعا کی کثرت کرے۔

6366 - حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ يَعْنِي جَعْفَرَ بْنَ إِيَاسٍ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَسْتَجِيبَ اللَّهُ لَهُ عِنْدَ الشَّدَائِدِ وَالْكُرَبِ، فَلْيُكْثِرِ الدُّعَاءَ فِي الرَّخَاءِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کو پسند ہو کہ اس کی دعا قبول ہو سختی میں اور گھبراہٹ کے وقت اس کو چاہیے کہ وہ خوشحالی میں دعا کی کثرت کرے۔

6367 - وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْكَمْأَةُ مِنَ الْمَنِّ، وَمَاؤُهَا شِفَاءٌ لِلْعَيْنِ، وَالْعَجْوَةُ مِنَ الْجَنَّةِ، وَفِيهَا شِفَاءٌ مِنَ السُّمِّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کھنبی من سے ہے اس کا پانی آنکھوں کے لیے شفاء ہے۔ عجوہ کھجور جنت سے ہے اس میں زہر سے شفاء ہے۔

6368 - حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، أَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ تَكَلَّمَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کے بعد کہ جو عبدالقیس سے برتنوں کے متعلق فرمایا' جو فرمایا: جو برتن تمہارے سامنے آئے' اسی

6365- أخرجه الترمذي في سننه رقم الحديث: 3304 .

6366- راجع الحديث السابق .

6367- أخرجه البخاري في صحيحه رقم الحديث: 4478 .

6368- قال الهيثمي في مجمع جلد2صفحه227 ورواه أبو يعلى وفيه شهر وفيه ضعف وهو حسن الحديث .

بَعْدَمَا قَالَ لِعَبْدِ الْقَيْسِ فِي الظُّرُوفِ مَا قَالَ: فَقَالَ: اشْرَبُوا مَا بَدَا لَكُمْ، كُلُّ امْرِءٍ حَسِيبُ نَفْسِهِ

میں پی لیا کرو، ہر بندے نے اپنی جان کا حساب دینا ہے۔

6369 - وَبِإِسْنَادِهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْكَمْأَةُ بَقِيَّةٌ مِنَ الْمَنِّ وَمَاؤُهَا شِفَاءٌ لِلْعَيْنِ

اسی سند کے ساتھ کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کھنبی، منّ میں سے باقی رہ گئی تھی اور اس کا پانی آنکھوں کیلئے شفا ہے۔

6370 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، حَدَّثَنَا أَبُو حَصِينٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الصَّدَقَةَ لَا تَحِلُّ لِغَنِيٍّ، وَلَا لِذِي مِرَّةٍ سَوِيٍّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: صدقہ حلال نہیں ہے، مال دار کے لیے اور عمدہ عقل و دانش رکھنے والے کے لیے۔

6371 - حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خُثَيْمِ بْنِ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَهْلًا عَنِ اللّٰهِ مَهْلًا، لَوْلَا شَبَابٌ خُشَّعٌ، وَشُيُوخٌ رُكَّعٌ، وَأَطْفَالٌ رُضَّعٌ، وَبَهَائِمُ رُتَّعٌ، لَصَبَّ عَلَيْكُمُ الْعَذَابَ صَبًّا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کی طرف سے مہلت ہے، اللہ کی طرف سے مہلت ہے، اگر خشوع کرنے والے نوجوانوں، رکوع کرنے والے بزرگوں، دودھ پینے والے بچے اور چرنے والے جانور نہ ہوتے تو تم پر عذاب نازل ہوتا۔

6372 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدَ، عَنْ شَيْخٍ، مِنْ بَنِي رَبِيعَةَ بْنِ كِلَابٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: لوگوں پر ایک ایسا زمانہ آئے گا کہ آدمی کو عجز اور فجور میں اختیار ہوگا۔ جس نے اس کو پایا وہ عجز کو اختیار کرے فجور پر۔

6369- سبق فيما قبله .

6370- أخرجه النسائي في الصغرى رقم الحديث: 2597 .

6371- أورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 227 وعزاه للبزار والطبراني وأبي يعلى .

6372- أورده الهيثمي في المجمع جلد 7 صفحه 287 وقال: رواه أحمد وأبو يعلى عن شيخ عن أبي هريرة وبقية رجاله ثقات .

وَسَلَّمَ: إِنَّهُ يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يُخَيَّرُ الرَّجُلُ بَيْنَ الْعَجْزِ وَالْفُجُورِ، فَمَنْ أَدْرَكَ ذَلِكَ فَلْيَخْتَرِ الْعَجْزَ عَلَى الْفُجُورِ

6373 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُمَرَ بْنِ شَقِيقٍ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: سَمِعْتُ أَشْرَسَ، يُحَدِّثُ عَنْ سَيْفٍ، عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ صَالِحِ بْنِ سَرْحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَمْ يُؤْمِنْ بِالْقَدَرِ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ فَأَنَا مِنْهُ بَرِيءٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اچھی اور بری تقدیر پر ایمان نہ رکھے اس سے بری ہوں۔

6374 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْأَزْرَقِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجِنَازَةٍ مَعَهَا نِسَاءٌ يَبْكِينَ، فَنَهَاهُنَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَعْهُنَّ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ، فَإِنَّ النَّفْسَ مُصَابَةٌ، وَالْعَيْنَ دَامِعَةٌ، وَالْعَهْدَ قَرِيبٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک جنازہ کے پاس سے گزرے اس کے ساتھ عورتیں رو رہی تھیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کو منع کیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابن خطاب! چھوڑ دو۔ بے شک نفس کو مصیبت پہنچتی ہے۔ آنکھوں سے آنسو جاری ہوتے ہیں اور وعدہ قریب ہے۔

6375 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ حَيَّانَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَبِي الْمُهَاجِرِ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، وَعَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کے اعضاء کو تین تین مرتبہ دھویا۔

6373- أورده الهيثمي في المجمع جلد7صفحه206 وقال: رواه أبو يعلى وفيه صالح بن سرج وكان خارجيا .

6374- أخرجه ابن ماجة في سننه رقم الحديث: 1587 قال: حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة وعلي بن محمد .

6375- أخرجه ابن ماجة في سننه رقم الحديث: 425 قال: حدثنا أبو كريب، حدثنا خالد بن حيان .

6376 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا عُقْبَةُ يَعْنِي الْأَصَمَّ الرِّفَاعِيَّ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ، أَنَّ أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَدَارَءُوا فِي الْكَمْأَةِ، فَقَالَ بَعْضُهُمْ: أُرَاهَا الشَّجَرَةَ الَّتِي اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْأَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ، فَأَمْسَكَ عَنْهُ بَعْضُهُمْ، فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّمَا الْكَمْأَةُ مِنَ الْمَنِّ وَمَاؤُهَا شِفَاءٌ لِلْعَيْنِ، وَالْعَجْوَةُ مِنَ الْجَنَّةِ وَهِيَ شِفَاءٌ مِنَ السُّمِّ

حضرت شہر بن حوشب فرماتے ہیں: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے مجھ سے حدیث بیان کی کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کھنبی کے بارے میں بحث کر رہے تھے کسی نے کہا: میرا خیال ہے کہ یہ ایسا درخت ہے جس کو زمین کے اوپر سے اکھیڑ دیا گیا ہے اسے قرار نہیں ہے لیکن بعض یہ بات کہنے سے رُک گئے۔ یہ بات نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچی تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کھنبی بھی آسمان سے اُترنے والے کھانے ''مَنّ'' سے ہے اس کا پانی آنکھوں کیلئے شفا ہے اور عجوہ جنت کا پھل ہے یہ سم (زہر) سے شفا ہے۔

6377 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ عِيسَى بْنِ أَبِي عَزَّةَ، عَنْ أَبِي ثَوْرٍ الْأَزْدِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أُوتِرَ قَبْلَ أَنْ أَنَامَ، قَالَ عِيسَى: وَكَانَ جَابِرٌ يُوتِرُ أَوَّلَ اللَّيْلِ ثُمَّ يَنَامُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حکم دیا وتر پڑھنے کا سونے سے پہلے۔ راوی حدیث عیسیٰ فرماتے ہیں کہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ اول رات کو وتر پڑھتے تھے پھر سو جاتے تھے۔

6378 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُوسَى بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ سَلَمَةَ اللَّيْثِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَا وُضُوءَ لَهُ، وَلَا وُضُوءَ لِمَنْ لَمْ يَذْكُرِ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو نماز بغیر وضو کے پڑھی جائے اور جو وضو بغیر بسم اللہ کے کیا جائے وہ وضو نہیں اور نماز نہیں ہے (یعنی وضو ہو جائے گا تو صرف وہی گناہ معاف ہوں گے جو وضو کے اعضا والے ہوتے ہیں اور بسم اللہ پڑھنے سے جسم کے سارے گناہ معاف ہو جاتے ہیں)۔

6376- سبق تخريجه رايجع الفهرس .

6377- أخرجه البخاری فی صحيحه رقم الحديث: **1981** قال: حدثنا أبو معمر' حدثنا عبد الوارث' حدثنا أبو التياح .

6378- أخرجه أبو داؤد فی سننه رقم الحديث: **101**ل .

6379 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ كَعْبٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنْتُمُ الْغُرُّ الْمُحَجَّلُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ آثَارِ الْوُضُوءِ، فَمَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يُطِيلَ غُرَّتَهُ فَلْيَفْعَلْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارے وضو والے اعضاء چمک رہے ہوں گے قیامت کے دن۔ جو تم میں سے طاقت رکھے کہ اس کی چمک لمبی ہو وہ کرے۔

6380 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ كَعْبٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا قَالَ الْإِمَامُ: (غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ) (الفاتحة: 7)، فَقَالَ الَّذِينَ خَلْفَهُ: آمِينَ، فَالْتَقَتْ مِنْ أَهْلِ السَّمَاءِ وَأَهْلِ الْأَرْضِ آمِينَ، غَفَرَ اللَّهُ لِلْعَبْدِ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ، قَالَ: وَمَثَلُ الَّذِي لَا يَقُولُ: آمِينَ، كَمَثَلِ رَجُلٍ غَزَا مَعَ قَوْمٍ فَاقْتَرَعُوا، فَخَرَجَتْ سِهَامُهُمْ وَلَمْ يَخْرُجْ سَهْمُهُ، فَقَالَ: مَا لِسَهْمِي لَمْ يَخْرُجْ؟ قَالَ: إِنَّكَ لَمْ تَقُلْ: آمِينَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب امام ولا الضالین پڑھے جو اس کے پیچھے ہے وہ آمین کہے۔ اہل زمین اور اہل آسمان۔ آمین کہیں۔ اللہ عزوجل اس کے پچھلے گناہ معاف کر دیتا ہے۔ اس کی مثال جو آمین نہیں کہہ سکتا۔ اس آدمی کی طرح ہے جو کسی قوم کے ساتھ جہاد کرے تو انہوں نے قرعہ اندازی کر دی ان کا حصہ نکل آیا اور اس کا نہ نکلا' وہ کہے: میرا حصہ کیوں نہیں نکلا۔ کوئی کہے: تو نے آمین نہیں کہی۔

6381 - وَبِإِسْنَادِهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُوعِ فَإِنَّهُ بِئْسَ الضَّجِيعُ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخِيَانَةِ فَإِنَّهَا بِئْسَتِ الْبِطَانَةُ - أَوْ بِئْسَتِ الْعَلَامَةُ-

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا کرتے تھے: "اے اللہ! میں بھوک سے تیری پناہ مانگتا ہوں کیونکہ یہ بدترین چیز ہے' میں خیانت سے تیری پناہ مانگتا ہوں کیونکہ یہ بُری خصلت یا بُری نشانی ہے"۔

6382 - وَبِإِسْنَادِهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْجُدُ فِي

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو میں نے دیکھا اذا السماء وانشقت میں سجدہ کرتے

6380- أورده في مجمع الزوائد جلد2صفحه113 .

6381- وأخرجه النسائي في الصغرى رقم الحديث: 5468 .

6382- سبق تخريجه راجع الفهرس .

إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ

ہوئے۔

6383 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ، حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ كَعْبٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَكْثِرُوا الصَّلَاةَ عَلَيَّ، فَإِنَّ الصَّلَاةَ عَلَيَّ زَكَاةٌ لَكُمْ، وَسَلُوا لِيَ الْوَسِيلَةَ، فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَمَا الْوَسِيلَةُ؟ قَالَ: أَعْلَى دَرَجَةٍ فِي الْجَنَّةِ لَيْسَ يَنَالُهَا إِلَّا رَجُلٌ وَاحِدٌ مِنَ النَّاسِ، وَأَنَا أَرْجُو أَنْ أَكُونَ أَنَا هُوَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری بارگاہ میں کثرت سے درود پاک پڑھا کرو۔ بے شک تمہارا دُرود مجھ پر تمہارے لیے پاکیزگی ہے۔ مجھ سے وسیلہ مانگو۔ عرض کی: یا رسول اللہ! وسیلہ کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت میں اعلیٰ درجہ جس کو کوئی نہیں پا سکتا ہے مگر میں سارے لوگوں میں سے پاؤں گا۔

6384 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ زَكَرِيَّا أَبُو عَمْرٍو الْمَدَائِنِيُّ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَعِقَ الْعَسَلَ فِي كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَ لَعَقَاتٍ لَمْ يُصِبْهُ عَظِيمٌ مِنَ الْبَلَاءِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے شہد چاٹ لیا ہر ماہ میں تین مرتبہ اس کو کوئی بڑی بیماری نہیں لگے گی۔

6385 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ: حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَارِظٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، وَعَنْ حَدِيثِ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا قُلْتَ لِصَاحِبِكَ: أَنْصِتْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ- وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ-

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تو اپنے ساتھی سے کہے جمعہ کے دن خاموش رہ، حال یہ ہے کہ امام خطبہ دے رہا ہے تو تُو نے لغو گفتگو کی۔

6383- أخرجه الترمذي في سننه رقم الحديث: **3545** .

6384- أخرجه ابن ماجه في سننه رقم الحديث: **3450** .

6385- أخرجه مسلم في صحيحه رقم الحديث: **851** .

فَقَدْ لَغَوْتَ

6386 - حَدَّثَنَا أَبُو طَالِبٍ عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ عَاصِمٍ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ الْحِمْصِيُّ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبَّادٍ، عَنْ عَامِرٍ الْأَحْوَلِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ الْخَوْلَانِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَزَالُ عِصَابَةٌ مِنْ أُمَّتِي يُقَاتِلُونَ عَلَى أَبْوَابِ دِمَشْقَ، وَمَا حَوْلَهُ وَعَلَى أَبْوَابِ بَيْتِ الْمَقْدِسِ وَمَا حَوْلَهُ، لَا يَضُرُّهُمْ خُذْلَانُ مَنْ خَذَلَهُمْ ظَاهِرِينَ عَلَى الْحَقِّ إِلَى أَنْ تَقُومَ السَّاعَةُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری امت سے ایک جماعت ہمیشہ جہاد کرتی رہے گی۔ دمشق کے دروازوں پر اس کے اردگرد اور بیت المقدس کے دروازوں پر اور اس کے اردگرد ان کو ذلیل کرنے والا ذلیل' ان کو نقصان نہیں دے گا۔ وہ حق پر رہیں گے۔ قیامت تک۔

6387 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الضَّحَّاكِ بْنِ مَخْلَدٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ أَبِي أَنَسٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَفْرَكُ مُؤْمِنٌ مُؤْمِنَةً، إِنْ كَرِهَ مِنْهَا خُلُقًا، رَضِيَ مِنْهَا آخَرَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی مومن مومنہ سے ناراض نہ ہو، اگر کسی ایک بات پر ناراض ہوتو دوسری بات پر خوش ہو۔

6388 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُطِيعٍ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ الْحَكَمِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَفْرَكُ مُؤْمِنٌ مُؤْمِنَةً، إِنْ كَرِهَ مِنْهَا خُلُقًا، رَضِيَ مِنْهَا غَيْرَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی مومن (خاوند) کسی مومنہ (بیوی) سے بغض نہ رکھے، اگر کسی ایک بات پر ناراض ہوتو دوسری بات پر خوش ہو۔

6389 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ، حَدَّثَنَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم

6386- أورده في مجمع الزوائد جلد10صفحه61,60 وعزاه لأبي يعلى وقال: رجاله ثقات .

6387- أخرجه مسلم في صحيحه رقم الحديث: 1469 .

6388- راجع ما سبق .

6389- أورده في مجمع الزوائد جلد7صفحه281 .

مُحَمَّدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ قَالَ: أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ هَارُونَ، وَمُوسَى بْنُ أَبِي عِيسَى، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَيْفَ بِكُمْ أَيُّهَا النَّاسُ إِذَا طَغَى نِسَاؤُكُمْ، وَفَسَقَ فِتْيَانُكُمْ؟ ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ هَذَا لَكَائِنٌ؟ قَالَ: نَعَمْ، وَأَشَدُّ مِنْهُ، كَيْفَ بِكُمْ إِذَا تَرَكْتُمُ الْأَمْرَ بِالْمَعْرُوفِ، وَالنَّهْيَ عَنِ الْمُنْكَرِ؟ ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ هَذَا لَكَائِنٌ؟ قَالَ: نَعَمْ، وَأَشَدُّ مِنْهُ، كَيْفَ بِكُمْ إِذَا رَأَيْتُمُ الْمُنْكَرَ مَعْرُوفًا، وَالْمَعْرُوفَ مُنْكَرًا؟

نے فرمایا: تمہاری کیا حالت ہو گی اس وقت جب تمہاری عورتیں سرکش اور تمہارے جوان نافرمان ہو جائیں گے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! یہ ہو گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! اس سے بھی زیادہ سخت ہو گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا تمہاری کیا حالت ہو گی جب تم نیکی کا حکم کرنا چھوڑ دو گے اور برائی سے منع کرنا ترک کر دو گے؟ عرض کی: یارسول اللہ! یہ بھی ہو گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں۔ اس سے بھی زیادہ سخت معاملہ ہو گا۔ فرمایا کیا معاملہ ہو گا اس وقت جب برائی کو اچھا اور اچھائی کو برا سمجھو گے؟

6390 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الضَّحَّاكِ، حَدَّثَنَا أَبِي، أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا الْجَهْمِ الْقَوَّاسَ، يُحَدِّثُ أَبِي، - وَكَانَ رَجُلًا فَارِسِيًّا ثَقِيلَ اللِّسَانِ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ أَبِي هُرَيْرَةَ - قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَظْهَرُ مَعْدِنٌ فِي أَرْضِ بَنِي سُلَيْمٍ، يُقَالُ لَهُ فِرْعَوْنُ أَوْ فِرْعَانُ، - وَذَلِكَ بِلِسَانِ أَبِي الْجَهْمِ قَرِيبٌ مِنَ السَّوَاءِ - يَخْرُجُ إِلَيْهِ شِرَارُ النَّاسِ - أَوْ يُحْشَرُ إِلَيْهِ شِرَارُ النَّاسِ -

حضرت عبدالحمید بن جعفر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوجہم قو اس نے میرے باپ سے حدیث بیان کی اور وہ ایک فارسی آدمی تھا اس کی زبان بھاری تھی وہ شاگردانِ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ میں سے تھا۔ فرمایا: میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنا ہے کہ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بنی سلیم کی سرزمین میں ایک کان ظاہر ہو گی اس کو فرعون یا فرعان کہا جاتا ہو گا (یہ ابوجہم کی زبان سے ہے برابری کے قریب) ہے اس کی طرف برے لوگ نکلیں گے یا وہاں اکٹھے ہوں گے۔

6391 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَانَ أَبِي يُصَلِّي خَلْفَ أَبِي هُرَيْرَةَ بِالْمَدِينَةِ قَالَ:

حضرت اسماعیل اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے مدینہ شریف میں نماز پڑھی۔ ان کی نماز قیس جیسی نماز تھی

6391- أخرجه ابن أبي شيبة في المصنف جلد2صفحه56 .

وَكَانَتْ صَلَاتُهُ نَحْوًا مِنْ صَلَاةِ قَيْسٍ يُتِمُّ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ، فَقِيلَ لِأَبِي هُرَيْرَةَ: هٰكَذَا كَانَتْ صَلَاةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ وَأَجْوَزَ

رکوع و سجود مکمل اور مختصر کیے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے عرض کی گئی: اس طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز تھی؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں اس سے بھی زیادہ مختصر تھی۔

6392 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ أَبِي يَزِيدَ الْأَوْدِيِّ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: دَخَلَ أَبُو هُرَيْرَةَ الْمَسْجِدَ، فَاجْتَمَعَ إِلَيْهِ النَّاسُ، فَقَامَ إِلَيْهِ شَابٌّ فَقَالَ: أَنْشُدُكَ بِاللّٰهِ، أَسَمِعْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ، اللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ، وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ؟، قَالَ: فَقَالَ: أَشْهَدُ أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ، اللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ، وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ

حضرت ابویزید اودی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ مسجد میں داخل ہوئے لوگ ان کے پاس جمع ہو گئے۔ ایک نوجوان کھڑا ہوا اس نے عرض کی: میں اللہ کی قسم دیتا ہوں آپ رضی اللہ عنہ کو، کیا آپ رضی اللہ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کا میں مددگار ہوں اس کا علی رضی اللہ عنہ مددگار ہے۔ تو اس کو دوست رکھ جو اس کو دوست رکھے۔ اس سے دشمنی رکھ جو اس سے دشمنی رکھے؟ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح سنا ہے جس طرح آپ نے بیان کیا ہے۔

6393 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَبِي رَافِعٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَانَتْ شَجَرَةٌ تُضَيِّقُ الطَّرِيقَ فَقَطَعَهَا رَجُلٌ فَعَزَلَهَا عَنِ الطَّرِيقِ فَغُفِرَ لَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک درخت نے راستہ تنگ کیا ہوا تھا۔ ایک آدمی نے اس کو کاٹ کر ہٹا دیا۔ اللہ عزوجل نے (اس کی اُس نیکی کی وجہ سے) اس کو بخش دیا۔

6394 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَبِي رَافِعٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْعَيْنَانِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دونوں آنکھیں زنا کرتی ہیں، دونوں ہاتھ زنا کرتے ہیں، دونوں پاؤں زنا کرتے ہیں، شرمگاہ اس کی

6392- أورده في مجمع الزوائد جلد**9**صفحه**106** وقال: رواه أبو يعلى والبزار بنحوه .

6393- أخرجه مسلم في صحيحه رقم الحديث: **1914** .

6394- أخرجه أحمد بن حنبل في مسنده رقم الحديث: **8334** .

تَزْنِيَانِ، وَالْيَدَانِ تَزْنِيَانِ، وَالرِّجْلَانِ تَزْنِيَانِ، وَالْفَرْجُ يُصَدِّقُ ذَلِكَ أَوْ يُكَذِّبُهُ

تصدیق کرتی ہے یا اس کو جھٹلاتی ہے۔

6395 - وَبِإِسْنَادِهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كَانَ زَكَرِيَّا نَجَّارًا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حضرت زکریا علیہ السلام بڑھئی کا کام کرتے تھے۔

6396 - وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا أَطَاعَ الْعَبْدُ سَيِّدَهُ، وَأَطَاعَ رَبَّهُ فَلَهُ أَجْرَانِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب غلام اپنے آقا کی اطاعت کرتا ہے اور اپنے رب کی اطاعت کرتا ہے اس کے لیے دو اجر ہیں۔

6397 - وَبِإِسْنَادِهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَحْسَبُهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ يَنْعَمُ، لَا يَبْأَسُ، لَا تَبْلَى ثِيَابُهُ وَلَا يَفْنَى شَبَابُهُ، فِي الْجَنَّةِ مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ، وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ، وَلَا خَطَرَ عَلَى قَلْبِ بَشَرٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو جنت میں داخل ہوا اس کی نعمتیں ایسی ہیں جو خشک نہیں ہوں گی۔ کپڑے پرانے نہیں ہوں گے۔ جوانی ختم نہیں ہوگی۔ جنت میں ایسی نعمتیں ہوں گی جس کو کسی آنکھ نے نہیں دیکھا ہوگا کسی کان نے سنا نہیں ہو گا۔ کسی انسان کے دل میں اس کا خیال نہیں آیا ہوگا۔

6398 - وَبِإِسْنَادِهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَجُلًا كَانَ يَلْتَقِطُ الْأَذَى مِنَ الْمَسْجِدِ، فَمَاتَ فَفَقَدَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا فَعَلَ فُلَانٌ؟، قَالُوا: مَاتَ، قَالَ: أَفَلَا آذَنْتُمُونِي بِهِ؟، فَكَأَنَّهُمُ اسْتَخَفُّوا بِشَأْنِهِ، فَقَالَ لِأَصْحَابِهِ: انْطَلِقُوا فَدُلُّونِي عَلَى قَبْرِهِ، فَذَهَبَ فَصَلَّى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ: إِنَّ هَذِهِ الْقُبُورَ مَمْلُوءَةٌ ظُلْمَةً عَلَى أَهْلِهَا، وَإِنَّ اللَّهَ يُنَوِّرُهَا عَلَيْهِمْ بِصَلَاتِي

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی مسجد سے تکلیف دہ چیزوں کو اٹھاتا تھا، وہ فوت ہو گیا۔ حضور ﷺ نے اس کو نہ پایا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: فلاں آدمی کہاں گیا؟ صحابہ کرام نے عرض کی: وہ فوت ہو گیا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے اطلاع کیوں نہیں دی، گویا تم نے اس [illegible] جانا ہے۔ صحابہ کرام سے حضور ﷺ نے کہا، چلو [illegible] قبر دکھاؤ۔ حضور ﷺ گئے اس کی قبر پر ہی نماز جنـ[illegible] آپ ﷺ نے فرمایا: یہ قبریں

6395- أخرج مسلم فى صحيحه رقم الحديث: 2379 .

6396- أخرجه أحمد بن حنبل فى مسنده رقم الحديث: 7520 .

6397- أخرجه مسلم فى صحيحه رقم الحديث: 2836 .

6398- أخرجه البخارى فى صحيحه رقم الحديث: 1337 .

اندھیروں سے بھری ہوئی ہوتی ہیں' اپنے اندر والوں پر اللہ عزوجل میری نماز کی وجہ سے اس کو نور والا کر دیتا ہے۔

6399 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ قَالَا: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَبِي رَافِعٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَزَالُ الْعَبْدُ فِي صَلَاةٍ مَا كَانَ يَنْتَظِرُ الصَّلَاةَ، تَقُولُ الْمَلَائِكَةُ: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ، اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ حَتَّى يَنْصَرِفَ أَوْ يُحْدِثَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بندہ مسلسل نماز میں ہی ہوتا ہے جب تک نماز کے انتظار میں رہتا ہے، فرشتے اس کے لیے دعا کرتے ہیں: اے اللہ! اس کو بخش دے۔ اے اللہ! اس پر رحم فرما۔ یہاں تک کہ چلا جائے یا بے وضو ہو جائے۔

6400 - وَبِإِسْنَادِهِ غَيْرِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ فِرْعَوْنَ، أَوْتَدَ لِامْرَأَتِهِ أَرْبَعَةَ أَوْتَادٍ فِي يَدَيْهَا وَرِجْلَيْهَا، فَكَانَ إِذَا تَفَرَّقُوا عَنْهَا ظَلَّلَتْهَا الْمَلَائِكَةُ، فَقَالَتْ: (رَبِّ ابْنِ لِي عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِي مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهِ وَنَجِّنِي مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ) (التحريم: 11)، فَكَشَفَ لَهَا عَنْ بَيْتِهَا فِي الْجَنَّةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ فرعون نے اپنی بیوی کے لیے چار بندے رکھے ہوئے تھے جو اس کی بیوی کو دباتے تھے۔ دو ہاتھوں کو، دو پاؤں کو، جب وہ چلے جاتے، فرشتے اس پر سایہ کرتے۔ وہ عرض کرتی: ''اے اللہ! میرے لیے جنت میں گھر بنا اور فرعون اور اس کے عمل سے نجات دے اور ظالم قوم سے نجات دے''۔ اللہ عزوجل نے اس کے لیے اس کے گھر کو جنت میں منکشف کر دیا۔

6401 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي سَمِينَةَ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ: حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، أَنَّ أَبَا رَافِعٍ، حَدَّثَ أَنَّهُ، سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ اللَّهَ كَتَبَ كِتَابًا قَبْلَ أَنْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل نے اپنی مخلوق پیدا کرنے سے پہلے لکھ دیا تھا کہ میری رحمت میرے غضب سے سبقت لے گئی ہے۔

6399- وأخرجه النسائي في الصغرىٰ رقم الحديث: 471 .

6400- ذكره الحافظ في المطالب العاليه جلد3صفحه390 وقال بعد عزوه الى أبي يعلىٰ: صحيح موقوف .

6401- أخرجه البخاري في صحيحه رقم الحديث: 7554 .

يَخْلُقَ الْخَلْقَ: إِنَّ رَحْمَتِي سَبَقَتْ غَضَبِي

6402 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ سَلَامِ بْنِ مِسْكِينٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: سَأَلْتُ الْحَسَنَ: عَنْ صِيَامِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ، فَقَالَ: نَهَى عَنْهُ، إِلَّا فِي أَيَّامٍ مُتَتَابِعَةٍ قَالَ: وَحَدَّثَنِي أَبُو رَافِعٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ صِيَامِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ، إِلَّا فِي أَيَّامٍ قَبْلَهُ أَوْ بَعْدَهُ

حضرت سلام بن مسکین اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حسن بصری رحمہ اللہ سے جمعہ کے دن روزہ رکھنے کے متعلق پوچھا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: اس دن رکھنے سے منع کیا، ہاں اگر لگاتار رکھتا تھا تو کوئی حرج نہیں۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جمعہ کے دن روزہ رکھنے سے منع کیا مگر اس سے پہلے ایک دن یا بعد میں ایک دن رکھ لے۔

6403 - حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ أَبِي هُرَيْرَةَ الْعِشَاءَ الْآخِرَةَ، فَسَجَدْنَا فِي إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ، فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ قُلْتُ: أَتَسْجُدُ فِي إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ؟ قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَجَدَ فِيهَا فَلَا أَزَالُ أَسْجُدُ فِيهَا

حضرت ابو رافع فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز عشاء پڑھی۔ آپ رضی اللہ عنہ نے اذا السماء انشقت میں سجدہ کیا۔ جب آپ رضی اللہ عنہ نماز سے فارغ ہوئے تو میں نے عرض کی آپ رضی اللہ عنہ اذا السماء انشقت میں سجدہ کرتے ہیں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز ادا کی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس میں سجدہ کیا۔ پس میں مسلسل اس میں سجدہ کرتا ہوں۔

6404 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مِهْرَانَ، حَدَّثَنَا أَبُو رَافِعٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ، فَلَا يَبْزُقَنَّ إِلَى الْقِبْلَةِ، وَلَا عَنْ يَمِينِهِ، وَلَكِنْ تَحْتَ رِجْلِهِ الْيُسْرَى، فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَلْيَبْزُقْ فِي نَاحِيَةِ ثَوْبِهِ، ثُمَّ يَرُدُّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں کوئی نماز میں ہو، وہ قبلہ اور دائیں جانب نہ تھوکے، لیکن اپنے پاؤں کے نیچے تھوکے۔ اگر اس کی طاقت نہیں رکھتا ہے تو اپنے کپڑے کے کنارہ میں تھوک لے۔ اس کے بعض کو بعض کے ساتھ ملا لے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ گویا میں اب

6402- أخرجه البخاري في صحيحه رقم الحديث: 1985 .

6403- أخرجه البخاري في صحيح رقم الحديث: 766 .

6404- أخرجه أحمد بن حنبل في مسنده رقم الحديث: 9120 .

بَعْضَهُ عَلَى بَعْضٍ ، قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرُدُّ ثَوْبَهُ بَعْضًا عَلَى بَعْضٍ

بھی دیکھ رہا ہوں کہ حضور ﷺ کے کپڑے کو آپ ﷺ نے بعض بعض پر مل دیا۔

6405 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ، حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي، يُحَدِّثُ عَنْ قَتَادَةَ، أَنَّ أَبَا رَافِعٍ حَدَّثَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَحْفِرُونَ كُلَّ يَوْمٍ حَتَّى يَكَادُوا يَرَوْنَ شُعَاعَ الشَّمْسِ فَيَقُولُونَ: نَرْجِعُ إِلَيْهِ غَدًا، فَيَرْجِعُونَ وَهُوَ أَشَدُّ مَا كَانَ، فَإِذَا بَلَغَتْ مُدَّتُهُمْ وَأَرَادَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يَبْعَثَهُمْ عَلَى النَّاسِ، قَالُوا: نَرْجِعُ إِلَيْهِ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ غَدًا، فَيَرْجِعُونَ إِلَيْهِ كَهَيْئَةِ مَا تَرَكُوهُ فَيَحْفِرُونَهُ ، أَوْ كَمَا قَالَ، قَالَ: فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَيَفِرُّ النَّاسُ مِنْهُمْ فِي حُصُونِهِمْ ،- أَوْ كَمَا قَالَ، قَالَ الْمُعْتَمِرُ: وَقَالَ أَبِي: عَنْ قَتَادَةَ - : إِنَّهُمْ يَرْمُونَ فِي السَّمَاءِ سِهَامًا، فَتَرْجِعُ إِلَيْهِمْ فِيهَا دَمٌ فَيَقُولُونَ: ظَهَرْنَا عَلَى الْأَرْضِ وَقَهَرْنَا أَهْلَ السَّمَاءِ ، أَوْ كَمَا قَالَ، قَالَ: فَيَبْعَثُ اللّٰهُ عَلَيْهِمُ النَّغَفَ فِي أَقْفَائِهِمْ فَيَقْتُلُونَهُمْ ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَتَّى إِنَّ دَوَابَّهُمْ تَسْمَنُ وَتَبْطَرُ مِمَّا تَأْكُلُ لُحُومَهُمْ أَوْ كَمَا قَالَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: (یاجوج ماجوج) ہر روز کھودیں گے یہاں تک کہ وہ سورج کی شعاع دیکھنے کے قریب ہوں گے تو کہیں گے: کل ہم اس کی طرف دوبارہ آئیں گے۔ پس وہ دوسرے دن آئیں گے تو حال یہ ہوگا کہ وہ دیوار پہلے سے بھی زیادہ سخت ہوگی (اسی طرح سلسلہ چلتا رہے گا) پس جب ان کی مدت پوری ہو جائے گی اور اللہ تعالیٰ ان کو لوگوں پر بھیجنے کا ارادہ فرمائے گا' وہ کہیں گے: ان شاء اللہ ہم کل اس کی طرف لوٹیں گے۔ پس وہ اس کی طرف واپس آئیں گے تو اسے اسی حالت پر پائیں گے جس پر اسے چھوڑ کر گئے تھے' پس وہ اسے کھود لیں گے یا جیسے آپ ﷺ نے فرمایا: راوی کا بیان ہے: پس رسول کریم ﷺ نے فرمایا: پس لوگ ان سے بھاگ کر' اپنے قلعوں میں چلے جائیں گے یا جیسے آپ ﷺ نے فرمایا: معتمر نے کہا: اور میرے باپ نے کہا: اُنہوں نے حضرت قتادہ سے روایت کیا: بے شک وہ آسمان میں تیر ماریں گے' پس وہ تیر خون آلود ہو کر واپس آئیں گے' پس وہ کہیں گے: ہم زمین والوں پر غالب آ گئے اور ہم نے آسمان والوں پر بھی غلبہ حاصل کر لیا یا جیسے نبی کریم ﷺ نے فرمایا۔ فرمایا. پس اللہ تعالیٰ ان کی گدی

6405- أخرجه الترمذي في سننه رقم الحديث: 3078 .

میں پھوڑا پیدا کرے گا' پس ان سے وہ مر جائیں گے' پس رسول کریم ﷺ نے فرمایا: یہاں تک کہ لوگوں کے جانوران کا گوشت کھا کر موٹے ہو جائیں گے۔

6406 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ خِلَاسٍ، عَنْ أَبِي رَافِعٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لِلْمُؤْمِنِ زَوْجَتَانِ يَرَى مُخَّ سُوقِهِمَا مِنْ بَيْنِ ثِيَابِهِمَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مومن کیلئے دو بیویاں ہوں گی۔ ان کی پنڈلیوں کا گودا کپڑوں کے درمیان سے دیکھا جا سکے گا۔

6407 - حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَذْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ خِلَاسٍ، عَنْ أَبِي رَافِعٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّ رَجُلَيْنِ تَدَارَآ فِي الْبَيْعِ وَلَيْسَ بَيْنَهُمَا بَيِّنَةٌ، فَأَمَرَهُمَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَسَاهَمَا عَلَى الْيَمِينِ أَحَبَّا أَوْ كَرِهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ دو آدمی بیع میں جھگڑ رہے تھے ان دونوں کے درمیان گواہ نہیں تھے۔ حضور ﷺ نے ان دونوں کو حکم دیا کہ وہ قسم پر قرعہ اندازی کریں، خواہ پسند کریں یا ناپسند کریں۔

6408 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ، حَدَّثَنَا عَوْفٌ، عَنْ خِلَاسٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ النَّاسَ أَتْبَاعٌ لِقُرَيْشٍ: كُفَّارُهُمْ أَتْبَاعٌ لِكُفَّارِهِمْ وَمُسْلِمُهُمْ أَتْبَاعٌ لِمُسْلِمِهِمْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: لوگ قریش کے تابع ہیں۔ ان کے کفار ان کے کفار کے تابع ہیں، ان کے مسلمان ان کے مسلمانوں کے تابع ہیں۔

6409 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

6406- أخرجه أحمد بن حنبل في مسنده رقم الحديث: **8770** .

6407- أخرجه أحمد بن حنبل في مسنده رقم الحديث: **9974** .

6408- أخرجه أحمد بن حنبل في مسنده رقم الحديث: **8887** .

6409- أخرجه أحمد بن حنبل في مسنده رقم الحديث: **8985** .

مُوسَى، عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ، أَخْبَرَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ مِنْ مَنَامِهِ فَلْيُفْرِغْ عَلَى يَمِينِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَبْلَ أَنْ يُدْخِلَهَا، فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي فِيمَ بَاتَتْ يَدُهُ

نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنی نیند سے اٹھے تو اپنے ہاتھ پر تین مرتبہ پانی ڈالے برتن میں داخل کرنے سے پہلے وہ نہیں جانتا کہ اس کے ہاتھوں نے رات کہاں گزاری ہے۔

6410 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ، حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبِي الْحُسَيْنِ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُ فِي يَدَيَّ سِوَارَيْنِ مِنْ ذَهَبٍ، فَهَمَّنِي شَأْنُهُمَا، فَنَفَخْتُهُمَا، فَطَارَا، فَأَوَّلْتُهُمَا كَذَّابَيْنِ يَخْرُجَانِ بَعْدِي، وَأُوحِيَ إِلَيَّ: أَنِ انْفُخْهُمَا، فَنَفَخْتُهُمَا، فَطَارَا، فَأَوَّلْتُهُمَا كَذَّابَيْنِ يَخْرُجَانِ بَعْدِي فَكَانَ أَحَدُهُمَا الْعَنْسِيَّ صَاحِبَ صَنْعَاءَ، وَالْآخَرُ مُسَيْلِمَةَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے خبر دی کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسی اثناء میں کہ میں سویا ہوا تھا' میں نے اپنے ہاتھوں میں سونے کے کنگن دیکھے' میں نے ان کو پھونک ماری' وہ دونوں اُڑے' پس میں نے اس خواب کی تعبیر یہ کی کہ میرے بعد دو جھوٹے ہوں گے اور یہ میری طرف وحی ہوئی کہ میں ان کو پھونک ماروں تو میں نے ان کو پھونک ماری' پس وہ اُڑے' پس میں نے ان دونوں کی تعبیر دو جھوٹوں کے ساتھ کی جو میرے بعد نکلیں گے' پس ان میں سے ایک اسود عنسی تھا صنعاء کا اور دوسرا نبوت کا جھوٹا دعویدار مسیلمہ کذاب تھا۔

6411 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَرْعَرَةَ، حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، عَنْ عُتْبَةَ بْنِ عَمْرٍو، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِبُكَاءِ الْحَيِّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: زندہ کے بلند آواز سے رونے کے سبب میت کو عذاب دیا جاتا ہے۔

6412 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

6410- سبق تخريجه راجع الفهرس .

6411- سبق تخريجه راجع الفهرس .

6412- سبق تخريجه راجع الفهرس .

قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، وَعَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَزْنِي الزَّانِي حِينَ يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ، وَلَا يَسْرِقُ حِينَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ، وَلَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ حِينَ يَشْرَبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ

کریم ﷺ نے فرمایا: زانی زنا نہیں کرتا جب وہ زنا کرتا ہے اس حال میں کہ وہ مؤمن ہو چور چوری نہیذں کرتا جب وہ چوری کرتا ہے اس حال میں کہ وہ مؤمن ہو اور کوئی شرابی شراب نہیں پیتا' جب وہ شراب پیتا ہے اس حال میں کہ وہ مؤمن ہو۔

6413 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنِ ابْنِ الْهَادِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُقْبَلُ شَهَادَةُ الْبَدَوِيِّ عَلَى الْقَرَوِيِّ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بدوی کی گواہی دیہاتی کے حق میں قبول نہیں۔

6414 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ لِلَّهِ مِائَةَ رَحْمَةٍ: وَاحِدَةٌ بَيْنَ الْإِنْسِ وَالْجِنِّ وَالْوُحُوشِ وَالْهَوَامِّ، فِيهَا يَتَعَاطَفُونَ، وَبِهَا يَتَرَاحَمُونَ، وَبِهَا تَعْطِفُ الْوَحْشُ عَلَى أَوْلَادِهَا، وَأَخَّرَ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ يَرْحَمُ بِهَا عِبَادَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ کی سو رحمتیں ہیں' ان میں سے ایک رحمت' انسانوں' جنوں' جنگلی جانوروں اور کیڑے مکوڑوں کے درمیان ہے' پس اسی کے صدقے وہ ایک دوسرے پر مہربانی کرتے اور ایک دوسرے پر رحم کرتے ہیں اور اسی کے صدقے جنگلی جانور بھی اپنی اولاد سے کرم نوازی کا سلوک کرتے ہیں اور ننانویں رحمتیں' اپنے بندوں پر رحم کرنے کیلئے اللہ تعالیٰ نے قیامت تک مؤخر فرمادی ہیں۔

6415 - حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ، حَدَّثَنَا كُلْثُومُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي سِدْرَةَ، أَنَّ عَطَاءً الْخُرَاسَانِيَّ، حَدَّثَهُمْ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ فرمایا کرتے تھے: نماز کے حسن میں سے ایک چیز لمبا قیام ہے۔

6413- أخرجه أبو داؤد في سننه رقم الحديث: **3602** .

6414- سبق تخريجه راجع الفهرس .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: مِنْ حُسْنِ الصَّلَاةِ طُولُ الْقُنُوتِ

6416 - حَدَّثَنَا أَبُو يَاسِرٍ، حَدَّثَنَا مَسْلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: السُّحُورُ بَرَكَةٌ، وَالثَّرِيدُ بَرَكَةٌ، وَالْجَمَاعَةُ بَرَكَةٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سحری' نری برکت ہے' ثرید برکت ہے اور جماعت برکت ہے۔

6417 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو الضَّبِّيُّ، حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ، أَنَّ عُمَرَ دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَالْحَبَشَةُ يَلْعَبُونَ فَزَجَرَهُمْ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَعْهُمْ، فَإِنَّهُمْ بَنُو أَرْفِدَةَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور عمر رضی اللہ عنہ مسجد میں داخل ہوئے۔ حبشی (مسجد) میں کھیل رہے تھے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے ان کو ڈانٹا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چھوڑ دو یہ بنوارفدہ ہیں۔

6418 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ زَنْجَوَيْهِ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، عَنْ أَبِي مُرَّةَ، مَوْلَى عُقَيْلٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا ذِئْبَانِ ضَارِيَانِ جَائِعَانِ فِي غَنَمٍ افْتَرَقَتْ، أَحَدُهُمَا فِي أَوَّلِهَا، وَالْآخَرُ فِي آخِرِهَا بِأَسْرَعَ فَسَادًا مِنِ امْرِءٍ فِي دِينِهِ يُحِبُّ شَرَفَ الدُّنْيَا وَمَالَهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دو (بھوکے) بھیڑیے بکریوں کے گروہ میں۔ شروع سے آخر تک چھوڑ دیئے جاتے ہیں۔ اتنا نقصان نہیں کرتے جتنا دین کے معاملہ میں دنیا کی شرافت و مال حاصل کرنے والا کرتا ہے۔

6419 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا مَعْدِي بْنُ سُلَيْمَانَ أَبُو سُلَيْمَانَ - صَاحِبُ الطَّعَامِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا ممکن ہے تم میں سے کوئی بکریاں لے کر

6416- سبق تخريجه راجع الفهرس .

6418- قال الهيثمي في مجمع الزوائد جلد10صفحه250: رواه أبو يعلى' ورجاله رجال الصحيح .

6419- أخرجه ابن ماجة في سننه رقم الحديث: 1127 .

-، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ عَسَى أَحَدُكُمْ أَنْ يَتَّخِذَ مِنَ الْغَنَمِ فَيُقِيمَ عَلَى رَأْسِ جَبَلٍ: مِيلٍ أَوْ مِيلَيْنِ مِنَ الْمَدِينَةِ؟ فَتَأْتِي الْجُمُعَةُ فَلَا يُجَمِّعُ، ثُمَّ تَأْتِي الْجُمُعَةُ فَلَا يُجَمِّعُ، فَيُطْبَعُ عَلَى قَلْبِهِ فَيَكُونُ مِنَ الْغَافِلِينَ

پہاڑ کی چوٹی پر چلا جائے۔ شہر سے ایک میل یا دو میل دو۔ جمعہ کا دن آ جائے وہ پڑھنے کے لیے نہ آئے، دوسرا جمعہ بھی وہ نہ آئے تو اللہ عزوجل اس کے دل پر مہر لگا دیتا ہے اس کو غافلین میں سے لکھا دیتا ہے۔

6420 - وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَرَمُ الْمُؤْمِنِ تَقْوَاهُ، وَمُرُوءَتُهُ عَقْلُهُ، وَحَسَبُهُ دِينُهُ، وَالْجُبْنُ وَالْجُرْأَةُ غَرَائِزُ يَضَعُهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ حَيْثُ شَاءَ: فَالْجَبَانُ يَفِرُّ مِنْ أَبِيهِ وَأُمِّهِ، وَالْجَرِيءُ يُقَاتِلُ عَمَّا لَا يُبَالِي أَنْ لَا يَؤُوبَ بِهِ إِلَى أَهْلِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مؤمن کی عزت اس کا تقویٰ ہے' اس کی مروّت اس کی عقل ہے' اس کا حسب اس کا دین ہے اور بزدلی و بہادری فطری چیزیں ہیں' جن کو اللہ رکھتا ہے جہاں چاہتا ہے' پس بزدل اپنے باپ اور ماں سے بھاگتا ہے اور بہادر وہ ہے جو جہاد کرتا ہے' اس کے بارے جس کی اسے پرواہ نہیں ہے کہ وہ اپنے گھر والوں کی طرف نہیں لوٹے گا۔

6421 - وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى الْغَدَاةَ فَهُوَ فِي ذِمَّةِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَلَا يَتْبَعَنَّكُمُ اللَّهُ مِنْ ذِمَّتِهِ، أَلَا وَمَنْ قَتَلَ مُعَاهَدًا لَهُ ذِمَّةُ اللَّهِ وَذِمَّةُ رَسُولِهِ، فَقَدْ خَفَرَ ذِمَّةَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَرِيحَ رِيحَ الْجَنَّةِ، وَإِنَّ رِيحَهَا لَتُوجَدُ مِنْ مَسِيرَةِ سَبْعِينَ خَرِيفًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے صبح کی نماز پڑھی وہ اللہ عزوجل کے ذمہ میں ہے۔ اللہ ذمہ میں تمہیں پوچھے گا' خبردار! جس نے قتل کیا معاہدہ والے کو جو اللہ کے ذمہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ذمہ میں تھا' اس نے اللہ کے ذمہ کو حقیر جانا وہ جنت کی خوشبو نہ پا سکے گا۔ حالانکہ بے شک جنت کی خوشبو ستر ہزار میل دور سے سونگھی جا سکے گی۔

6422 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا مَعْدِي، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: مَنْ أُذِنَ بِجَنَازَةٍ فَانْصَرَفَ عَنْهَا إِلَى أَهْلِهِ كَانَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کو جنازہ کی اطلاع ملی وہ اس وقت اس کے اہل خانہ کے پاس چلا گیا اس کے لیے ایک قیراط

لَهُ قِيرَاطٌ، فَإِذَا شَيَّعَهَا كَانَ لَهُ قِيرَاطٌ، فَإِذَا صَلَّى عَلَيْهَا كَانَ لَهُ قِيرَاطٌ، فَإِذَا جَلَسَ حَتَّى يُقْضَى قَضَاؤُهَا كَانَ لَهُ قِيرَاطٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْقِيرَاطُ عِنْدَ اللّٰهِ مِثْلُ جَبَلِ أُحُدٍ أَوْ أَعْظَمُ مِنْ جَبَلِ أُحُدٍ

ثواب ہے۔ جب جنازہ میں شریک ہوگیا اس کے لیے ایک اور قیراط ثواب ہے۔ اگر اس نے اس کا جنازہ بھی پڑھ لیا اس کے لیے ایک قیراط ثواب اور ہے۔ جب بیٹھ گیا حتیٰ کہ اس کی قضاء پوری کر دی جائے اس کے لیے ایک قیراط کا ثواب ہو گا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: قیراط اللہ کے ہاں احد پہاڑ کی مثل یا احد پہاڑ سے بڑا ہو گا۔

6423 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كُلُّ صَلَاةٍ لَا يُقْرَأُ فِيهَا بِأُمِّ الْقُرْآنِ فَهِيَ خِدَاجٌ، فَهِيَ خِدَاجٌ، فَهِيَ خِدَاجٌ، غَيْرُ تَمَامٍ، قَالُوا: يَا أَبَا هُرَيْرَةَ إِذَا كُنْتُ خَلْفَ الْإِمَامِ؟ قَالَ: اقْرَأْ فِي نَفْسِكَ يَا فَارِسِيُّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر نماز جس میں سورۃ فاتحہ نہ پڑھی جائے وہ ناقص ہے، وہ ناقص ہے وہ ناقص ہے۔ انہوں نے عرض کی: اے ابوہریرہ! جب میں امام کے پیچھے ہوں تو پھر آپ ﷺ نے فرمایا: اے فارسی! اپنے دل میں پڑھ لیا کر۔

6424 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنِ الْعَلَاءِ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ شَهِدَ جَنَازَةً فَصَلَّى عَلَيْهَا مَرْوَانُ بْنُ الْحَكَمِ، فَذَهَبَ أَبُو هُرَيْرَةَ حَتَّى جَلَسْنَا بِالْمَقْبَرَةِ، فَجَاءَ أَبُو سَعِيدٍ فَقَالَ لِمَرْوَانَ: أَرِنِي يَدَكَ، فَأَعْطَاهُ يَدَهُ، فَقَالَ: قُمْ، قَالَ: فَقَامَ، ثُمَّ قَالَ مَرْوَانُ: لِمَ أَقَمْتَنِي؟ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَى جَنَازَةً قَامَ حَتَّى يُمَرَّ بِهَا وَقَالَ: إِنَّ الْمَوْتَ فَزَعٌ، فَقَالَ مَرْوَانُ: أَصَدَقَ، أَبَا هُرَيْرَةَ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَمَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ ایک جنازہ میں شریک تھے اس پر نماز جنازہ مروان بن حکم نے پڑھائی۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ گئے یہاں تک کہ ہم قبرستان میں بیٹھ گئے تھے۔ ابوسعید تشریف لائے۔ مروان سے کہا: مجھے اپنا ہاتھ دکھاؤ اس نے ہاتھ دکھایا۔ آپ نے فرمایا: کھڑا ہو جا! وہ کھڑا ہوا پھر مروان نے کہا۔ آپ نے مجھے کھڑا کیوں کیا ہے؟ فرمایا: رسول اللہ ﷺ جب جنازہ کو دیکھتے تھے تو کھڑے ہو جاتے یہاں تک کہ جنازہ گزر جاتا اور فرمایا: موت گھبراہٹ

6423- أخرجه مسلم في صحيحه رقم الحديث: 395 .

6424- أخرجه ابن ماجة في سننه رقم الحديث: 1534 .

مَنَعَكَ أَنْ تُخْبِرَنِي؟ قَالَ: كُنْتُ إِمَامًا فَجَلَسْتَ فَجَلَسْتُ

ہے۔ مروان نے کہا: کیا سچ ہے، اے ابوہریرہ؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں۔ مروان نے کہا: آپ رضی اللہ عنہ کو کیا رکاوٹ تھی مجھے بتانے میں؟ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ امام تھے آپ بیٹھ گئے تھے میں بھی بیٹھ گیا۔

6425 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنِ الْعَلَاءِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: التَّثَاؤُبُ مِنَ الشَّيْطَانِ، فَإِنْ تَثَاءَبَ أَحَدُكُمْ فَلْيَكْتُمْ مَا اسْتَطَاعَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جمائی شیطان کی طرف سے ہے جب تم میں سے کسی کو جمائی آئے تو اس کو جتنی طاقت ہو روکے۔

6426 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنِ الْعَلَاءِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا مَاتَ الْإِنْسَانُ انْقَطَعَ عَنْهُ عَمَلُهُ إِلَّا مِنْ ثَلَاثٍ: إِلَّا مِنْ صَدَقَةٍ جَارِيَةٍ، أَوْ عِلْمٍ يُنْتَفَعُ بِهِ، أَوْ وَلَدٍ صَالِحٍ يَدْعُو لَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب انسان مرجاتا ہے اس کا عمل ختم ہو جاتا ہے مگر تین چیزیں ایسی ہیں مرنے کے بعد ان کا ثواب ملتا ہے: (۱) صدقہ جاریہ (۲) ایسا علم جس سے نفع اٹھایا جائے (۳) نیک اولاد جو اس کے لیے دعا کرتی ہے۔

6427 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، عَنِ الْعَلَاءِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا نَقَصَتْ صَدَقَةٌ مِنْ مَالٍ، وَلَا زَادَ اللَّهُ عَبْدًا بِعَفْوٍ إِلَّا عِزًّا، وَمَا تَوَاضَعَ أَحَدٌ لِلَّهِ إِلَّا رَفَعَهُ اللَّهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: صدقہ سے مال کم نہیں ہوتا معاف کرنے سے عزت میں اللہ اضافہ کرتا ہے۔ عاجزی کرنے سے اللہ تعالیٰ بلندی عطا فرماتا ہے۔

6428 - وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

6425- أخرجه مسلم في صحيحه رقم الحديث: 2994 .

6426- أخرجه مسلم في صحيحه رقم الحديث: 1631 .

6427- أخرجه مسلم في صحيحه رقم الحديث: 2588 .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَأْتِي الْمَسِيحُ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ - وَهِمَّتُهُ الْمَدِينَةُ - حَتَّى يَنْزِلَ دُبُرَ أُحُدٍ، ثُمَّ تَصْرِفُ الْمَلَائِكَةُ وَجْهَهُ قِبَلَ الشَّامِ، وَهُنَالِكَ يَهْلِكُ

اللہ ﷺ نے فرمایا: مسیح مشرق کی جانب سے آئے گا اس کا ارادہ مدینہ ہوگا۔ یہاں احد کے پیچھے اترے گا۔ پھر فرشتے اس کا منہ شام کی جانب پھیر دیں گے وہاں ہلاک ہوگا۔

6429 - وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْيَمِينُ الْكَاذِبَةُ مُنَفِّقَةٌ لِلسِّلْعَةِ مُمْحِقَةٌ لِلْكَسْبِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جھوٹی قسم کے ساتھ مال کو فروخت کرنا اس سے برکت ختم ہو جاتی ہے۔

6430 - حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي حَازِمٍ، عَنِ الْعَلَاءِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى فِي الْمَنَامِ كَأَنَّ بَنِي الْحَكَمِ يَنْزُونَ عَلَى مِنْبَرِهِ وَيَنْزِلُونَ، فَأَصْبَحَ كَالْمُتَغَيِّظِ وَقَالَ: مَا لِي رَأَيْتُ بَنِي الْحَكَمِ يَنْزُونَ عَلَى مِنْبَرِي نَزْوَ الْقِرَدَةِ؟، قَالَ: فَمَا رُئِيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْتَجْمِعًا ضَاحِكًا بَعْدَ ذٰلِكَ حَتَّى مَاتَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں نے خواب میں دیکھا کہ بنی حکم آپ ﷺ کے منبر پر چڑھتے اور اترتے ہیں۔ آپ ﷺ نے صبح کی، غصہ کی حالت میں۔ فرمایا: مجھے کیا ہے کہ میں نے بنی حکم کو دیکھا ہے میرے منبر پر چڑھتے ہیں بندر کے چڑھنے کی طرح۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو نہیں دیکھا اس کے بعد کھل کر مسکراتے یہاں تک کہ آپ ﷺ کا وصال ہوگیا۔

6431 - حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ، عَنْ مُسْلِمٍ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَلْعُونٌ مَنْ أَتَى النِّسَاءَ فِي أَدْبَارِهِنَّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: لعنتی ہے وہ آدمی جو عورتوں کی دبر میں وطی کرتا ہے۔

6432 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

6429- أخرجه أحمد بن حنبل في مسنده رقم الحديث: 7166 .

6430- ذكره في المطالب العالية جلد4صفحه332 وقال البوصيري: رواته ثقات .

6431- أخرجه أبو داؤد في سننه رقم الحديث: 2162 .

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: إِذَا صَلَّى ثُمَّ جَلَسَ فِي مَجْلِسِهِ الَّذِي صَلَّى فِيهِ، لَمْ تَزَلِ الْمَلَائِكَةُ تُصَلِّي عَلَيْهِ: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ، اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ مَا لَمْ يُحْدِثْ أَوْ يَقُمْ

نے فرمایا: بندہ مسلسل نماز میں ہی ہوتا ہے جب تک نماز کے انتظار میں رہتا ہے، فرشتے اس کے لیے دعا کرتے ہیں: اے اللہ! اس کو بخش دے۔ اے اللہ! اس پر رحم فرما۔ یہاں تک کہ چلا جائے یا بے وضو ہو جائے۔

6433 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَدِينِيُّ، - وَكَانَ خَيْرًا مِنْ أَبِيهِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ - حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَأَيْتُ جَعْفَرَ بْنَ أَبِي طَالِبٍ مَلَكًا يَطِيرُ مَعَ الْمَلَائِكَةِ بِجَنَاحَيْنِ فِي الْجَنَّةِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کو دیکھا۔ وہ فرشتوں کے ساتھ پروں سے جنت میں اُڑ رہے ہیں۔

6434 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، وَعِدَّةٌ قَالُوا: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْعَلَاءِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الدُّنْيَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّةُ الْكَافِرِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دنیا مومن کے لیے قید خانہ اور کافر کے لیے جنت ہے۔

6435 - حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْوَاسِطِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَعْنِي يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: اسْتَقْرَضْتُ عَبْدِي فَلَمْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ میں نے اپنے بندے سے قرض مانگا اس نے مجھے قرض نہیں دیا۔ میرا بندہ مجھے گالیاں دیتا ہے، حالانکہ وہ جانتا بھی نہیں (کہ گالی دے رہا ہوں) وہ کہتا ہے ہائے زمانہ، ہائے زمانہ! حالانکہ

6433- أخرجه الترمذي في سننه رقم الحديث: 3696 .

6434- أخرجه مسلم في صحيحه رقم الحديث: 2956 .

6435- أخرجه أحمد بن حنبل في مسنده رقم الحديث: 7928 .

يُقْرِضُنِي، وَشَتَمَنِي عَبْدِي وَهُوَ لَا يَدْرِي، يَقُولُ: وَادَهْرَاهُ، وَادَهْرَاهُ، وَأَنَا الدَّهْرُ

میں ہی زمانہ کو پیدا کرنے والا ہوں۔

6436 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْحَارِثِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَبِيعَةَ الْكُوفِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْعَلَاءِ الرَّازِيِّ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُسَوِّفَةَ وَالْمُفَسِّلَةَ، فَأَمَّا الْمُسَوِّفَةُ: فَالَّتِي إِذَا أَرَادَهَا زَوْجُهَا قَالَتْ: سَوْفَ، الْآنَ، وَأَمَّا الْمُفَسِّلَةُ فَالَّتِي إِذَا أَرَادَهَا زَوْجُهَا قَالَتْ: إِنِّي حَائِضٌ وَلَيْسَتْ بِحَائِضٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت فرمائی مسوّفہ اور مفسلہ پر بہرحال مسوّفہ یہ ہے کہ شوہر اس کا ارادہ کرے وہ کہتی ہے عنقریب' ابھی مفسلہ وہ جس کا شوہر ارادہ کرے وہ کہتی ہے میں حیض کی حالت میں ہوں حالانکہ وہ حیض کی حالت میں نہیں ہوتی۔

6437 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ: سَمِعْتُ الْعَلَاءَ، يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ وَلَا غَرَبَتْ عَلَى يَوْمٍ أَفْضَلَ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ، وَمَا مِنْ دَابَّةٍ إِلَّا تَفْزَعُ لِيَوْمِ الْجُمُعَةِ إِلَّا هَذَيْنِ الثَّقَلَيْنِ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ، عَلَى كُلِّ بَابٍ مِنْ أَبْوَابِ الْمَسْجِدِ مَلَكَانِ يَكْتُبَانِ مَنْ جَاءَ الْأَوَّلَ فَالْأَوَّلَ كَرَجُلٍ قَرَّبَ بَدَنَةً، وَكَرَجُلٍ قَرَّبَ بَقَرَةً، وَكَرَجُلٍ قَرَّبَ شَاةً، وَكَرَجُلٍ قَرَّبَ دَجَاجَةً أَوْ طَائِرًا، إِذَا خَرَجَ الْإِمَامُ جَلَسَتِ الْمَلَائِكَةُ فَاسْتَمَعُوا الذِّكْرَ وَطَوَيَتِ الصُّحُفَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس دن سورج طلوع ہو اورغروب ہو' اُن تمام دنوں سے افضل دن جمعۃ المبارک ہے' کوئی جانور ایسا نہیں ہے جو اس دن ڈرتا نہ ہو سوائے انسان اور جن کے' مسجد کے ہر دروازے پر دو فرشتے ہوتے ہیں' جو سب سے پہلے آتا ہے اس کے لیے اونٹ صدقہ کرنے کا ثواب لکھتے ہیں' جو اس کے بعد آتا ہے اُس کے لیے گائے صدقہ کرنے کا ثواب لکھا جاتا ہے' جو اس کے بعد آتا ہے اُس کے لیے ایک بکری' اس کے بعد آنے والے کے لیے ایک مرغی یا پرندہ صدقہ کرنے کا ثواب لکھتے ہیں' جب امام خطبہ کے لیے نکلتا ہے تو فرشتے بیٹھ جاتے ہیں اور ذکر سنتے ہیں اور رجسٹر لپیٹ

6436- اقال الهيثمي في مجمع الزوائد جلد4صفحه296: رواه أبو يعلى' وفيه يحيى بن سعيد' عن متروك .

6437- أخرجه أحمد بن حنبل في مسنده رقم الحديث: 9582 .

دیتے ہیں۔

6438 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ الْوَكِيعِيُّ، حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْتَمِسُوا- أَوْ قَالَ: اطْلُبُوا- الْأَمَانَةَ فِي قُرَيْشٍ، فَإِنَّ أَمِينَ قُرَيْشٍ لَهُ فَضْلٌ عَلَى أَمِينِ سِوَاهُمْ، وَإِنَّ قَوِيَّ قُرَيْشٍ لَهُ فَضْلٌ عَلَى قَوِيِّ مَنْ سِوَاهُمْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تلاش کرو، یا فرمایا: امانت کو قریش میں طلب کرو کیونکہ قریش کا امین دوسرے امین پر فضیلت رکھتا ہے بے شک قریش کا قوی اس کو دوسرے قوی پر فضیلت حاصل ہے۔

6439 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ وَجَدَ عَيْنَ مَالِهِ عِنْدَ رَجُلٍ قَدْ أَفْلَسَ، فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ مِنْ سِوَاهُ مِنَ الْغُرَمَاءِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ آدمی جو بعینہ اپنا مال کسی ایسے آدمی کے پاس پالے جو مفلس ہوگیا ہو تو وہ دوسرے قرض خواہوں کی نسبت زیادہ حقدار ہے۔

6440 - حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ أَكْرَمُ النَّاسِ؟ قَالَ: أَتْقَاهُمْ لِلَّهِ، قَالُوا: لَيْسَ عَنْ هَذَا نَسْأَلُكَ، الْحَدِيثَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی گئی: لوگوں میں سے عزت والا کون ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اللہ سے زیادہ ڈرنے والا ہو۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم اس کے متعلق سوال نہیں کررہے ہیں۔ آگے مکمل حدیث ہے۔

6438- قال الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد **10** صفحه **26** .

6439- أخرجه البخارى فى صحيحه رقم الحديث: **2402** .

6440- أخرجه البخارى فى صحيح رقم الحديث: **3353** .

6441 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ صَخْرٍ، عَنِ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ جَاءَ مَسْجِدِي هَذَا لَمْ يَأْتِهِ إِلَّا لِخَيْرٍ يَتَعَلَّمُهُ أَوْ يُعَلِّمُهُ فَهُوَ بِمَنْزِلَةِ الْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، وَمَنْ جَاءَ لِغَيْرِ ذَلِكَ فَهُوَ بِمَنْزِلَةِ الرَّجُلِ الَّذِي يَنْظُرُ إِلَى مَتَاعِ غَيْرِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو میری اس مسجد میں آئے، اس کا مقصد صرف بھلائی سیکھنا یا سکھانا ہے وہ بمنزلہ اس مجاہد کے ہے جو اللہ کی راہ میں ہوتا ہے جو اس کے علاوہ کی نیت سے آئے وہ آدمی اس کی طرح ہے جو دوسرے کے سامان کو دیکھتا ہے۔

6442 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا حَاتِمٌ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ صَخْرٍ، عَنِ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْثًا فَأَعْظَمُوا الْغَنِيمَةَ وَأَسْرَعُوا الْكَرَّةَ، فَقَالَ رَجُلٌ الْحَدِيثَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لشکر بھیجا، انہوں نے بہت زیادہ غنیمت پائی اور حملہ کرنے میں جلدی کی' پس ایک آدمی نے کہا۔ آگے مکمل حدیث ہے۔

6443 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ أَبِي طَلْحَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ أَوْ تَمَاثِيلُ، قَالَ: فَقُلْنَا: انْطَلِقُوا بِنَا إِلَى عَائِشَةَ، فَأَخْبَرْنَاهَا بِمَا قَالَ أَبُو طَلْحَةَ فَقَالَتْ: لَا أَدْرِي وَسَأُحَدِّثُكُمْ بِمَا رَأَيْتُهُ فَعَلَ، خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ غَزَوَاتِهِ، وَكُنْتُ أَتَحَيَّنُ قُفُولَهُ، فَأَخَذْتُ نَمَطًا

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس گھر میں کتا اور تصویریں ہوں اس گھر میں رحمت کے فرشتے نہیں آتے ہیں؟ ہم نے کہا: چلو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس چلتے ہیں۔ ہم بتاتے ہیں کہ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے بتایا ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: میں نہیں جانتی ہوں۔ میں آپ کو بتاتی ہوں جو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا فعل دیکھا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کسی جنگ میں تشریف لے گئے۔ ایک کپڑا (تصویروں والا) میں نے اس کے ساتھ پردہ بنا لیا چھت پر۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم

6441- أخرجه ابن أبي شيبة جلد12صفحه209 .

6442- طرف هذا الحديث سيأتي في رقم:6528 .

6443- أخرجه البخاري في صحيحه عن أبي طلحة رقم الحديث:3225 .

كَانَ لَنَا، فَسَتَرْتُ بِهِ عَلَى الْعَرْسِ، فَلَمَّا أَقْبَلَ قُمْتُ فَقُلْتُ: السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَعَزَّكَ وَنَصَرَكَ وَأَكْرَمَكَ، قَالَتْ: فَرَفَعَ رَأْسَهُ فَنَظَرَ إِلَى النَّمَطِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ شَيْئًا، وَعَرَفْتُ الْكَرَاهِيَةَ فِي وَجْهِهِ، فَانْطَلَقَ حَتَّى هَتَكَ النَّمَطَ ثُمَّ قَالَ: يَا عَائِشَةُ، إِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُنَا فِيمَا رَزَقَنَا أَنْ نَكْسُوَ الْحِجَارَةَ وَاللَّبِنَ قَالَتْ: فَأَخَذْتُهُ فَجَعَلْتُهُ وِسَادَةً وَحَشَوْتُهَا لِيفًا فَلَمْ يَعِبْ ذَلِكَ عَلَيَّ

واپس تشریف لائے' میں کھڑی ہوئی' میں نے عرض کی: السلام علیک یا رسول اللہ، تمام خوبیاں اللہ کے لیے ہیں جس نے آپ ﷺ کو عزت دی اور آپ ﷺ کی مدد کی۔ آپ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ نے اپنا سر انور اٹھایا اس کپڑے کی طرف دیکھا جو تصویروں والا تھا آپ ﷺ نے میرے سلام کا جواب نہیں دیا میں نے ناپسندیدگی کی آپ ﷺ کے چہرے سے پہچان لی۔ آپ ﷺ اُٹھے یہاں تک کہ تصویروں کو مٹا دیا۔ فرمایا: اے عائشہ! بے شک اللہ نے ہم کو حکم نہیں دیا۔ اس میں کہ تلاش کریں پتھر اور اینٹ توڑنے میں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے اس کو پکڑا اس کا تکیہ بنا لیا اس میں کھجور کی چھال بھری۔ پھر آپ ﷺ نے ناپسندیدگی نہیں فرمائی۔

6444 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ دِينَارٍ، حَدَّثَنَا أَبُو قَطَنٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ خِلَاسٍ، عَنْ أَبِي رَافِعٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِي الصَّفِّ الْأَوَّلِ كَانَتْ قُرْعَةً

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر لوگوں کو پہلی صف کی مقدار معلوم ہو تو وہ اس میں شامل ہونے کے لیے قرعہ اندازی کریں۔

6445 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ، حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ السَّبِيعِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيِّ، عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ صَلَاةَ الْعِشَاءِ فَقَرَأَ: إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ، فَقُلْتُ

حضرت ابو رافع فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز عشاء پڑھی۔ آپ رضی اللہ عنہ نے اذا السماء انشقت میں سجدہ کیا۔ جب آپ رضی اللہ عنہ نماز سے فارغ ہوئے تو میں نے عرض کی: آپ رضی اللہ عنہ نے اس میں سجدہ کیا ہے؟ السماء انشقت میں۔ آپ رضی اللہ عنہ نے

6444- أخرجه البخاري في صحيحه رقم الحديث: **615** .

6445- أخرجه البخاري في صحيحه رقم الحديث: **768** .

لَهُ، فَقَالَ: سَجَدَ بِهَا أَبُو الْقَاسِمِ عَلَيْهِ السَّلَامُ، وَأَنَا مَعَهُ - فَقَالَ التَّيْمِيُّ: أَوْ قَالَ: سَجَدْتُ بِهَا مَعَ أَبِي الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - فَلَا أَزَالُ أَسْجُدُ بِهَا حَتَّى أَلْقَى أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فرمایا: ہم نے رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز ادا کی تو آپ ﷺ نے اس میں سجدہ کیا۔ اسی وقت سے مسلسل اس میں سجدہ کرتا ہوں۔

6446 - حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ، حَدَّثَنَا ضَمْرَةُ، عَنِ ابْنِ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: زَارَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَوْمَهُ فَأَتَوْهُ بِرُقَاقٍ مِنَ الرُّقَاقِ الْأَوَّلِ، فَلَمَّا رَآهُ، بَكَى، فَقِيلَ لَهُ: مَا يُبْكِيكَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ؟ فَقَالَ: مَا رَأَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا بِعَيْنِهِ قَطُّ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اپنی قوم کے پاس آئے وہ آپ رضی اللہ عنہ کے پاس نرم روٹی لے کر آئے۔ جب آپ رضی اللہ عنہ نے اس کو دیکھا تو آپ رضی اللہ عنہ رو پڑے۔ آپ رضی اللہ عنہ سے رونے کی وجہ معلوم کی گئی تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضور سرورِ کونین ﷺ نے اپنی آنکھوں سے اس کو کبھی نہیں دیکھا۔

6447 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: إِنْ كَانَ لَتَمُرُّ بِآلِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَهِلَّةُ مَا يُسْرَجُ فِي بَيْتِ أَحَدٍ مِنْهُمْ سِرَاجٌ، وَلَا يُوقَدُ فِيهِ نَارٌ، وَإِنْ وَجَدُوا زَيْتًا ادَّهَنُوا بِهِ، وَإِنْ وَجَدُوا وَدَكًا أَكَلُوهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کی آلِ پاک پر ایسا چاند بھی گزر جاتا۔ ان کے گھروں میں سے کسی کے گھر میں چراغ نہیں جلتا تھا اور نہ آگ اگر زیتون ملتا تو اس میں تیل ڈالتے۔ اگر ودکا پاتے تو اس کو کھا لیتے۔

6448 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى زَحْمَوَيْهِ، حَدَّثَنَا أَبُو شَرِيكٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ، مَوْلَى أَبِي رُهْمٍ قَالَ: كُنْتُ أَمْشِي مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ إِلَى الْمَسْجِدِ فَمَرَّتْ بِهِ امْرَأَةٌ عَاطِرَةٌ تَنْفَحُ رِيحُهَا، فَقَالَ لَهَا: أَيْنَ تَذْهَبِينَ يَا أَمَةَ الْجَبَّارِ؟ قَالَتْ: إِلَى الْمَسْجِدِ، قَالَ: وَلَهُ تَطَيَّبْتِ؟ قَالَتْ: نَعَمْ، قَالَ: فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَيُّمَا امْرَأَةٍ تَطَيَّبَتْ لِهَذَا

حضرت ابورھم کے غلام حضرت عبید بن ابوعبید فرماتے ہیں: میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی معیت میں مسجد کی طرف جا رہا تھا' پس آپ کے پاس سے ایک ایسی عورت گزری جس سے خوشبو کے ہلّے اُٹھ رہے تھے' آپ نے اس سے کہا: اے اللہ کی بندی! تُو کہاں جا رہی ہے؟ اس نے جواب دیا: مسجد کی طرف! آپ نے فرمایا: تُو نے مسجد کیلئے خوشبو لگائی ہے؟ اس نے کہا: جی ہاں! آپ نے فرمایا: میں نے اللہ کے رسول ﷺ سے سنا'

6446- أخرجه ابن ماجة في سننه رقم الحديث: 3338 .

6448- سبق تخريجه' راجع الفهرس .

الْمَسْجِدِ لِتَخْرُجَ إِلَيْهِ، لَمْ تُقْبَلْ لَهَا صَلَاةٌ حَتَّى تَغْتَسِلَ مِنْهُ غُسْلَهَا مِنَ الْجَنَابَةِ

آپ ﷺ فرما رہے تھے: ہر وہ عورت جس نے اس مسجد کیلئے خوشبو لگائی تا کہ وہ اس کی طرف نکلے اس کی نماز قبول نہ ہوگی حتیٰ کہ وہ گھر جا کر اس میں اس طرح غسل نہ کرے جس طرح جنابت کیلئے کیا جاتا ہے۔

6449 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْيَمِينُ الْكَاذِبَةُ مَنْفَقَةٌ لِلسِّلْعَةِ مَمْحَقَةٌ لِلرِّبْحِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جھوٹی قسم سے سودا تو بک جاتا ہے لیکن اس سے نفع کی برکت ختم ہو جاتی ہے۔

6450 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُسْتَبَّانِ مَا قَالَا: فَعَلَى الْبَادِءِ مَا لَمْ يَعْتَدِ الْمَظْلُومُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: دو گالی دینے والوں نے ایک دوسرے کو جو کچھ کہا' اس کا سارا وبال شروع کرنے والے پر ہوگا جب تک وہ مظلوم شمار نہ ہو۔

6451 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَقَرَأَ عَلَيْهِ أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ أُمَّ الْقُرْآنِ، فَقَالَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، مَا أَنْزَلَ اللهُ فِي التَّوْرَاةِ، وَلَا فِي الْإِنْجِيلِ، وَلَا فِي الزَّبُورِ، وَلَا فِي الْفُرْقَانِ مِثْلَهَا، إِنَّهَا لَهِيَ السَّبْعُ الْمَثَانِي، وَالْقُرْآنُ الْعَظِيمُ الَّذِي أُوتِيتُهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آپ ﷺ کے پاس حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے سورۂ فاتحہ پڑھی۔ آپ ﷺ نے کہا: اللہ کی قسم! جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے۔ اللہ عزوجل نے تورات' زبور' انجیل اور قرآن پاک میں کوئی سورۃ اس کی مثل نہیں نازل فرمائی۔ یہ سبع الثانی ہے اور قرآن عظیم ہے جو مجھے دیا گیا ہے۔

6452 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

6449- سبق تخريجه' راجع الفهرس .

6450- أخرجه البخاري في صحيحه رقم الحديث: 2587 .

6451- أخرجه أحمد بن حنبل في مسنده رقم الحديث: 8476 .

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اتَّقُوا اللَّاعِنَيْنِ، قَالُوا: مَا اللَّاعِنَيْنِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: الَّذِي يَتَخَلَّى فِي طَرِيقِ النَّاسِ أَوْ فِي ظِلِّهِمْ

نے فرمایا: لاعنین سے بچو، عرض کی: یارسول اللہ! لاعنین کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: لوگوں کے راستہ یا سایہ میں پیشاب کرنا۔

6453 - وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بَيْنَا رَجُلٌ يَمْشِي فِي طَرِيقٍ فِي حُلَّةٍ لَهُ إِذْ أَعْجَبَتْهُ نَفْسُهُ وَبُرْدُهُ، فَخُسِفَ بِهِ، فَهُوَ يَتَجَلْجَلُ فِي الْأَرْضِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایک آدمی چل رہا تھا اپنے جبہ میں وہ اپنے آپ کو بڑا سمجھ رہا تھا، اس کو زمین میں دھنسا دیا گیا وہ قیامت تک زمین میں دھنستا رہے گا۔

6454 - وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بَيْنَمَا رَجُلٌ يَمْشِي فِي طَرِيقٍ إِذْ بَصُرَ بِغُصْنِ شَوْكٍ، فَقَالَ: وَاللّٰهِ لَأَرْفَعَنَّ هَذَا لَا يُصِيبُ أَحَدًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ، فَرَفَعَهُ، فَغَفَرَ اللّٰهُ لَهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایک آدمی چل رہا تھا راستہ میں اچانک اس کی نظر ایک کانٹے دار شاخ پہ پڑی۔ اس نے کہا: اللہ کی قسم! میں اس کو ضرور اٹھاؤں گا۔ جس کی وجہ سے مسلمانوں کو تکلیف ہوتی ہے اس نے اٹھائی اللہ نے اس کی وجہ سے بخش دیا۔

6455 - وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الصَّلَاةُ الْخَمْسُ، وَالْجُمُعَةُ إِلَى الْجُمُعَةِ كَفَّارَةٌ لِمَا بَيْنَهُنَّ مَا لَمْ تُغْشَ الْكَبَائِرُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: پانچ نمازیں اور ایک جمعہ سے لے کر دوسرے جمعہ تک گناہوں کا کفارہ ہے شرط یہ کہ وہ کبائر نہ کرتے ہو۔

6456 - وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَصْبِرُ عَلَى لَأْوَاءِ الْمَدِينَةِ وَشِدَّتِهَا أَحَدٌ مِنْ أُمَّتِي إِلَّا كُنْتُ لَهُ شَفِيعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَوْ شَهِيدًا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے مدینہ شریف میں تکلیفوں کو برداشت کیا میری امت میں سے تو میں قیامت کے دن اس کی شفاعت یا ایمان کی گواہی دوں گا۔

6453- أخرجه البخاري في صحيحه أخرجه رقم الحديث: 3485 .

6454- سبق تخريجه، راجع الفهرس .

6455- أخرجه مسلم في صحيحه رقم الحديث: 3485 .

6456- أخرجه مسلم في صحيحه أخرجه رقم الحديث: 1378 .

6457 - وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ رَآنِي فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَآنِي، فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَمَثَّلُ مَكَانِي

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس نے مجھے خواب میں دیکھا بیشک اس نے مجھے ہی دیکھا۔ اس لیے کہ شیطان میری صورت نہیں آ سکتا ہے۔

6458 - وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ دَعَا إِلَى هُدًى كَانَ لَهُ مِنَ الْأَجْرِ مِثْلُ أُجُورِ مَنْ تَبِعَهُ لَا يَنْقُصُ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْءٌ، وَمَنْ دَعَا إِلَى ضَلَالَةٍ كَانَ عَلَيْهِ مِنَ الْإِثْمِ مِثْلُ آثَامِ مَنْ تَبِعَهُ لَا يَنْقُصُ ذَلِكَ مِنْ آثَامِهِمْ شَيْئًا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے کسی کو ہدایت کی طرف بلایا' اس کے لیے اجر ہے۔ اس کی مثل جس نے اس کی اتباع کی ہے۔ اس کے اجر میں کسی شے کی کمی نہیں کی جائے گی۔ جس نے کسی کو گمراہی کی طرف بلایا۔ اس کے لیے گناہ کا حصہ ہوگا جس نے وہ گناہ کیا اس کے گناہ میں کسی شے کی کمی نہیں کی جائے گی۔

6459 - وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ لَا يَأْمَنُ جَارُهُ بَوَائِقَهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کے شر سے پڑوسی محفوظ نہ ہو وہ جنت میں داخل نہیں ہوگا۔

6460 - وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فُضِّلْتُ عَلَى الْأَنْبِيَاءِ بِسِتٍّ: أُعْطِيتُ جَوَامِعَ الْكَلِمِ، وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ، وَأُحِلَّتْ لِيَ الْغَنَائِمُ، وَجُعِلَتْ لِيَ الْأَرْضُ طَهُورًا وَمَسْجِدًا، وَأُرْسِلْتُ إِلَى الْخَلْقِ كَافَّةً، وَخُتِمَ بِيَ النَّبِيُّونَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے دوسرے انبیاء پر چھ وجہ سے فضیلت دی گئی ہے: (۱) مجھے جوامع الکلم دیئے گئے ہیں (۲) میری رعب کے ساتھ مدد کی گئی ہے (۳) میرے لیے غنیمتیں حلال کی گئی ہیں (۴) میرے لیے پوری زمین کو مسجد بنایا اور پاک کرنے والا بنایا گیا ہے (۵) مجھے تمام مخلوق کی طرف نبی بنا کر بھیجا گیا ہے (۶) میرے ساتھ نبوت ختم کر دی گئی ہے۔

6461 - حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ، '

ہمیں حدیث بیان کی منصور بن ابومزاحم نے' ہمیں

6457- أخرجه البخاري في صحيحه رقم الحديث: 6993 .

6459- أخرجه مسلم في صحيحه رقم الحديث: 46 .

6460- أخرجه مسلم في صحيحه رقم الحديث: 523 .

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ

حدیث بیان کی اسماعیل نے اس جیسی اسی سند کے ساتھ۔

6462 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ: أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَدْرُونَ مَا الْغِيبَةُ؟ ، قَالُوا: اللهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ، قَالَ: ذِكْرُكَ أَخَاكَ بِمَا يَكْرَهُ ، قِيلَ: فَإِنْ كَانَ فِي أَخِي مَا أَقُولُ؟ قَالَ: إِنْ كَانَ فِيهِ مَا تَقُولُ فَقَدِ اغْتَبْتَهُ، وَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِيهِ فَقَدْ بَهَتَّهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم جانتے ہو کہ غیبت کیا ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! اللہ اور اُس کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم زیادہ بہتر جانتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بھائی کا ذکر کرنا جو ناپسند کرتا ہو۔ عرض کی گئی: اگر میں وہی بات کہوں جو اس میرے بھائی میں موجود ہو؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر اس میں جو تو نے کہی ہے تو اس نے اس کی غیبت کی، اگر اس میں نہیں ہے تو اس پر بہتان لگایا۔

6463 - وَبِإِسْنَادِهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَبِي مَاتَ وَتَرَكَ مَالًا وَلَمْ يُوصِ، فَهَلْ يُكَفِّرُ عَنْهُ أَنْ أَتَصَدَّقَ عَنْهُ؟ فَقَالَ: نَعَمْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! میرا باپ فوت ہو گیا ہے، اس نے مال چھوڑا ہے اس نے وصیت نہیں کی، کیا اس سے گناہ ختم ہوں گے اگر اس کی جانب سے صدقہ کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں۔

6464 - وَبِإِسْنَادِهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَلَّى عَلَيَّ وَاحِدَةً صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ عَشْرًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے مجھ پر ایک بار درود پڑھا' اللہ اس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا۔

6465 - وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا دَعَا أَحَدُكُمْ فَلَا يَقُلِ: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي، إِنْ شِئْتَ وَلَكِنْ لِيَعْزِمْ، وَلْيُعَظِّمِ الرَّغْبَةَ فَإِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَتَعَاظَمُهُ شَيْءٌ أَعْطَاهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی دعا کرے یہ نہ کہے: اے اللہ! عطا کر اگر تو چاہے لیکن یقین اور عزم کے ساتھ کہے کیونکہ اللہ کے ہاں کوئی شے بڑی نہیں تو ضرور

6462- أخرجه مسلم في صحيحه رقم الحديث: 2589 .

6463- أخرجه البخاري في صحيحه رقم الحديث: 2860 .

6464- أخرجه مسلم في صحيحه رقم الحديث: 408 .

6465- أخرجه مسلم في صحيحه رقم الحديث: 2679 .

اس کو عطا کرتا ہے۔

6466 - وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا ثُوِّبَ بِالصَّلَاةِ فَلَا تَأْتُوهَا وَأَنْتُمْ تَسْعَوْنَ، ائْتُوهَا وَعَلَيْكُمُ السَّكِينَةُ، فَمَا أَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوا، وَمَا فَاتَكُمْ فَأَتِمُّوا، فَإِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا كَانَ يَعْمِدُ إِلَى الصَّلَاةِ فَهُوَ فِي صَلَاةٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب نماز کے ساتھ تثویب کہی جائے تو تم دوڑ کر نہ آؤ بلکہ اس طرح آؤ کہ تم پر سکون طاری ہو جو تم کو مل جائے اس کو پڑھ لو۔ جو رہ جائے اس کو مکمل کر لو کیونکہ جب تم میں سے کوئی نماز کا ارادہ کرتا ہے وہ نماز ہی میں ہوتا ہے۔

6467 - وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَطْلُعُ الشَّمْسُ وَلَا تَغْرُبُ عَلَى يَوْمٍ أَفْضَلَ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ، وَمَا مِنْ دَابَّةٍ إِلَّا وَهِيَ تَفْزَعُ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ إِلَّا هَذَيْنِ الثَّقَلَيْنِ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ، عَلَى كُلِّ بَابٍ مِنْ أَبْوَابِ الْمَسْجِدِ مَلَكَانِ يَكْتُبَانِ الْأَوَّلَ فَالْأَوَّلَ، فَكَرَجُلٍ قَدَّمَ بَدَنَةً، وَكَرَجُلٍ قَدَّمَ بَقَرَةً، وَكَرَجُلٍ قَدَّمَ شَاةً، وَكَرَجُلٍ قَدَّمَ طَائِرًا، وَكَرَجُلٍ قَدَّمَ بَيْضَةً، فَإِذَا قَعَدَ الْإِمَامُ طُوِيَتِ الصُّحُفُ

اور اسی سند سے ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سورج طلوع نہیں ہوتا ہے اور نہ ہی غروب ہوتا ہے کسی ایسے دن پر جو جمعہ سے زیادہ فضیلت رکھتا ہو اور ہر جانور جمعہ کے دن گھبرایا ہوا ہوتا ہے مگر یہ جن و انس۔ مسجد کے دروازوں میں سے ہر دروازے پر دو فرشتے ہوتے ہیں وہ لکھتے ہیں پہلے آنے والے کو پس پہلے آنے والے کو۔ پس (سب سے پہلے آنے والا) اس آدمی کی طرح ہے جس نے بڑا جانور (بطور قربانی) پیش کی (اس کے بعد پہلے آنے والا) اس آدمی کی طرح ہے جس نے گائے پیش کی (تیسرا) اس آدمی کی طرح ہے جس نے بکری پیش کی (چوتھا) اس آدمی کی طرح ہے جس نے مرغ پیش کیا (پانچواں) اس آدمی کی طرح ہے جس نے انڈہ پیش کیا پس جب امام (مؤذن کے سامنے آ کر) بیٹھ جاتا ہے تو رجسٹر لپیٹ دیئے جاتے ہیں۔

6468 - وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَتَدْرُونَ مَنِ الْمُفْلِسُ؟، قَالُوا:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ مفلس کون ہے؟ صحابہ کرام

6466- أخرجه مسلم في صحيحه رقم الحديث: 602 .

6468- أخرجه مسلم في صحيحه رقم الحديث: 2581 .

الْمُفْلِسُ فِينَا مَنْ لَا دِرْهَمَ لَهُ وَلَا مَتَاعَ، فَقَالَ: إِنَّ الْمُفْلِسَ مِنْ أُمَّتِي مَنْ يَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِصَلَاةٍ وَصِيَامٍ وَزَكَاةٍ، وَيَأْتِي قَدْ شَتَمَ هَذَا، وَقَذَفَ هَذَا، وَأَكَلَ مَالَ هَذَا، وَسَفَكَ دَمَ هَذَا، وَضَرَبَ هَذَا، فَيُقْضَى هَذَا مِنْ حَسَنَاتِهِ، وَهَذَا مِنْ حَسَنَاتِهِ، فَإِنْ فَنِيَتْ حَسَنَاتُهُ قَبْلَ أَنْ يُقْضَى مَا عَلَيْهِ، أُخِذَتْ مِنْ خَطَايَاهُمْ فَطُرِحَتْ عَلَيْهِ ثُمَّ طُرِحَ فِي النَّارِ

نے عرض کی: یا رسول اللہ! وہ جس کے پاس درہم اور سامان نہ ہو۔ آپ ﷺ نے فرمایا: مفلس میری امت میں وہ ہوگا جو قیامت کے دن آئے گا نماز، روزہ اور زکوٰۃ کے ساتھ آئے گا اس نے کسی کو گالی دی ہوگی اور کسی پر تہمت لگائی ہوگی، کسی کا مال کھایا ہوگا۔ کسی کو قتل کیا ہوگا کسی کو مارا ہوگا۔ اس کی نیکیاں لے کر اس کو دی جائیں گی جس پر زیادتی کی ہوگی۔ اگر اس کی نیکیاں ختم ہوگئیں۔ اس کا حساب پورا ہونے سے پہلے اس پر جس پر زیادتی ہوئی اس کے گناہ لے کر زیادتی کرنے والے کے پلڑے میں ڈالے جائیں گے پھر جہنم میں پھینک دیا جائے گا۔

6469 - وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: إِذَا هَمَّ عَبْدِي بِحَسَنَةٍ وَلَمْ يَعْمَلْهَا كَتَبْتُهَا لَهُ حَسَنَةً، فَإِنْ عَمِلَهَا كَتَبْتُهَا لَهُ عَشْرَ حَسَنَاتٍ إِلَى سَبْعِ مِائَةِ ضِعْفٍ، وَإِذَا هَمَّ عَبْدِي بِسَيِّئَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا لَمْ أَكْتُبْهَا عَلَيْهِ، فَإِنْ عَمِلَهَا كَتَبْتُهَا عَلَيْهِ سَيِّئَةً وَاحِدَةً

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ جب میرا بندہ نیکی کا ارادہ کرے اور اُس نے نیکی نہیں کی تو اس کے لیے ایک نیکی لکھ دی جاتی ہے' اگر نیکی کرلے تو اس کے لیے دس نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں' جب میرا بندہ بُرائی کا ارادہ کرے اور اُس نے بُرائی نہیں کی تو اس کے نامۂ اعمال میں کوئی گناہ میں لکھا جاتا' اگر وہ گناہ کرے تو اس کے نامۂ اعمال میں ایک گناہ لکھا جاتا ہے۔

6470 - وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْعَيْنَانِ تَزْنِيَانِ، وَاللِّسَانُ يَزْنِي، وَالرِّجْلَانِ تَزْنِيَانِ، يُحَقِّقُ ذَلِكَ الْفَرْجُ أَوْ يُكَذِّبُهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دونوں آنکھیں زنا کرتی ہیں، دونوں ہاتھ زنا کرتے ہیں، دونوں پاؤں زنا کرتے ہیں، شرمگاہ اس کی تصدیق کرتی ہے یا اس کو جھٹلاتی ہے۔

6469- أخرجه مسلم فى صحيحه رقم الحديث: 128 .

6470- أخرجه أحمد بن حنبل فى مسنده رقم الحديث: 8321 .

6471 - وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى الْمَقْبَرَةَ فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ، وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُونَ، وَدِدْتُ أَنَّا قَدْ رَأَيْنَا إِخْوَانَنَا؟ ، قَالُوا: أَوَلَسْنَا إِخْوَانَكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: بَلْ أَنْتُمْ أَصْحَابِي، وَإِخْوَانُنَا الَّذِينَ لَمْ يَأْتُوا بَعْدُ، فَقَالُوا: كَيْفَ تَعْرِفُ مَنْ لَمْ يَأْتِ بَعْدُ مِنْ أُمَّتِكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ فَقَالَ: أَرَأَيْتَ لَوْ أَنَّ رَجُلًا لَهُ خَيْلٌ غُرٌّ مُحَجَّلَةٌ بَيْنَ ظَهْرِي خَيْلٍ دُهْمٍ بُهْمٍ، أَلَا يَعْرِفُ خَيْلَهُ؟ ، قَالُوا: بَلَى يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: فَإِنَّهُمْ يَأْتُونَ غُرًّا مُحَجَّلِينَ مِنَ الْوُضُوءِ، وَأَنَا فَرَطُهُمْ عَلَى الْحَوْضِ أَلَا لَيُذَادُنَّ عَنْ حَوْضِي كَمَا يُذَادُ الْبَعِيرُ الضَّالُّ، فَأُنَادِيهِمْ أَلَا هَلُمَّ، فَيُقَالُ: إِنَّهُمْ قَدْ بَدَّلُوا بَعْدَكَ، فَأَقُولُ: سُحْقًا سُحْقًا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب قبرستان آتے تو فرماتے: السلام علیکم مومنوں کے گھر والو۔ ہم ان شاء اللہ تم کو ملنے والے ہیں۔ میں چاہتا ہوں کہ ہم اپنے بھائیوں کو دیکھیں۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بھائی نہیں ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیوں نہیں؟ بلکہ تم تو میرے صحابی ہو، ہمارے بھائی وہ ہیں جو ان کے بعد آئیں گے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کو کیسے پہچانیں گے۔ جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت سے ابھی تک نہیں آئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے بتاؤ کہ اگر کسی آدمی کا گھوڑا ہو چارکلیوں والا، وہ گھوڑوں کے اندر موجود رہو۔ کیا وہ اپنے گھوڑے کو پہچان نہیں لے گا؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! جی ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ آئیں گے ان کے وضو والے اعضاء چمک رہے ہوں گے، میں ان کا حوض پر انتظار کروں گا۔

6472 - وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَلَا أَدُلُّكُمْ عَلَى مَا يَمْحُو اللّٰهُ بِهِ الْخَطَايَا وَيَرْفَعُ بِهِ الدَّرَجَاتِ؟ قَالُوا: بَلَى يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: إِسْبَاغُ الْوُضُوءِ عَلَى الْمَكَارِهِ، وَكَثْرَةُ الْخُطَا إِلَى الْمَسَاجِدِ، وَانْتِظَارُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصَّلَاةِ فَذَلِكُمُ الرِّبَاطُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تم کو نہ بتاؤں ایسی چیز جس کے ساتھ درجہ بلند ہوتے ہیں اور گناہ معاف ہوتے ہیں؟ صحابہ کرام نے عرض کی: کیوں نہیں! یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تنگی میں وضو کرنا، مسجد کی طرف کثرت سے جانا، ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا' اللہ کی راہ میں گھوڑے باندھنا ہے۔

6471- أخرجه مسلم في صحيحه رقم الحديث: 249 .

6472- أخرجه مسلم في صحيحه رقم الحديث: 251 .

6473 - وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: حَقُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ سِتٌّ، قَالَ: مَا هُنَّ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: إِذَا لَقِيتَهُ فَسَلِّمْ عَلَيْهِ، وَإِذَا دَعَاكَ فَأَجِبْهُ، وَإِذَا اسْتَنْصَحَكَ فَانْصَحْ لَهُ، وَإِذَا عَطَسَ فَحَمِدَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ فَشَمِّتْهُ، وَإِذَا مَرِضَ فَعُدْهُ، وَإِذَا مَاتَ فَاتَّبِعْهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر چھ حق ہیں۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! وہ کیا ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تو اس سے ملاقات کرے تو اس کو سلام کرے۔ جب تیری دعوت کرے تو اس کو قبول کرے، جب نصیحت طلب کرے تو اس کو نصیحت کرے۔ جب اس کو چھینک آئے تو وہ الحمد للہ کہے تو اس کی چھینک کا جواب دے۔ جب وہ بیمار ہو جائے تو اس کی عیادت کرے جب مر جائے تو اس کے جنازہ میں شریک ہو۔

6474 - وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَجْتَمِعُ كَافِرٌ وَقَاتِلُهُ فِي النَّارِ أَبَدًا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کافر اور اس کو قتل کرنے والا جہنم میں جمع نہیں ہوں گے۔

6475 - وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَقُلْ أَحَدُكُمْ: عَبْدِي وَأَمَتِي كُلُّكُمْ عُبَيْدُ اللّٰهِ وَكُلُّ نِسَائِكُمْ إِمَاءُ اللّٰهِ، وَلَكِنْ لِيَقُلْ: غُلَامِي، جَارِيَتِي، وَفَتَايَ وَفَتَاتِي

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں کوئی نہ کہے یہ میرا عبد یا میری اُمہ ہے۔ میرے امتی سب اللہ کے عبد ہیں۔ تمہاری تمام عورتیں اللہ کی اماء ہیں۔ لیکن یہ کہے: میرا غلام میری جاریہ میرا نوجوان، میری دوشیزہ۔

6476 - وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْ يَعْلَمُ الْمُؤْمِنُ مَا عِنْدَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنَ الْعُقُوبَةِ مَا طَمِعَ بِجَنَّتِهِ أَحَدٌ، وَلَوْ يَعْلَمُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر مومن جان لے کہ اللہ کے ہاں سزا کتنی سخت ہے کوئی بھی جنت کی طمع نہ کرے اگر کافر جان لے

6473- أخرجه مسلم فی صحيحه رقم الحديث: 2162 .

6474- أخرجه مسلم فی صحيحه رقم الحديث: 1891 .

6475- أخرجه مسلم فی صحيحه رقم الحديث: 2249 .

6476- أخرجه مسلم فی صحيحه رقم الحديث: 2755 .

الْكَافِرُ مَا عِنْدَ اللَّهِ مِنَ الرَّحْمَةِ مَا قَنَطَ مِنْ جَنَّتِهِ أَحَدٌ

کہ اللہ کی رحمت کتنی ہے وہ کبھی بھی جنت سے مایوس نہ ہو۔

6477 - وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا عَدْوَى وَلَا هَامَةَ وَلَا نَوْءَ وَلَا صَفَرَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چھوت چھات' مقتول سے پرندے کا نکلنا' بتوں پر چڑھاوے اور نحوست نہیں ہے۔

6478 - وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خَلَقَ اللَّهُ مِائَةَ رَحْمَةٍ فَوَضَعَ وَاحِدَةً بَيْنَ خَلْقِهِ، وَخَبَّأَ عِنْدَهُ مِائَةً إِلَّا وَاحِدَةً

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل نے رحمت کے سو حصہ بنائے ہیں۔ ایک حصہ سو میں سے دنیا میں نازل کیا ہے اور باقی ننانوے حصے اپنے پاس روک کے رکھے ہیں۔

6479 - وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْإِيمَانُ يَمَانٍ، وَالْكُفْرُ قِبَلَ الْمَشْرِقِ، وَالسَّكِينَةُ فِي أَهْلِ الْغَنَمِ، وَالْفَخْرُ وَالرِّيَاءُ فِي الْفَدَّادِينَ أَهْلِ الْخَيْلِ، وَالْوَبَرِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایمان یمن کا، کفر مشرق کی جانب ہوگا، سکینہ بکریوں والوں میں ہے فخر اور ریاکاری گھوڑوں والوں اور دیہاتیوں میں ہے۔

6480 - وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَخْرُجَ ثَلَاثُونَ دَجَّالُونَ كُلُّهُمْ يَزْعُمُ أَنَّهُ رَسُولُ اللَّهِ، وَحَتَّى يُقْبَضَ الْعِلْمُ، وَتَظْهَرُ الْفِتَنُ، وَيَكْثُرُ الْهَرْجُ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَمَا الْهَرْجُ؟ قَالَ: الْقَتْلُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت نہیں آئے گی یہاں تک کہ تیس دجال ہوں گے۔ وہ سارے گمان کریں گے وہ اللہ کے رسول ہیں۔ دوسری نشانی علم اٹھا لیا جائے گا، فتنے ظاہر ہوں گے، قتل عام ہوگا۔

6481 - وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَمَا مِنْ دَاءٍ إِلَّا فِي الْحَبَّةِ السَّوْدَاءِ مِنْهُ شِفَاءٌ إِلَّا السَّامُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کالا دانہ میں ہر بیماری کی شفاء ہے مگر موت کی نہیں۔

6478- أخرجه مسلم في صحيحه رقم الحديث: 2852 .

6479- أخرجه مسلم في صحيحه رقم الحديث: 52 .

6480- أخرجه مسلم في صحيحه رقم الحديث: 157 .

6481- أخرجه مسلم في صحيحه رقم الحديث: 2215 .

6482 - وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَتُؤَدُّنَّ الْحُقُوقَ إِلَى أَهْلِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ، حَتَّى يُقَادَ لِلشَّاةِ الْجَلْحَاءِ مِنَ الشَّاةِ الْقَرْنَاءِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حقوق ضرور اس کے مالک کو ملیں گے قیامت کے دن یہاں تک بغیر سینگ والی بکری کو سینگ والی بکری بدلہ ملے گا۔

6483 - وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَسُمِ الْمُسْلِمُ عَلَى سَوْمِ أَخِيهِ، وَلَا يَخْطُبُ عَلَى خِطْبَتِهِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی مسلمان اپنے مسلمان کے سودے پر سودا نہ کرے، نہ اس کے پیغام نکاح پر کوئی پیغام بھیجے۔

6484 - وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بَادِرُوا بِالْأَعْمَالِ فِتَنًا كَقِطَعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ، يُصْبِحُ الرَّجُلُ مُؤْمِنًا وَيُمْسِي كَافِرًا، وَيُمْسِي مُؤْمِنًا، وَيُصْبِحُ كَافِرًا، يَبِيعُ دِينَهُ بِعَرَضٍ مِنَ الدُّنْيَا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اعمال میں جلدی کرو، فتنے سے پہلے تو فتنے اس طرح ہوں گے جس طرح اندھیرا ہوتا ہے۔ صبح آدمی مومن ہوگا، رات کو کافر ہوگا۔ رات کو مومن ہوگا، صبح کافر ہوگا۔ اپنے دین کو دنیا کی حقیر شے کے بدلے فروخت کرے گا۔

6485 - وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بَادِرُوا بِالْأَعْمَالِ سِتًّا: طُلُوعَ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا، أَوِ الدَّجَّالَ، أَوِ الدُّخَانَ، أَوِ الدَّابَّةَ، أَوْ خَاصَّةَ أَحَدِكُمْ، أَوْ أَمْرَ الْعَامَّةِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چھ چیزوں سے پہلے اعمال میں جلدی کرلو: (۱) سورج کے مغرب کی طرف سے طلوع ہونے سے پہلے (۲) دجال نکلنے سے پہلے (۳) دھواں نکلنے سے پہلے (۴) یا تم خاص یا عام حکم سے۔

6486 - وَبِإِسْنَادِهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا، فَإِذَا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت نہیں آئے گی یہاں تک کہ سورج

6482- أخرجه مسلم في صحيحه رقم الحديث: 258 .

6483- أخرجه مسلم في صحيحه رقم الحديث: 1413 .

6484- أخرجه مسلم في صحيحه رقم الحديث: 118 .

6485- أخرجه مسلم في صحيحه رقم الحديث: 118 .

6486- أخرجه مسلم في صحيحه رقم الحديث: 4635 .

طَلَعَتْ مِنْ مَغْرِبِهَا آمَنَ النَّاسُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُونَ فَيَوْمَئِذٍ (لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيمَانُهَا لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِنْ قَبْلُ أَوْ كَسَبَتْ فِي إِيمَانِهَا خَيْرًا) (الأنعام: 158)

مغرب سے طلوع ہوگا، جب سورج مغرب سے طلوع ہوگا سارے لوگ ایمان لائیں گے اس دن اس کا ایمان لانا فائدے مند نہیں ہوگا کیونکہ اس سے پہلے ایمان نہیں لایا یا اپنے ایمان سے نیکی نہیں کمائی۔

6487 - وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمُسْتَبَّانِ مَا قَالَا: فَعَلَى الْبَادِءِ مَا لَمْ يَعْتَدِ الْمَظْلُومُ

حضور ﷺ نے فرمایا: دو گالیاں نکالنے والے جو کہتے ہیں اُن کا گناہ ابتداء کرنے والے پر ہے جب تک مظلوم حد سے تجاوز نہ کرے۔

6488 - وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْجَرَسُ مَزَامِيرُ الشَّيْطَانِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: گھنٹی مزامیر شیطان ہے۔

6489 - وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَى صُبْرَةٍ مِنْ طَعَامٍ، فَأَدْخَلَ يَدَهُ فِيهَا، فَنَالَتْ أَصَابِعُهُ بَلَلًا، فَقَالَ: مَا هٰذَا يَا صَاحِبَ الطَّعَامِ؟، قَالَ: أَصَابَتْهُ السَّمَاءُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: أَفَلَا جَعَلْتَهُ فَوْقَ الطَّعَامِ حَتَّى يَرَاهُ النَّاسُ، مَنْ غَشَّنِي فَلَيْسَ مِنِّي

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ گندم کے ایک ڈھیر کے پاس سے گزرے۔ اس میں اپنا ہاتھ مبارک ڈالا۔ آپ ﷺ کی انگلیوں کو اس کی تری پہنچی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس گندم کا مالک کون ہے؟ اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! اس کو آسمان کا پانی پہنچتا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تو اس گندم کو اوپر کیوں نہیں رکھتا تا کہ لوگ دیکھیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے ملاوٹ کی اس کا تعلق مجھ سے نہیں ہے۔

6490 - وَبِإِسْنَادِهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَجُلًا قَالَ: سَعِّرْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: إِنَّمَا يَرْفَعُ اللّٰهُ وَيَخْفِضُ، إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ أَلْقَى اللّٰهَ وَلَيْسَ لِأَحَدٍ عِنْدِي مَظْلِمَةٌ، وَقَالَ لَهُ آخَرُ: سَعِّرْ، فَقَالَ: أَدْعُو

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! نرخ مقرر کریں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ بلند کرتا ہے اور جھکاتا ہے، میں یقین کرتا ہوں اللہ سے اس حالت میں ملاقات کرنے کو کہ میں

6487- أخرجه مسلم في صحيحه رقم الحديث: 2587 .

6488- أخرجه مسلم في صحيحه رقم الحديث: 2114 .

6489- أخرجه مسلم في صحيحه رقم الحديث: 102 .

6490- أخرجه أحمد بن حنبل في مسنده رقم الحديث: 8635 .

اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ

نے کسی پر ظلم نہ کیا ہو اس نے دوسری مرتبہ عرض کی: نرخ مقرر کریں! آپ نے فرمایا: میں اللہ عزوجل سے دعا کرتا ہوں۔

6491 - وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَلَّى صَلَاةً فَلَمْ يَقْرَأْ فِيهَا بِأُمِّ الْقُرْآنِ فَهِيَ خِدَاجٌ، فَهِيَ خِدَاجٌ، فَهِيَ خِدَاجٌ غَيْرُ تَمَامٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر وہ نماز جس میں سورۃ فاتحہ نہ پڑھی جائے وہ ناقص ہے، وہ ناقص ہے وہ ناقص ہے یعنی وہ نامکمل ہے۔

6492 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّهُ قَالَ: إِذَا بَلَغَ بَنُو أَبِي الْعَاصِ ثَلَاثِينَ، كَانَ دِينُ اللّٰهِ دَخَلًا، وَمَالُ اللّٰهِ دُوَلًا، وَعِبَادُ اللّٰهِ خَوَلًا

اسی سند سے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے فرمایا: جب ابوالعاص کے بیٹے تیس تک پہنچیں گے تو دین اللہ کا مال اس کے بندے۔

6493 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْنِي الْمَسْجِدَ، فَإِذَا نَقَلَ النَّاسُ حَجَرًا نَقَلَ عَمَّارٌ حَجَرَيْنِ، وَإِذَا نَقَلُوا لَبِنَةً، نَقَلَ لَبِنَتَيْنِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَيْحَ ابْنِ سُمَيَّةَ تَقْتُلُهُ الْفِئَةُ الْبَاغِيَةُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم مسجد بنا رہے تھے۔ صحابہ کرام پتھر اٹھا رہے تھے ایک ایک، حضرت عمار رضی اللہ عنہ دو دو اٹھا رہے تھے۔ جب انہوں نے دو دو اینٹیں اٹھائیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ابن سمیہ کے لیے ہلاکت اس کو ایک باغی گروہ قتل کرے گا۔

6494 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةٌ فِي

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری اس مسجد میں نماز پڑھنا مسجد حرام کے علاوہ دوسری مساجد سے ہزار نماز سے زیادہ ثواب ہے۔

6491- أخرجه مسلم فى صحيحه رقم الحديث: 395 .

6492- أورده الهيثمي فى مجمع الزوائد جلد5صفحه 241 .

6493- سبق تخريجه، راجع الفهرس .

6494- سبق تخريجه راجع رقم: 5831 وراجع الفهرس .

مَسْجِدِی هَذَا أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلاةٍ فِيمَا سِوَاهُ، حَاشَا الْبَيْتِ الْحَرَامِ

6495 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْعَلَاءِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الدُّنْيَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّةُ الْكَافِرِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دنیا مومن کے لیے قید خانہ اور کافر کے لیے جنت ہے۔

6496 - حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، أَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ الْعَلَاءِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَلَّى عَلَيَّ مَرَّةً كُتِبَ لَهُ بِهَا عَشْرُ حَسَنَاتٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لیے دس نیکیاں لکھ دیتا ہے۔

6497 - وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الْغِيبَةِ، فَقَالَ: أَنْ تَقُولَ لِأَخِيكَ مَا يَكْرَهُ، وَإِنْ كُنْتَ صَادِقًا فَقَدِ اغْتَبْتَهُ، وَإِنْ كُنْتَ كَاذِبًا فَقَدْ بَهَتَّهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے غیبت کے متعلق پوچھا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: غیبت یہ ہے کہ اپنے بھائی کیلئے وہ کہے جو وہ ناپسند کرتا ہو اگر کہنے والا سچ کہہ رہا ہے تو یہ غیبت ہے اگر کہنے والا جھوٹا ہو تو یہ بہتان ہے۔

6498 - وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ عَبْدِى وَأَمَتِى، كُلُّكُمْ عَبِيدُ اللَّهِ، وَكُلُّ نِسَائِكُمْ إِمَاءُ اللَّهِ، وَلَكِنْ لِيَقُلْ فَتَایَ، وَغُلَامِى، جَارِيَتِى

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی نہ کہے عبدی و اُمتی (کیونکہ) تم میں سے ہر ایک اللہ کا عبد ہیں اور تمہاری عورتوں میں سے ہر عورت اللہ کی لونڈی ہے۔ لیکن یہ کہے: میرا جوان اور میرا غلام میری پڑوسن (جاریہ)۔

6499 - وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ رَآنِى فَقَدْ رَآنِى، فَإِنَّ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے مجھے دیکھا بے شک اُس نے مجھے

6495- أخرجه مسلم فى صحيحه رقم الحديث: **2956** .

6499- سبق تخريجه راجع الفهرس .

الشَّيْطَانَ لَا يَتَكَوَّنُ فِي صُورَتِي

دیکھا بے شک شیطان میری صورت اختیار نہیں کر سکتا ہے۔

6500 - وَبِإِسْنَادِهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: أُمُّ الْقُرْآنِ مِنَ السَّبْعِ الْمَثَانِي الَّتِي أُعْطِيتُهَا كَأَنَّهُ يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ام القرآن سبع الثانی سے ہے جو مجھے دی گئی ہے۔

6501 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْغِيبَةِ، قَالَ: ذِكْرُكَ أَخَاكَ بِمَا يَكْرَهُ، قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَإِنْ كَانَ فِي أَخِي مَا أَقُولُ؟ قَالَ: إِنْ كَانَ فِيهِ فَقَدِ اغْتَبْتَهُ، وَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِيهِ مَا تَقُولُ فَقَدْ بَهَتَّهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم جانتے ہو کہ غیبت کیا ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! اللہ اور اُس کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم زیادہ بہتر جانتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بھائی کا ذکر کرنا جو ناپسند کرتا ہو۔ عرض کی گئی: اگر میں وہی بات کہوں جو اس میرے بھائی میں موجود ہو؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر اس میں موجود ہے جو تو نے کہی ہے' تو نے اس کی غیبت کی، اگر اس میں نہیں ہے تو اس پر بہتان لگایا۔

6502 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ: سَمِعْتُ الْعَلَاءَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: آيَةُ الْمُنَافِقِ ثَلَاثٌ: وَإِنْ صَامَ وَصَلَّى وَزَعَمَ أَنَّهُ مُسْلِمٌ: إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ، وَإِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ، وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: منافق کی تین نشانیاں ہیں اگرچہ روزہ رکھے نماز پڑھے اور گمان کرے کہ وہ مسلمان ہے۔ وہ نشانیاں یہ ہیں: جب بات کرے جھوٹ بولے، جب امانت رکھی جائے تو خیانت کرے۔ جب وعدہ کرے، وعدہ خلافی کرے۔

6503 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ،

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ میرا بندہ گناہ کرتا ہے

6500- سبق تخريجه راجع الفهرس .

6502- أخرجه مسلم جلد1صفحه56 .

6503- أخرجه البخاری جلد2صفحه1117 . ومسلم جلد2صفحه357 من حديث همام' عن اسحاق به .

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا يَحْكِي عَنْ رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ: أَذْنَبَ عَبْدِي ذَنْبًا فَقَالَ: أَيْ رَبِّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي، فَقَالَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: أَذْنَبَ عَبْدِي ذَنْبًا فَعَلِمَ أَنَّ لَهُ رَبًّا يَغْفِرُ الذَّنْبَ وَيَأْخُذُ بِالذَّنْبِ، ثُمَّ عَادَ فَأَذْنَبَ ذَنْبًا فَقَالَ: أَيْ رَبِّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي، فَقَالَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: عَبْدِي أَذْنَبَ ذَنْبًا فَعَلِمَ أَنَّ لَهُ رَبًّا يَغْفِرُ الذَّنْبَ وَيَأْخُذُ بِالذَّنْبِ، اعْمَلْ مَا شِئْتَ فَقَدْ غَفَرْتُ لَكَ

اس کے بعد وہ عرض کرتا ہے: اے میرے رب! میرے گناہ معاف فرما دے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میرے بندہ نے گناہ کیا اس کو یقین ہے کہ اس کا رب ہی گناہ معاف کرتا ہے اور گناہ پر پکڑ کرتا ہے پھر گناہ کرتا ہے پھر اس کے بعد عرض کرتا ہے: میرے رب! میرے گناہ معاف فرما۔ اللہ پاک فرماتا ہے: میرے بندہ نے گناہ کیا اس کو یقین ہے کہ اس کا رب گناہ معاف کرتا ہے۔ اور گناہ پر پکڑ کرتا ہے جو چاہے عمل کر لے میں نے تجھے معاف کر دیا۔

6504 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثٌ كُلُّهُنَّ حَقٌّ عَلَى اللّٰهِ عَوْنُهُ: الْغَازِي فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، وَالْمُكَاتَبُ الَّذِي يُرِيدُ الْأَدَاءَ، وَالنَّاكِحُ الَّذِي يُرِيدُ التَّعَفُّفَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین چیزوں کا اللہ پر حق ہے کہ اس سلسلہ میں اپنے بندہ کی مدد کرے (۱) غازی اللہ کی راہ میں لڑنے والے کی (۲) کاتب کی جو اپنی کتابت ادا کرنا چاہتا ہے (۳) نکاح کرنے والے کی جو نکاح کے ساتھ پاک دامنی چاہتا ہوں۔

6505 - وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ جَارِ السُّوءِ فِي دَارِ الْمُقَامَةِ، فَإِنَّ جَارَ الْبَادِيَةِ يَتَحَوَّلُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کی: اے اللہ! میں تیری' دارِمقامہ میں بُرے پڑوسی سے پناہ مانگتا ہوں' بے شک جنگل کا پڑوسی تو گھر تبدیل کر لینا چاہیے۔

6506 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كَانَ مِنْ دُعَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا کرتے تھے: اے اللہ! میں تجھ سے ایسے علم کی پناہ مانگتا ہوں جو نفع نہ دے۔ ایسی دعا سے جو نہ سنی جائے،

6504- أخرجه الترمذي جلد3صفحه5 وحسنه' والنسائي رقم: 3220 كلاهما عن قتيبة' عن ليث' عن ابن عجلان به .

6505- أخرجه ابن أبي شيبة في مصنفه جلد8صفحه547 .

6506- أخرجه النسائي رقم: 5538 عن محمد بن آدم' وابن ماجة عن ابن أبي شيبة .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ، وَمِنْ دُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ، وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ، وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ

ایسے دل سے جو نہ ڈرے، ایسے نفس سے جو سیر نہ ہو۔

6507 - وَبِإِسْنَادِهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سَأَلَهُ رَجُلٌ كَمْ أَحْثُو عَلَى رَأْسِي وَأَنَا جُنُبٌ؟ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْثُو عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثَ حَثَيَاتٍ، قَالَ الرَّجُلُ: إِنَّ شَعْرِي طَوِيلٌ؟ فَقَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرَ شَعْرًا مِنْكَ وَأَطْيَبَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے سوال کیا کہ وہ اپنے سر پر کتنے چلو ڈالے جب میں جنبی ہو جاؤں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تین چلو ڈالتے تھے اپنے سرِ مبارک پر۔ اس آدمی نے کہا: میرے بال لمبے ہیں۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بال تجھ سے زیادہ تھے اور زیادہ پاک تھے۔

6508 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ أَبِي خَالِدٍ الدَّالَانِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَحِمَ اللّٰهُ عَبْدًا كَانَتْ لِأَخِيهِ عِنْدَهُ مَظْلِمَةٌ فِي عِرْضٍ أَوْ مَالٍ، فَاسْتَحَلَّهَا مِنْهُ قَبْلَ أَنْ تُؤْخَذَ مِنْهُ وَلَيْسَ ثَمَّ دِينَارٌ وَلَا دِرْهَمٌ، فَإِنْ كَانَتْ لَهُ حَسَنَاتٌ أُخِذَ مِنْ حَسَنَاتِهِ، وَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ حَسَنَاتٌ جَعَلُوا عَلَيْهِ مِنْ سَيِّئَاتِهِمْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ رحم کرے اس بندہ پر۔ اس کے پاس درہم و دینار نہیں ہوں گے، اگر اس کی نیکیاں ہوں گی اس کی نیکیاں لی جائیں گی۔ اگر اس کے پاس نیکیاں نہیں ہوں اس کے پلٹ میں اس کی برائیاں ڈالی جائیں گی۔

6509 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا سَجَدَ أَحَدُكُمْ فَلْيَبْدَأْ بِرُكْبَتَيْهِ قَبْلَ يَدَيْهِ، وَلَا يَبْرُكْ بُرُوكَ الْفَحْلِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں کوئی سجدہ کرے تو وہ ہاتھ رکھنے سے پہلے گھٹنے رکھے، اونٹ کی طرح نہ بیٹھے۔

6508- أخرجه الترمذي جلد3صفحه292 عن هناد ونصر' قالا: حدثنا المحاربي' به .

6509- أخرجه ابن أبي شيبة جلد1صفحه262 .

6510 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا زَنَتْ أَمَةُ أَحَدِكُمْ فَبَيَّنَ زِنَاهَا، فَلْيَجْلِدْهَا الْحَدَّ وَلَا يُثَرِّبْ، ثُمَّ إِنْ زَنَتْ، فَلْيَجْلِدْهَا الْحَدَّ وَلَا يُثَرِّبْ، فَإِنْ زَنَتْ فَلْيَجْلِدْهَا الْحَدَّ وَلَا يُثَرِّبْ، ثُمَّ إِنْ زَنَتْ فَلْيَبِعْهَا وَلَوْ بِضَفِيرٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تمہاری لونڈی زنا کرے، اس کا زنا کرنا واضح ہو اس کو حد لگائی جائے اور جلا وطن نہ کیا جائے۔ اگر دوبارہ زنا کرے اس کو حد لگائی جائے اور جلا وطن نہ کیا جائے، اگر پھر زنا کرے اس کو حد لگائی جائے اس کو جلا وطن نہ کیا جائے اور پھر اگر زنا کرے تو اس کو فروخت کردے اگرچہ ایک بالوں کے گچھے کے بدلے ہو۔

6511 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْمٍ الْأَنْطَاكِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا يَنْتَظِرُ أَحَدُكُمْ إِلَّا غِنًى مُطْغِيًا، أَوْ فَقْرًا مُنْسِيًا، أَوْ مَرَضًا مُفْنِدًا، أَوْ مَوْتًا مُجْهِزًا، أَوِ الدَّجَّالَ فَالدَّجَّالُ شَرُّ غَائِبٍ يُنْتَظَرُ، أَوِ السَّاعَةَ فَالسَّاعَةُ أَدْهَى وَأَمَرُّ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم میں کوئی انتظار کرتا ہے ایسی غنا کا جو سرکش بنا دے۔ ایسی محتاجی کا جو بھلا دے، ایسی مرضی کا جو ختم کردے یا ایسی موت کا جو اچانک آئے، یا دجال کا؟ وہ دجال بدترین ہے غائب چیزوں میں جس کا انتظار کیا جاتا ہے یا قیامت کا تو قیامت اس سے بھی زیادہ ہولناک ہے۔

6512 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى إِسْحَاقُ بْنُ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُوسَى بْنِ يَزِيدَ الْأَنْصَارِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي فُدَيْكٍ قَالَ: حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ سُلَيْمَانَ، مَوْلَى بَنِي مَخْزُومٍ، عَنِ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مُعْتَرَكُ الْمَنَايَا بَيْنَ السِّتِّينَ إِلَى السَّبْعِينَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری امت کی عمر ساٹھ سے ستر سال تک ہو گی۔

6510- أخرجه مسلم جلد2صفحه70 عن ابن أبی شيبة واسحاق' كلاهما عن ابن عيينة' به .

6511- ورواه الترمذی جلد3صفحه257 من حديث الأعرج .

6512- نسبه السيوطی فی الجامع الصغير جلد2صفحه155 الی الحكيم ورمز لضعفه .

6513 - وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَقَلُّ أُمَّتِي أَبْنَاءُ سَبْعِينَ سَنَةً

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری امت کے بہت کم لوگ ساٹھ سال کے ہوں گے۔

6514 - وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا اجْتَهَدَ قَالَ: يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کوشش کرتے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے: یا حی یا قیوم۔

6515 - وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا هَمَّهُ الْأَمْرُ نَظَرَ إِلَى السَّمَاءِ فَقَالَ: سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيمِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو جب کوئی اہم کام ہوتا تو آپ آسمان کی طرف منہ کرتے اور سبحان اللہ العظیم پڑھتے تھے۔

6516 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ سَيْحَانَ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ الرُّزَيْنِيُّ قَالَ: فَمَا رَأَيْتُ مِثْلَهُ بِعَيْنِي قَطُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: لَمَّا أَسْلَمَ ثُمَامَةُ أَمَرَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَغْتَسِلَ وَيُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب حضرت ثمامہ اسلام لائے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو غسل کرنے اور دو رکعتیں پڑھنے کا حکم دیا۔

6517 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: رَكِبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى مَجْمَعِ السُّيُولِ فَقَالَ: أَلَا أُنَبِّئُكُمْ بِمَنْزِلِ الدَّجَّالِ مِنَ الْمَدِينَةِ؟ ، فَقَالَ: هَذَا مَنْزِلُهُ- يُرِيدُ الْمَدِينَةَ - فَلَا يَسْتَطِيعُهَا عَلَى كُلِّ نَقْبٍ مِنْ نِقَابِهَا مَلَكٌ شَاهِرٌ سِلَاحَهُ لَا يَدْخُلُهَا الدَّجَّالُ ، وَهُوَ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم مجمع سیول کی طرف جا رہے تھے سوار ہو کر۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تم کو آگاہ نہ کروں مدینہ میں دجال کی جگہ پر۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ جگہ ہے اس کا ارادہ مدینہ کا ہوگا وہ اس کی طاقت نہیں رکھے گا، ہر گلی میں فرشتہ ہو گا اسلحہ لے کر دجال داخل نہیں ہوگا۔

6514- أخرجه الترمذي جلد4صفحه242 من حديث ابن أبي فديك به .

6515- أخرجه الترمذي جلد4صفحه242 من حديث ابن أبي فديك' عن ابراهيم' به .

6516- وأخرجه البخاري جلد2صفحه627 . ومسلم جلد2صفحه93 من حديث ليث' عن سعيد' عن أبي هريرة .

6517- قال في مجمع الزوائد جلد7صفحه345: رواه أبو يعلى وفيه أبو معشر' وهو ضعيف .

عِنْدِی أَتَمُّ مِنْ هَذَا

6518 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنِ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَلَبِسَ مِنْ أَحْسَنِ ثِيَابِهِ وَغَدَا وَابْتَكَرَ حَتَّى يَأْتِيَ، فَاسْتَمَعَ وَأَنْصَتَ، غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الْأُخْرَى، قَالَ: فَحَدَّثْتُ أَبَا بَكْرِ عَمْرِو بْنَ حَزْمٍ بِهَذَا فَقَالَ: وَزِيَادَةَ أَرْبَعَةِ أَيَّامٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے جمعہ کے دن غسل کیا، اچھے کپڑے پہنے، جلدی جلدی آیا جمعہ پڑھنے کے لیے، اس نے خطبہ سنا اور خاموش رہا۔ اس کے ایک جمعہ سے لے کر دوسرے جمعہ تک اس کے گناہ اللہ پاک معاف کر دے گا۔

6519 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِمْرَانَ الْأَخْنَسِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّكُمْ لَنْ تَسَعُوا النَّاسَ بِأَمْوَالِكُمْ، وَلَكِنْ يَسَعُهُمْ مِنْكُمْ بَسْطُ الْوَجْهِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو تم میں لوگوں پر مال خرچ کرنے کی طاقت نہیں رکھتا وہ ایسا کرے کہ لوگوں سے ملاقات کے وقت اپنے چہرے کو خوش رکھے۔

6520 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ: أَخْبَرَنِي عَمْرٌو، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رُبَّ صَائِمٍ حَظُّهُ مِنْ صِيَامِهِ الْجُوعُ وَالْعَطَشُ، وَرُبَّ قَائِمٍ حَظُّهُ مِنْ قِيَامِهِ السَّهَرُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بہت کم روزہ داروں کا ان کے روزے سے حصہ صرف بھوک اور پیاس برداشت کرنا ہوتا ہے' کتنے قیام کرنے والے ایسے ہیں کہ ان کے قیام سے انہیں سوائے جاگنے کے اور کچھ نہیں ملتا۔

6521 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ يَقُولُ: أَنَا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے، میں بے پرواہ ہوں

6518- ورواه مسلم جلد1صفحه283 .

6519- قال في مجمع الزوائد جلد8صفحه22 رواه أبو يعلى والبزار .

6520- أخرجه أحمد جلد2صفحه273 عن سليمان' عن اسماعيل' به .

6521- ورواه مسلم جلد2صفحه411 من حديث روح' عن العلاء' عن أبيه' عن أبي هريرة .

أَغْنَى الشُّرَكَاءِ عَنِ الشِّرْكِ، فَمَنْ عَمِلَ عَمَلًا فَأَشْرَكَ فِيهِ غَيْرِي، فَأَنَا مِنْهُ بَرِيءٌ

شرکاء کے شرک سے۔ جس نے کوئی عمل کیا اس میں میرے علاوہ کسی اور کو میرے ساتھ شریک ٹھہرایا میں اس سے بری ہوں۔

6522 - وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بُعِثْتُ مِنْ خَيْرِ قُرُونِ بَنِي آدَمَ قَرْنًا، فَقَرْنًا حَتَّى بُعِثْتُ مِنَ الْقَرْنِ الَّذِي كُنْتُ مِنْهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری بعثت بنو آدم علیہ السلام کے بہترین زمانہ میں ہوئی ہے یہاں تک کہ میں مبعوث کیا گیا ہوں اس زمانہ میں جس میں مَیں ہوں۔

6523 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ، إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری اس مسجد میں نماز پڑھنا مسجد حرام کے علاوہ دوسری مساجد میں نماز پڑھنے سے ہزار درجہ سے زیادہ ثواب ہے۔

6524 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، عَنِ الْأَغَرِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ ذَلِكَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' اسی کی مثل۔

6525 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْرَابِيٌّ فَأَعْجَبَهُ صِحَّتُهُ وَجَلَدُهُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَتَى أَحْسَسْتَ أُمَّ مِلْدَمٍ؟، فَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ: وَأَيُّ شَيْءٍ أُمُّ مِلْدَمٍ؟ قَالَ: الْحُمَّى، قَالَ: وَأَيُّ شَيْءٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں ایک اعرابی آیا' پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کی صحت اور مضبوط جسم نے تعجب میں ڈال دیا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تُو نے اُم ملدم کو کب محسوس کیا؟ پس اعرابی نے عرض کی: اُم ملدم کیا چیز ہے؟ آپ نے فرمایا: حــمّــی (بخار)! اس نے عرض کی: کیا چیز ہے:

6522- ورواه البخاری جلد1صفحه503 من حديث يعقوب بن عبد الرحمٰن .

6524- ورواه أحمد جلد3صفحه77 من حديث قزعة .

6525- أخرجه أحمد جلد2صفحه366 عن خلف' عن أبي معشر' به .

الْحُمَّى؟ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سُخْنَةٌ تَكُونُ بَيْنَ الْجِلْدِ وَالْعَظْمِ ، فَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ: مَا لِي بِذَلِكَ عَهْدٌ، قَالَ لَهُ: فَمَتَى أَحْسَسْتَ بِالصُّدَاعِ؟ ، قَالَ: وَأَيُّ شَيْءٍ الصُّدَاعُ؟ فَقَالَ لَهُ: ضَرَبَانٌ يَكُونُ فِي الصُّدْغَيْنِ وَالرَّأْسِ ، فَقَالَ: مَا لِي بِذَلِكَ عَهْدٌ، قَالَ: فَلَمَّا وَلَّى الْأَعْرَابِيُّ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ النَّارِ، فَلْيَنْظُرْ إِلَيْهِ ، يَعْنِي الْأَعْرَابِيَّ

حمّی (بخار)۔رسول کریم ﷺ نے اس سے فرمایا: گرمی جو جلد اور ہڈی کے درمیان ہوتی ہے۔ پس اعرابی نے کہا: اس طرح کی کوئی بات مجھے یاد نہیں ہے۔ آپ ﷺ نے اس سے فرمایا: کبھی صداع (سردرد) ہوا؟ اس نے عرض کی: صداع کیا چیز ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: دوضربیں ہیں جو کنپٹیوں اور سر کے درمیان لگتی ہے۔ اس نے عرض کی: مجھے ایسی کوئی بات یاد نہیں ہے۔ راوی کا بیان ہے: جب دیہاتی واپس پلٹ گیا تو رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جس آدمی کو ناری دیکھنا پسند ہو وہ اس دیہاتی کو دیکھے۔ ہ ضمیر کا مرجع اعرابی ہے۔

6526 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ لِهَذَا الْقُرْآنِ شِرَّةً، وَلِلنَّاسِ عَنْهُ فَتْرَةً، فَمَنْ كَانَتْ فَتْرَتُهُ إِلَى الْقَصْدِ فَنِعِمَّا هِيَ، وَمَنْ كَانَتْ فَتْرَتُهُ إِلَى الْإِعْرَاضِ فَأُولَئِكَ هُمْ بُورٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: بے شک اس قرآن کیلئے چستی ہے اور لوگوں کیلئے اس سے سستی ہے، پس جب آدمی کی سستی قصد وارادے کی طرف ہو تو بہت ہی اچھا ہے اور جس کی سستی، روگردانی کی طرف ہو تو ایسے لوگ ہلاک ہونے والے ہیں۔

6527 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا رَوْحٌ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، أَنَّ أَبَا بَصْرَةَ حُمَيْلَ بْنَ بَصْرَةَ لَقِيَ أَبَا هُرَيْرَةَ وَهُوَ مُقْبِلٌ مِنَ الطُّورِ، فَقَالَ: لَوْ لَقِيتُكَ قَبْلَ أَنْ تَأْتِيَهُ لَمْ تَأْتِهِ، إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: تُضْرَبُ أَكْبَادُ الْمَطِيِّ إِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ: الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ،

حضرت سعید بن ابی سعید مقبری سے روایت ہے کہ ابوبصرہ حُمیل بن بصرہ نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے ملاقات کی اس حال میں کہ وہ طور سے واپس آ رہے تھے، پس اس نے عرض کی: اگر طور پر آنے سے پہلے میری آپ سے ملاقات ہو چکی ہوتی تو اس پہ نہ آتے، کیونکہ میں نے رسول کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: صرف تین مسجدوں کی طرف سفر کر سکتے ہیں: مسجد حرام، مسجد

6526- قال في مجمع الزوائد جلد7صفحه168: رواه أبو يعلى .

6527- وأصله عند البخاري جلد1صفحه158 . ومسلم جلد1صفحه447 من حديث الزهري .

وَمَسْجِدِی هَذَا، وَالْمَسْجِدِ الْأَقْصَى

نبوی اور بیت المقدس۔

6528 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا حَاتِمٌ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ صَخْرٍ، عَنِ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْثًا فَأَعْظَمُوا الْغَنِيمَةَ، وَأَسْرَعُوا الْكَرَّةَ، فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا رَأَيْنَا بَعْثًا قَطُّ أَسْرَعَ كَرَّةً، وَلَا أَعْظَمَ مِنْهُ غَنِيمَةً مِنْ هَذَا الْبَعْثِ، فَقَالَ: أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَسْرَعَ كَرَّةً مِنْهُ، وَأَعْظَمَ غَنِيمَةً؟ رَجُلٌ تَوَضَّأَ فِي بَيْتِهِ فَأَحْسَنَ وُضُوءَهُ، ثُمَّ تَحَمَّلَ إِلَى الْمَسْجِدِ فَصَلَّى فِيهِ الْغَدَاةَ، ثُمَّ عَقَّبَ بِصَلَاةِ الضَّحْوَةِ، فَقَدْ أَسْرَعَ الْكَرَّةَ، وَأَعْظَمَ الْغَنِيمَةَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لشکر بھیجا تو اُنہوں نے مالِ غنیمت کو بڑا سمجھا اور حملہ کرنے میں جلدی کی۔ پس ایک آدمی نے کہا: اے اللہ کے رسول! اس لشکر سے زیادہ حملہ کرنے میں جلد باز اور مالِ غنیمت کی عظمت کا قائل کبھی کوئی لشکر ہم نے نہیں دکھا۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تمہیں حملہ کرنے میں زیادہ جلد باز اور مالِ غنیمت کو بڑا سمجھنے والے کے بارے خبرت نہ دوں؟ وہ آدمی جس نے اپنے گھر میں وضو کیا اور انتہائی خوبصورت طریقے سے وضو کیا' پھر مسجد میں جانے کی تکلیف کو برداشت کیا' پس اس میں اس نے صبح کی نماز ادا کی' پھر چاشت کی نماز کے ساتھ واپس آیا' پس وہ جلدی حملہ کرنے والا اور غنیمت کو بڑا سمجھنے والا ہے۔

6529 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنِ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَعْرِبُوا الْقُرْآنَ وَالْتَمِسُوا غَرَائِبَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قرآن کے اعراب سیکھو اور اس کے غرائب کو تلاش کرو۔

6530 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ التَّمَّارُ الْمَدَنِيُّ، حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ قَالَ: كُنَّا مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ إِذْ جَاءَ الْحَسَنُ

حضرت ابوسعید المقبری فرماتے ہیں کہ ہم حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے۔ اچانک امام حسن بن علی رضی اللہ عنہ تشریف لائے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے سلام کیا، ہم نے آپ رضی اللہ عنہ کے سلام کا جواب دیا۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو ان کے سلام کا علم

6528- قال في مجمع الزوائد جلد2صفحه235: رواه أبو يعلى ورجاله رجال الصحيح .

6529- أخرجه ابن شيبة جلد10صفحه456 . وقال في مجمع الزوائد جلد7صفحه163: رواه أبو يعلى .

6530- قال في مجمع الزوائد جلد9صفحه178: رواه الطبراني ورجاله ثقات .

بْنُ عَلِيٍّ، فَسَلَّمَ فَرَدَدْنَا عَلَيْهِ، وَلَمْ يَعْلَمْ أَبُو هُرَيْرَةَ، فَمَضَى فَقُلْنَا: يَا أَبَا هُرَيْرَةَ هَذَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ سَلَّمَ عَلَيْنَا، قَالَ: فَتبعَهُ فَلَحِقَهُ قَالَ: وَعَلَيْكَ السَّلَامُ يَا سَيِّدِي، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّهُ سَيِّدٌ

نہ ہوا، وہ تشریف لے چلے۔ ہم نے عرض کی: اے ابو ہریرہ! یہ حسن بن علی ہیں۔ ہم پر انہوں نے سلام کیا ہے، آپ رضی اللہ عنہ ان کے پیچھے چل کر گئے اور ان سے ملاقات کی اور عرض کی: آپ رضی اللہ عنہ پر سلام ہو! اے میرے آقا! میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ سردار ہے۔

6531 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا عَبْدَةُ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّ النَّاسِ أَكْرَمُ؟ قَالَ: أَكْرَمُهُمْ عِنْدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَتْقَاهُمْ، قَالُوا: فَغَيْرَ هَذَا نَسْأَلُكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَالَ: فَأَكْرَمُ النَّاسِ يُوسُفُ ابْنُ نَبِيِّ اللَّهِ ابْنِ نَبِيِّ اللَّهِ ابْنِ خَلِيلِ اللَّهِ، قَالُوا: نَعَمْ، قَالَ: فَإِنَّ خِيَارَهُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ خِيَارُهُمْ فِي الْإِسْلَامِ إِذَا فَقُهُوا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی گئی: یا رسول اللہ! لوگوں میں سب سے زیادہ عزت والا کون ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کے ہاں سب سے زیادہ عزت والا وہ آدمی ہے جو زیادہ ڈرنے والا ہو۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم نے اس کے متعلق آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال نہیں کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں میں عزت والے یوسف علیہ السلام نبی اللہ ابن نبی اللہ ابن خلیل اللہ ہیں۔ صحابہ کرام نے عرض کی: جی ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان میں سے جو جاہلیت میں بہتر تھے، اسلام میں بھی بہتر ہیں بشرطیکہ وہ سمجھ حاصل کریں۔

6532 - حَدَّثَنَا الْأَشَجُّ، حَدَّثَنَا عُقْبَةُ، وَأَبُو أُسَامَةَ قَالَا: حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيُّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ عَلَى الرَّجُلِ فِي فَرَسِهِ وَلَا عَبْدِهِ صَدَقَةٌ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آدمی کے گھوڑے اور اس کے غلام پر زکوٰۃ نہیں ہے۔

6533 - حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا عُقْبَةُ قَالَ:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کی مثل

6531- أخرجه البخاري جلد**2**صفحه**679** عن محمد بن سلام، عن عبدة به .

6533- وأخرجه البخاري جلد**1**صفحه**197** . ومسلم جلد**1**صفحه**316** من طرق عن عراك .

حَدَّثَنِي أُسَامَةُ قَالَ: حَدَّثَنِي مَكْحُولٌ، عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

روایت کرتے ہیں۔

6534 - حَدَّثَنَا مَسْرُوقُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَرَادَ أَحَدُكُمُ السَّلَامَ فَلْيَقُلِ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ، فَإِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّلَامُ، وَلَا تَبْدَءُوا قَبْلَ اللّٰهِ بِشَيْءٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی سلام کا ارادہ کرے وہ کہے: السلام علیکم، بے شک اللہ وہ سلام ہے اللہ سے پہلے کسی شے سے ابتداء نہ کرو۔

6535 - حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ زَنْجَلَةَ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ، سَمِعْتُ ابْنَ عَجْلَانَ يَذْكُرُ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا جَاءَ أَحَدُكُمْ إِلَى الْمَجْلِسِ فَلْيُسَلِّمْ، فَإِنْ قَامَ فَلْيُسَلِّمْ، فَإِنَّ الْأُولَى لَيْسَتْ أَحَقَّ مِنَ الْآخِرَةِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی مجلس میں آئے تو وہ سلام کرے، اگر (محفل سے) کھڑا ہو تو اس کو چاہیے کہ سلام کرے کیونکہ پہلی بار سلام کرنا' دوسری بار سلام کرنے سے بڑا حق نہیں ہے۔

6536 - حَدَّثَنَا سَهْلٌ، حَدَّثَنَا الْقَطَّانُ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، مِثْلَهُ، وَلَمْ يَذْكُرْ أَبَاهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے اسی کی مثل حدیث روایت ہے' لیکن انہوں نے ان کے باپ کا ذکر نہیں کیا۔

6537 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي طَلْحَةُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ، أَنَّ سَعِيدًا الْمَقْبُرِيَّ، حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے گھوڑا اللہ کی راہ میں ایمان اور اللہ کے وعدہ کی تصدیق کے ساتھ روکا۔ اس گھوڑے کا کھانا'

6534- قال في مجمع الزوائد جلد8صفحه35: رواه أبو يعلى .

6536- اخرجه أبو داؤد جلد 4صفحه520 . والترمذى جلد3صفحه389 . والنسائى فى اليوم والليلة كما فى الأطراف جلد9صفحه492 .

6537- وأخرجه البخارى جلد1صفحه400 من حديث ابن المبارك' عن طلحة' به .

رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنِ احْتَبَسَ فَرَسًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ إِيمَانًا وَتَصْدِيقًا بِمَوْعِدِ اللّٰهِ، كَانَ شِبَعُهُ، وَرِيُّهُ، وَبَوْلُهُ، وَرَوْثُهُ حَسَنَاتٍ فِي مِيزَانِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

پینا' اس کی لید اور پیشاب قیامت کے دن اس کی نیکیوں کے پلڑے میں رکھی جائیں گی۔

6538 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَى جِنَازَةٍ فَأَثْنَوْا عَلَيْهَا خَيْرًا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَجَبَتْ، ثُمَّ مُرَّ عَلَيْهِ بِجِنَازَةٍ أُخْرَى فَأَثْنَوْا عَلَيْهَا شَرًّا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَجَبَتْ، ثُمَّ قَالَ: أَنْتُمْ شُهَدَاءُ اللّٰهِ فِي الْأَرْضِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک جنازہ گزرا، صحابہ کرام نے اس کی تعریف کی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: واجب ہوگئی۔ پھر دوسرا جنازہ گزرا تو صحابہ کرام نے اس کی برائی بیان کی' حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: واجب ہوگئی' پھر فرمایا: تم زمین میں اللہ کے گواہ ہو۔

6530 - حَدَّثَنَا سُوَيْدٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنِ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ وَالِي عَشْرَةٍ إِلَّا يُؤْتَى بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَغْلُولٌ يَدُهُ إِلَى عُنُقِهِ حَتَّى يَفُكَّ عَنْهُ الْعَدْلُ، أَوْ يُوبِقَهُ الْجَوْرُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو دس آدمیوں کا والی تھا' وہ قیامت کے دن لایا جائے گا اس حالت میں کہ اس کے ہاتھ اس کی گردن کے ساتھ بندھے ہوں گے یہاں تک کہ عدل اس کو چھڑا لے گا یا ظلم اسے ہلاک کر دے گا۔

6540 - حَدَّثَنَا سُوَيْدٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَالَ رَبُّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ: ثَلَاثَةٌ أَنَا خَصْمُهُمْ، وَمَنْ كُنْتُ خَصْمَهُ خَصَمْتُهُ: رَجُلٌ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارا رب عزوجل فرماتا ہے کہ تین آدمیوں کا مدمقابل میں ہوں جس کا مدمقابل میں ہوا تو غالب میں ہی ہوں گا' وہ ایک آدمی جس کو میں نے دیا پھر اس نے دھوکہ کیا۔ ایک وہ آدمی جس نے آزاد کو فروخت کیا اس

6538- سبق تخريجه راجع الفهرس .

6539- أخرجه أحمد جلد2صفحه431 الا أنه قال: لا يفكه الا العدل' ورجاله رجال الصحيح .

6540- أخرجه البخاري جلد1صفحه302,297 عن بشر ويوسف بن محمد' كلاهما عن يحيىٰ' به .

أَعْطَى بِي ثُمَّ غَدَرَ، وَرَجُلٌ بَاعَ حُرًّا فَأَكَلَ ثَمَنَهُ، وَرَجُلٌ اسْتَأْجَرَ أَجِيرًا فَاسْتَوْفَى مِنْهُ وَلَمْ يُوفِهِ أَجْرَهُ

کے پیسے کھائے۔ ایک وہ آدمی اس نے مزدور اجرت پر رکھا اس نے مزدوری پوری کی' لیکن اس کو اُس کی مزدوری پوری نہیں دی۔

6541 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ، فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا، وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا، وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا، وَإِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوا، وَإِذَا قَعَدَ فَاقْعُدُوا، وَإِذَا قَامَ فَقُومُوا، وَالْإِمَامُ جُنَّةٌ ضَامِنٌ لِصَلَاةِ الْقَوْمِ، فَإِذَا صَلَّاهَا لِوَقْتِهَا وَأَقَامَ حُدُودَهَا - أَظُنُّ أَنَّهُ قَالَ: - كَانَ لَهُ أَجْرُهُ وَمِثْلُ أُجُورِهِمْ لَا يَنْقُصُ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْءٌ، وَمَنْ لَمْ يُصَلِّهَا لِوَقْتِهَا وَيُقِمْ حُدُودَهَا كَانَ عَلَيْهِ وِزْرُهَا وَأَوْزَارُهُمْ، وَلَيْسَ عَلَيْهِمْ شَيْءٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: امام ہوتا ہی اس لیے ہے کہ اس کی اقتداء کی جائے' جب وہ اللہ اکبر کہے تو تم بھی اللہ اکبر کہو' جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو' جب وہ بیٹھے تو تم بھی بیٹھو' جب وہ کھڑا ہو تو تم بھی کھڑے ہو جاؤ' امام ڈھال ہے' قوم کی نماز کا ضامن ہے' جب وہ نماز وقت پر پڑھائے اور اس کی حدود بھی قائم رکھے تو میں گمان کرتا ہوں کہ اس کا ثواب ان کے ثواب کی طرح ہے' ان کے اجر میں کسی شی کی کمی نہیں کی جائے گی' جو امام نماز وقت پر نہ پڑھائے اور اس کی حدوں کا خیال نہ کرے تو اس کا بوجھ اسی پر ہوگا' نمازیوں پر کوئی گناہ نہیں ہوگا۔

6542 - حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ كَانَ لِابْنِ آدَمَ وَادِيَانِ مِنْ ذَهَبٍ لَابْتَغَى ثَالِثًا، وَلَا يَمْلَأُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ إِلَّا التُّرَابُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر انسان کے لیے دو وادیاں ہوں سونے کی وہ تیسری وادی کی خواہش کرے۔ ابن آدم کا پیٹ صرف مٹی ہی بھرے گی۔

6543 - حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدِ بْنِ أَبِي

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ کی صفت سلام ہے'

6543- ذكره الحافظ فى المطالب العالية جلد2صفحه424 ونسبه الى أبى يعلى .

سَعِيدٍ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ هُوَ السَّلَامُ فَلَا تَبْدَءُوا بِشَيْءٍ قَبْلَهُ، فَإِذَا قِيلَ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ، فَقُولُوا: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ

اس سے پہلے اور کوئی بات نہ کرو جب کہا جائے: السلام علیکم! تو کہو: السلام علیکم!

6544 - حَدَّثَنَا جُبَارَةُ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّهْشَلِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ جَدِّهِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ خَلْقًا يَبُثُّهُمْ تَحْتَ اللَّيْلِ كَيْفَ شَاءَ، فَأَوْكُوا السِّقَاءَ، وَأَغْلِقُوا الْأَبْوَابَ، وَغَطُّوا الْإِنَاءَ، فَإِنَّهُ لَا يَفْتَحُ بَابًا، وَلَا يَكْشِفُ غِطَاءً، وَلَا يَحُلُّ وِكَاءً

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل رات کے وقت ایک مخلوق پھیلا دیتا ہے جیسے چاہتا ہے۔ اپنے مشکیزے ڈھانپ لیا کرو، دروازوں کو بند کرلیا کرو اور برتن ڈھانپ لیا کرو کیونکہ وہ دروازہ کو نہیں کھولتی ہے، پردے کو نہیں اُٹھاتی ہے اور مشکیزہ کو نہیں کھولتی ہے۔

6545 - حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، وَعَنْ عَمِّهِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي، لَأَخَّرْتُ الْعِشَاءَ الْآخِرَةَ إِلَى ثُلُثِ اللَّيْلِ، فَإِنَّهُ إِذَا مَضَى ثُلُثُ اللَّيْلِ الْأَوَّلُ هَبَطَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا فَلَمْ يَزَلْ بِهَا حَتَّى يَطْلُعَ الْفَجْرُ يَقُولُ: أَلَا تَائِبٌ؟ أَلَا سَائِلٌ يُعْطَى؟ أَلَا دَاعٍ يُجَابُ؟ أَلَا مُذْنِبٌ يَسْتَغْفِرُ فَيُغْفَرُ لَهُ؟ أَلَا سَقِيمٌ يَسْتَشْفِي فَيُشْفَى؟

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر مجھے اپنی امت پر مشقت کا خوف نہ ہوتا تو میں اپنی امت کو نماز عشاء مؤخر کرنے کا حکم دیتا۔ تہائی رات تک کیونکہ جب پہلی تہائی رات چلی جاتی ہے۔ اللہ عزوجل کی رحمت آسمان دنیا پہ اترتی ہے۔ وہ مسلسل رہتی ہے یہاں تک کہ فجر طلوع ہو جائے، وہ کہتا ہے کیا ہے کوئی توبہ کرنے والا؟ کیا ہے کوئی مانگنے والا کہ اسے عطا کیا جائے' کیا ہے دعا کرنے والا کہ اس کی دعا قبول کی جائے۔ کیا اپنے گناہوں کی معافی مانگنے والا اس کے گناہ معاف کیے جائیں گے۔ کیا ہے کوئی بیمار شفا مانگنے والا کہ اس کو شفاء دی جائے۔

6544- قال فی مجمع الزوائد جلد**8**صفحه**111**: رواه ابن ماجة باختصار' رواه أبو يعلى .

6545- رواه النسائی فی الکبری من طريق محمد بن سلمة' كما فی الأطراف جلد**10**صفحه**280** .

6546 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْمَسْجِدَ، فَدَخَلَ رَجُلٌ فَصَلَّى كَمَا صَلَّى، ثُمَّ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمَ، فَرَدَّ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: ارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ، حَتَّى فَعَلَ ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، فَقَالَ الرَّجُلُ: وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا أُحْسِنُ غَيْرَ هَذَا فَعَلِّمْنِي، قَالَ: إِذَا قُمْتَ إِلَى الصَّلَاةِ فَكَبِّرْ، ثُمَّ اقْرَأْ مَا تَيَسَّرَ مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ، ثُمَّ ارْكَعْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ رَاكِعًا، ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَعْتَدِلَ قَائِمًا، ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا، ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ قَائِمًا، ثُمَّ افْعَلْ ذَلِكَ فِي صَلَاتِكَ كُلِّهَا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں داخل ہوئے۔ ایک آدمی آیا اس نے نماز پڑھی، جیسے اس نے پڑھی۔ پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اس نے سلام کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے سلام کا جواب دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: واپس چلے جاؤ اور نماز پڑھو۔ بے شک تم نے نماز نہیں پڑھی۔ یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ تین مرتبہ فرمایا اس کو۔ اس آدمی نے عرض کی: اس ذات کی قسم جس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو حق کے ساتھ بھیجا ہے! میں اس سے زیادہ اچھی نماز نہیں پڑھ سکتا ہوں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے نماز پڑھنا سکھائیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تو نماز پڑھنے کا ارادہ کر کے کھڑا ہو تو اللہ اکبر کہہ۔ پھر جو قرآن سے آسان لگے وہ پڑھ، پھر رکوع کر یہاں تک کہ رکوع اطمینان سے کر پھر سر اٹھا یہاں تک کہ تو سیدھا کھڑا ہو جائے پھر سجدہ کر یہاں تک کہ اطمینان سے سجدہ کرے پھر سر اٹھا، یہاں تک کہ سیدھا کھڑا ہو جائے پھر ایسے ہی کر اپنی تمام نماز میں۔

6547 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا يَحْيَى، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ قَالَ: أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تُنْكَحُ النِّسَاءُ لِأَرْبَعٍ: لِمَالِهَا، وَلِحَسَبِهَا، وَلِجَمَالِهَا، وَلِدِينِهَا، فَاظْفَرْ بِذَاتِ الدِّينِ تَرِبَتْ يَدَاكَ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عورتوں سے نکاح چار لحاظ سے کیا جاتا ہے: (۱) مال کی وجہ سے (۲) خوبصورتی کی وجہ سے (۳) دین کی وجہ سے پس تو دین والی کو ترجیح دے تیرا ہاتھ رنگا ہوا ہو۔

6546- أخرجه البخاری جلد**1**صفحه**109,104**' جلد**2**صفحه**924** عن مسدد ومحمد بن بشار .

6547- أخرجه البخاری جلد**1**صفحه**762** عن مسدد . ومسلم جلد**2**صفحه**474** عن محمد بن المثنى وغيرهم .

6548 - حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ أَهْدَى إِلَيَّ نَاقَةً مِنْ إِبِلٍ، فَعَوَّضْتُهُ مِنْهَا بِسِتِّ بَكَرَاتٍ، فَظَلَّ يَوْمَهُ يَسْخَطُ، وَايْمُ اللَّهِ، لَا أَقْبَلُ بَعْدَ يَوْمِي هَذَا هَدِيَّةً إِلَّا مِنْ قُرَشِيٍّ، أَوْ ثَقَفِيٍّ، أَوْ دَوْسِيٍّ، أَوْ أَنْصَارِيٍّ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک دیہات کا آدمی تھا۔ اس نے مجھے بطور ہدیہ ایک اونٹنی دی دیا۔ میں نے اس کے بدلے اس کو اونٹنیوں کے بچے دیئے' اس نے سارا دن ناراضگی میں گزارا۔ اللہ کی قسم! میں اس دن کے بعد ہدیہ قبول نہیں کروں گا مگر قریشی یا ثقفی یا دوسی یا انصاری سے۔

6549 - حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَافِعٍ، عَنِ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ خَلَقَ آدَمَ مِنْ تُرَابٍ، ثُمَّ جَعَلَهُ طِينًا، ثُمَّ تَرَكَهُ حَتَّى إِذَا كَانَ حَمَأً مَسْنُونًا، خَلَقَهُ وَصَوَّرَهُ، ثُمَّ تَرَكَهُ حَتَّى إِذَا كَانَ صَلْصَالًا كَالْفَخَّارِ، قَالَ: فَكَانَ إِبْلِيسُ يَمُرُّ بِهِ، فَيَقُولُ: لَقَدْ خُلِقْتَ لِأَمْرٍ عَظِيمٍ، ثُمَّ نَفَخَ اللَّهُ فِيهِ رُوحَهُ، فَكَانَ أَوَّلَ شَيْءٍ جَرَى فِيهِ الرُّوحُ بَصَرُهُ وَخَيَاشِيمُهُ، فَعَطَسَ فَلَقَّاهُ اللَّهُ حَمْدَ رَبِّهِ، فَقَالَ الرَّبُّ: يَرْحَمُكَ رَبُّكَ، ثُمَّ قَالَ اللَّهُ: يَا آدَمُ اذْهَبْ إِلَى أُولَئِكَ النَّفَرِ، فَقُلْ لَهُمْ، وَانْظُرْ مَا يَقُولُونَ، فَجَاءَ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ فَقَالُوا: وَعَلَيْكَ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ، فَجَاءَ إِلَى رَبِّهِ فَقَالَ: مَاذَا قَالُوا لَكَ؟ - وَهُوَ أَعْلَمُ بِمَا قَالُوا لَهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بے شک اللہ عزوجل نے آدم علیہ السلام کو مٹی سے پیدا کیا۔ پھر اس مٹی کو طین (گوندھی ہوئی) بنایا پھر اس کو چھوڑے رکھا یہاں تک کہ وہ سوکھ کر کھیلنے والی ہو گئی۔ پھر اسے تخلیق کر کے صورت بنائی، پھر اس کو چھوڑا یہاں تک کہ ٹھیکری کی طرح بجنے والی سوکھی مٹی ہوگئی۔ ابلیس آپ کے پاس سے گزرتا تھا اور کہنے لگا: تجھے عظیم کام کیلئے پیدا کیا گیا ہے۔ پھر اللہ عزوجل نے اس میں روح پھونکی، یہ پہلی چیز تھی جس میں روح (یعنی اس کی بصارت اور ناک کے بانسے میں) جاری کی گئی۔ آپ کو چھینک آئی جس وقت اللہ سے ملاقات کی، انہوں نے اپنے رب کی تعریف کی، اللہ عزوجل نے فرمایا: تیرا رب تجھ پر رحم فرماتا ہے! پھر آدم علیہ السلام سے کہا: ان کی طرف جائیں ان سے بات کریں اور دیکھو وہ کیا کہتے ہیں۔

6548- أخرجه أبو داؤد جلد2صفحه314 . والترمذى جلد4صفحه380 كلاهما من حديث ابن اسحاق به .

6549- قال في مجمع الزوائد جلد8صفحه197: رواه أبو يعلى .

-قَالَ: يَا رَبِّ، لَمَّا سَلَّمْتُ عَلَيْهِمْ، قَالُوا: وَعَلَيْكَ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ، قَالَ: يَا آدَمُ، هٰذَا تَحِيَّتُكَ وَتَحِيَّةُ ذُرِّيَّتِكَ، قَالَ: يَا رَبِّ وَمَا ذُرِّيَّتِي؟ قَالَ: اخْتَرْ يَدِي يَا آدَمُ، قَالَ: أَخْتَارُ يَمِينَ رَبِّي- وَكِلْتَا يَدَيْ رَبِّي يَمِينٌ- فَبَسَطَ اللّٰهُ كَفَّهُ فَإِذَا كُلُّ مَا هُوَ كَائِنٌ مِنْ ذُرِّيَّتِهِ فِي كَفِّ الرَّحْمَنِ عَزَّ وَجَلَّ، فَإِذَا رِجَالٌ مِنْهُمْ عَلَى أَفْوَاهِهِمُ النُّورُ، وَإِذَا رَجُلٌ يَعْجَبُ آدَمُ مِنْ نُورِهِ، قَالَ: يَا رَبِّ مَنْ هٰذَا؟ قَالَ: ابْنُكَ دَاوُدُ، قَالَ: يَا رَبِّ فَكَمْ جَعَلْتَ لَهُ مِنَ الْعُمُرِ؟ قَالَ: جَعَلْتُ لَهُ سِتِّينَ، قَالَ: يَا رَبِّ فَأَتِمَّ لَهُ مِنْ عُمْرِي حَتَّى يَكُونَ عُمْرُهُ مِائَةَ سَنَةٍ، فَفَعَلَ اللّٰهُ وَأَشْهَدَ عَلَى ذٰلِكَ، فَلَمَّا نَفِدَ عُمُرُ آدَمَ بَعَثَ اللّٰهُ إِلَيْهِ مَلَكَ الْمَوْتِ فَقَالَ آدَمُ: أَوَلَمْ يَبْقَ مِنْ عُمْرِي أَرْبَعُونَ سَنَةً؟ قَالَ الْمَلَكُ: أَلَمْ تُعْطِهَا ابْنَكَ دَاوُدَ؟ فَجَحَدَ ذٰلِكَ، فَجَحَدَتْ ذُرِّيَّتُهُ، وَنَسِيَ فَنَسِيَتْ ذُرِّيَّتُهُ

حضرت آدم علیہ السلام آئے، آپ علیہ السلام نے السلام علیکم کہا۔ انہوں نے عرض کی: وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ۔ حضرت آدم علیہ السلام اپنے رب کے پاس آئے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: انہوں نے آپ علیہ السلام سے کیا کہا ہے؟ حالانکہ اللہ عزوجل زیادہ جانتا ہے جو انہوں نے کہا، عرض کی: اے رب! جب میں نے ان کو سلام کیا انہوں نے جواب دیا وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ۔ اللہ عزوجل نے فرمایا: اے آدم! یہ آپ علیہ السلام اور آپ علیہ السلام کی اولاد کا سلام ہے۔ حضرت آدم علیہ السلام نے عرض کی: اے رب! میری کون سی اولاد؟ اللہ عزوجل نے فرمایا: اے آدم! میرے ہاتھ کو اختیار کرو۔ عرض کی: میں نے اپنے رب کے دائیں کو اختیار کیا' اے رب۔ اللہ عزوجل نے اپنا دست قدرت کشادہ کیا اس میں قیامت تک ہونے والی اولاد تھی جن میں سے وہ مردانِ خدا بھی تھے جن کے چہرے پر نور تھا۔ اللہ عزوجل کے دست قدرت' میں اُن مردوں میں ایک مرد تھا۔ اس کے چہرے پر زیادہ نور تھا۔ حضرت آدم علیہ السلام نے ان کے نور کو پسند کیا۔ عرض کی: اے رب! یہ کون ہے؟ فرمایا: یہ تیرا بیٹا داؤد ہے۔ عرض کی: یارب! اس کی عمر کتنی ہے؟ اللہ عزوجل نے فرمایا: ساٹھ سال۔ عرض کی: اے رب! اس کی عمر سو سال کر دے وہ عمر مجھ سے لے کر۔ اللہ عزوجل نے اس کی گواہی لے لی۔ جب ملک الموت ان کے پاس آئے۔ حضرت آدم علیہ السلام نے فرمایا: یا اللہ! کیا میری عمر چالیس سال باقی نہیں ہے؟ حضرت عزرائیل علیہ السلام نے کہا: کیا آپ علیہ السلام نے اپنے بیٹے داؤد کو عمر

نہیں دی تھی؟ پس حضرت آدم علیہ السلام نے انکار کر دیا، ان کی اولاد نے بھی انکار کیا ہے۔ آپ علیہ السلام بھولے اور آپ علیہ السلام کی اولاد بھی بھول گئی۔

6550 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ، عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْقُرَشِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَجُلًا أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَمِنْ سَاعَاتِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ سَاعَةٌ تَأْمُرُنِي أَنْ لَا أُصَلِّيَ فِيهَا؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا صَلَّيْتَ الصُّبْحَ فَأَقْصِرْ عَنِ الصَّلَاةِ حَتَّى تَرْتَفِعَ الشَّمْسُ، فَإِنَّهَا تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ، ثُمَّ الصَّلَاةُ مَشْهُودَةٌ مَحْضُورَةٌ مُتَقَبَّلَةٌ حَتَّى يَنْتَصِفَ النَّهَارُ، فَإِذَا انْتَصَفَ النَّهَارُ فَأَقْصِرْ عَنِ الصَّلَاةِ حَتَّى تَمِيلَ الشَّمْسُ، قَالَ: حِينَئِذٍ تُسَعَّرُ جَهَنَّمُ، وَشِدَّةُ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ، فَإِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ فَالصَّلَاةُ مَحْضُورَةٌ مَشْهُودَةٌ مُتَقَبَّلَةٌ حَتَّى تُصَلِّيَ الْعَصْرَ، فَإِذَا صَلَّيْتَ الْعَصْرَ فَأَقْصِرْ عَنِ الصَّلَاةِ حَتَّى تَغِيبَ الشَّمْسُ، ثُمَّ الصَّلَاةُ مَشْهُودَةٌ مَحْضُورَةٌ مُتَقَبَّلَةٌ حَتَّى تُصَلِّيَ الصُّبْحَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک آدمی آیا' اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا دن اور رات کی گھڑیوں میں سے کوئی ایسی گھڑی ہے' آپ مجھے حکم دیتے ہیں کہ جس میں نماز نہ پڑھوں؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تو فجر کی نماز پڑھ لے تو نماز سے رک جا یہاں تک کہ سورج بلند ہو جائے کیونکہ اس وقت سورج شیطان کے دو سینگوں کے درمیان طلوع ہوتا ہے۔ پھر نماز ہے اس وقت فرشتے حاضر اور موجود ہوتے ہیں اور نماز قبول ہوتی ہے یہاں تک کہ نصف نہار ہو جائے۔ جب آدھا دن گزر جائے تو نماز پڑھنے سے رک جا۔ یہاں تک کہ سورج ڈھل جائے۔ اس وقت جہنم بھڑک جاتی ہے۔ اس وقت گرمی کی شدت جہنم کی تپش سے ہوتی ہے۔ جب سورج ڈھل جائے اس وقت نماز پڑھ۔ اس وقت فرشتے حاضر ہوتے ہیں یہاں تک کہ عصر کی نماز پڑھ لے۔ جب عصر کی نماز پڑھ لے تو نماز پڑھنے سے رک جا۔ یہاں تک کہ سورج غروب ہو جائے پھر نماز پڑھ کہ اس وقت فرشتے حاضر ہوتے ہیں یہاں تک کہ صبح ہو جائے۔

6551 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مَعْنٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا کہ شکر کرنے والا صاحب روزہ دار کی طرح ہے۔

6550- ورواه البخاری جلد **1** صفحه **82** . ومسلم جلد **1** صفحه **275** .

6551- أخرجه الترمذی جلد **3** صفحه **314** . رواه أحمد جلد **2** صفحه **289,283** .

سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الطَّاعِمُ الشَّاكِرُ بِمَنْزِلَةِ الصَّائِمِ الصَّابِرِ

6552 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، عَنْ أُسَامَةَ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ نِسْطَاسٍ، مَوْلَى كَثِيرِ بْنِ الصَّلْتِ، حَدَّثَهُ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، إِنَّ الْغِنَى لَيْسَ عَنْ كَثْرَةِ الْعَرَضِ، وَلَكِنَّ الْغِنَى غِنَى النَّفْسِ، وَإِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يُوَفِّي عَبْدَهُ مَا كَتَبَ لَهُ مِنَ الرِّزْقِ فَأَجْمِلُوا فِي الطَّلَبِ، خُذُوا مَا حَلَّ، وَدَعُوا مَا حُرِّمَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے لوگو! غنی وہ نہیں ہے جو زیادہ مال دار ہو۔ غنی وہ ہوتا ہے جو دل کا غنی ہو۔ بے شک اللہ عزوجل پورا دیتا ہے اپنے بندے کو جو اس کے لیے رزق لکھا ہے۔ طلب میں کوشش کرو۔ جو حلال ہے اس کو لے لو، جو حرام ہے اس کو چھوڑ دو۔

6553 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، عَنْ أَبِي صَخْرٍ، أَنَّ سَعِيدًا الْمَقْبُرِيَّ، أَخْبَرَهُ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: وَالَّذِي نَفْسُ أَبِي الْقَاسِمِ بِيَدِهِ لَيَنْزِلَنَّ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ إِمَامًا مُقْسِطًا وَحَكَمًا عَدْلًا، فَلَيَكْسِرَنَّ الصَّلِيبَ، وَلَيَقْتُلَنَّ الْخِنْزِيرَ، وَلَيُصْلِحَنَّ ذَاتَ الْبَيْنِ، وَلَيُذْهِبَنَّ الشَّحْنَاءَ، وَلَيُعْرَضَنَّ عَلَيْهِ الْمَالُ فَلَا يَقْبَلُهُ، ثُمَّ لَئِنْ قَامَ عَلَى قَبْرِي فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ لَأُجِيبَنَّهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! تم میں عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام ضرور نازل ہوں گے۔ امام ہوں گے عدل و انصاف کرنے والے ہوں گے۔ صلیب کو توڑ دیں گے، خنزیر کو قتل کریں گے۔ آپس میں ضرور صلح کروائیں گے، کینہ کو نکال دیں گے، ان کو مال دیں گے وہ قبول نہیں کریں گے۔ پھر اگر میری قبر پر کھڑے ہوں گے، عرض کریں گے: اے محمد! میں ان کو جواب دوں گا۔

6554 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، أَخْبَرَنِي عَمْرٌو، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی نماز سے فارغ ہوئے۔ عورتیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس

6552- ذكره الحافظ في التهذيب جلد7صفحه75 ولم يذكر فيه جرحًا ولا تعديلًا .

6553- قال في مجمع الزوائد جلد8صفحه211: رواه أبو يعلى ورجاله رجال الصحيح .

6554- أخرجه مسلم جلد1صفحه60 عن يحيى بن أيوب وغيره' عن اسماعيل به .

هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْصَرَفَ مِنَ الصُّبْحِ يَوْمًا فَأَتَى النِّسَاءَ فِي الْمَسْجِدِ فَوَقَفَ عَلَيْهِنَّ فَقَالَ: يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ، مَا رَأَيْتُ مِنْ نَوَاقِصِ عُقُولٍ وَدِينٍ أَذْهَبَ بِقُلُوبِ ذَوِي الْأَلْبَابِ مِنْكُنَّ، وَإِنِّي رَأَيْتُ أَنَّكُنَّ أَكْثَرَ أَهْلِ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، فَتَقَرَّبْنَ إِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ بِمَا اسْتَطَعْتُنَّ، وَكَانَتْ فِي النِّسَاءِ امْرَأَةُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، فَانْطَلَقَتْ إِلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ فَأَخْبَرَتْهُ بِمَا سَمِعَتْ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَخَذَتْ حُلِيًّا لَهَا، فَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: أَيْنَ تَذْهَبِينَ بِهَذَا الْحُلِيِّ؟ قَالَتْ: أَتَقَرَّبُ بِهِ إِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُولِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ لَعَلَّ اللّٰهَ أَنْ لَا يَجْعَلَنِي مِنْ أَهْلِ النَّارِ، فَقَالَ: هَلُمِّي وَيْلَكِ تَصَدَّقِي بِهِ عَلَيَّ وَعَلَى وَلَدِي، فَإِنَّا لَهُ مَوْضِعٌ، فَقَالَتْ: لَا وَاللّٰهِ حَتَّى أَذْهَبَ بِهِ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَهَبَتْ تَسْتَأْذِنُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالُوا: هَذِهِ زَيْنَبُ تَسْتَأْذِنُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ فَقَالَ: أَيُّ الزَّيَانِبِ هِيَ؟ ، قَالَ: امْرَأَةُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: ائْذَنُوا لَهَا ، فَدَخَلَتْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي سَمِعْتُ مِنْكَ مَقَالَةً، فَرَجَعْتُ إِلَى ابْنِ مَسْعُودٍ فَحَدَّثْتُهُ، وَأَخَذْتُ حُلِيًّا أَتَقَرَّبُ بِهِ إِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَإِلَيْكَ، رَجَاءَ أَنْ لَا يَجْعَلَنِي اللّٰهُ مِنْ أَهْلِ النَّارِ، فَقَالَ لِي ابْنُ مَسْعُودٍ: تَصَدَّقِي بِهِ عَلَيَّ وَعَلَى

مسجد میں آئیں۔ آپ ﷺ ان کے پاس ٹھہر گئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے عورتوں کے گروہ! میں نے تم سے زیادہ ناقص العقل نہیں دیکھا۔ اچھے بھلے آدمی کی عقل لے جاتی ہو، میں نے تم کو زیادہ جہنم میں دیکھا ہے۔ اللہ کا قرب حاصل کرو جتنی طاقت رکھو۔ ان عورتوں میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی بیوی بھی تھی۔ وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے گھر گئیں ان کو بتایا جو انہوں نے حضور ﷺ سے سنا تھا۔ ان کی عورت نے زیور لے لیے۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تو اس زیور کو کہاں لے کر جا رہی ہو؟ اس عورت نے کہا: میں اللہ اور اس کے رسول ﷺ کا قرب حاصل کرنے جا رہی ہوں۔ ہوسکتا ہے اللہ اہل جہنم میں شامل نہ کرے۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے دے دو مجھ پر صدقہ اور میری اولاد پر کرو۔ میں اس کے صدقہ کی جگہ ہوں، وہ کہنے لگیں: نہیں! اللہ کی قسم! میں آپ رضی اللہ عنہ کو نہیں دوں گی یہاں تک کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس نہ لے جاؤں۔ حضرت زینب رضی اللہ عنہا آئیں۔ رسول اللہ ﷺ سے اجازت مانگی۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! یہ زینب رضی اللہ عنہا آپ ﷺ سے اجازت مانگتی ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کون سی زینب رضی اللہ عنہا ہیں؟ عرض کی: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی بیوی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ان کو اجازت دے دو۔ حضرت زینب رضی اللہ عنہا حضور ﷺ کے پاس آئیں اور عرض کی: یا رسول اللہ! میں نے آپ ﷺ سے ایک بات سنی تھی۔ میں عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس گئی ان

بَنِيَّ، فَإِنَّا لَهُ مَوْضِعٌ، فَقُلْتُ: حَتَّى أَسْتَأْذِنَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَصَدَّقِي عَلَى بَنِيهِ وَعَلَيْهِ، فَإِنَّهُمْ لَهُ مَوْضِعٌ، ثُمَّ قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَرَأَيْتَ مَا سَمِعْتُ مِنْكَ حِينَ وَقَفْتَ عَلَيْنَا: مَا رَأَيْتُ مِنْ نَوَاقِصِ عُقُولٍ قَطُّ وَلَا دِينٍ أَذْهَبَ بِقُلُوبِ ذَوِي الْأَلْبَابِ مِنْكُنَّ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَمَا نُقْصَانُ دِينِنَا وَعُقُولِنَا؟ قَالَ: أَمَّا مَا ذَكَرْتُ مِنْ نُقْصَانِ دِينِكُنَّ: فَالْحَيْضَةُ الَّتِي تُصِيبُكُنَّ تَمْكُثُ إِحْدَاكُنَّ مَا شَاءَ اللّٰهُ أَنْ تَمْكُثَ لَا تُصَلِّي وَلَا تَصُومُ فَذَلِكَ نُقْصَانُ دِينِكُنَّ، وَأَمَّا مَا ذَكَرْتُ مِنْ نُقْصَانِ عُقُولِكُنَّ: إِنَّمَا شَهَادَةُ الْمَرْأَةِ نِصْفُ شَهَادَةٍ

کو ساری بات بتائی، میں نے ان سے زیورات لیے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کا قرب حاصل کرنے کے لیے۔ اس امید پر کہ اللہ عزوجل مجھے اہل جہنم میں سے نہ کرے۔ عبداللہ رضی اللہ عنہ نے مجھے کہا ہے کہ مجھ پر اور میری اولاد پر صدقہ کرو۔ میں اس کی جگہ ہوں۔ میں نے کہا ایسا نہیں کر سکتی ہوں یہاں تک کہ حضور ﷺ سے اجازت لے لوں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اپنے بیٹوں اور ان پر صدقہ کرو۔ بے شک وہ اس صدقہ کی جگہ ہے۔ پھر عرض کی: یا رسول اللہ! آپ بتائیں جو میں نے آپ ﷺ سے سنا تھا جس وقت آپ ﷺ ہم پر کھڑے ہوئے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ تم ناقص العقل ہو اور اچھے بھلے آدمی کی عقل لے جاتی ہو۔ اس کی وجہ کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس حیض کی وجہ سے جو تم کو آتا ہے اس کی وجہ سے تم نماز نہیں پڑھ سکتی ہو اور نہ روزہ رکھ سکتی ہو۔ یہ اسی دین میں نقصان ہے اور تمہاری عقلوں کی کمی ہے وہ یہ ہے کہ ایک عورت کی گواہی آدھی گواہی ہے۔

6555 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ اسْتَشْفَعَ الْمَلَائِكَةُ وَالنَّبِيُّونَ حَتَّى يُقَالَ لِأَحَدِهِمْ: مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ دِينَارٍ، ثُمَّ يُقَالُ: نِصْفُ دِينَارٍ، ثُمَّ يُقَالُ: قِيرَاطٌ، ثُمَّ يُقَالُ: نِصْفُ قِيرَاطٍ، ثُمَّ يُقَالُ: شَعِيرَةٌ، ثُمَّ يُقَالُ: حَبَّةٌ مِنْ خَرْدَلٍ، فَإِذَا دَخَلَ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ، وَأَهْلُ النَّارِ النَّارَ يَقُولُ الْجَبَّارُ:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب قیامت کا دن ہو گا، فرشتے اور انبیاء شفاعت کریں گے۔ یہاں تک کہ کہا جائے گا، جس کے دل میں ذرہ برابر بھی ایمان ہے پھر نصف دینار جتنا پھر قیراط پھر نصف قیراط پھر جو، پھر گندم کے دانے جتنا پھر اہل جنت، جنت میں داخل ہوں گے اور اہل جہنم جہنم میں داخل ہوں گے۔ اللہ عزوجل فرمائے گا: مخلوق نے مخلوق کی سفارش کی ہے، خالق کی رحمت باقی رہے گی۔

اسْتَشْفَعَ الْخَلْقُ لِلْخَلْقِ وَبَقِيَتْ رَحْمَةُ الْخَالِقِ، قَالَ: فَيَأْخُذُ قَبْضَةً مِنْ جَهَنَّمَ فَيَطْرَحُهَا فِي نَهَرِ الْحَيَاةِ، قَالَ: فَيَنْبُتُونَ كَمَا يَنْبُتُ الزَّرْعُ، أَلَمْ تَرَى إِلَى الْحِبَّةِ فِي حَمِيلِ السَّيْلِ؟ مَا كَانَ مِنْهُ ضَاحِيًا، كَانَ أَخْضَرَ، وَمَا كَانَ مِنْهُ فِي الظِّلِّ، كَانَ أَبْيَضَ؟ ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، كَأَنَّمَا كُنْتَ تَنْظُرُ إِلَى الْحِبَّةِ حِينَ تَنْبُتُ؟ قَالَ: ثُمَّ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ ، قَالَ: فَيَقَالُ هَؤُلَاءِ مُحَرَّرُو الرَّحْمَنِ

وہ جہنم سے ایک مٹھی پکڑے گا ان کو نہر حیات میں ڈالے گا اس کے جسم پر گوشت اگے گا جس طرح کھیتی اگتی ہے۔

6556 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: جَاءَ نَاسٌ مِنَ الْفُقَرَاءِ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، ذَهَبَ أَهْلُ الدُّثُورِ وَالْغِنَى بِالدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، قَالَ: فَفَزِعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَمَا ذَاكَ؟ ، قَالُوا: لَهُمْ أَمْوَالٌ يَتَصَدَّقُونَ مِنْهَا وَلَيْسَتْ لَنَا أَمْوَالٌ، وَلَهُمْ أَمْوَالٌ يَغْزُونَ مِنْهَا وَلَيْسَتْ لَنَا أَمْوَالٌ، وَلَهُمْ أَمْوَالٌ يَحُجُّونَ مِنْهَا وَلَيْسَتْ لَنَا أَمْوَالٌ، قَالَ: فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِشَيْءٍ تُدْرِكُونَ بِهِ أَعْمَالَهُمْ؟ تُسَبِّحُونَ اللّٰهَ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ، وَتَحْمَدُونَهُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ، وَتُكَبِّرُونَهُ أَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ تُدْرِكُونَ بِهِ أَعْمَالَهُمْ ، قَالَ: فَفَعَلُوا ذَلِكَ فَسَمِعَ الْأَغْنِيَاءُ بِذَلِكَ فَفَعَلُوا مِثْلَ أَعْمَالِهِمْ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَدْ قَالُوا مِثْلَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ فقیر صحابہ کرام حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! مال دار لوگ دنیا اور آخرت میں کامیابی حاصل کر گئے ہیں۔ حضور ﷺ پریشان ہوئے اور فرمایا: کس وجہ سے؟ عرض کی: ان کے پاس مال ہیں وہ صدقہ کرتے ہیں، ہمارے پاس مال نہیں ہے ان کے پاس مال ہے اور اس سے جہاد کرتے ہیں۔ ہمارے پاس مال نہیں ہے ان کے پاس مال ہے وہ حج کرتے ہیں اس کے ساتھ۔ ہمارے پاس مال نہیں ہے۔ آپ ﷺ نے ان کو فرمایا: کیا میں تم کو ایسی چیز نہ بتاؤں جس کو تم کرو اس کے ساتھ ان کی نیکیوں کو پالو۔ تم ہر نماز کے بعد ۳۳ مرتبہ سبحان اللہ ۳۳ مرتبہ الحمد للہ اور ۳۴ مرتبہ اللہ اکبر کہہ لیا کرو۔ تم ان کے اعمال کو پالو گے۔ پھر کچھ دن کے بعد عرض کی۔ انہوں نے بھی یہ کرنا شروع کر دیا ہے جو ہم کرتے ہیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: یہ اللہ کا فضل

6556- ورواه البخاری جلد1صفحه116' جلد2صفحه937 . ومسلم جلد1صفحه219 .

مَا قُلْنَا، قَالَ: فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ذَلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ

ہے جس کو چاہے دیتا ہے۔

6557 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، وَعَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: أَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنْ نَأْخُذَ مِنَ الشَّوَارِبِ، وَنُعْفِيَ اللِّحَى

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم مونچھیں کاٹنے کا حکم دیتے اور داڑھی بڑھانے کا حکم دیتے تھے۔

6558 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَا إِسْبَاغُ الْوُضُوءِ؟ قَالَ: فَسَكَتَ عَنْهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى حَضَرَتِ الصَّلَاةُ، قَالَ: فَدَعَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَاءٍ فَغَسَلَ يَدَيْهِ، ثُمَّ اسْتَنْثَرَ وَمَضْمَضَ وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا، وَيَدَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا، وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ، وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا، ثُمَّ نَضَحَ تَحْتَ ثَوْبِهِ، فَقَالَ: هَكَذَا إِسْبَاغُ الْوُضُوءِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک آدمی آیا اور عرض کی: اسباغ الوضو کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کا جواب دینے سے خاموش رہے یہاں تک کہ نماز کا وقت آیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی منگوا کر اپنے دونوں ہاتھوں کو دھویا پھر ناک صاف کیا اور کلی کی، اپنے چہرے کو تین مرتبہ دھویا اپنی کہنیوں کو تین تین مرتبہ دھویا، ایک مرتبہ سر کا مسح کیا، اپنے دونوں پاؤں کو تین تین مرتبہ دھویا، پھر اپنے کپڑے کے نیچے پانی چھڑکا اور فرمایا: یہ اسباغ الوضو ہے۔

6559 - حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، أَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ الْمَدِينِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ، جَائِزَتُهُ ثَلَاثٌ، فَمَا بَعْدَ ذَلِكَ فَهُوَ صَدَقَةٌ، وَلَا يَحِلُّ لَهُ أَنْ يَثْوِيَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے اس کو چاہیے کہ مہمان کی عزت کرے۔ مہمان تین دن تک اس کے بعد صدقہ ہوگا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مہمان کے لیے مناسب نہیں ہے کہ اس کے پاس ٹھہرا رہے یہاں تک کہ اس کو گناہ گار کرے۔

6557- ورواه البخاری جلد2صفحه875 . ومسلم جلد2صفحه129 .

6558- قال فی مجمع الزوائد جلد1صفحه237: رواه أبو يعلى والبزار .

6559- راجع التهذيب جلد6صفحه138 .

عِنْدَهُ حَتَّى يُخْرِجَهُ

6560 - وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُحِبُّ اللَّهُ إِضَاعَةَ الْمَالِ، وَلَا كَثْرَةَ السُّؤَالِ، وَلَا قِيلَ وَقَالَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل مال کے ضائع اور کثرت سوال اور قیل وقال کو پسند نہیں کرتا ہے۔

6561 - حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، بِإِسْنَادِهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: جَلَسَ رَجُلَانِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدُهُمَا أَشْرَفُ مِنَ الْآخَرِ، فَعَطَسَ أَحَدُهُمَا فَحَمِدَ اللَّهَ، فَشَمَّتَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ عَطَسَ الْآخَرُ فَلَمْ يَحْمَدِ اللَّهَ، وَلَمْ يُشَمِّتْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ الشَّرِيفُ: عَطَسَ هَذَا فَشَمَّتَّهُ، وَعَطَسْتُ أَنَا فَلَمْ تُشَمِّتْنِي، قَالَ: فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ هَذَا ذَكَرَ اللَّهَ فَذَكَرْتُهُ، وَأَنْتَ نَسِيتَ- يَعْنِي اللَّهَ- فَنَسِيتُكَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو آدمی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، ان میں سے ایک دوسرے سے عزت والا تھا۔ ان میں سے ایک کو چھینک آئی، اس نے الحمدللہ کہا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر دوسرے کو چھینک آئی۔ اس نے الحمد للہ نہیں کہا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا جواب نہیں دیا۔ شریف نے کہا اس کو چھینک آئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو جواب نہیں دیا۔ مجھے چھینک آئی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا جواب نہیں دیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس نے اللہ کا ذکر کیا تھا میں نے اس کو یاد کیا تو بھولا ہے میں بھی بھول گیا۔

6562 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ ابْنِ آدَمَ يُولَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ، فَأَبَوَاهُ يُهَوِّدَانِهِ، وَيُنَصِّرَانِهِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر بچہ فطرت پر پیدا ہوتا ہے اس کے ماں باپ اس کو یہودی یا عیسائی بناتے ہیں۔

6563 - وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَدِّدُوا وَقَارِبُوا وَأَبْشِرُوا، وَاسْتَعِينُوا بِالْغُدُوِّ وَالرَّوَاحِ وَشَيْءٍ مِنَ الدُّلْجَةِ، وَعَلَيْكُمْ بِالْقَصْدِ تَبْلُغُوا، وَاعْلَمُوا أَنَّهُ لَيْسَ أَحَدٌ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سیدھا راستہ اور میانہ روی اختیار کرو۔ خوشخبری دو صحابہ صبح و شام اور اندھیرے میں اللہ سے مدد طلب کرو۔ تم پر میانہ روی ضروری ہے جان لو کوئی بھی تم میں

6560- ورواه مسلم جلد2صفحه75 من طريق سهيل، عن أبيه، عن أبي هريرة أتم منه .

6561- أخرجه البخاري في الأدب المفرد رقم: 932، من طريق ربعي بن ابراهيم، والحاكم جلد4صفحه265 .

6562- سبق تخريجه راجع الفهرس .

6563- أخرجه البخاري جلد1صفحه10، جلد2صفحه957 من حديث معن وابن أبي ذئب، كلاهما .

مِنْكُمْ يُنْجِيهِ عَمَلُهُ ، قُلْنَا: وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: وَلَا أَنَا، إِلَّا أَنْ يَتَغَمَّدَنِيَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْهُ بِرَحْمَةٍ وَفَضْلٍ

اپنے عمل سے نجات نہیں پائے گا۔ ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ بھی نہیں؟ فرمایا: میں بھی نہیں مگر مجھے اللہ عزوجل نے اپنے فضل اور رحمت سے ڈھانپ لیا ہے۔

6564 - وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَمْسٌ مِنَ الْفِطْرَةِ: الْخِتَانُ، وَحَلْقُ الْعَانَةِ، وَنَتْفُ الْإِبْطِ، وَقَصُّ الشَّارِبِ، وَتَقْلِيمُ الْأَظَافِرِ .

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پانچ چیزیں فطرت سے ہیں: (۱) ختنہ کرنا (۲) زیر ناف بال صاف کرنا (۳) بغلوں کے بال اکھاڑنا (۴) مونچھیں کاٹنا (۵) ناخن کاٹنا۔

6565 - وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ عَلَيْهِ دَيْنٌ فَلْيَقْضِهِ إِيَّاهُ أَوْ لِيَتَحَلَّلْ مِنْهُ قَبْلَ أَنْ يَقْضِيَهُ فِي يَوْمٍ لَا ذَهَبَ وَلَا وَرِقَ ، قَالُوا: فَمَاذَا يَقْضِيهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: يُؤْخَذُ مِنْ حَسَنَاتِهِ، فَإِنْ وَفَّتْ، وَإِلَّا طُرِحَ عَلَيْهِ مِنْ سَيِّئَاتِ الْآخَرِ .

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کے ذمہ قرض ہو اس کو وہ ادا کر دے۔ وہ دن آنے سے پہلے جس دن کسی کے پاس سونا اور چاندی نہیں ہوگی۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! جو نہ ادا کر سکے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کی نیکیاں لے کر اس کے پلڑے میں ڈال دی جائیں گی۔ اگر پوری ہو گئیں تو ٹھیک ورنہ دوسرے کی برائیاں اس میں بھر کے اس کو جہنم کی سزا دی جائے گی۔

6566 - وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثَةٌ لَا يَنْظُرُ اللّٰهُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ: الشَّيْخُ الزَّانِي، وَالْإِمَامُ الْكَذَّابُ، وَالْعَائِلُ الْمَزْهُوُّ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین آدمی ایسے ہیں ان پر اللہ عزوجل قیامت کے دن نظر رحمت نہیں کرے گا: (۱) بوڑھا زنا کرنے والا (۲) جھوٹ بولنے والا امام (۳) اترانے والا تکبر کرنے والا۔

6567 - وَبِإِسْنَادِهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم

6564- رواه النسائی رقم: 5046 من حديث بشر بن المفضل، عن عبد الرحمٰن به .

6565- أخرجه البخاری جلد 1 صفحه 331، جلد 2 صفحه 967 من حديث ابن أبی ذئب ومالك، كلاهما، عن سعيد به .

6566- سبق تخريجه راجع الفهرس .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ إِذَا صَلَّى عَلَى الْجَنَازَةِ قَالَ: اللّٰهُمَّ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ كَانَ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ، وَأَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ إِنْ كَانَ مُحْسِنًا فَزِدْ فِي إِحْسَانِهِ، وَإِنْ كَانَ مُسِيئًا فَاغْفِرْ لَهُ، لَا تَحْرِمْنَا أَجْرَهُ وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَهُ

جب کسی کا جنازہ پڑھتے تھے تو یہ دعا کرتے تھے: ''اَللّٰهُمَّ عَبْدُكَ اِلٰی آخرہٖ''۔

6568 - وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ الْغِنَى عَنْ كَثْرَةِ الْعَرَضِ، إِنَّمَا الْغِنَى غِنَى النَّفْسِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مال دار کثرتِ مال سے نہیں ہوتا ہے بلکہ مال دار وہ ہے جو دل کا غنی ہو۔

6569 - وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَلّٰهُ أَفْرَحُ بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ مِنْ أَحَدِكُمْ بِضَالَّتِهِ إِذَا وَجَدَهَا فِي الْفَلَاةِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے۔ اللہ عزوجل اپنے بندہ کی توبہ سے بہت خوش ہوتا ہے، جس طرح تم میں سے جس کی سواری جنگل میں گم ہو جائے اچانک اس کو مل جائے اس کی خوشی کا کیا عالم ہوگا۔

6570 - وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَعْنِي قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: إِذَا تَقَرَّبَ عَبْدِي شِبْرًا تَقَرَّبْتُ إِلَيْهِ ذِرَاعًا، وَإِذَا تَقَرَّبَ إِلَيَّ ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ إِلَيْهِ بَاعًا، وَإِذَا تَقَرَّبَ إِلَيَّ بَاعًا جِئْتُهُ هَرْوَلَةً

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے: جب بندہ میرا ایک بالشت قریب آتا ہے تو میری رحمت چل کر آتی ہے۔ جب میرا بندہ چل کر آتا ہے تو میرے قریب میری رحمت دوڑ کر آتی ہے۔

6571 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کی: یا رسول اللہ! جو اللہ

6568- سبق تخريجه راجع الفهرس .

6569- أخرجه مسلم جلد2صفحه354 من طرق عن أبي هريرة' أتم منه .

6570- أخرجه البخاري جلد2صفحه1125,1101 . ومسلم جلد2صفحه354,343 من طرق عن أبي هريرة .

6571- رواه أحمد جلد2صفحه308,330 من طريق عياض بن عبد الله بن أبي سرح' عن أبي هريرة بمعناه مطولاً .

يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَنْ قَاتَلَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ أَيَدْخُلُ الْجَنَّةَ؟ قَالَ: نَعَمْ، فَمَكَثَ هُنَيَّةً كَأَنَّهُ سَمِعَ شَيْئًا، فَقَالَ: أَيْنَ السَّائِلُ آنِفًا؟، فَقَامَ الرَّجُلُ، فَقَالَ: مَاذَا قُلْتَ؟، قَالَ: قُلْتُ: أَرَأَيْتَ مَنْ جَاهَدَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَقُتِلَ، أَيَدْخُلُ الْجَنَّةَ؟ قُلْتَ: نَعَمْ، قَالَ: فَقَالَ: إِنَّ جِبْرِيلَ نَبَّأَنِي ذَلِكَ، إِلَّا أَنْ يَكُونَ عَلَيْهِ دَيْنٌ

کی راہ میں جہاد کرے کیا وہ جنت میں داخل ہو جائے گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! آپ ﷺ تھوڑی دیر خاموش رہے گویا کہ آپ ﷺ کوئی شے سن رہے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: سائل کہاں ہے؟ وہ آدمی کھڑا ہوا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تو نے کیا کہا تھا؟ عرض کی: میں نے کہا تھا کہ آپ ﷺ مجھے بتائیں جو اللہ کی راہ میں جہاد کرے اس کو شہید کر دیا جائے۔ کیا وہ جنت میں داخل ہو گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ابھی میرے پاس جبرائیل علیہ السلام آئے تھے انہوں نے اس بات کو بیان کیا کہ جس کے ذمہ قرض ہو، وہ جنت میں داخل نہیں ہوگا۔

6572 - وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَجْلِسُوا فِي الصُّعُدَاتِ وَلَا فِي الْأَفْنِيَةِ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، لَا نَسْتَطِيعُ ذَلِكَ قَالَ: إِمَّا لَا فَأَعْطُوهَا حَقَّهَا، قَالُوا: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، وَمَا حَقُّهَا؟ قَالَ: رَدُّ التَّحِيَّةِ، وَغَضُّ الْبَصَرِ، وَتَشْمِيتُ الْعَاطِسِ، وَإِرْشَادُ السَّبِيلِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: راستوں میں نہ بیٹھا کرو، انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم اس کے علاوہ جگہ پر بیٹھنے کی طاقت نہیں رکھتے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر بیٹھنا ہے تو اس کا حق دو۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! اس کا حق کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: سلام کا جواب دینا، آنکھ کو جھکانا، چھینک کا جواب دینا، راستہ دکھانا (اگر کوئی بھول جائے)۔

6573 - حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ ذَرَعَهُ الْقَيْءُ، فَلَا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کو قی آئے اس کا روزہ نہیں ٹوٹتا ہے' جو جان بوجھ کر کرے اس کا روزہ ٹوٹ جائے گا۔

6572- أخرجه أبو داؤد جلد4صفحه404 وابن حبان .

6573- أخرجه ابن أبي شيبة جلد3صفحه38 عن أبي بكر بن عياش' عن عبد الله بن سعيد به .

قَضَاءٌ عَلَيْهِ، وَمَنِ اسْتَقَاءَ فَعَلَيْهِ الْقَضَاءُ

6574 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ قَالَ: رَأَيْنَا أَبَا هُرَيْرَةَ يَتَوَضَّأُ عَلَى ظَهْرِ الْمَسْجِدِ، فَقُلْتُ: يَا أَبَا هُرَيْرَةَ مِمَّ تَتَوَضَّأُ؟ قَالَ: أَكَلْتُ ثَوْرًا مِنْ أَقِطٍ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: تَوَضَّئُوا مِمَّا غَيَّرَتِ النَّارُ

حضرت ابو سعید البقری فرماتے ہیں ہم نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا مسجد کی چھت پر وضو کر رہے ہیں۔ میں نے عرض کی: اے ابوہریرہ! آپ وضو کیوں کر رہے ہیں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں لہسن کھا کر آیا ہوں پکا ہوا۔ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو چیز آگ پر پک جائے اس سے وضو کرو۔

6575 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا دَاوُدُ الْعَطَّارُ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ هَذَا الْمَالَ خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ فَمَنْ أَخَذَهُ - قَالَ يَحْيَى: ذَكَرَ شَيْئًا لَا أَدْرِي مَا هُوَ - بُورِكَ لَهُ فِيهِ، وَرُبَّ مُتَخَوِّضٍ فِي مَالِ اللّٰهِ وَرَسُولِهِ فِيمَا اشْتَهَتْ نَفْسُهُ، لَهُ النَّارُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ مال سرسبز اور میٹھا ہے جس نے اس کو لیا اس کے لیے اس میں برکت دی جائے گی کئی لوگ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے مال میں خیانت کرتے ہیں جو اسے ان کا جی چاہے ان کے لیے جہنم کی آگ ہو گی، قیامت کے دن۔

6576 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ الْعَبْدِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْغِفَارِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عُرِجَ بِي إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا فَمَا مَرَرْتُ بِسَمَاءٍ، إِلَّا وَجَدْتُ فِيهَا اسْمِي: مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ، وَأَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ مِنْ خَلْفِي

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے آسمان دنیا کی طرف چڑھایا گیا: میں جس بھی آسمان کے پاس سے گزرا اس پر لکھا ہوا پایا میرا نام محمد رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا میرے پیچھے۔

6574- وأصله في مسلم جلد1صفحه157 من طريق عبد الله بن ابراهيم ابن قارظ' عن أبي هريرة .

6575- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد10صفحه246 وقال: اسناده حسن ولم ينسبه الى أحد .

6576- قال في مجمع الزوائد جلد9صفحه41 . رواه أبو يعلى والطبراني في الأوسط .

6577 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا زَنَتْ أَمَةُ أَحَدِكُمْ فَتَبَيَّنَ زِنَاهَا فَلْيَجْلِدْهَا وَلَا يُثَرِّبْ، ثُمَّ إِنْ زَنَتْ فَلْيَجْلِدْهَا الْحَدَّ وَلَا يُثَرِّبْ - قَالَ سُفْيَانُ: يَعْنِي لَا يُعَيِّرْهَا - ثُمَّ إِنْ زَنَتْ فَلْيَجْلِدْهَا الْحَدَّ وَلَا يُثَرِّبْ، ثُمَّ إِنْ زَنَتْ فَلْيَبِعْهَا وَلَوْ بِضَفِيرٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تمہاری لونڈی زنا کرے، اس کا زنا کرنا واضح ہو اس کو حد لگائی جائے اور جلا وطن نہ کیا جائے۔ اگر دوبارہ زنا کرے اس کو حد لگائی جائے اور جلا وطن نہ کیا جائے۔ اگر پھر زنا کرے اس کو حد لگائی جائے اس کو جلا وطن نہ کیا جائے اور پھر اگر زنا کرے تو اس کو فروخت کردے اگرچہ بالوں کے گچھے کے بدلے ہو۔

6578 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا حِبَّانُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الرِّكَازُ الذَّهَبُ الَّذِي يَنْبُتُ مِنَ الْأَرْضِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رکاز وہ سونا ہے جو زمین سے نکلے۔

6579 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا حِبَّانُ بْنُ عَلِيٍّ الْعَنَزِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا اشْتَرَى أَحَدُكُمْ خَادِمًا فَلْيَأْخُذْ بِنَاصِيَتِهَا وَلْيَقُلْ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِهَا وَخَيْرِ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ، وَإِذَا اشْتَرَى بَعِيرًا فَلْيَأْخُذْ بِذُرْوَةِ سَنَامِهِ وَلْيَقُلْ مِثْلَ ذٰلِكَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی خادم خریدے تو اُس کی پیشانی پکڑے اور یہ کہے: ''اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْاَلُكَ الٰى آخره''۔ جب اونٹ خریدنا چاہے تو اس کی کوہان پکڑے اور یہی والی دعا کرے۔

6580 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم

6577- سبق تخريجه راجع الفهرس .

6578- وقال في مجمع الزوائد جلد3صفحه78: رواه أبو يعلى .

6579- قال في مجمع الزوائد جلد10صفحه141: رواه أبو يعلى .

6580- سبق تخريجه راجع الفهرس .

الْجَوْهَرِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ أَنَّ لِابْنِ آدَمَ وَادِيَيْنِ مِنْ ذَهَبٍ لَتَمَنَّى إِلَيْهِمَا وَادِيًا ثَالِثًا، وَلَا يَمْلَأُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ إِلَّا التُّرَابُ

نے فرمایا: اگر انسان کے لیے دو وادیاں ہوں سونے کی وہ تیسری کی تلاش کرے گا۔ ابن آدم کا پیٹ صرف مٹی ہی بھرے گی۔

6581 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْفَضْلِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَائِطٍ مَائِلٍ فَأَسْرَعَ وَقَالَ: إِنِّي أَكْرَهُ مَوْتَ الْفَوَاتِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک دیوار کے پاس سے گزرے جو گرنے والی تھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم تیزی سے گزرے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں اچانک موت آنے کو ناپسند کرتا ہوں۔

6582 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ، حَدَّثَنَا صَفْوَانُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُثْمَانَ الْأَخْنَسِيِّ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ جُعِلَ قَاضِيًا بَيْنَ النَّاسِ فَقَدْ ذُبِحَ بِغَيْرِ سِكِّينٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو لوگوں کے لیے قاضی بنایا گیا اس کو بغیر چھری ذبح کر دیا گیا۔

6583 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي، وَسَعِيدًا يُحَدِّثَانِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ أَمِيرِ عَشَرَةٍ إِلَّا يُؤْتَى بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَغْلُولًا يَفُكُّهُ الْعَدْلُ أَوْ يُوبِقُهُ الْجَوْرُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو دس آدمیوں کا والی ہوا وہ قیامت کے دن لایا جائے گا اس حالت میں کہ اس کے ہاتھ اس کی گردن کے ساتھ بندھے ہوئے ہوں گے۔ اگر عدل کرنے والا ہوا تو اس کا عدل اس کو چھڑوا لے گا یا اس کا ظلم اس کو ہلاک کر دے گا۔

6581- رواه أحمد جلد2صفحه356 وأبو يعلى .

6582- أخرجه أحمد جلد2صفحه320 عن صفوان به .

6583- سبق تخريجه راجع الفهرس .

6584 - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُمَيْرٍ الْمَدِينِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ سَعِيدًا الْمَقْبُرِيَّ يَقُولُ: صَلَّى بِنَا أَبُو هُرَيْرَةَ فَكَانَ يُكَبِّرُ كُلَّمَا رَفَعَ وَسَجَدَ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ: هَكَذَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِنَا

حضرت ابوسعید المقبری فرماتے ہیں کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے ہم کو نماز پڑھائی آپ رضی اللہ عنہ اللہ اکبر کہتے جب اٹھتے اور سجدہ کرتے۔ جب نماز سے فارغ ہوتے تو آپ رضی اللہ عنہ فرماتے کہ ہم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس طرح نماز پڑھاتے تھے۔

6585 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، وَيَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، عِنْدِي دِينَارٌ، قَالَ: أَنْفِقْهُ عَلَى نَفْسِكَ، قَالَ: عِنْدِي دِينَارٌ آخَرُ، قَالَ: أَنْفِقْهُ عَلَى امْرَأَتِكَ، قَالَ: عِنْدِي دِينَارٌ آخَرُ، قَالَ: أَنْفِقْهُ عَلَى وَلَدِكَ، قَالَ: عِنْدِي دِينَارٌ آخَرُ، قَالَ: أَنْفِقْهُ عَلَى خَادِمِكَ، قَالَ: عِنْدِي دِينَارٌ آخَرُ، قَالَ: أَنْتَ أَعْلَمُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! میرے پاس دینا ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو اپنی ذات پر خرچ کر۔ اس نے عرض کی: میرے پاس ایک اور ہے، فرمایا: اس کو اپنی بیوی پر خرچ کر۔ اس نے عرض کی: میرے پاس ایک اور ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو اپنی اولاد پر خرچ کر۔ اس نے عرض کی: میرے پاس ایک اور ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے خادم پر خرچ کر، اس نے عرض کی: میرے پاس ایک اور ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو زیادہ جانتا ہے کہ کہاں خرچ کرنا ہے۔

6586 - حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ آمُرَ بِالسِّوَاكِ مَعَ الْوُضُوءِ، وَأُؤَخِّرَ الصَّلَاةَ إِلَى شَطْرِ اللَّيْلِ أَوْ إِلَى ثُلُثِ اللَّيْلِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے ارادہ کیا کہ ہر وضو کے ساتھ مسواک کا حکم دوں اور نماز عشاء کو آدھی رات تک یا تہائی رات تک مؤخر کرنے کا حکم دوں۔

6587 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ: حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْفَضْلِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جتنی طاقت رکھو حد قائم کرنے سے بچو۔

6584- سبق تخريجه راجع الفهرس .

6585- أخرجه أبو داؤد جلد2صفحه59 .

الْمَخْزُومِيُّ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ادْرَء ُوا الْحُدُودَ مَا اسْتَطَعْتُمْ

6588 - حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ، حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أُذِنَ لِي أَنْ أُحَدِّثَ عَنْ مَلَكٍ قَدْ مَرَقَتْ رِجْلَاهُ الْأَرْضَ السَّابِعَةَ، وَالْعَرْشُ عَلَى مَنْكِبِهِ، وَهُوَ يَقُولُ: سُبْحَانَكَ أَيْنَ كُنْتَ؟ وَأَيْنَ تَكُونُ؟

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے اجازت دی گئی کہ میں اس فرشتہ کے بارے بیان کروں جس کی دونوں ٹانگیں ساتویں زمین تک ہیں۔عرش اس کے کندھوں پر ہٗ اور وہ کہہ رہا ہے: تو پاک ہے جہاں تُو ہے اور جہاں تُو ہو۔

6589 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَرْعَرَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْنٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يُنْسَأَ لَهُ فِي أَثَرِهِ، وَيُبْسَطَ لَهُ فِي رِزْقِهِ، فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کو پسند ہو اس کی عمر اور اس کے رزق میں اضافہ ہو اس کو چاہیے کہ وہ صلہ رحمی کرے۔

6590 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِمْرَانَ الْأَخْنَسِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ الْقَعْقَاعِ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ قَالَ: دَخَلْتُ مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ دَارَ مَرْوَانَ فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ذَاكَ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ خَلَقَ خَلْقًا الْحَدِيثَ

حضرت ابو زرعہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ مروان کے پاس آیا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس سے بڑا ظالم کون ہے جو مخلوق بنائے' آگے مکمل حدیث ہے۔

6591 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ الْقَوَارِيرِيُّ،

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم

6588- قال في مجمع الزوائد جلد8صفحه135: رواه أبو يعلى' ورجاله رجال الصحيح .

6589- أخرجه البخاري جلد2صفحه885 عن ابراهيم بن المنذر' عن محمد بن معن' به .

6590- سبق تخريجه راجع الفهرس .

جَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَجُلًا دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ فَصَلَّى، ثُمَّ جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمَ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ارْجِعْ فَصَلِّ، فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ، فَعَادَ ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا أُحْسِنُ غَيْرَ هَذَا فَعَلِّمْنِي، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَرَدْتَ أَنْ تُصَلِّيَ، فَكَبِّرْ، ثُمَّ اقْرَأْ بِمَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ، ثُمَّ ارْكَعْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ رَاكِعًا، ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَعْتَدِلَ قَائِمًا، ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا، ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَسْتَوِيَ جَالِسًا، ثُمَّ اصْنَعْ فِي صَلَاتِكَ كُلِّهَا هَكَذَا

مسجد میں تشریف رکھتے تھے' ایک آدمی آیا اس نے نماز پڑھی۔ پھر حضور ﷺ کے پاس آیا اس نے سلام کیا۔ آپ ﷺ نے اس کے سلام کا جواب دیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: واپس چلے جاؤ اور نماز پڑھو۔ بے شک تم نے نماز نہیں پڑھی۔ یہاں تک کہ آپ ﷺ نے یہ تین مرتبہ فرمایا اس کو۔ اس آدمی نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! میں اس سے زیادہ اچھی نماز نہیں پڑھ سکتا ہوں، آپ ﷺ مجھے نماز پڑھنا سکھائیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تو نماز پڑھنے کا ارادہ کرلے تو اللہ اکبر کہہ۔ پھر جو قرآن سے آسان لگے وہ پڑھ، پھر رکوع کر یہاں تک کہ رکوع اطمینان سے کر۔ پھر سر اٹھا یہاں تک کہ تو سیدھا کھڑا ہو جائے پھر سجدہ کر۔ یہاں تک کہ سجدہ ٹھیک طرح سے کرے پھر سر اٹھا، یہاں تک کہ سیدھا بیٹھ جائے پھر ایسے ہی کر اپنی تمام نماز میں۔

6592 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ قَالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَلَّادٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَمِّهِ، - وَكَانَ قَدْ شَهِدَ بَدْرًا - قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ فَدَخَلَ رَجُلٌ فَصَلَّى، فَجَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْمُقُهُ فَصَلَّى، ثُمَّ جَاءَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمَ، فَرَدَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ: ارْجِعْ فَصَلِّ، فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ، فَرَجَعَ

حضرت علی بن یحییٰ بن خلاد اپنے والد سے' وہ اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں' وہ بدری ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کی معیت میں مسجد میں تھے۔ ایک آدمی آیا' آپ ﷺ اسے ٹکٹکی باندھ کر دیکھ رہے تھے' اس نے نماز پڑھی، پھر حضور ﷺ کے پاس آیا اس نے سلام کیا۔ آپ ﷺ نے اس کے سلام کا جواب دیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: واپس چلے جاؤ اور نماز پڑھو! کیونکہ تم نے نماز نہیں پڑھی۔ وہ لوٹا' اس نے نماز پڑھی پھر رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں آیا' سلام کیا' آپ ﷺ

6592- أخرجه أبو داؤد جلد1صفحه321 . والترمذى جلد1صفحه247 وحسنه .

فَصَلَّى ثُمَّ جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ فَسَلَّمَ، فَرَدَّ رَسُولُ اللّٰهِ ثُمَّ قَالَ: ارْجِعْ فَصَلِّ، فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ، فَفَعَلَ ذٰلِكَ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا، فَقَالَ لَهُ فِي الثَّانِيَةِ - أَوْ فِي الثَّالِثَةِ - : يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَدْ أَجْهَدْتُ نَفْسِي، فَعَلِّمْنِي وَأَرِنِي، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَرَدْتَ أَنْ تُصَلِّيَ فَتَوَضَّأْ فَأَحْسِنْ وُضُوءَكَ ثُمَّ اسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ فَكَبِّرْ، ثُمَّ اقْرَأْ، ثُمَّ ارْكَعْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ رَاكِعًا، ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَسْتَوِيَ قَائِمًا، ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا، ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ جَالِسًا، ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا، ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ جَالِسًا، فَإِنْ أَتْمَمْتَ صَلَاتَكَ عَلَى هٰذَا فَقَدْ أَتْمَمْتَهَا، وَمَا انْتَقَصْتَ مِنْ ذٰلِكَ مِنْ شَيْءٍ فَإِنَّمَا تَنْقُصُهُ مِنْ صَلَاتِكَ

نے اس کے سلام کا جواب دیا' پھر فرمایا: واپس جا! نماز پڑھ! کیونکہ تُو نے نماز نہیں پڑھی۔ راوی کو شک ہے وہ دو بار یا تین بار واپس گیا' پس اس نے دوسری یا تیسری بار عرض کی: میں نے اپنی ساری کوشش صرف کر دی ہے' اے اللہ کے رسول! آپ ﷺ مجھے نماز پڑھنا سکھائیں۔ آپ ﷺ نے اس سے فرمایا: جب تو نماز پڑھنے کا ارادہ کرے تو وضو کر اور اچھی طرح وضو کر پھر قبلہ کی طرف منہ کر' اللہ اکبر کہہ' پھر قرآن پڑھ، پھر رکوع کر یہاں تک کہ رکوع اطمینان سے کر' پھر سر اٹھا یہاں تک کہ تو سیدھا کھڑا ہو جائے پھر سجدہ کر یہاں تک کہ سجدہ ٹھیک کرے پھر سر اٹھا، یہاں تک کہ سیدھا بیٹھ جائے پھر ایسے ہی اگر تُو نے اپنی تمام نماز میں کیا تو تُو نے اسے مکمل کیا اور جو چیز اس سے کم کی تو تُو نے اپنی نماز میں کمی کی۔

6593 - حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ الْمَقْبُرِيُّ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ عَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ فَخَفَّفَهُمَا، فَقَالَ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَارِثِ: يَا أَبَا الْيَقْظَانِ أَرَاكَ قَدْ خَفَّفْتَهُمَا، قَالَ: إِنِّي بَادَرْتُ بِهِمَا الْوَسْوَاسَ، وَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ الرَّجُلَ لَيُصَلِّي الصَّلَاةَ وَلَعَلَّهُ أَنْ لَا يَكُونَ لَهُ مِنْهَا إِلَّا عُشْرُهَا، أَوْ تُسْعُهَا، أَوْ

حضرت ابی بکر بن عبدالرحمٰن اپنے باپ سے روایت بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ نے دو رکعتیں پڑھیں، دونوں مختصر پڑھیں۔ آپ رضی اللہ عنہ سے عبدالرحمٰن بن حارث نے عرض کی: اے ابو یقظان! آپ نے دونوں رکعتیں مختصر پڑھیں ہیں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ان دونوں میں' میں نے جلدی کی ہے۔ میں نے حضور ﷺ سے سنا ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: آدمی نماز پڑھتا ہے ہو سکتا ہے اس کے لیے اس سے ثواب کا دسواں یا نواں یا آٹھواں، یا ساتواں یا چھٹا حصہ ہو یہاں

6593- أخرجه أحمد جلد**2**صفحه**319** عن يحيىٰ . أبو داؤد جلد**1**صفحه**290** .

ثُمُنُهَا، أَوْ سُبْعُهَا، أَوْ سُدْسُهَا ، حَتَّى أَتَى عَلَى الْعَدَدِ

تک کہ کام ایک عدد پر آ جائے۔

6594 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ، حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي سَعِيدٌ الْمَقْبُرِيُّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ فَنَزَلْنَا ثَنِيَّةَ الْوَدَاعِ، فَرَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَصَابِيحَ، وَرَأَى نِسَاءً يَبْكِينَ فَقَالَ: مَا هَذَا؟ ، فَقِيلَ: نِسَاءٌ تُمُتِّعَ مِنْهُنَّ يَبْكِينَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَرَّمَ - أَوْ قَالَ: هَدَمَ - الْمُتْعَةَ النِّكَاحُ، وَالطَّلَاقُ، وَالْعِدَّةُ، وَالْمِيرَاثُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہم نکلے غزوہ تبوک میں۔ ہم ثنیۃ الوداع کے مقام پر اترے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے چراغ دیکھے اور یہ کہ عورتیں رو رہی تھیں۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ کیا ہے؟ عرض کی گئی: یہ عورتیں ہیں' ان سے متعہ کیا گیا ہے یہ رو رہی ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: متعہ حرام ہے، حرم یا ھدم کا لفظ ارشاد فرمایا۔ متعہ کا صحیح طریقہ نکاح ہے طلاق ہے، عدت ہے، میراث ہے۔

6595 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْجُشَمِيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْأَفْنِيَةِ وَالصُّعُدَاتِ أَنْ يَجْلِسَ بِهَا، فَقَالَ لَهُ الْمُسْلِمُونَ: لَا نَسْتَطِيعُ ذَلِكَ، قَالَ: إِمَّا لَا فَأَعْطُوهَا حَقَّهَا ، قَالُوا: وَمَا حَقُّهَا؟ قَالَ: رَدُّ التَّحِيَّةِ، وَتَشْمِيتُ الْعَاطِسِ إِذَا حَمِدَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ، وَغَضُّ الْبَصَرِ، وَإِرْشَادُ السَّبِيلِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: راستوں میں نہ بیٹھا کرو، انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم اس کے علاوہ بیٹھنے کی جگہ نہیں رکھتے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر بیٹھنا ہے تو اس کا حق دو۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! اس کا حق کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سلام کا جواب دینا، آنکھ کو جھکانا، چھینک کا جواب دینا، راستہ دکھانا (اگر کوئی بھول جائے)۔

6596 - وَبِإِسْنَادِهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل چھینک کو پسند کرتا ہے

6594- قال في مجمع الزوائد جلد4صفحه264: رواه أبو يعلى .

6595- سبق تخريجه راجع الفهرس .

6596- أخرجه البخاري جلد1صفحه464' جلد2صفحه919 من حديث ابن أبي ذئب .

يُحِبُّ الْعُطَاسَ، وَيَكْرَهُ التَّثَاؤُبَ، فَإِذَا تَثَاءَبَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَقُلْ آهْ آهْ، فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَضْحَكُ مِنْهُ وَيَلْعَبُ بِهِ

اور جمائی کو ناپسند کرتا ہے۔ جب تم میں سے کسی کو جمائی آئے وہ آہ آہ نہ کرے۔ کیونکہ ایسا کرنے سے شیطان ہنستا ہے اور اس کے ساتھ کھیلتا ہے۔

6597 - وَبِإِسْنَادِهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: جَلَسَ رَجُلَانِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدُهُمَا أَشْرَفُ مِنَ الْآخَرِ، فَعَطَسَ الشَّرِيفُ مِنْهُمَا فَلَمْ يَحْمَدِ اللَّهَ فَلَمْ يُشَمِّتْهُ، وَعَطَسَ الْآخَرُ فَحَمِدَ اللَّهَ فَشَمَّتَهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو آدمی رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے جن میں سے ایک دوسرے سے زیادہ شریف تھا، پس شریف کو چھینک آئی تو اس نے اللہ کی حمد نہ کی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اس کا جواب نہیں دیا اور دوسرے کو چھینک آئی تو اس نے اللہ کی حمد بیان کی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی چھینک کا جواب دیا۔

6598 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الضَّحَّاكِ بْنِ مَخْلَدٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ أَمِيرِ عَشَرَةٍ إِلَّا يُؤْتَى بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَغْلُولًا حَتَّى يَفُكَّ عَنْهُ الْعَدْلُ، أَوْ يُوبِقُهُ الْجَوْرُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو دس آدمیوں کا والی ہوا وہ قیامت کے دن لایا جائے گا اس حالت میں کہ اس کے ہاتھ اس کی گردن کے ساتھ بندھے ہوئے ہوں گے یہاں تک کہ اس کا عدل اسے چھڑوا لے گا یا اس کا ظلم اسے برباد کر دے گا۔

6599 - حَدَّثَنَا الْأَشَجُّ، حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَكَا إِلَيْهِ جَارًا لَهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ: اصْبِرْ، ثُمَّ قَالَ لَهُ فِي الرَّابِعَةِ - أَوِ الثَّالِثَةِ -: اطْرَحْ مَتَاعَكَ فِي الطَّرِيقِ، قَالَ: فَجَعَلَ النَّاسُ يَمُرُّونَ عَلَيْهِ فَيَقُولُونَ: مَا لَكَ؟ قَالَ: آذَاهُ جَارُهُ،

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کی اس نے اپنے پڑوسی کی طرف پہنچنے والی شکایت کی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ فرمایا: صبر کر پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے چوتھی مرتبہ اس کو کہا تو اپنا سامان راستہ میں پھینک دے، لوگ اس پر گزریں گے، وہ کہیں گے: تجھے کیا ہوا؟ وہ کہے: اس کو پڑوسی نے تکلیف دی ہے۔ وہ کہیں: اللہ اس پر لعنت کرے اس کا

6597- سبق تخريجه راجع الفهرس .

6598- سبق تخريجه راجع الفهرس .

6599- أخرجه أبو داؤد جلد4صفحه504 عن أبي توبة الربيع بن نافع .

فَجَعَلُوا يَقُولُونَ: لَعَنَهُ اللّٰهُ، فَجَاءَ جَارُهُ، فَقَالَ: تَرُدُّ مَتَاعَكَ وَلَا أُوذِيكَ أَبَدًا

پڑوسی آئے گا اور اس سے کہے گا: اپنا سامان اٹھا، میں ہمیشہ آپ کو تکلیف نہیں دوں گا۔

6600 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كَيْفَ أَنْتُمْ إِذَا لَمْ تَجْتَبُوا دِينَارًا وَلَا دِرْهَمًا؟، قَالُوا: وَتَرَى ذَلِكَ كَائِنًا؟ قَالَ: إِي وَالَّذِي نَفْسُ أَبِي هُرَيْرَةَ بِيَدِهِ عَنْ قَوْلِ الصَّادِقِ الْمُصَدَّقِ، قَالُوا: وَعَمَّ يَكُونُ هَذَا؟ قَالَ: تُنْتَهَكُ ذِمَّةُ اللّٰهِ وَذِمَّةُ رَسُولِهِ، فَيَشُدُّ اللّٰهُ قُلُوبَ أَهْلِ الذِّمَّةِ، فَيَمْنَعُونَ مَا فِي أَيْدِيهِمْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تمہاری کیا حالت ہوگی جب تم درہم و دینار سے نہیں بچو گے؟ انہوں نے عرض کی: یہ ہوگا معاملہ۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیوں نہیں؟ اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں ابوہریرہ کی جان ہے! صادق المصدوق کا ارشاد ہے۔ انہوں نے عرض کی: وہ کیا ہے؟ جب اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ذمہ کو حقیر سمجھا جائے گا۔ اللہ اہل ذمہ کے دلوں کو فاسد کر دے گا۔ وہ روک لیں گے جو ان کے ہاتھوں میں ہوگا۔

6601 - حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، أَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ مُضَارِبٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ - قَالَ: قُلْتُ: هَلْ سَمِعْتَ مِنْ خَلِيلِكَ حَدِيثًا تُحَدِّثُهُ؟ قَالَ: نَعَمْ - سَمِعْتُهُ يَقُولُ: لَا عَدْوَى وَلَا طِيَرَةَ، وَخَيْرُ الطِّيَرَةِ الْفَأْلُ، وَالْعَيْنُ حَقٌّ، وَيُوشِكُ الصَّلِيبُ أَنْ يُكْسَرَ، وَيُقْتَلُ الْخِنْزِيرُ، وَتُوضَعُ الْجِزْيَةُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے دوست سے یہ بات سنی ہے جو آپ کو بتا رہا ہوں۔ آپ نے فرمایا: عدوی طیرہ نہیں ہے بہترین طیرہ اچھی فال ہے۔ نظر برحق ہے۔ قریب ہے، قریب ہے' صلیب کا ٹوٹنا، خنزیر کا قتل کرنا جزیہ کا دینا۔

6602 - حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خُثَيْمِ بْنِ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَهْلًا عَنِ اللّٰهِ، مَهْلًا، فَإِنَّهُ لَوْلَا شُيُوخٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیونکہ اگر رکوع کرنے والے بوڑھے آدمی نہ ہوتے' ڈرنے والے جوان نہ ہوتے' دودھ پیتے بچے اور چرنے والے چوپائے نہ ہوتے تو

6600- أخرجه البخاری جلد1صفحه451 من طريق هاشم بن قاسم' عن اسحاق' به .

6601- اخرجه أحمد جلد2صفحه487 عن اسماعيل .

6602- سبق تخريجه راجع الفهرس .

رُكَّعٌ، وَشَبَابٌ خُشَّعٌ، وَأَطْفَالٌ رُضَّعٌ، وَبَهَائِمُ رُتَّعٌ لَصَبَّ عَلَيْكُمُ الْعَذَابَ صَبًّا

تمہارے اوپر عذاب انڈیل دیا جاتا۔

6603 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمَخْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا أَشْعَثُ بْنُ بَرَازٍ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيقٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَوَّلُ مَا يُرْفَعُ مِنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ الْحَيَاءُ وَالْأَمَانَةُ، وَآخِرُ مَا يَبْقَى مِنْهَا الصَّلَاةُ - يُخَيَّلُ إِلَيَّ أَنْ قَالَ- : وَقَدْ يُصَلِّي قَوْمٌ لَا خَلَاقَ لَهُمْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سب سے پہلے اس اُمت سے جو چیز ختم کی جائے گی وہ حیاء اور امانت ہے اور جو آخر تک باقی رہے گی وہ نماز ہے' مجھے خیال ہے کہ فرمایا: کبھی وہ قوم بھی نماز پڑھے گی جن کیلئے (آخرت میں) کوئی حصہ نہیں ہے۔

6604 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَلَمَةَ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا أَشْعَثُ بْنُ بَرَّازٍ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ: (لَتُسْأَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيمِ) (التكاثر: 8) قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَيُّ نَعِيمٍ نُسْأَلُ عَنْهُ؟ سُيُوفُنَا عَلَى عَوَاتِقِنَا وَذَكَرَ الْحَدِيثَ،

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی: "لَتُسْأَلُنَّ يَوْمَئِذٍ الٰى آخره"۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! کون سی نعمتوں کے متعلق پوچھا جاتا ہے۔ تلوار ایسی ہمارے کندھے پر تھیں۔

6605 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا أَشْعَثُ بْنُ بَرَّازٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيقٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ هَذَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

6606 - حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مَالِكٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ أَبِي الْمُسَاوِرِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو مسلمان وضو کرتا ہے اچھا وضو کرتا ہے۔ پھر اللہ کے گھروں میں سے کسی گھر آتا ہے۔ اس میں فرض

6603- قال في مجمع الزوائد جلد7صفحه321: رواه أبو يعلى' وفيه: أشعث بن براز' وهو متروك .

6604- قال في مجمع الزوائد جلد7صفحه142: رواه أبو يعلى' وفيه: أشعث بن براز' ولم أعرفه .

6605- رواه الترمذي: جلد4صفحه218 من طريق أبي سلمة' عن أبي هريرة .

6606- قال في مجمع الزوائد جلد2صفحه29: رواه أبو يعلى .

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَتَوَضَّأُ فَيُحْسِنُ الْوُضُوءَ، ثُمَّ يَمْشِي إِلَى بَيْتٍ مِنْ بُيُوتِ اللَّهِ يُصَلِّي فِيهِ صَلَاةً مَكْتُوبَةً، إِلَّا كُتِبَ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ حَسَنَةٌ، وَتُمْحَى عَنْهُ بِالْأُخْرَى سَيِّئَةٌ، وَتُرْفَعُ لَهُ بِالْأُخْرَى دَرَجَةٌ

نماز پڑھتا ہے اس کے ہر ایک قدم کے بدلہ نیکی لکھی جاتی ہے دوسرے قدم کے بدلے ایک گناہ ختم کیا جاتا ہے اور اس کے ساتھ ایک درجہ بلند ہوتا ہے۔

6607 - حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مَالِكٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ أَبِي الْمُسَاوِرِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ عَبْدٍ يَمْرَضُ مَرَضًا إِلَّا أَمَرَ اللَّهُ حَافِظَهُ أَنَّ مَا عَمِلَ مِنْ سَيِّئَةٍ فَلَا يَكْتُبُهَا، وَمَا عَمِلَ مِنْ حَسَنَةٍ أَنْ يَكْتُبَهَا لَهُ عَشْرَ حَسَنَاتٍ، وَأَنْ يَكْتُبَ لَهُ مِنَ الْعَمَلِ الصَّالِحِ كَمَا كَانَ يَعْمَلُ، وَهُوَ صَحِيحٌ، وَإِنْ لَمْ يَعْمَلْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو بندہ حالت مرض میں رہتا ہے، اللہ تعالیٰ اس حافظ یعنی فرشتے کو حکم دیتا ہے کہ جو اس نے برائی کی ہے اس کو نہ لکھ جو اس نے نیکی کی ہے اس کے لیے دس نیکیاں لکھ دے، جو عمل حالت تندرستی میں کرتا تھا ویسے عمل لکھ دے اگرچہ وہ نہیں کرتا ہے۔

6608 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ زَكَرِيَّا، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، يَرْفَعُ الْحَدِيثَ قَالَ: الرَّهْنُ يُرْكَبُ وَيُعْلَفُ، وَلَبَنُ الدَّرِّ يُشْرَبُ، وَعَلَى الَّذِي يَشْرَبُهُ النَّفَقَةُ وَالْعَلَفُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ مرفوعاً حدیث بیان کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رہن رکھی ہوئی سواری پر سواری کی جاسکتی ہے اور اس کو چارہ بھی دیا جائے گا' اس کا دودھ بھی پیا جائے گا' جو اس کا دودھ پیئے گا اس کے ذمہ اس کا خرچ اور چارہ وغیرہ ہوگا۔

6609 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَلَّى عَلَى جِنَازَةٍ فَلَهُ قِيرَاطٌ، وَمَنْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو انسان جنازہ پڑھ کر واپس آتا ہے اس کے لیے ایک قیراط ثواب ہوگا۔ جو دفن کر کے واپس آئے اس کے لیے دو قیراط ثواب ہوگا، ایک قیراط احد پہاڑ کی

6607- قال في مجمع الزوائد جلد2صفحه29: رواه أبو يعلى .

6608- أخرجه البخاري جلد1صفحه241 من طرق عن زكريا بن أبي زائدة' عن الشعبي' به' بمعناه .

6609- رجاله ثقات' أخرجه النسائي رقم:999 .

انْتَظِرَ حَتّٰى تُدْفَنَ فَلَهُ قِيرَاطَانِ، الْقِيرَاطُ مِثْلُ أُحُدٍ

مثل ہے۔

6610 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدَ، عَنْ عَامِرٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُنْكَحَ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا، وَالْخَالَةُ عَلَى ابْنَةِ أُخْتِهَا، وَلَا تُنْكَحُ الصُّغْرَى عَلَى الْكُبْرَى، وَلَا الْكُبْرَى عَلَى الصُّغْرَى

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عورت اور اس کی پھوپھی سے نکاح نہ کیا جائے۔ خالہ اور اس کی بہن کی بیٹی سے نکاح نہ کیا جائے۔ چھوٹی بہن کے ہوتے ہوئے بڑی سے نکاح نہ کیا جائے‘ بڑی کے ہوتے ہوئے چھوٹی سے نکاح نہ کیا جائے۔

6611 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ سِنَانِ الْإِيَامِيُّ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدَ، عَنْ عَامِرٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ آدَمَ لَقِيَهُ مُوسَى فَقَالَ لَهُ: أَنْتَ آدَمُ الَّذِي أَخْرَجْتَ النَّاسَ مِنَ الْجَنَّةِ؟ الْحَدِيثَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حضرت آدم علیہ السلام کی ملاقات حضرت موسیٰ علیہ السلام سے ہوئی حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کی: آپ علیہ السلام ہیں جنہوں نے جنت سے ہم کو نکالا ہے‘ آگے مکمل حدیث ہے۔

6612 - حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، أَنَّ زَكَرِيَّا، أَخْبَرَهُمْ، عَنْ عَامِرٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنِّي أَوَّلُ مَنْ يَرْفَعُ رَأْسَهُ بَعْدَ النَّفْخَةِ الْآخِرَةِ، فَإِذَا مُوسَى مُتَعَلِّقٌ بِالْعَرْشِ، فَلَا أَدْرِي أَكَذٰلِكَ كَانَ أَمْ بَعْدَ النَّفْخَةِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں سب سے پہلے۔ صور پھونکنے کے بعد اپنا سر اٹھاؤں گا جب کہ موسیٰ علیہ السلام عرش کے ساتھ متعلق ہوں گے میں نہیں جانتا کیا اسی طرح تھا یا صور پھونکنے کے بعد۔

6613 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، أَنَّ أَبَا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن اپنی قبر میں خوش ہوتا ہے اس کی قبر ستر

6610- أخرجه أبو داؤد جلد2صفحه183 . والترمذي جلد2صفحه189 . والنسائي رقم: 3300 .

6611- ورواه البخاري جلد1صفحه484' جلد2صفحه1119,979,693,692 .

6612- أخرجه البخاري جلد2صفحه711 من طريق اسماعيل بن الخليل' عن عبد الرحيم' به .

6613- قال في مجمع الزوائد جلد3صفحه55 رواه أبو يعلى وفيه الدراج وحديثه حسن' واختلف فيه .

السَّمْحِ، حَدَّثَهُ عَنِ ابْنِ حُجَيْرَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: الْمُؤْمِنُ فِي قَبْرِهِ فِي رَوْضَةٍ، وَيُرَحَّبُ لَهُ قَبْرُهُ سَبْعِينَ ذِرَاعًا، وَيُنَوَّرُ لَهُ كَالْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ، أَتَرَوْنَ فِيمَا أُنْزِلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ : (فَإِنَّ لَهُ مَعِيشَةً ضَنْكًا، وَنَحْشُرُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَعْمَى) (طه:124) ، قَالَ: أَتَدْرُونَ مَا الْمَعِيشَةُ الضَّنْكُ؟ ، قَالُوا: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ، قَالَ: عَذَابُ الْكَافِرِ فِي قَبْرِهِ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّهُ لَيُسَلَّطُ عَلَيْهِمْ تِسْعَةٌ وَتِسْعُونَ تِنِّينًا، أَتَدْرُونَ مَا التِّنِّينُ؟ ، قَالَ: تِسْعَةٌ وَتِسْعُونَ حَيَّةً لِكُلِّ حَيَّةٍ سَبْعَةُ رُءُوسٍ يَنْفُخُونَ فِي جِسْمِهِ وَيَلْسَعُونَهُ، وَيَخْدِشُونَهُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

ہاتھ کشادہ کی جاتی ہے اور اس کو منور کیا جاتا ہے، چودھویں کی رات کی طرح۔ کیا تم دیکھتے نہیں اس آیت کو کہ یہ کس کے بارے نازل ہوئی: ''فَإِنَّ لَهُ مَعِيشَةً الٰی آخرہ ''۔کیا جانتے ہو کہ معیشة ضنکًا کیا ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول ﷺ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔ فرمایا: کافر کو اس کی قبر میں عذاب ہوگا اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے ان پر ۹۹ سانپ مسلط کیے جائیں گے ہر سانپ کے سات سر ہوں گے وہ اس کے جسم کو ڈسیں گے اس کو نوچیں گے قیامت تک۔

6614 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ أَبِي ثَوْرٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَيْلٌ لِلْعَرَبِ مِنْ شَرٍّ قَدِ اقْتَرَبَ، يَنْقُصُ الْعِلْمُ، وَيَكْثُرُ الْهَرْجُ ، قَالَ: قُلْتُ: مَا يَكْثُرُ الْهَرْجُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: الْقَتْلُ، الْقَتْلُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہلاکت عرب والوں کے لیے ہے برائی کی وجہ سے جو قریب آ گئی ہے، علم کم ہو جائے گا، قتل عام ہوگا۔

6615 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا عِصَامُ بْنُ طَلِيقٍ الْبَصْرِيُّ، عَنْ شُعَيْبِ بْنِ الْعَلَاءِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قُتِلَ رَجُلٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهِيدًا، قَالَ: فَبَكَتْ عَلَيْهِ بَاكِيَةٌ فَقَالَتْ: وَاشَهِيدَاهُ، قَالَ: فَقَالَ النَّبِيُّ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور ﷺ کے زمانہ میں شہید ہو گیا اس پر رونے والی رونے لگی، کہنے لگی: ہائے شہید! حضور ﷺ نے فرمایا: چھوڑ دے، کیا تو جانتی نہیں کہ یہ شہید ہے، ہو سکتا ہے کہ وہ گفتگو کرتا ہو جو لایعنی ہے اور بخل کرتا ہو (اپنی زندگی

6614- أخرجه أحمد جلد2صفحه536 من طريق شيبان عن عاصم به .

6615- قال في مجمع الزوائد جلد10صفحه303: رواه أبو يعلى وفيه عصام بن طليق وهو ضعيف .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَهْ مَا يُدْرِيكِ أَنَّهُ شَهِيدٌ، وَلَعَلَّهُ كَانَ يَتَكَلَّمُ بِمَا لَا يَعْنِيهِ، وَيَبْخَلُ بِمَا لَا يَنْقُصُهُ

میں) اس شی کے ساتھ جو کم نہیں ہوتی۔

6616 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا سَلَّامُ بْنُ مِسْكِينٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَبَاحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَارَ إِلَى مَكَّةَ لِيَفْتَحَهَا، قَالَ لِأَبِي هُرَيْرَةَ: يَا أَبَا هُرَيْرَةَ اهْتِفْ بِالْأَنْصَارِ، فَقَالَ: يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ، أَجِيبُوا رَسُولَ اللّٰهِ، فَجَاءُوا كَأَنَّمَا كَانُوا عَلَى مِيعَادٍ، قَالَ: خُذُوا هَذَا الطَّرِيقَ فَلَا يُشْرِفُ لَكُمْ أَحَدٌ إِلَّا أَنَمْتُمُوهُ، أَيْ: قَتَلْتُمُوهُ، فَسَارَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَفَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْهِ، قَالَ: فَطَافَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبَيْتِ وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ خَرَجَ مِنَ الْبَابِ الَّذِي يَلِي الصَّفَا، فَصَعِدَ الصَّفَا فَخَطَبَ النَّاسَ وَالْأَنْصَارُ أَسْفَلَ مِنْهُ، فَقَالَتِ الْأَنْصَارُ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ: أَمَّا الرَّجُلُ فَقَدْ أَخَذَتْهُ رَأْفَةٌ بِقَوْمِهِ، وَالرَّغْبَةُ فِي قَرْيَتِهِ، فَأَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالَى عَلَيْهِ الْوَحْيَ بِمَا قَالَتِ الْأَنْصَارُ، فَقَالَ: يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ، تَقُولُونَ: أَمَّا الرَّجُلُ فَقَدْ أَدْرَكَتْهُ الرَّأْفَةُ بِقَوْمِهِ، وَالرَّغْبَةُ فِي قَرْيَتِهِ؟ فَمَنْ أَنَا إِذًا؟ كَلَّا وَاللّٰهِ إِنِّي عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُولُهُ، وَإِنَّ الْمَحْيَا مَحْيَاكُمْ وَالْمَمَاتَ مَمَاتُكُمْ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا قُلْنَا ذَلِكَ إِلَّا مَخَافَةَ أَنْ تُفَارِقَنَا، قَالَ: أَنْتُمْ صَادِقُونَ عِنْدَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب مکہ فتح کرنے کا ارادہ کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابوہریرہ! انصاریوں میں اعلان کر! انہوں نے اعلان کیا: اے انصاریو! اللہ کے رسول کی بات قبول کرو! پس وہ حاضر خدمت ہوئے گویا وہ میعاد پر تھے فرمایا: یہ راستہ اختیار کرو پس تمہاری طرف کوئی بھی میلی آنکھ اُٹھا کر دیکھے تو اسے قتل کر دو۔ پس رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم چلے۔ پس اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو فتوحات عطا فرمائیں۔ راوی کا بیان ہے: پس رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیت اللہ شریف کا طواف کر کے دو رکعت (برائے طوف واجب) ادا فرمائیں پھر اس دروازہ سے نکلے جو صفا کی طرف ہے (یہ اس وقت کی بات ہے جب کعبہ کے دروازے زیادہ تھے) پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم صفا کی پہاڑی پہ چڑھے لوگوں سے خطاب فرمایا جبکہ انصار اس سے نیچے تھے۔ پس بعض انصاریوں نے بعض سے کہا: بہرحال اس آدمی کی زیادہ ہمدردیاں اپنی قوم کے ساتھ ہیں اور اپنے گاؤں میں بڑی دلچسپی رکھتا ہے۔ پس اللہ تعالیٰ نے فوراً آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی نازل فرمائی اسی بات کی جو انصار نے کی تھی۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے انصار کے گروہ! تم کہہ رہے تھے کہ بہرحال اس آدمی کی

6616- أخرجه مسلم جلد**2**صفحه**102** من طريق سليمان بن المغيرة، عن ثابت، به، أطول منه .

اللّٰهِ، وَعِنْدَ رَسُولِهِ، فَوَاللّٰهِ مَا مِنْهُمْ أَحَدٌ إِلَّا بَلَّ نَحْرَهُ بِدُمُوعٍ مِنْ عَيْنِهِ

زیادہ ہمدریاں اپنی قوم کے ساتھ ہیں اور اپنے گاؤں (مکہ) میں بڑی دلچسپی رکھتا ہے؟ پھر میں کون ہوا؟ ہرگز نہیں! قسم بخدا! میں اللہ کا بندہ اور اس کا سچا رسول ہوں' بے شک میری زندگی' تمہاری زندگی اور میری موت تمہاری موت ہے (یعنی ہر وقت تمہارے ساتھ ہوں) انہوں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! ہم نے یہ بات نہیں کی مگر اس ڈر سے کہ کہیں آپ ہم سے جدا نہ ہو جائیں (یعنی پھر مکہ میں رہ جائیں)۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم اللہ اور اس کے رسول کے نزدیک سچے ہو۔ (راوی کا بیان ہے:) قسم بخدا! ہر آدمی کا سینہ آنسوؤں سے تر ہو چکا تھا۔

6617 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْمَقَابِرِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ، مَوْلَى الْحُرَقَةِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِزْرَةُ الْمُؤْمِنِ إِلَى أَنْصَافِ السَّاقَيْنِ وَأَسْفَلُ ذَلِكَ إِلَى مَا فَوْقَ الْكَعْبَيْنِ، فَمَا كَانَ أَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ فَفِي النَّارِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مومن کا تہبند دونوں پنڈلیوں کے نصف تک ہوتا ہے اور اس سے نیچے ہو تو کم از کم ٹخنوں سے تو اوپر تک ہو' پس جو ٹخنوں کے نیچے ہوتا ہے، وہ جہنم میں ہوگا۔

6618 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا، عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَسَمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمْرًا، فَأَصَابَنِي خَمْسُ تَمَرَاتٍ وَحَشَفَةٌ، قَالَ: فَرَأَيْتُ الْحَشَفَةَ أَشَدَّهُمْ لِضِرْسِي

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کھجوریں تقسیم فرما رہے تھے، مجھے پانچ کھجوریں اور ایک ٹکڑا ملا۔ میں نے ٹکڑے کو دیکھا وہ میرے دانتوں کے لیے سخت تھا۔

6618- أخرجه البخاري جلد2صفحه818,814 من طرق عن أبي عثمان' به' مطولًا ومختصرًا .

6619 - وَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: إِنَّ أَبْخَلَ النَّاسِ مَنْ بَخِلَ بِالسَّلَامِ، وَأَعْجَزَ النَّاسِ مَنْ عَجَزَ عَنِ الدُّعَاءِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں میں سب سے زیادہ بخیل وہ ہے جو سلام میں بخل کرے، لوگوں میں سب سے زیادہ عاجز وہ ہے جو دعا سے عاجز ہو۔

6620 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ فِي سَفَرٍ فَلَمَّا نَزَلُوا وَوُضِعَتِ السُّفْرَةُ بَعَثُوا إِلَيْهِ وَهُوَ يُصَلِّي، فَقَالَ: إِنِّي صَائِمٌ، فَلَمَّا كَادُوا أَنْ يَفْرُغُوا جَاءَ فَجَعَلَ يَأْكُلُ، فَنَظَرَ الْقَوْمُ إِلَى رَسُولِهِمْ، فَقَالَ: مَا تَنْظُرُونَ؟ قَدْ وَاللَّهِ أَخْبَرَنِي أَنَّهُ صَائِمٌ، فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: صَدَقَ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ صَامَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ فَقَدْ صَامَ الدَّهْرَ كُلَّهُ، وَقَدْ صُمْتُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ فَلِيَ الشَّهْرُ كُلُّهُ، وَوَجَدْتُ تَصْدِيقَ ذَلِكَ فِي كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ (مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا) (الأنعام: 160) . وَقَرَأَهُ مَرَّةً أُخْرَى، فَقَالَ: وَقَدْ صُمْتُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ أَوَّلِ الشَّهْرِ، وَأَنَا مُفْطِرٌ فِي تَخْفِيفِ اللَّهِ صَائِمٌ فِي تَضْعِيفِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک سفر میں تھے۔ جب سفر سے اترے تو دسترخوان بچھا دیا گیا' انہوں نے آپ کی طرف آدمی بھیجا جبکہ نماز پڑھ رہے تھے، وہ کہنے لگے میں روزہ کی حالت میں ہوں۔ جب وہ قریب تھے فارغ ہونے کے وہ آئے، وہ کھانے لگے۔قوم نے اپنے بھیجے ہوئے کی طرف دیکھا' اس نے کہا: تم کیا دیکھتے ہو؟ بے شک اللہ کی قسم! مجھے یہی بتایا ہے کہ وہ روزہ سے ہیں۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس نے سچ کہا، میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے ہر ماہ تین روزے رکھے اس نے تمام زمانہ کے روزے رکھے۔ میں ہر ماہ تین روزے رکھتا ہوں۔ (یہ ثواب میں) میرے لیے تمام ماہ کے روزے ہوتے ہیں میں اس کی تصدیق کتاب اللہ میں پاتا ہوں۔ جو ایک نیکی کرے اس کے لیے دس گنا ہوگا۔ دوسری مرتبہ پڑھا' فرمایا: میں ہر ماہ کے اوّل تین روزے رکھتا ہوں۔ میں اللہ کی تخفیف میں افطار کرتا ہوں اور اللہ کی مہمان نوازی میں روزہ رکھتا ہوں۔

6621 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ أَبُو

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم

6619- قال في مجمع الزوائد جلد10صفحه147,146: ورواه أبو يعلى .

6620- وأخرجه النسائي رقم:2410 عن زكريا بن يحيى' عن عبد الأعلى' به .

6621- قال في مجمع الزوائد جلد8صفحه166: رواه أبو يعلى .

أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَضْرَمِيُّ، عَنْ عَبْدِ السَّلَامِ بْنِ عَجْلَانَ الْهُجَيْمِيِّ، حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ النَّهْدِيُّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنَا أَوَّلُ مَنْ يُفْتَحُ لَهُ بَابُ الْجَنَّةِ، إِلَّا أَنَّهُ تَأْتِي امْرَأَةٌ تُبَادِرُنِي فَأَقُولُ لَهَا: مَا لَكِ؟ وَمَا أَنْتِ؟ فَتَقُولُ: أَنَا امْرَأَةٌ قَعَدْتُ عَلَى أَيْتَامٍ لِي

نے فرمایا: میں جنت کا دروازہ کھولوں گا، سب سے پہلے۔مگر ایک عورت مجھ سے جلدی کرے گی، میں اس کو کہوں گا تجھے کیا ہے؟ تو کون؟ وہ کہے گی میں ایسی عورت ہوں بیٹھی تھی میں اپنے یتیموں پر، یعنی میرا خاوند فوت ہوگیا تھا۔

6622 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ صَفِيِّي وَخَلِيلِي أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَاحِبُ هَذِهِ الْحُجْرَةِ: مَا نُزِعَتِ الرَّحْمَةُ إِلَّا مِنْ شَقِيٍّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے چنے ہوئے میرے خلیل حضرت ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم اس حجرہ (گنبد خضرا) والی ہستی نے فرمایا: رحم کی صفت صرف بدبخت سے چھینی جاتی ہے۔

6623 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبَّاسٍ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَسَمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَنَا سَبْعَ تَمَرَاتٍ، كُنَّا سَبْعَةً وَأَعْطَانَا تَمْرَةً تَمْرَةً

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے درمیان سات کھجوریں تقسیم کیں۔ ہم سات تھے ہم کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ایک کھجور دی۔

6624 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ، حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ قَالَ: كَانَ يُخْبِرُنَا عَنْ ذَكْوَانَ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَمَّا خَلَقَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ آدَمَ مَسَحَ عَلَى ظَهْرِهِ، فَسَقَطَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کیا تو ان کی پیٹھ پر ہاتھ پھیرا تو ان کی پیٹھ سے ہر روح گر پڑی جو قیامت تک پیدا ہونے والی تھی، ان میں سے ہر ایک انسان کی دونوں آنکھوں کے درمیان نور کی

6622- أخرجه أبو داؤد جلد4صفحه441 . والترمذى جلد3صفحه122 وحسنه .

6623- سبق تخريجه راجع الفهرس .

6624- أخرجه الترمذى جلد4صفحه108 . والحاكم جلد2صفحه586 من طريق أبى نعيم، عن هشام، به .

مِنْ ظَهْرِهِ كُلُّ نَسَمَةٍ هُوَ خَالِقُهَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَجَعَلَ بَيْنَ عَيْنَيْ كُلِّ إِنْسَانٍ مِنْهُمْ وَبِيصًا مِنْ نُورٍ. ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى آدَمَ فَقَالَ: أَيْ رَبِّ مَنْ هَؤُلَاءِ؟ قَالَ: هَؤُلَاءِ ذُرِّيَّتُكَ، فَرَأَى رَجُلًا مِنْهُمْ فَأَعْجَبَهُ وَبِيصُ مَا بَيْنَ عَيْنَيْهِ، فَقَالَ: أَيْ رَبِّ مَنْ هَذَا؟ قَالَ: رَجُلٌ مِنْ ذُرِّيَّتِكَ فِي آخِرِ الْأُمَمِ يُقَالُ لَهُ دَاوُدُ قَالَ: يَا رَبِّ كَمْ جَعَلْتَ عُمْرَهُ؟ قَالَ: سِتِّينَ سَنَةً قَالَ: زِدْهُ مِنْ عُمْرِي أَرْبَعِينَ سَنَةً قَالَ: إِذًا يُكْتَبُ وَيُخْتَمُ وَلَا يُبَدَّلُ، فَلَمَّا انْقَضَى عُمْرُ آدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ جَاءَهُ مَلَكُ الْمَوْتِ فَقَالَ: أَوَلَمْ يَبْقَ مِنْ عُمْرِي أَرْبَعُونَ سَنَةً؟ قَالَ: أَوَلَمْ تُعْطِهَا ابْنَكَ دَاوُدَ؟ فَجَحَدَ فَجَحَدَتْ ذُرِّيَّتُهُ وَنَسِيَ فَنَسِيَتْ ذُرِّيَّتُهُ وَخَطِئَ فَخَطِئَتْ ذُرِّيَّتُهُ

چمک پیدا کر دی' پھر ان کو حضرت آدم علیہ السلام کے سامنے بٹھا دی۔ حضرت آدم علیہ السلام نے عرض کی: اے میرے رب! یہ کون ہیں؟ اللہ نے فرمایا: یہ تیری اولاد ہے! پس آپ نے ان میں سے ایک کو دیکھا تو اس کی آنکھوں کے درمیان کی چمک پسند آ گئی۔ آپ نے عرض کی: اے میرے رب! یہ کون ہے؟ اللہ نے فرمایا: اُمتوں کے آخر میں آپ کی اولاد کا ایک آدمی ہے' اس کا نام داؤد ہے۔ عرض کی: اے میرے رب! اس کی تُو نے عمر کتنی بنائی ہے؟ اللہ نے فرمایا: ساٹھ سال! عرض کی: میری عمر سے چالیس سال لے کر اس کی عمر میں اضافہ کر دے۔ فرمایا: پھر تو لکھ کر مہر لگائی جائے گی اور تبدیل بھی نہیں ہو گی۔ پس جب حضرت آدم علیہ السلام کی عمر مکمل ہو گئی تو موت کا فرشتہ ان کی خدمت میں حاضر ہوا' حضرت آدم علیہ السلام نے فرمایا: کیا میری عمر کے چالیس سال باقی نہیں ہیں؟ کہا: کیا آپ نے اپنے بیٹے حضرت داؤد کو نہیں دے دی تھی! پس آپ نے انکار کر دیا تو انکار کی صفت آپ کی اولاد میں منتقل ہوئی' آپ بھولے تو بھول آپ کی اولاد میں آئی اور حضرت آدم علیہ السلام سے لغزش ہوئی تو لغزش آپ کی اولاد میں منتقل ہوئی۔

6625 - حَدَّثَنَا شُجَاعُ بْنُ مَخْلَدٍ، حَدَّثَنَا مَرْوَانُ، عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ الْمَدَنِيِّ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَا يَسْأَلِ اللَّهَ يَغْضَبْ عَلَيْهِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اللہ سے مدد نہ مانگے اللہ اس سے ناراض ہوتا ہے۔

6625- أخرجه الترمذی جلد4صفحه224 من طريق أبي عاصم وحاتم بن اسماعيل' كلاهما عن أبي المليح' به .

6626 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَبِيعَةَ، عَنْ كَامِلٍ أَبِي الْعَلَاءِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عُمْرُ أُمَّتِي مَا بَيْنَ السِّتِّينَ سَنَةً إِلَى السَّبْعِينَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری امت کی عمریں ساٹھ سے ستر سال تک ہوں گی۔

6627 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ سُمَيٍّ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْعُمْرَةُ إِلَى الْعُمْرَةِ كَفَّارَةٌ لِمَا بَيْنَهُمَا ، وَالْحَجُّ الْمَبْرُورُ لَيْسَ لَهُ جَزَاءٌ إِلَّا الْجَنَّةَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک عمرہ دوسرے عمرہ تک درمیان کے گناہوں کا کفارہ ہے۔ حج مبرور کی جزاء صرف جنت ہے۔

6628 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ سُمَيٍّ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ أَقْرَبَ مَا يَكُونُ الْعَبْدُ مِنْ رَبِّهِ وَهُوَ سَاجِدٌ فَأَكْثِرُوا الدُّعَاءَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بندہ اللہ کے سب سے زیادہ قریب حالت سجدہ میں ہوتا ہے تو سجدہ کی حالت میں زیادہ دعا کیا کرو۔

6629 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ سُمَيٍّ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ فَلَهُ قِيرَاطٌ، وَمَنْ تَبِعَهَا حَتَّى يُفْرَغَ مِنْهَا فَلَهُ قِيرَاطَانِ أَصْغَرُهُمَا - أَوْ أَحَدُهُمَا -

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو انسان جنازہ پڑھ کر واپس آتا ہے اس کو ایک قیراط ثواب ہوگا۔ جو دفن کر کے واپس آئے اس کے لیے دو قیراط ثواب ہوگا، ایک قیراط احد پہاڑ کی مثل ہے۔

6626- أخرجه الترمذي جلد3صفحه264 عن ابراهيم' به .

6627- أخرجه البخاري جلد1صفحه238 . ومسلم جلد1صفحه436 من طريق مالك' عن سمي' به .

6628- أخرجه مسلم جلد1صفحه191 من طريق عمرو بن الحارث' عن عمارة' به .

6629- أخرجه أبو داؤد جلد3صفحه175 . والحميدي جلد2صفحه444 من حديث سفيان' به .

مِثْلُ أُحُدٍ

6630 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، أَخْبَرَنِي سُمَيٌّ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْحَجُّ الْمَبْرُورُ لَيْسَ لَهُ جَزَاءٌ إِلَّا الْجَنَّةَ، وَالْعُمْرَةُ إِلَى الْعُمْرَةِ - أَوِ الْعُمْرَتَانِ- تُكَفِّرُ مَا بَيْنَهُمَا .

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک عمرہ دوسرے عمرہ تک کے درمیان کے گناہوں کا کفارہ ہے۔ حج مبرور کی جزاء صرف جنت ہے۔

6631 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ سُمَيٍّ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اس جیسی حدیث نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت فرماتے ہیں۔

6632 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، وَدَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو - قَالَ أَبُو يَعْلَى: نُسْخَتُهُ مِنْ نُسْخَةِ أَبِي خَيْثَمَةَ- قَالَا: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا سُمَيٌّ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ، وَدَرَكِ الشَّقَاءِ، وَسُوءِ الْقَضَاءِ، وَشَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم پناہ مانگتے تھے سخت آزمائش سے، بدبختی سے، برے فیصلہ سے، دشمن کی گالیوں سے۔

6633 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ سُمَيٍّ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا عَطَسَ غَضَّ بِهَا صَوْتَهُ وَأَمْسَكَ عَلَى وَجْهِهِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو جب چھینک آتی تھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی آواز کو آہستہ کرتے تھے۔ اپنے چہرے پہ کوئی چیز رکھ لیتے تھے۔

6634 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ، حَدَّثَنَا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم

6630- سبق تخريجه راجع الفهرس .

6631- سبق تخريجه راجع الفهرس .

6632- أخرجه البخارى جلد2صفحه978,939 . ومسلم جلد2صفحه347 من طريق سفيان به .

6633- أخرجه أبو داؤد جلد4صفحه466 . والترمذى جلد4صفحه5 وقال: حسن صحيح .

مُحَمَّدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ، عَنْ سُمَيٍّ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ بَعْضَ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ تَفْرِيجَ الْأَيْدِي يَشُقُّ عَلَيْنَا فِي الصَّلَاةِ فَأَمَرَهُمْ أَنْ يَسْتَعِينُوا بِالرُّكَبِ

کے بعض صحابہ کرام نے حضور ﷺ سے عرض کی: یا رسول اللہ! انگلیوں کو کھول کر رکھنا نماز میں ہم پر مشکل ہے۔ آپ ﷺ نے ان کو حکم دیا کہ گھٹنوں سے مدد طلب کریں۔

6635 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي النَّضْرِ، حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ قَالَ: حَدَّثَنِي الْمُرَجَّى بْنُ رَجَاءٍ الْيَشْكُرِيُّ، حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ هِلَالٍ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: حَدَّثَنِي حَبِيبِي أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَخْرُجَ عَلَيْهِمْ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ بَيْتِي، فَيَضْرِبُهُمْ حَتَّى يَرْجِعُوا إِلَى الْحَقِّ . قَالَ: قُلْتُ: وَكَمْ يَكُونُ؟ قَالَ: خَمْسٌ، وَاثْنَانِ . قَالَ: قُلْتُ: مَا خَمْسٌ وَاثْنَانِ؟ قَالَ: لَا أَدْرِي

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت نہیں آئے گی یہاں تک کہ ان پر میرے اہل بیت میں سے ایک آدمی نکلے گا وہ ان کو مارے گا یہاں تک کہ وہ حق کی طرف لوٹ آئیں گے۔ میں نے عرض کی: کتنے ہوں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: باون (۵۲)، میں نے عرض کی: باون (۵۲) کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اندازے سے باہر۔

6636 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ، كَانَ فِي سَفَرٍ فَلَمَّا نَزَلُوا وُضِعَتِ السُّفْرَةُ، فَقَعَدُوا إِلَيْهِ، وَذَكَرَ الْحَدِيثَ

حضرت ابوعثمان سے روایت ہے کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ایک سفر میں تھے' جب لوگ نیچے اترتے تو دسترخوان رکھا گیا' وہ سب اس پر بیٹھ گئے۔ پھر حدیث ذکر کی۔

6637 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ حُمَيْدٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِرَجُلٍ يَسُوقُ بَدَنَةً قَالَ: ارْكَبْهَا .

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ایک آدمی کے پاس سے گزرے۔ وہ اپنے اونٹ کو ہانک رہا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس پر سوار ہو جاؤ، اس نے عرض کی: یہ قربانی کا جانور ہے۔ آپ ﷺ نے

6635- قال في مجمع الزوائد جلد7صفحه315: رواه أبو يعلى وفيه المرجى بن رجاء .

6636- سبق تخريجه راجع الفهرس .

6637- أخرجه البخاري جلد1صفحه230 عن محمد' عن عبد الأعلى' عن معمر .

قَالَ: إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ: ارْكَبْهَا . قَالَ: فَلَقَدْ رَأَيْتُهُ يُسَايِرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي عُنُقِهَا نَعْلٌ

فرمایا: اس پر سوار ہو جاؤ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اسے دیکھا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو لے کر چل رہا تھا اور اس کی گردن میں نعل تھا۔

6638 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ قَالَ: حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ يَعْنِي، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ أَبَانَ قَالَ: حَدَّثَنِي عِكْرِمَةُ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَهُوَ يُذْكَرُ السَّاعَةَ الَّتِي فِي الْجُمُعَةِ، فَرَأَيْتُهُ يَقْبِضُ أَصَابِعَهُ وَيُقَلِّلُهَا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو میں نے دیکھا منبر پر جلوہ افروز ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس گھڑی کا ذکر کر رہے تھے جو جمعہ کے دن ہوتی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی انگلیوں کو اکٹھا کیا اور اس کے کم ہونے پر اشارہ کیا۔

6639 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ، عَنْ أُمَيَّةَ بْنِ شِبْلٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ أَبَانَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْكِي عَنْ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَى الْمِنْبَرِ قَالَ: وَقَعَ فِي نَفْسِهِ: هَلْ يَنَامُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ؟ فَأَرْسَلَ اللّٰهُ إِلَيْهِ مَلَكًا فَأَرَّقَهُ ثَلَاثًا، ثُمَّ أَعْطَاهُ قَارُورَتَيْنِ فِي كُلِّ يَدٍ قَارُورَةٌ، وَأَمَرَهُ أَنْ يَحْتَفِظَ بِهَا، قَالَ: يَكَادُ يَنَامُ وَتَكَادُ يَدَاهُ تَلْتَقِيَانِ، ثُمَّ يَسْتَيْقِظُ فَيَحْبِسُ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَى حَتَّى نَامَ نَوْمَةً فَاصْطَفَقَتْ يَدَاهُ فَانْكَسَرَتِ الْقَارُورَتَانِ قَالَ: ضَرَبَ اللّٰهُ لَهُ مَثَلًا أَنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَوْ كَانَ يَنَامُ لَمْ تَسْتَمْسِكِ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے منبر پر سنا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم موسیٰ علیہ السلام کی حکایت بیان کر رہے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دل میں یہ بات آئی کیا اللہ عزوجل سوتا ہے؟ اللہ تعالیٰ نے ان کی طرف فرشتے کو بھیجا۔ اس نے آپ کو تین دن بیدار رکھا' پھر دو شیشے کی بوتلیں دیں' ہر ہاتھ میں ایک ایک بوتل دی اور حکم ہوا کہ ان دونوں کی حفاظت کر۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام سونے لگے قریب تھا کہ آپ علیہ السلام کے دونوں ہاتھ باہم مل جاتے، پھر آپ جاگے تو ان میں سے ایک' دوسرے پر رُک گئی یہاں تک کہ تھوڑی دیر سو گئے۔ آپ علیہ السلام کے دونوں ہاتھوں نے حرکت کی تو وہ دونوں ٹوٹ گئیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل نے مثال دی ان کو کہ اگر (میں) سو جاتا تو آسمان و زمین نہ رکتے۔

6638- وروى البخاري جلد **1** صفحه **128** .

6639- قال في مجمع الزوائد جلد **1** صفحه **83**: ورواه أبو يعلى .

6640 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدٍ هُوَ ابْنُ شَبِيبٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي وَحْشِيَّةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْ كَانَ فِي هَذَا الْمَسْجِدِ مِائَةٌ أَوْ يَزِيدُونَ، وَفِيهِ رَجُلٌ مِنَ النَّارِ فَتَنَفَّسَ فَأَصَابَ نَفَسُهُ لَاحْتَرَقَ الْمَسْجِدُ وَمَنْ فِيهِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر اس مسجد میں ایک سو یا زیادہ ہوں ان میں سے ایک آدمی جہنمی ہو۔ وہ سانس لے، اس کے سانس لینے سے مسجد اور جو مسجد میں موجود ہو سارے جل جائیں۔

6641 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ سَيْحَانَ، حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ مَيْمُونٍ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ الرَّبَذِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: خَرَجْتُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَدُهُ فِي يَدِي، فَأَتَى عَلَى رَجُلٍ رَثِّ الْهَيْئَةِ قَالَ: يَا فُلَانُ مَا بَلَغَ بِكَ مَا أَرَى. قَالَ: السَّقَمُ وَالضُّرُّ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: أَلَا أُعَلِّمُكَ كَلِمَاتٍ يُذْهِبُ اللَّهُ عَنْكَ السَّقَمَ وَالضُّرَّ. قَالَ: لَا. مَا يَسُرُّنِي بِهَا أَنِّي شَهِدْتُ مَعَكَ بَدْرًا وَأُحُدًا قَالَ: فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ: وَهَلْ يُدْرِكُ أَهْلُ بَدْرٍ وَأَهْلُ أُحُدٍ مَا يُدْرِكُ الْفَقِيرُ الْقَانِعُ. قَالَ: فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَا فَعَلِّمْنِي قَالَ: قُلْ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ، تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ، وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نکلے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہاتھ میرے ہاتھ میں تھا۔ ایک آدمی کے پاس آئے اس کی ظاہری حالت انتہائی خراب تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: فلاں کے باپ! تجھے کیا پہنچا ہے جو تمہاری حالت میں دیکھ رہا ہوں؟ اس نے عرض کی: بیماری اور تکلیف، یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تم کو ایسے کلمات نہ سکھاؤ جس کے ذریعے اللہ عزوجل تجھے بیماری اور تکلیف سے نجات دے؟ اس نے عرض کی: نہیں! مجھے پسند نہیں کہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بدر و اُحد میں شریک ہوں۔ پس حضور صلی اللہ علیہ وسلم مسکرائے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا اہل بدر اور اہل احد وہ چیز پا سکتے ہیں جو ایک قناعت کرنے والا فقیر پا سکتا ہے؟ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں موجود ہوں آپ مجھے سکھائیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابو ہریرہ! تو پڑھ: [illegible]

6640- قال في مجمع الزوائد جلد10صفحه391: ورواه أبو يعلى .

6641- ذكره ابن كثير في التفسير جلد3صفحه70 . وابن السني: 146 من مسند أبي يعلى .

مِنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيرًا . قَالَ: فَأَتَى عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ حَسُنَتْ حَالِي، فَقَالَ: مَهْيَمْ؟ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَمْ أَزَلْ أَقُولُ الْكَلِمَاتِ الَّتِي عَلَّمْتَنِي

عَلَى الْحَيِّ الَّذِیْ الٰی آخرہٖ''۔حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میرے پاس حضور صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے میری حالت اچھی تھی۔ مجھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیسے ٹھیک ہوئے ہو؟ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں ہمیشہ یہ کلمات کہتا ہوں جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے سکھائے تھے۔

6642 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ زِيَادٍ الْحَارِثِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ لَهُ رَجُلٌ: أَنْتَ الَّذِي تَنْهَى عَنْ صَوْمِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ؟ قَالَ: لَا وَرَبِّ هَذِهِ الْبَنِيَّةِ - أَوْ هَذِهِ الْحُرْمَةِ - مَا أَنَا نَهَيْتُ عَنْهُ نَهَى عَنْهُ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے کہا: آپ جمعہ کے دن روزہ رکھنے سے منع کرتے ہیں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے کہا: نہیں! میں اس سے نہیں منع کرتا ہوں اس سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ہے۔

6643 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ مُوسَى بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: نِسَاءُ قُرَيْشٍ خَيْرُ نِسَاءٍ رَكِبْنَ الْإِبِلَ، أَحْنَاهُ عَلَى وَلَدٍ فِي صِغَرِهِ، وَأَرْعَاهُ عَلَى زَوْجٍ فِي ذَاتِ يَدِهِ . قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: نَقُولُ: قَدْ عَلِمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ ابْنَةَ عِمْرَانَ لَمْ تَرْكَبِ الْإِبِلَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قریش کی عورتیں بہترین ہیں، اونٹوں پر سوار ہوتی ہیں، چھوٹے بچوں سے پیار کرتی ہیں' اپنے شوہر کے گھر کا خیال رکھتی ہیں۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم کہتے ہیں کہ بے شک حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو علم تھا کہ بنت عمران اونٹ پر سوار نہیں ہوئیں۔

6644 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ: سَمِعْتُ سُفْيَانَ يَقُولُ: حدثنا إسماعيل عن قيس

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی قسم! تم میں سے کوئی رسی پکڑے اپنی

6642- أخرجه ابن أبي شيبة جلد3صفحه45 . ورواه أحمد جلد2صفحه458 عن حجاج، عن شريك به .

6643- ورواه البخاري ومسلم جلد2صفحه308,307 من طرق عن أبي هريرة راجع سلسلة الصحيحة رقم: 1052 .

6644- أخرجه الحميدي جلد2صفحه456 عن سفيان به . ورواه مسلم جلد1صفحه333 من طريق يحيىٰ .

قال سمعت أبا هريرة يقول سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: وَاللّٰهِ لَأَنْ يَأْخُذَ أَحَدُكُمْ حَبْلًا فَيَحْتَطِبَ وَيَحْمِلَهُ عَلَى ظَهْرِهِ فَيَأْكُلَ وَيَتَصَدَّقَ، خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَأْتِيَ رَجُلًا قَدْ أَغْنَاهُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهِ يَسْأَلُهُ أَعْطَاهُ أَوْ مَنَعَهُ

پیٹھ پر لکڑیاں اٹھائے وہ خود بھی کھائے اور صدقہ کرے۔ اس کے لیے بہتر ہے کہ وہ کسی آدمی کے پاس آئے، جس کو اللہ نے اپنے فضل سے غنی کیا ہے اس سے سوال کرے وہ اس کو دے یا نہ دے۔

6645 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

6646 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ، حَدَّثَنَا حَاتِمٌ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَمِّهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ذَرُونِي مَا تَرَكْتُكُمْ، وَلَا تَسْأَلُونِي عَنْ شَيْءٍ فَإِنَّمَا أَهْلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ كَثْرَةُ سُؤَالِهِمْ وَاخْتِلَافُهُمْ عَلَى أَنْبِيَائِهِمْ، فَمَا نَهَيْتُكُمْ عَنْهُ فَاجْتَنِبُوهُ، وَمَا أَمَرْتُكُمْ بِهِ فَاتَّبِعُوا مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے چھوڑ رکھو جب تک میں تم کو چھوڑے رکھوں۔ مجھ سے کسی شے کا سوال نہ کرو تم سے پہلے لوگ اسی لیے ہلاک ہوئے تھے کثرت سوال کی وجہ سے اپنے انبیاء علیہم السلام سے اختلاف کرنے کی وجہ سے جس سے تم کو منع کروں اس سے بچو۔ جس کا حکم دوں اس کو کرو، جتنی تم میں طاقت ہو۔

6647 - وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَتَنَفَّسْ أَحَدُكُمْ فِي الْإِنَاءِ إِذَا كَانَ شَرِبَ مِنْهُ، وَلَكِنْ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَشْرَبَ مِنْهُ، فَلْيُؤَخِّرْ عَنْهُ، ثُمَّ لِيَتَنَفَّسْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی بھی برتن میں سانس نہ لے جب اس سے پیے، لیکن جب ارادہ ہو اس سے پینے کا اس کو منہ سے ہٹائے پھر باہر سانس لے۔

6648 - وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: طُهُورُ إِنَاءِ أَحَدِكُمْ إِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ أَنْ يَغْسِلَهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کتے کا لعاب جس برتن کو لگے اس کو سات مرتبہ دھویا جائے۔

6645- أخرجه الحميدي جلد2صفحه456 . وأحمد جلد2صفحه243 عن سفيان به .

6648- ورواه البخاري جلد1صفحه29 . ومسلم جلد1صفحه137 من طريق الأعرج' عن أبي هريرة .

6649 - حَدَّثَنَا كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْعُمَرِيُّ، عَنْ سُهَيْلٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا تَثَاءَبَ أَحَدُكُمْ فَلْيَضَعْ يَدَهُ عَلَى فِيهِ، لَا يَدْخُلُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو جمائی آئے تو اسے چاہیے کہ اپنا ہاتھ اپنے منہ پر رکھ لے تا کہ کوئی چیز داخل نہ ہو۔

6650 - حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ، حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَقْتَرِبَ الزَّمَانُ، وَتَكُونَ السَّنَةُ كَالشَّهْرِ، وَالشَّهْرُ كَالْجُمُعَةِ، وَالْجُمُعَةُ كَالْيَوْمِ، وَالْيَوْمُ كَاحْتِرَاقِ الْخُوصَةِ يَعْنِي السَّعَفَةَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت نہیں آئے گی یہاں تک کہ زمانہ قریب ہو جائے گا، سال مہینہ کی طرح، مہینہ جمعہ کی طرح گزرے گا، دن صرف پتے (یعنی معمولی چیز) جلانے کی طرح۔

6651 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ حَمْزَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَجْعَلُنَّ قَبْرِي وَثَنًا، لَعَنَ اللّٰهُ قَوْمًا اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری قبر کو بت نہ بناؤ! اللہ کی لعنت ہو اس قوم پر جنہوں نے انبیاء علیہم السلام کی قبروں کو مسجد بنالیا۔

6652 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَعْطُوا الْأَجِيرَ أَجْرَهُ قَبْلَ أَنْ يَجِفَّ رَشْحُهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مزدور کو مزدوری دے دو، اس کا پسینہ سوکھنے سے پہلے۔

6653 - حَدَّثَنَا الصَّلْتُ بْنُ مَسْعُودٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

6649- وأصله عن البخاری جلد1صفحه464، جلد2صفحه919 من طريق المقبری، عن أبی هريرة .

6650- قال فی مجمع الزوائد جلد7صفحه331: رواه أبو يعلى ورجاله رجال الصحيح .

6651- أخرجه أحمد جلد2صفحه246 . والحميدی جلد2صفحه445 عن سفيان به .

6652- قال فی مجمع الزوائد جلد4صفحه97: رواه أبو يعلى .

الْجَحْدَرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنِ مُحَمَّدٍ، أَخْبَرَنِي رَبِيعَةُ، عَنْ سُهَيْلٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ

نے فرمایا: ایک قسم اور ایک گواہ کے ساتھ فیصلہ کیا۔

6654 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَرْعَرَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ سُهَيْلٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تُفْتَحُ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ كُلَّ اثْنَيْنِ وَخَمِيسٍ - قَالَ سُهَيْلٌ فِي حَدِيثِهِ - فَيُغْفَرُ لِكُلِّ عَبْدٍ لَا يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا إِلَّا الْمُتَشَاحِنَيْنِ، يَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لِمَلَائِكَتِهِ: دَعُوهُمَا حَتَّى يَصْطَلِحَا قَالَ مَعْمَرٌ: وَقَالَ غَيْرُ سُهَيْلٍ: وَتُعْرَضُ الْأَعْمَالُ فِي كُلِّ اثْنَيْنِ وَخَمِيسٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت کے دروازے ہر پیر و جمعرات کو کھولے جاتے ہیں ہر بندہ کو بخش دیا جاتا ہے۔ سوائے مشرک اور جو دو آپس میں لڑے ہوئے ہوں۔ اللہ عزوجل فرماتا ہے فرشتوں سے ان دونوں کو چھوڑ دو یہاں تک کہ صلح کریں۔

6655 - وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ إِذَا أَحَبَّ عَبْدًا قَالَ: يَا جِبْرِيلُ إِنِّي أُحِبُّ فُلَانًا فَأَحِبَّهُ قَالَ: فَيَقُولُ جِبْرِيلُ لِأَهْلِ السَّمَاءِ: إِنَّ رَبَّكُمْ يُحِبُّ فُلَانًا فَأَحِبُّوهُ، فَيُحِبُّهُ أَهْلُ السَّمَاءِ ، قَالَ: وَيُوضَعُ لَهُ الْقَبُولُ فِي الْأَرْضِ قَالَ: وَإِذَا أَبْغَضَ، فَمِثْلُ ذَلِكَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل جب کسی بندہ سے محبت کرتا ہے جبرائیل علیہ السلام سے کہتا ہے کہ میں فلاں بندے سے محبت کرتا ہوں تو بھی اس سے محبت کر۔ جبرائیل علیہ السلام آسمان والوں کو کہتے ہیں کہ تمہارا رب فلاں سے محبت کرتا ہے تم بھی اس سے محبت کرو۔ آسمان والے بھی اس سے محبت کرتے ہیں۔ اس کی قبولیت زمین والوں میں رکھی جاتی ہے جب اللہ کسی بندہ سے ناراض ہوتا ہے اس کی مثال اسی طرح ہے۔

6654- أخرجه مسلم جلد2صفحه317 من طريق مالك' عن سهيل' به .

6655- أخرجه البخاری جلد2صفحه1115 من طريق عبد الله بن دينار' عن أبي صالح' عن أبي هريرة .

6656 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ حَصِينٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْعَلَاءِ، عَنْ سُهَيْلٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَرَادَ أَحَدُكُمْ سَفَرًا فَلْيُسَلِّمْ عَلَى إِخْوَانِهِ، فَإِنَّهُمْ يَزِيدُونَهُ بِدُعَائِهِمْ إِلَى دُعَائِهِ خَيْرًا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی سفر کا ارادہ کرے وہ اپنے بھائی کو سلام کرے۔ وہ اس کے لیے دعا خیر میں مزید اضافہ کرے۔

6657 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نَافِعٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الَّذِي يَعْمَلُ عَمَلَ قَوْمِ لُوطٍ فَارْجُمُوا الْأَعْلَى وَالْأَسْفَلَ، ارْجُمُوهُمَا جَمِيعًا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو آدمی قوم لوط والا کام کرتا ہے۔ اس کو رجم کرو اعلیٰ و اسفل کو دونوں کو اکٹھے رجم کرو۔

6658 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ سُهَيْلٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَدَ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِهِ، ثُمَّ إِنَّهُ لَقِيَهُ فَقَالَ: مَا لِي لَمْ أَرَكَ؟ قَالَ: مَا بِتُّ الْبَارِحَةَ، لَدَغَتْنِي عَقْرَبٌ، قَالَ: أَمَا إِنَّكَ لَوْ قُلْتَ حِينَ أَمْسَيْتَ: أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ، لَمْ تَضُرَّكَ، قَالَ عُبَيْدُ اللهِ: وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا قَالَ فِي الْحَدِيثِ يَرْفَعُهُ: فَمَنْ قَالَهَا حِينَ يُمْسِي وَحِينَ يُصْبِحُ لَمْ تَضُرَّهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے اپنے صحابہ کرام میں سے کسی کو نہ پایا۔ پھر اس سے ملاقات ہوئی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے آپ کو دیکھا نہیں۔ اس نے عرض کی: کل رات مجھے بچھو نے کاٹ ڈالا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تو یہ کہہ لیتا جب شام ہوئی تھی: ''اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ الٰی آخرہ'' تو تجھے نقصان نہ دیتا۔ حضرت عبیداللہ فرماتے ہیں: میں مرفوعاً یہ حدیث جانتا ہوں کہ آپ نے فرمایا: جس نے یہ کلمات صبح و شام کے وقت پڑھے اس کو کوئی شی نقصان نہیں دے گی۔

6659 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ سُهَيْلٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! کیا ہم قیامت کے دن

6656- قال فی مجمع الزوائد جلد3صفحه210، جلد5صفحه256: روه الطبرانی فی الأوسط .

6659- أخرجه الحميدی جلد2صفحه496 عن سفيان به مطولًا .

أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هَلْ نَرَى رَبَّنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ؟ قَالَ: فَقَالَ: هَلْ تُضَارُّونَ فِي الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ لَيْسَ دُونَهُ سَحَابٌ؟ . قَالُوا: لَا . قَالَ: فَهَلْ تُضَارُّونَ فِي الشَّمْسِ فِي الظَّهِيرَةِ لَيْسَ دُونَهَا سَحَابٌ؟ . قَالُوا: لَا . قَالَ: وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَتَرَوُنَّهُ كَمَا تَرَوْنَهُمَا الْحَدِيثَ

اپنے رب کو دیکھیں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم کوئی نقصان پاتے ہو جب تم چودھویں کی رات میں چاند کو دیکھتے ہو جبکہ اس کے سامنے بادل بھی نہ ہو؟ عرض کی: جی نہیں! پس آپ نے فرمایا: کیا عین ظہر کے وقت سورج دیکھنے میں کوئی مشکل دیکھتے ہو جبکہ اس کے سامنے بادل نہ ہوں؟ عرض کی: نہیں! آپ ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے! تم اپنے رب کو دیکھو گے جیسے ان دونوں کو دیکھتے ہو۔

6660 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ سُهَيْلٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صِنْفَانِ مِنْ أُمَّتِي لَمْ أَرَهُمَا بَعْدُ: نِسَاءٌ كَاسِيَاتٌ عَارِيَاتٌ، مَائِلَاتٌ مُمِيلَاتٌ عَلَى رُءُوسِهِنَّ أَمْثَالُ أَسْنِمَةِ الْبُخْتِ الْمَائِلَةِ، لَا يَدْخُلْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يَجِدْنَ رِيحَهَا، وَرِجَالٌ بِأَيْدِيهِمْ أَسْيَاطٌ كَأَذْنَابِ الْبَقَرِ، يَضْرِبُونَ بِهَا النَّاسَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: میری اُمت میں سے دو جنسیں ایسی ہیں جن کو میں نے اس کے بعد نہ دیکھا' وہ عورتیں جو بظاہر کپڑے پہننے والیاں لیکن حقیقت میں برہنہ ہیں' جھکنے والی اور مائل ہونے والیاں ہیں' ان کے سروں پر۔ وہ جنت میں داخل نہیں ہوگی اور نہ ہی اُس کی خوشبو بھی پائیں گے اور مردوں کے ہاتھوں میں گائے کے بالوں کی طرح' جن کے ساتھ لوگ مارتے ہیں۔

6661 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ الْعَلَاءِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، وَسُهَيْلٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَفْتَحُ أَحَدُكُمْ عَلَى نَفْسِهِ بَابَ مَسْأَلَةٍ إِلَّا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْهِ بَابَ فَقْرٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو آدمی اپنے اوپر مانگنے کا دروازہ کھولتا ہے تو اللہ عزوجل بھی اس پر محتاجی کا دروازہ کھولتا ہے۔

6660- أخرجه أحمد جلد2صفحه356,355 عن أسود' عن شريك به' وشريك صدوق يخطئ كثيرًا .

6661- قال فی مجمع الزوائد جلد3صفحه95: رواه أبو يعلى من رواية محمد بن عبد الرحمٰن .

مُسْنَدُ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

مسندِ حضرت عباس بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ

6662 - أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنَّى الْمَوْصِلِيُّ فِي شَهْرِ رَبِيعِ الْآخِرِ مِنْ سَنَةِ سِتٍّ وَثَلَاثِ مِائَةٍ، حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنِ مُحَمَّدٍ، وَابْنُ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: ذَاقَ طَعْمَ الْإِيمَانِ مَنْ رَضِيَ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا

حضرت عباس بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایمان کا ذائقہ اس نے چکھ لیا جو اللہ کے رب ہونے اور اسلام کے دین ہونے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نبی ہونے پر راضی ہوا۔

6663 - حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ الدَّرَاوَرْدِيِّ، وَابْنُ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا سَجَدَ الْعَبْدُ، سَجَدَ مَعَهُ سَبْعَةُ آرَابٍ: وَجْهُهُ، وَكَفَّاهُ، وَرُكْبَتَاهُ، وَقَدَمَاهُ

حضرت عباس بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب بندہ سجدہ کرتا ہے اس کے سات اعضاء سجدہ کرتے ہیں: اس کا چہرہ، اس کی دونوں ہتھیلیاں، اس کے دونوں گھٹنے، اس کے دونوں پاؤں۔

6664 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ،

حضرت عباس بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

6662- أخرجه أحمد جلد1صفحه208 رقم الحديث: 1778 .

6663- أخرجه النسائي جلد2صفحه208 وفي الكبرىٰ رقم الحديث: 594 .

6664- أخرجه الحميدي رقم الحديث: 460 . ومسلم جلد1صفحه135 قال: حدثنا ابن أبي عمر .

حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ الْعَبَّاسِ، أَنَّهُ قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَمُّكَ أَبُو طَالِبٍ كَانَ يَحُوطُكَ، وَيَفْعَلُ بِكَ قَالَ: فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّهُ لَفِي ضَحْضَاحٍ مِنَ النَّارِ، وَلَوْلَا أَنَا لَكَانَ فِي الدَّرْكِ الْأَسْفَلِ

حضور ﷺ سے عرض کی آپ ﷺ کا چچا جناب ابوطالب آپ ﷺ کا بہت خیال رکھتے تھے اور آپ ﷺ نے اُن کے لیے کیا کیا؟ حضور ﷺ نے فرمایا: وہ جہنم کے اوپر والے حصہ میں ہیں اگر میں ان کے لیے نہ ہوتا وہ جہنم کے نچلے طبقہ میں ہوتے۔

6665 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ: قَالَ الْعَبَّاسُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَبَا طَالِبٍ كَانَ يَحُوطُكَ وَيَمْنَعُكَ، فَهَلْ نَفَعْتَهُ بِشَيْءٍ؟ قَالَ: فَقَالَ: وَجَدْتُهُ فِي الْغَمَرَاتِ مِنَ النَّارِ، فَأَخْرَجْتُهُ إِلَى الضَّحْضَاحِ

حضرت عبداللہ بن حارث فرماتے ہیں: حضرت عباس بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ سے عرض کی: آپ کے چچا حضرت ابو طالب آپ کا بہت خیال رکھتے تھے اور آپ ﷺ نے اُن کے لیے کیا کیا؟ حضور ﷺ نے فرمایا: میں نے ان کو جہنم کی گہرائیوں یا سختیوں میں پایا' پس میں ان کو نکال کر جہنم کے اوپر والے حصہ میں لایا۔

6666 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ: قَالَ الْعَبَّاسُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، عَلِّمْنِي شَيْئًا أَسْأَلُهُ رَبِّي قَالَ: سَلْ رَبَّكَ الْعَافِيَةَ . قَالَ: ثُمَّ لَبِثَ مَا شَاءَ اللَّهُ، ثُمَّ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، عَلِّمْنِي شَيْئًا أَسْأَلُهُ رَبِّي . قَالَ: سَلْ رَبَّكَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

حضرت عباس بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے کوئی چیز سکھائیں کہ میں اپنے رب سے سوال کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اپنے رب سے اپنے لیے عافیت مانگ۔ پھر کچھ دیر ٹھہرے جتنا اللہ نے چاہا۔ پھر عرض کی: یا رسول اللہ! مجھے کوئی چیز ہی سکھائیں کہ میں اپنے رب سے سوال کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اپنے رب سے دنیا و آخرت کی عافیت مانگو۔

6667 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ يَزِيدَ، عَنْ

حضرت عباس بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ، حضور ﷺ سے اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

6665- الحديث سبق برقم: 6664 فراجعه .

6666- أخرجه الحميدي رقم الحديث: 461 قال: حدثنا سفيان .

6667- الحديث سبق برقم: 6666 فراجعه .

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ الْعَبَّاسِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

6668 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ ابْنِ الْهَادِ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَظْهَرُ الدِّينُ، حَتَّى يُجَاوِزَ الْبِحَارَ، وَتُخَاضُ الْبِحَارُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، ثُمَّ يَأْتِي مِنْ بَعْدِكُمْ أَقْوَامٌ يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ . يَقُولُونَ: قَدْ قَرَأْنَا الْقُرْآنَ مَنْ أَقْرَأُ مِنَّا؟ وَمَنْ أَفْقَهُ مِنَّا؟ أَوْ مَنْ أَعْلَمُ مِنَّا؟ ثُمَّ الْتَفَتَ إِلَى أَصْحَابِهِ فَقَالَ: هَلْ فِي أُولَئِكَ مِنْ خَيْرٍ؟ قَالُوا: لَا . قَالَ: أُولَئِكَ مِنْكُمْ مِنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ، وَأُولَئِكَ هُمْ وَقُودُ النَّارِ

حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دین غالب ہو گا یہاں تک کہ سمندروں سے پار چلا جائے گا اور سمندروں میں اللہ کی راہ میں گھس جائیں گے۔ پھر تمہارے بعد ایسے لوگ آئیں گے جو قرآن پڑھیں گے، وہ کہیں گے بے شک ہم نے قرآن پڑھا۔ ہم سے زیادہ قاری کون ہے؟ ہم سے زیادہ فقیہ کون ہے؟ ہم سے زیادہ عالم کون ہے؟ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے صحابہ کی طرف متوجہ ہوئے، فرمایا: کیا ان میں خیر ہوگی؟ انہوں نے عرض کی نہیں۔ فرمایا: یہی لوگ اس امت سے ہوں گے وہ جہنم کا ایندھن ہوں گے۔

6669 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ، عَنِ ابْنِ كُرَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كُنْتُ أَقُودُ ابْنَ عَبَّاسٍ فِي زُقَاقِ أَبِي لَهَبٍ فَقَالَ: يَا كُرَيْبُ، بَلِّغْنَا مَكَانَ كَذَا وَكَذَا؟ قَالَ: أَنْتَ عِنْدَهُ الْآنَ، فَقَالَ: حَدَّثَنِي الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالَ: بَيْنَا أَنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا الْمَوْضِعِ إِذَا أَقْبَلَ رَجُلٌ يَتَبَخْتَرُ بَيْنَ بُرْدَيْهِ وَيَنْظُرُ إِلَى عِطْفَيْهِ قَدْ أَعْجَبَتْهُ نَفْسُهُ، إِذْ خَسَفَ اللّٰهُ بِهِ الْأَرْضَ فِي هَذَا الْمَوْطِنِ، فَهُوَ يَتَجَلْجَلُ فِيهَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

حضرت ابن کریب اپنے والد گرامی سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی سواری کی لگام پکڑ کر ابولہب کی گلیوں میں جا رہے تھے' تو آپ نے فرمایا: اے کریب! ہمیں فلاں فلاں جگہ پہنچا دو! عرض کی: اب آپ اسی کے پاس ہیں۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اسی دوران کہ میں اس جگہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا' جب ایک آدمی آگے سے آیا جو دو چادروں میں اترا رہا تھا' اس کے نفس نے اسے تکبر کا شکار کر دیا تھا' اچانک اللہ تعالیٰ نے اس کو زمین میں اسی جگہ دھنسا دیا' پس وہ اس میں قیامت تک دھنستا

6669- الحديث في المقصد العلى برقم: **1565** .

جائے گا۔

6670 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ، حَدَّثَنَا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنِ ابْنِ صُهْبَانَ، عَنِ الْعَبَّاسِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا قَوَدَ فِي الْمَأْمُومَةِ وَلَا الْجَائِفَةِ يَعْنِي: وَلَا الْمُنَقِّلَةِ

حضرت عباس بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قصاص نہیں ہے جو زخم سر کے آخر تک پہنچا۔ نہ اس زخم میں جو پیٹ تک پہنچا، نہ اس زخم میں چھوٹی ہڈی تک پہنچا، صرف دیت ہے۔

6671 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَيَّانَ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ تَمَّامٍ، عَنْ جَدِّهِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْوَسْمِ فِي الْوَجْهِ فَقَالَ الْعَبَّاسُ: لَا أَسِمُ إِلَّا فِي الْجَاعِرَتَيْنِ

حضرت عباس بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا چہرے پر داغنے سے۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں صرف دُم کے لیے دائیں بائیں داغتا ہوں (اونٹ کو)۔

6672 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَبُو عَمْرٍو، حَدَّثَنَا عَفِيفُ بْنُ سَالِمٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ ابْنِ صُهْبَانَ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَيْسَ فِي الْجَائِفَةِ وَلَا الْمُنَقِّلَةِ وَلَا الْمَأْمُومَةِ قَوَدٌ، إِنَّمَا فِيهِنَّ الْعَقْلُ

حضرت عباس بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قصاص نہیں ہے جو زخم سر کے آخر تک پہنچا۔ نہ اس زخم میں جو پیٹ تک پہنچا، نہ اس زخم میں چھوٹی ہڈی تک پہنچا، صرف دیت ہے۔

6673 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الرُّومِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي جَابِرُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ هَارُونَ بْنِ أَبِي

حضرت عباس بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے ایک درخت کے نیچے۔ ہوا چلنے لگی جو اس کے اوپر پتے تھے وہ گرنے

6670- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: **2637** قال: حدثنا أبو كُريب .

6671- الحديث في المقصد العلي برقم: **1106** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**8**صفحه**109** .

6672- الحديث سبق برقم: **6670** فراجعه .

6673- الحديث في المقصد العلي برقم: **1731** وأورده ابن حجر في المطالب العالية برقم: **3307** .

الْجَوْزَاءِ، عَنِ الْعَبَّاسِ قَالَ: كُنَّا جُلُوسًا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحْتَ شَجَرَةٍ، فَهَاجَتِ الرِّيحُ، فَوَقَعَ مَا كَانَ فِيهَا مِنْ وَرَقٍ نَخِرٍ، وَبَقِيَ فِيهَا مَا كَانَ مِنْ وَرَقٍ أَخْضَرَ. فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مَثَلُ هَذِهِ الشَّجَرَةِ؟ . قَالَ الْقَوْمُ: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ. قَالَ: مَثَلُهَا مَثَلُ الْمُؤْمِنِ، إِذَا اقْشَعَرَّ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ وَقَعَتْ عَنْهُ ذُنُوبُهُ وَبَقِيَتْ لَهُ حَسَنَاتُهُ

لگے اور صرف سبز پتے باقی رہ گئے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اس درخت کی مثال کیا ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: اللہ اور اس کے رسول ﷺ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: مومن کی مثال ہے، جب اللہ کے خوف سے اس کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں اس پر گناہ گر جاتے ہیں باقی نیکیاں اس کیلئے رہ جاتی ہیں۔

6674 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنِ ابْنِ أَبِي السَّفَرِ، عَنِ ابْنِ شُرَحْبِيلَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الْعَبَّاسِ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ نِسَاؤُهُ فَاسْتَتَرْنَ مِنِّي إِلَّا مَيْمُونَةَ، فَدُقَّ لَهُ سَعْطَةٌ فَلُدَّ، فَقَالَ: لَا يَبْقَيَنَّ فِي الْبَيْتِ أَحَدٌ إِلَّا لُدَّ إِلَّا الْعَبَّاسَ، فَإِنَّهُ لَمْ تُصِبْهُ يَمِينِي . ثُمَّ قَالَ: مُرُوا أَبَا بَكْرٍ يُصَلِّي بِالنَّاسِ . فَقَالَتْ عَائِشَةُ لِحَفْصَةَ: قُولِي لَهُ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ إِذَا قَامَ ذَلِكَ الْمَقَامَ بَكَى. فَقَالَتْ لَهُ، فَقَالَ: مُرُوا أَبَا بَكْرٍ يُصَلِّي بِالنَّاسِ . فَصَلَّى أَبُو بَكْرٍ، ثُمَّ وَجَدَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خِفَّةً فَخَرَجَ، فَلَمَّا رَآهُ أَبُو بَكْرٍ تَأَخَّرَ، فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ بِيَدِهِ: أَيْ مَكَانَكَ. فَجَاءَ فَجَلَسَ إِلَى جَنْبِهِ، فَقَرَأَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ حَيْثُ انْتَهَى أَبُو بَكْرٍ

حضرت عباس بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا، آپ ﷺ کے پاس آپ کی ازواجِ مطہرات تھیں، انہوں نے مجھ سے پردہ کیا مگر حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا نے نہیں کیا۔ مگر آپ ﷺ کو قطرہ ٹپکایا' پس دوائی دی' آپ ﷺ نے فرمایا: میرے پاس صرف دوائی اور عباس رضی اللہ عنہ ہوں کیونکہ ان کو میری قسم نہیں پہنچی۔ پھر فرمایا: ابوبکر رضی اللہ عنہ کو حکم دو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے کہا، آپ رضی اللہ عنہا کہیں کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ جب آپ ﷺ کی جگہ کھڑے ہوں گے تو وہ رونے لگیں گے۔ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی تو آپ ﷺ نے فرمایا: ابوبکر کو حکم دو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھانی شروع کی پھر حضور ﷺ کو افاقہ ہوا۔ آپ ﷺ نکلے۔ جب حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے دیکھا وہ پیچھے ہٹنے لگے، آپ ﷺ نے ان کو ہاتھ سے اشارہ کیا

6674- الحديث في المقصد العلى برقم: 456 .

کہ اپنی جگہ ٹھہرے رہیں۔ آپ ﷺ تشریف لائے۔ حضور ﷺ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پہلو میں بیٹھ گئے۔ حضور ﷺ نے وہاں سے پڑھنا شروع کیا جہاں سے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے چھوڑا تھا۔

6675 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مَعْدِي كَرِبَ: أَصَابَ رَجُلًا مِنْ بَنِي كِنَانَةَ مَأْمُومَةٌ، فَأَرَادَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ أَنْ يُقِيدَ مِنْهُ ـ فَقَالَ لَهُ الْعَبَّاسُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا قَوَدَ فِي مَأْمُومَةٍ، وَلَا جَائِفَةٍ، وَلَا مُنَقِّلَةٍ، فَأَغْرَمَهُ الْعَقْلَ

حضرت عباس بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قصاص نہیں ہے جو زخم سر کے آخر تک پہنچا۔ نہ اس زخم میں جو پیٹ تک پہنچا، نہ اس زخم میں چھوٹی ہڈی تک پہنچا، صرف دیت ہے۔

6676 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ، حَدَّثَنَا الْخَضِرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَرِيبٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ لِابْنِ عَبَّاسٍ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رُؤْيَا الْمُسْلِمِ جُزْءٌ مِنْ أَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ، قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: مِنْ سِتِّينَ، فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: تَسْمَعُنِي أَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَتَقُولُ: مِنْ سِتِّينَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے فرمایا: رسول کریم ﷺ نے فرمایا: مسلمان کا خواب چالیسواں حصہ ہے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مسلمان کا خواب نبوت کے اجزاء میں سے ساٹھواں جز ہے۔ تو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ نے مجھ سے سنا کہ میں کہہ رہا ہوں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا ہے اور آپ کہتے ہیں: ساٹھواں حصہ ہے۔

فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: وَأَنَا أَقُولُ: قَالَ الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ: قَالَ أَبُو عُثْمَانَ عَمْرٌو النَّاقِدُ: قُلْتُ:

پس حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں کہتا ہوں: حضرت عباس بن مطلب نے کہا: حضرت ابوعثمان

6675- الحديث سبق برقم: 6672,6670 فراجعه .

6676- الحديث في المقصد العلي برقم: 1130 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد2صفحه373,372 .

أَنَا وَأَصْحَابُنَا، فَهُوَ عِنْدَنَا إِنْ شَاءَ اللّٰهُ - يَعْنِي الْعَبَّاسَ- عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عمرو ناقد نے کہا: میں کہتا ہوں: میں اور ہمارے ساتھی کہنے والے ہیں: پس وہ ہمارے نزدیک ہے' انشاء اللہ! اس سے مراد ہے: حضرت عباس اور وہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں۔

6677 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْمٍ الْأَنْطَاكِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الصَّنْعَانِيُّ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ الْعَبَّاسِ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالَ: شَهِدْتُ حُنَيْنًا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا هُزِمَ الْمُسْلِمُونَ، وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَغْلَةٍ، أَهْدَاهَا لَهُ فَرْوَةُ بْنُ نُفَاثَةَ الْجُذَامِيُّ، فَجَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْكُضُهَا فِي وُجُوهِ الْكُفَّارِ، وَأَنَا آخِذٌ بِلِجَامِهَا مَخَافَةَ أَنْ تُسْرِعَ، وَأَبُو سُفْيَانَ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ آخِذٌ بِغَرْزِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ . قَالَ: فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَادِ فِي أَصْحَابِ السَّمُرَةِ . فَنَادَيْتُ بِأَعْلَى صَوْتِي: يَا أَصْحَابَ السَّمُرَةِ، وَدَاعُونَ فِي الْأَنْصَارِ: يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ ثُمَّ قَصُرَتِ الدَّعْوَةُ عَلَى بَنِي الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ، وَكَانُوا أَصْبَرَ عَلَى الْمَوْتِ، فَقَالُوا: يَا لَبَّيْكَ يَا لَبَّيْكَ فَوَاللّٰهِ مَا شَبَّهْتُ عَطْفَهُمْ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا كَعَطْفِ بَقَرٍ عَلَى أَوْلَادِهَا . قَالَ: فَتَقَدَّمُوا فَاقْتَتَلُوا

حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے ساتھ شریک تھا جنگ حنین میں۔ جب مسلمان پیچھے ہٹنے لگے تو رسول اللہ ﷺ اس خچر پر سوار تھے' جو حضرت فروہ بن نفاثہ جذامی رضی اللہ عنہ نے ہدیہ دیا تھا۔ حضور ﷺ اپنے خچر پر کفار کی طرف بڑھنے لگے۔ میں آپ ﷺ کے خچر کی لگام پکڑے ہوئے تھا۔ اس ڈر سے کہ وہ تیز نہ ہو جائے اور ابو سفیان بن حارث بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کی خچر کی رکاب پکڑے ہوئے تھے۔ حضور ﷺ نے مجھے فرمایا: پکارو درخت والوں کو۔ میں نے بلند آواز دی، اے درخت والو! ادھر انصار کے گروہ نے اپنے ساتھیوں کو پکارا: اے انصار کے گروہ! پھر بنی حارث بن خزرج کی طرف دعوت کو میں نے مختصر کیا وہ موت پر زیادہ صبر کرنے والے تھے۔ انہوں نے کہا، لبیک لبیک، اللہ کی قسم وہ رسول اللہ ﷺ کی طرف ایسے پلٹے جس طرح گائے اپنی اولاد کی طرف پلٹتی ہے۔ وہ آگے بڑھے، شدید جنگ ہوئی جب حضور ﷺ نے یہ دیکھا، آپ ﷺ نے چند کنکریاں پکڑیں اور انہیں پھینکا اور فرمایا: اے رب! ان کے چہروں کو ذلیل کر دے۔ اللہ کی قسم ان کی تیزی سستی میں

6677- أخرجه الحميدي رقم الحديث: **459** قال: حدثنا سفيان .

قِتَالًا شَدِيدًا، فَلَمَّا رَأَى ذٰلِكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَنَاوَلَ قَبْضَةً مِنْ حَصْبَاءَ، فَرَمَى بِهَا وُجُوهَ الْقَوْمِ، وَقَالَ: شَاهَتِ الْوُجُوهُ قَالَ: فَوَاللّٰهِ مَا زِلْتُ أَرَى حَدَّهُمْ كَلِيلًا وَأَمْرَهُمْ مُدْبِرًا حَتّٰى هَزَمَهُمُ اللّٰهُ

تبدیل ہوگئی، وہ پشت پھیر کر بھاگنے لگے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کو شکست سے دوچار کیا۔

6678 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَطِيَّةَ، حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْأَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالَ: خَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمَدِينَةِ، فَالْتَفَتَ إِلَيْهَا فَقَالَ: إِنَّ اللّٰهَ قَدْ بَرَّأَ هٰذِهِ الْجَزِيرَةَ مِنَ الشِّرْكِ، وَلٰكِنْ أَخَافُ أَنْ تُضِلَّهُمُ النُّجُومُ . قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ كَيْفَ تُضِلُّهُمُ النُّجُومُ؟ قَالَ: يَنْزِلُ الْغَيْثُ فَيَقُولُونَ مُطِرْنَا بِنَوْءِ كَذَا وَكَذَا

حضرت عباس بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے ساتھ نکلا۔ مدینہ شریف سے آپ ﷺ نے اس کی طرف توجہ کی، فرمایا: بے شک اللہ نے اس جزیرہ کو شرک سے بری کر دیا ہے، لیکن مجھے ان پر گمراہ ہونے کا خوف ہے ستاروں کے ساتھ۔ عرض کی، یا رسول اللہ ﷺ کیسے ستاروں کے ساتھ گمراہ ہوں گے؟ فرمایا: بارش نازل ہوگی۔ وہ کہیں گے: ہم پر بارش فلاں فلاں ستارے نے برسائی ہے۔

6679 - حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ الْأَبَّارُ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ، عَنْ أَبِي عَلِيٍّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ تَمَّامٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْعَبَّاسِ قَالَ: كَانُوا يَدْخُلُونَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا يَسْتَاكُونَ، فَقَالَ: تَدْخُلُونَ عَلَيَّ قُلْحًا وَلَا تَسْتَاكُونَ؟ اسْتَاكُوا . لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لَفَرَضْتُ عَلَيْهِمُ السِّوَاكَ كَمَا فَرَضْتُ عَلَيْهِمُ الْوُضُوءَ وَقَالَتْ عَائِشَةُ: مَا زَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت عباس بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ حضور ﷺ کے پاس آتے تھے، وہ مسواک نہیں کرتے تھے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میرے پاس آتے ہو کہ تمہارے دانت پیلے ہوئے ہوتے تھے اور مسواک نہیں کرتے ہو، مسواک کرو۔ اگر مجھے اپنی امت پہ مشقت کا خوف نہ ہوتا تو میں اُن پر مسواک کو فرض قرار دے دیتا جس طرح کہ ان پر وضو فرض کیا گیا ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ مسلسل مسواک کا ذکر

6678- الحديث في المقصد العلي برقم: 512 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد2صفحه299 .

6679- الحديث في المقصد العلي برقم: 122 .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ السِّوَاكَ حَتَّى خَشِينَا أَنْ يَنْزِلَ فِيهِ قُرْآنٌ

کرتے رہتے تھے۔ یہاں تک کہ ہم کو خوف ہوتا کہ اس کے متعلق قرآن نہ نازل ہو جائے۔

6680 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: أَخْبَرَنِي نَافِعٌ قَالَ: سَمِعْتُ الْعَبَّاسَ يَقُولُ لِلزُّبَيْرِ: يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ، هَا هُنَا أَمَرَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَرْكُزَ الرَّايَةَ، يَعْنِي يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ

حضرت عباس بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے دن جھنڈا گاڑنے کا حکم دیا تھا۔

6681 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ الْأَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فِي قَوْلِهِ: (وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمَانِيَةٌ) (الحاقة: 17) قَالَ: ثَمَانِيَةُ أَمْلَاكٍ فِي صُورَةِ الْأَوْعَالِ

حضرت عباس بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے اس ارشاد کے متعلق "آپ قیامت کے دن عرش اٹھائے ہوئے ہوں گے اپنے اوپر اس دن آٹھ" آٹھ فرشتے ہیں پہاڑی بکروں کی صورت۔

6682 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْعَلَاءِ، عَنْ خَالِهِ شُعَيْبِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمِيرَةَ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالَ: كُنَّا جُلُوسًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبَطْحَاءِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَدْرُونَ مَا هَذَا؟ قَالَ: قُلْنَا: السَّحَابُ. قَالَ: وَالْمُزْنُ. قُلْنَا: وَالْمُزْنُ، قَالَ وَالْعَنَانُ.

حضرت عباس بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے۔ بطحاء کے مقام پر، ایک بادل گزرا۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم جانتے ہو یہ کیا ہے؟ ہم نے عرض کی: بادل ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مزن ہے۔ ہم نے عرض کی: مزن۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عنان ہے۔ ہم خاموش ہو گئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ آسمان اور زمین کے درمیان کتنا فاصلہ ہے؟ ہم نے عرض کی: اللہ

6680- اخرجه البخارى جلد 4صفحه65 قال: حدثنا محمد بن العلاء، وفى جلد 5صفحه186 قال: حدثنا عبيد بن اسماعيل.

6681- أورده السيوطى فى الدر المنثور جلد6صفحه261,260.

6682- أخرجه أحمد جلد1صفحه206 رقم الحديث: 1770 قال: حدثنا عبد الرزاق.

قَالَ: فَسَكَتْنَا ۔ فَقَالَ: هَلْ تَدْرُونَ كَمْ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ؟ ۔ قُلْنَا: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ ۔ قَالَ: بَيْنَهُمَا مَسِيرَةُ خَمْسِ مِائَةِ سَنَةٍ، وَبَيْنَ كُلِّ سَمَاءٍ إِلَى سَمَاءٍ مَسِيرَةُ خَمْسِ مِائَةِ سَنَةٍ، وَكِثَفُ كُلِّ سَمَاءٍ مَسِيرَةُ خَمْسِ مِائَةِ سَنَةٍ، وَالسَّمَاءُ السَّابِعَةُ بَيْنَ أَسْفَلِهِ وَأَعْلَاهُ كَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ، ثُمَّ فَوْقَ ذَلِكَ ثَمَانِيَةُ أَوْعَالٍ بَيْنَ رُكَبِهِمْ وَأَظْلَافِهِمْ كَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ، ثُمَّ فَوْقَ ذَلِكَ الْعَرْشُ، وَلَيْسَ يَخْفَى عَلَيْهِ مِنْ شَيْءٍ مِنْ أَعْمَالِ بَنِي آدَمَ

اور اس کے رسول ﷺ زیادہ جانتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: پانچ سو سال چلنے کی مقدار ہے۔ اوپر آسمان کا دوسرے آسمان تک پانچ سو سال کی مقدار چلنے کا فاصلہ ہے۔ ہر آسمان کی مسافت پانچ سو سال چلنے کی مقدار ہے۔ ساتویں آسمان کے درمیان اس کے نیچے اور اوپر اتنا فاصلہ ہے جتنا آسمان اور زمین کا فاصلہ ہے۔ پھر اس کے اوپر آٹھ پہاڑی بکرے ہیں، اُن کے گھٹنوں اور کھروں کے درمیان زمین و آسمان جتنا فاصلہ ہے۔ پھر اس کے اوپر عرش ہے (اللہ کی ذات) اس پر بنی آدم کا کوئی عمل پوشیدہ نہیں ہے۔

6683 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ حَيَّانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ قَدْ طَهَّرَ هَذِهِ الْقَرْيَةَ مِنَ الشِّرْكِ إِنْ لَمْ تُضِلَّهُمُ النُّجُومُ

حضرت عباس بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ نے اس جزیرہ کو شرک سے پاک کر دیا ہے، اگر ان کو ستاروں نے گمراہ نہ کر دیا۔

6684 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ هَلْ نَفَعْتَ أَبَا طَالِبٍ؟ فَإِنَّهُ كَانَ يَحُوطُكَ وَيَغْضَبُ لَكَ قَالَ: هُوَ فِي ضَحْضَاحٍ مِنَ النَّارِ، وَلَوْلَايَ لَفِي الدَّرْكِ الْأَسْفَلِ

حضرت عباس بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے عرض کی آپ ﷺ کا چچا حضرت ابوطالب آپ ﷺ کا بہت خیال رکھتے تھے اور آپ ﷺ نے اُن کے لیے کیا کیا؟ حضور ﷺ نے فرمایا: وہ جہنم کے اوپر والے حصہ میں ہیں اگر میں نہ ہوتا تو وہ جہنم کے سب سے نچلے طبقہ میں ہوتے۔

6683- الحديث سبق برقم: **6678** فراجعه .

6684- الحديث سبق برقم: **6664** فراجعه .

مسند الفضل بن العباس

مسندِ فضل بن عباس رضی اللہ عنہما

6685 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: أَفَاضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَرَفَةَ، وَرِدْفُهُ أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، وَأَفَاضَ مِنْ جَمْعٍ، وَرِدْفُهُ الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ، قَالَ الْفَضْلُ: لَمْ يَزَلْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُلَبِّي حَتَّى رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ

حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم عرفات سے واپس آئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مزدلفہ سے واپس آئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے فضل بن عباس رضی اللہ عنہ تھے۔ حضرت فضل فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم مسلسل تلبیہ پڑھتے رہے یہاں تک پچھلے جمرہ کو کنکری ماری۔

6686 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ أَبِي أَدْرَكَهُ الْإِسْلَامُ، وَهُوَ شَيْخٌ كَبِيرٌ، إِنْ شَدَدْتُهُ عَلَى الرَّحْلِ خِفْتُ عَلَيْهِ أَنْ يَمُوتَ، وَإِنْ لَمْ أَشُدَّهُ لَمْ يَثْبُتْ، أَفَأَحُجُّ عَنْهُ؟ قَالَ: أَرَأَيْتَ لَوْ كَانَ عَلَى أَبِيكَ دَيْنٌ فَقَضَيْتَهُ، أَكَانَ يُجْزِيهِ؟ فَقَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَحُجَّ عَنْ أَبِيكَ

حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! میرا باپ مسلمان ہوا ہے، وہ بہت زیادہ بزرگ ہے۔ اگر میں اُن کو سواری پہ باندھتا ہوں تو مجھے اُن کے مرنے کا خوف ہے، اگر نہیں باندھتا تو وہ ٹھہر نہیں سکتے ہیں۔ کیا میں اُن کی طرف سے حج کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے بتاؤ اگر تیرے باپ پر قرض ہو اور اس کو ادا کیا جائے وہ ادا نہیں ہو جائے گا؟ اس نے عرض کی: ہو جائے گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تیرے باپ کی جانب سے حج بھی ہو جائے گا۔

6687 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ

حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ غمیصا یا رمیصاء حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئی اپنے شوہر کی

6685- أخرجه أحمد جلد1صفحه210 رقم الحديث: 1791 قال: حدثنا عباد بن عباد' عن ابن جريج .

6686- أخرجه أحمد جلد1صفحه212 رقم الحديث: 1818 قال: حدثنا عبد الرزاق' قال: أنبأنا معمر .

6687- الحديث في المقصد العلي برقم: 805 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد4صفحه340 .

يَسَارٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ، وَالْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ الْغُمَيْصَاءَ - أَوِ الرُّمَيْصَاءَ - جَاءَتْ تَشْكُو زَوْجَهَا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَتْ: إِنَّهُ لَا يَصِلُ إِلَيْهَا قَالَ: فَقَالَ: كَذَبَتْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي لَأَفْعَلُ، وَلَكِنَّهَا تُرِيدُ أَنْ تَرْجِعَ إِلَى زَوْجِهَا الْأَوَّلِ قَالَ: فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَحِلُّ لَهُ حَتَّى تَذُوقَ عُسَيْلَتَهَا

شکایت لے کر۔ اس نے عرض کی: وہ اس کی طرف نہیں جاتا ہے۔ آپ ﷺ سے اس کے شوہر نے عرض کی: یا رسول اللہ! یہ جھوٹ بولتی ہے میں اس کے ساتھ جماع کرتا ہوں لیکن یہ پہلے شوہر کی طرف جانا چاہتی ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: تو پہلے شوہر کے لیے اس وقت تک حلال نہیں ہو سکتی یہاں تک کہ وہ تیرا شہد نہ چکھ لے۔

6688 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الشَّاذَكُونِيُّ أَبُو أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْطَرَ بِعَرَفَةَ

حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے عرفات میں روزہ افطار کیا۔

6689 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الشَّاذَكُونِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي الْهَيْثَمِ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كُفِّنَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَوْبَيْنِ أَبْيَضَيْنِ سَحُولِيَّيْنِ

حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کو کفن دیا گیا دو سفید کپڑوں میں۔

6690 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ عَزْرَةَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كُنْتُ رِدْفَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ جَمْعٍ، فَلَمْ تَرْفَعْ رَاحِلَتُهُ رِجْلَهَا غَادِيَةً حَتَّى أَتَى جَمْعًا

حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پیچھے بیٹھا ہوا تھا۔ مزدلفہ سے آپ ﷺ کی سواری مسلسل چلتی رہی یہاں تک کہ منیٰ آ گئے۔

6688- الحديث في المقصد العلي برقم: 592 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد3صفحه189 .

6689- أورده ابن حجر في المطالب العالية جلد1صفحه201 .

6690- أخرجه أحمد جلد1صفحه214 عن بهز' حدثنا همام بهذا السند .

6691 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَرْمَلَةَ، عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، أَنَّهُ كَانَ رِدْفَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَرَفَاتٍ، فَلَمَّا بَلَغَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شِعْبَ الْأَيْسَرِ الَّذِي دُونَ الْمُزْدَلِفَةِ أَنَاخَ قَالَ: ثُمَّ جَاءَ فَصَبَبْتُ عَلَيْهِ الْوُضُوءَ فَتَوَضَّأَ. قُلْتُ: الصَّلَاةُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: الصَّلَاةُ أَمَامَكَ. فَرَكِبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَتَى الْمُزْدَلِفَةَ فَصَلَّى، ثُمَّ رَدِفَ الْفَضْلُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَدَاةَ جَمْعٍ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے بیٹھے ہوئے تھے عرفات سے جب وادی ایسر کے قریب پہنچے جو مزدلفہ کے سامنے تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سواری کو بٹھایا' پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے وضو کے لیے پانی لایا گیا۔ میں نے پانی ڈالا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! نماز پڑھنی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نماز آگے جا کر پڑھنی ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سواری پر سوار ہوئے۔ یہاں تک کہ مزدلفہ آئے۔ پھر حضرت فضل رضی اللہ عنہ مزدلفہ میں صبح سوار ہوئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے۔

قَالَ كُرَيْبٌ: فَأَخْبَرَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبَّاسٍ، عَنِ الْفَضْلِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَزَلْ يُلَبِّي حَتَّى بَلَغَ الْجَمْرَةَ

حضرت فضل فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم مسلسل تلبیہ پڑھتے رہے یہاں تک کہ جمرہ تک پہنچ گئے۔

6692 - حَدَّثَنَا كَامِلٌ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ، عَنْ أَبِي مَعْبَدٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ - وَكَانَ رِدْفَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - قَالَ فِي عَشِيَّةِ عَرَفَةَ وَغَدَاةِ جَمْعٍ: أَيُّهَا النَّاسُ - حِينَ دَفَعُوا - عَلَيْكُمْ بِالسَّكِينَةِ وَهُوَ كَافٌّ نَاقَتَهُ حَتَّى إِذَا دَخَلَ مُحَسِّرًا - وَهُوَ مِنْ مِنًى - قَالَ: عَلَيْكُمْ بِحَصَى الْخَذْفِ الَّذِي يُرْمَى بِهِ الْجَمْرَةُ. وَلَمْ يَزَلْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُلَبِّي حَتَّى رَمَى

حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے سوار تھے، عرفات کی شام اور مزدلفہ کی صبح میں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے لوگو! سکون اختیار کرو۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنی اونٹنی کو روک رہے تھے تیز چلنے سے، یہاں تک کہ وادی محسر میں داخل ہوئے یعنی منیٰ کی بستی میں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم پر ہے کہ ٹھیکری کی کنکری جس کے ساتھ جمرہ کو مارا جائے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسلسل تلبیہ پڑھتے رہے جمرہ کو کنکری مارنے تک۔

6691- أخرجه البخاري جلد 1 صفحه 226 عن قتيبة . وأخرجه مسلم جلد 1 صفحه 415 عن قتيبة وغيره .

6692- أخرجه مسلم جلد 1 صفحه 415 من طرق عن الليث به .

الْجَمْرَةَ

6693 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الضَّحَّاكِ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ مُشَاشٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ ضَعَفَةَ بَنِي هَاشِمٍ أَنْ يَنْفِرُوا مِنْ جَمْعٍ بِلَيْلٍ

حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بنی ہاشم کمزور لوگوں کو مزدلفہ سے دن ہی میں کوچ کرنے کا حکم دیا۔

6694 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الضَّحَّاكِ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَلِيٍّ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: زَارَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَبَّاسَ فِي بَادِيَةٍ لَنَا فَإِذَا كَلْبٌ وَحِمَارٌ لَنَا يَرْعَى، فَصَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَصْرَ وَهُمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَلَمْ يُزْجَرَا وَلَمْ يُؤَخَّرَا

حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عباس رضی اللہ عنہ کی ملاقات کی۔ ہماری بستی میں جب کتے اور گدھے ہمارے آگے چر رہے تھے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے عصر کی نماز پڑھائی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو پیچھے نہیں ہٹایا نہ ان کو ڈانٹا۔

6695 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: قَالَ الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ: كُنْتُ رَدِيفَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا زِلْتُ أَسْمَعُهُ يُلَبِّي حَتَّى رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ فَلَمَّا رَمَى قَطَعَ

حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے بیٹھنے والا تھا' میں لگاتار سماعت کرتا رہا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم تلبیہ پڑھ رہے تھے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جمرۂ عقبہ پر رمی کی۔ پس جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم رمی کر چکے تو تلبیہ پڑھنا بند کر دیا۔

6696 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جمرۂ عقبہ پر رمی کرنے تک مسلسل تلبیہ پڑھتے رہے' پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سات کنکریاں ماریں اور ہر

6693- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 212 رقم الحديث: 1811 قال: حدثنا عفان .

6694- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 211 رقم الحديث: 1797 قال: حدثنا حجاج .

6695- الحديث سبق برقم: 6685 فراجعه .

6696- الحديث سبق برقم: 6685 فراجعه .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَزَلْ يُلَبِّي حَتَّى رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ، فَرَمَاهَا بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ، وَيُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ

کنکری کے ساتھ تکبیر کہتے۔

6697 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرِبَ يَوْمَ عَرَفَةَ

حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نویں ذوالحجہ کے دن پیا (یعنی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا روزہ نہ تھا)۔

6698 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ أَبِي مَعْبَدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: أَفَاضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَرَفَةَ، وَمِنْ جَمْعٍ، وَعَلَيْهِ السَّكِينَةُ حَتَّى أَتَى مِنًى، فَلَمَّا هَبَطَ مُحَسِّرًا قَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، عَلَيْكُمْ حَصَى الْخَذْفِ يَعْنِي حَصَى الْجِمَارِ، يُشِيرُ بِيَدِهِ حَصَى الْخَذْفِ

حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم عرفات کے میدان سے واپس لوٹے اور مزدلفہ سے اس حال میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر سکون طاری تھا حتیٰ کہ منیٰ آ گئے پس جب وادیٔ مُحسّر میں اُترے۔ فرمایا: اے لوگو! کنکریاں چن لو! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ سے ٹھیکری کی کنکری کا اشارہ دیا۔

6699 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ، عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كُنْتُ رِدْفَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَعْرَابِيٌّ مَعَهُ ابْنَةٌ لَهُ حَسْنَاءُ، فَجَعَلَ يَعْرِضُهَا لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَاءَ أَنْ يَتَزَوَّجَهَا. قَالَ: فَجَعَلْتُ أَلْتَفِتُ إِلَيْهَا، وَجَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْخُذُ بِرَأْسِي فَيَلْوِيهِ، وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ

حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' فرماتے ہیں: میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے سواری پر سوار تھا اور ایک اعرابی جس کے ساتھ اس کی خوبصورت بچی بھی تھی' پس اس نے اس کی کہانی سنانا شروع کر دی' اے اللہ کے رسول! (میں اسے پالوں گا) یہ اُمید کرتے ہوئے کہ میں اس کی شادی کروں! فرماتے ہیں: میں نے اس کی طرف پوری توجہ سے دیکھا (جب میرے اس عمل کو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا تو) رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے سر کو پکڑ کر مروڑا اس حال میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم

6697- الحديث سبق برقم: 6688 فراجعه .

6698- الحديث سبق برقم: 6692 فراجعه .

6699- الحديث سبق برقم: 6685 فراجعه .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُلَبِّي حَتَّى رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ

تلبیہ پڑھ رہے تھے' یہاں تک کہ جمرۂ عقبہ پر آپ ﷺ نے رمی فرمائی۔

6700 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: أَفَاضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَرَفَاتٍ وَأُسَامَةُ رِدْفُهُ، فَجَالَتْ بِهِ النَّاقَةُ وَهُوَ وَاقِفٌ، فَضَرَبَهَا قَبْلَ أَنْ يَفِيضَ وَهُوَ رَافِعٌ يَدَيْهِ لَا تُجَاوِزَانِ رَأْسَهُ، فَلَمَّا أَفَاضَ سَارَ عَلَى هِينَتِهِ حَتَّى أَتَى جَمْعًا، ثُمَّ أَفَاضَ مِنْ جَمْعٍ وَالْفَضْلُ رِدْفُهُ، فَقَالَ الْفَضْلُ: مَا زَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُلَبِّي حَتَّى رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ

حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول کریم ﷺ عرفات کے میدان سے واپس لوٹے اور حضرت اسامہ آپ ﷺ کے پیچھے سوار تھے' پس سواری نے گھومنا شروع کر دیا اس حال میں کہ وہ کھڑے تھے' پس انہوں نے سواری کو مارا اس سے پہلے کہ وہ واپس آ ئیں۔ آپ اپنے ہاتھوں کو اُٹھائے ہوئے تھے لیکن وہ سر سے اوپر نہیں جا رہے تھے۔ پس جب آپ ﷺ لوٹے تو انتہائی سکون سے چلے یہاں تک کہ مزدلفہ پہنچ گئے پھر وہاں سے لوٹے تو حضرت فضل آپ ﷺ کے پیچھے سوار تھے' پس حضرت فضل فرماتے ہیں: نبی کریم ﷺ مسلسل تلبیہ پڑھتے رہے حتیٰ کہ جمرۂ عقبہ پر رمی فرمائی۔

6701 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فِي الْكَعْبَةِ وَلَمْ يَرْكَعْ وَلَمْ يَسْجُدْ

حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے کعبہ شریف میں قیام کیا اور رکوع اور سجدہ نہیں کیا۔

6702 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مُشَاشٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: أَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ

حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول کریم ﷺ نے بنی ہاشم کے کمزوروں کو حکم دیا کہ وہ مزدلفہ یا منیٰ سے جلدی رات کو ہی (مکہ) چلے جائیں۔

6700- الحديث سبق برقم: 6685 فراجعه .

6701- أورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 293 وقال: رواه أحمد' والطبراني في الكبير بنحوه .

6702- الحديث سبق برقم: 6693 فراجعه .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَعَفَةَ بَنِي هَاشِمٍ أَنْ يَتَعَجَّلُوا مِنْ جَمْعٍ بِلَيْلٍ

6703 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَلِيّ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كُنْتُ رِدْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ، فَكَبَّرَ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ

حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے سوار تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جمرۂ عقبہ پر سات کنکریاں ماریں' پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر کنکری مارتے وقت اللہ اکبر کہا۔

6704 - حَدَّثَنَا مَسْرُوقُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرِبَ يَوْمَ عَرَفَةَ

حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو حج (نویں ذوالحجہ) کے دن پیتے ہوئے دیکھا (مطلب یہ کہ اس دن کا روزہ واجب نہیں ہے)۔

6705 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ قَالَ: أَتَتِ امْرَأَةٌ مِنْ خَثْعَمَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ أَبِي أَدْرَكَتْهُ فَرِيضَةُ اللّٰهِ فِي الْحَجِّ، وَهُوَ شَيْخٌ كَبِيرٌ لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَثْبُتَ عَلَى دَابَّتِهِ . قَالَ: فَحُجِّي عَنْ أَبِيكِ قَالَ مَعْمَرٌ: وَكَانَ يَحْيَى بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ، يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ، أَنَّهَا امْرَأَةٌ سَأَلَتْ عَنْ أُمِّهَا

حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: بنوخثعم قبیلے کی ایک عورت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئی۔ عرض کی: اے اللہ کے رسول! بے شک میرے باپ پر حج فرض ہوگیا ہے لیکن وہ بوڑھے آدمی ہیں' صحیح طریقے سے سواری پر نہیں بیٹھ سکتے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے باپ کی طرف سے حج کر۔ حضرت معمر فرماتے ہیں: اور حضرت یحییٰ بن ابواسحاق حدیث بیان کرتے ہیں کہ حضرت سلیمان بن یسار نے سنا کہ اس عورت نے اپنی ماں کے بارے سوال کیا۔

6703- الحديث سبق برقم: 6696 فراجعه .

6704- الحديث سبق برقم: 6697 فراجعه .

6705- الحديث سبق برقم: 6686 فراجعه .

6706 - حَدَّثَنَا هَارُونُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي اللَّيْثُ، عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي أَنَسٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: الصَّلَاةُ مَثْنَى مَثْنَى وَتَشَهُّدٌ مُسْتَقْبَلٌ فِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ، وَتَضَرُّعٌ وَتَخَشُّعٌ وَتَسَاكُنٌ، ثُمَّ تُقْنِعُ يَدَيْكَ يَقُولُ: تَرْفَعُهُمَا إِلَى رَبِّكَ مُسْتَقْبِلًا بِبُطُونِهِمَا وَجْهَكَ، وَتَقُولُ: يَا رَبِّ يَا رَبِّ مَنْ لَمْ يَفْعَلْ ذَلِكَ فَهِيَ خِدَاجٌ

حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نماز دو دو رکعتیں ہیں ۔ ہر دو رکعتوں کے بعد التحیات خشوع و خضوع اور مسکینی کا اظہار کرو۔ پھر اپنے ہاتھوں کو پھیلاؤ اپنے رب کے سامنے دونوں کو بلند کرو، سامنے کر کے ان کے اندر والے حصہ کو اپنے چہرے کے سامنے کرو اور عرض کرو اے رب، اے رب جو ایسا نہیں کرے گا وہ نقصان میں ہے۔

مُسْنَدُ فَاطِمَةَ بِنْتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِمَا

مسند حضرت سیدہ طیبہ جناب فاطمہ رضی اللہ عنہا بنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم

6707 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: أَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِسْعًا بِالْمَدِينَةِ لَمْ يَحُجَّ، ثُمَّ أَذَّنَ فِي النَّاسِ بِالْخُرُوجِ، فَلَمَّا جَاءَ ذَا الْحُلَيْفَةِ صَلَّى بِذِي الْحُلَيْفَةِ، فَوَلَدَتْ أَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ مُحَمَّدَ بْنَ أَبِي بَكْرٍ، وَأَرْسَلَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اغْتَسِلِي وَاسْتَثْفِرِي بِالثَّوْبِ وَأَهِلِّي . قَالَ: فَفَعَلَتْ فَلَمَّا اطْمَأَنَّ صَدْرُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نو سال مدینہ شریف میں مقیم رہے اس دوران کوئی حج نہیں کیا' پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں میں اپنے تشریف لے جانے کا اعلان کروا دیا۔ پس جب مقام ذوالحلیفہ آیا تو ذوالحلیفہ کے مقام ذوالحلیفہ آیا تو ذوالحلیفہ کے مقام پر نماز ادا فرمائی۔ پس حضرت اسماء بنت عمیس نے محمد بن ابی بکر کو جنم دیا۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیغام بھیجا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: غسل کر لو کپڑا لپیٹ کر احرام باندھ لو۔ راوی کا بیان ہے: پس انہوں نے ایسا ہی کیا۔

6706- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 211 رقم الحديث: 1799 .

6707- أخرجه مسلم جلد 1 صفحه 400,294 من طرق عن جعفر' عن أبيه عن جابر به .

رَاحِلَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى ظَهْرِ الْبَيْدَاءِ أَهَلَّ، وَأَهْلَلْنَا مَعَهُ لَا نَعْرِفُ إِلَّا الْحَجَّ وَلَهُ خَرَجْنَا، وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَظْهُرِنَا، وَالْقُرْآنُ يَنْزِلُ عَلَيْهِ وَهُوَ يَعْرِفُ تَأْوِيلَهُ، وَإِنَّمَا يَفْعَلُ مَا أُمِرَ بِهِ. قَالَ جَابِرٌ: فَنَظَرْتُ بَيْنَ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِي، وَعَنْ يَمِينِي وَعَنْ شِمَالِي مُدَّ بَصَرِي، وَالنَّاسُ مُشَاةٌ وَالرُّكْبَانُ، فَجَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُلَبِّي يَقُولُ: لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لَا شَرِيكَ لَكَ. فَلَمَّا قَدِمْنَا مَكَّةَ بَدَأَ فَاسْتَلَمَ الرُّكْنَ، فَسَعَى ثَلَاثَةَ أَطْوَافٍ، وَمَشَى أَرْبَعًا، فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ طَوَافِهِ وَانْطَلَقَ إِلَى الْمَقَامِ فَقَالَ: قَالَ اللّٰهُ: (وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى) (البقرة:125) صَلَّى خَلْفَ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ رَكْعَتَيْنِ. قَالَ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ: قَالَ أَبِي: كَانَ يُقْرَأُ فِيهِمَا بِالتَّوْحِيدِ: قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ، وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ قَالَ: وَلَمْ يُذْكَرْ ذَلِكَ عَنْ جَابِرٍ. قَالَ جَابِرٌ: ثُمَّ انْطَلَقَ إِلَى الرُّكْنِ فَاسْتَلَمَهُ، ثُمَّ انْطَلَقَ إِلَى الصَّفَا فَقَالَ: نَبْدَأُ بِمَا بَدَأَ اللّٰهُ بِهِ (إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ) (البقرة: 158) فَرَقِيَ عَلَى الصَّفَا، حَتَّى بَدَا لَهُ الْبَيْتُ، وَكَبَّرَ ثَلَاثًا، وَقَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، يُحْيِي وَيُمِيتُ، بِيَدِهِ الْخَيْرُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ثَلَاثًا، وَدَعَا

پس جب آپ کی سواری وادیٔ بیداء پہنچی تو آپ ﷺ نے احرام باندھا' ہم نے بھی آپ ﷺ کے ساتھ احرام باندھا' ہم اسے حج ہی جان رہے تھے اور حج کیلئے ہی ہم نکلے تھے جبکہ رسول کریم ﷺ ہمارے درمیان تھے' آپ ﷺ پر قرآن نازل ہوا کرتا تھا اور اس کی تفسیر آپ ﷺ خوب جانتے تھے۔ آپ ﷺ بس وہی کام کرتے جس کا آپ ﷺ کو حکم دیا جاتا تھا۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: پس میں نے اپنے سامنے پیچھے' دائیں اور بائیں اپنی نگاہ دوڑائی۔ لوگ پیدل بھی تھے اور اونٹوں پر بھی تھے۔ پس رسول کریم ﷺ نے تلبیہ کہنا شروع کیا: لبیک اللّٰھم لبیک الیٰ آخرہ۔ پس جب ہم مکہ آئے تو آپ ﷺ نے حج کرنا شروع کیا' حجرِ اسود کو بوسہ دیا' تین چکر دوڑ کر اور چار چکر چل کر طواف کیا۔ پس جب اپنے طواف سے فارغ ہوئے اور مقامِ ابراہیم کی طرف گئے تو فرمایا: اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ''مقامِ ابراہیم کو نماز پڑھنے کی جگہ بنالو'' مقامِ ابراہیم کے پیچھے دو رکعت ادا فرمائیں۔ حضرت جعفر فرماتے ہیں: میرے باپ نے کہا: ان دو رکعتوں میں آپ ﷺ توحید کی قرأت کر رہے تھے۔ سورۂ کافرون اور سورۂ اخلاص۔ ایک راوی کا بیان ہے کہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت میں یہ مذکور نہیں ہے۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: پھر آپ ﷺ حجرِ اسود کی طرف گئے' اسے بوسہ دیا۔ پھر صفا پر گئے' فرمایا: ہم شروع کرتے ہیں اسی سے جس سے اللہ نے شروع فرمایا: ''بے شک صفا و مروہ اللہ کی نشانیاں

فِي ذَلِكَ ثُمَّ هَبَطَ مِنَ الصَّفَا فَمَشَى حَتَّى إِذَا تَصَوَّبَتْ قَدَمَاهُ فِي بَطْنِ الْمَسِيلِ صَلَّى، حَتَّى إِذَا صَعِدتْ قَدَمَاهُ فِي بَطْنِ الْمَسِيلِ مَشَى إِلَى الْمَرْوَةِ فَرَقِيَ إِلَى الْمَرْوَةِ، حَتَّى بَدَا لَهُ الْبَيْتُ، فَقَالَ مِثْلَ مَا قَالَ عَلَى الصَّفَا، فَطَافَ سَبْعًا، فَقَالَ: مَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ الْهَدْيُ فَلْيُحْلِلْ، وَمَنْ كَانَ مَعَهُ الْهَدْيُ فَلْيَقُمْ عَلَى إِحْرَامِهِ، فَإِنِّي لَوْلَا أَنَّ مَعِيَ هَدْيًا لَأَحْلَلْتُ، وَلَوْ أَنِّي اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ لَأَهْلَلْتُ بِعُمْرَةٍ - قَالَ: وَقَدِمَ عَلِيٌّ مِنَ الْيَمَنِ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بِأَيِّ شَيْءٍ أَهْلَلْتَ يَا عَلِيُّ؟ - قَالَ: قُلْتُ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أُهِلُّ بِمَا أَهَلَّ بِهِ رَسُولُكَ - قَالَ: فَإِنَّ مَعِيَ هَدْيًا فَلَا تَحِلَّ - قَالَ عَلِيٌّ: فَدَخَلْتُ عَلَى فَاطِمَةَ وَقَدِ اكْتَحَلَتْ، وَلَبِسَتْ ثِيَابًا صَبِيغًا، فَقُلْتُ: مَنْ أَمَرَكِ بِهَذَا؟ قَالَتْ: أَبِي أَمَرَنِي - قَالَ: فَكَانَ عَلِيٌّ يَقُولُ بِالْعِرَاقِ: فَانْطَلَقْتُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحَرِّشًا عَلَى فَاطِمَةَ مُسْتَثْبِتًا فِي الَّذِي قَالَتْ، فَقَالَ: صَدَقَتْ، أَنَا أَمَرْتُهَا قَالَ: وَنَحَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِائَةَ بَدَنَةٍ مِنْ ذَلِكَ، بِيَدِهِ ثَلَاثًا وَسِتِّينَ بَدَنَةٍ، وَنَحَرَ عَلِيٌّ مَا غَبَرَ، ثُمَّ أَخَذَ مِنْ كُلِّ بَدَنَةٍ قِطْعَةً فَطُبِخُوا جَمِيعًا، فَأَكَلَا مِنَ اللَّحْمِ وَشَرِبَا مِنَ الْمَرَقِ، قَالَ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَلِعَامِنَا هَذَا أَمْ لِلْأَبَدِ؟ قَالَ: بَلْ لِلْأَبَدِ، دَخَلَتِ الْعُمْرَةُ فِي الْحَجِّ وَشَبَّكَ

سے ہیں''۔ پس آپ صفا پہ چڑھے حتیٰ کہ بیت اللہ شریف آپ کے سامنے تھا۔ آپ ﷺ نے تین بار اللہ اکبر کہا اور پڑھا: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے' اس کا کوئی شریک نہیں' اسی کیلئے حمد ہے' وہ زندہ کرتا اور مارتا ہے' اسی کے ہاتھ میں خیر ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے' تین بار اور اس میں دعا کی' پھر صفا سے اُترے' پس چلے حتیٰ کہ جب آپ کے پاؤں مبارک وادیٔ مسیل کے درمیان ہوئے تو آپ ﷺ نے نماز پڑھی حتیٰ کہ جب آپ ﷺ کے مبارک پاؤں بطن مسیل میں بلند ہوئے تو آپ مروہ کی طرف چلے' مروہ پہاڑی پر چڑھے یہاں تک کہ بیت اللہ آپ ﷺ کے سامنے ہو گیا۔ وہاں بھی وہی دعائیں کیں جو صفا پر کی تھیں' پس آپ ﷺ نے ساتھ چکر لگائے' اس کے بعد فرمایا: جس کے پاس قربانی نہیں وہ احرام کھول لے اور جس کے پاس قربانی ہو وہ احرام باندھے رکھے کیونکہ اگر میرے پاس بھی قربانی کا جانور نہ ہوتا تو میں بھی احرام کھول دیتا اور میں اگر اپنا کام کرنے کے لیے آگے قدم اُٹھاتا ہوں تو پھر پیچھے نہیں کرتا' میں نے عمرہ کا احرام باندھا۔ راوی کہتا ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ یمن سے آئے' پس نبی کریم ﷺ نے ان سے فرمایا: آپ نے کس چیز کا احرام باندھا؟ اے علی! اُنہوں نے کہا: میں کہتا ہوں: اے اللہ! میں اس چیز کا احرام باندھتا ہوں جس کا تیرے رسول نے باندھا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیونکہ میرے پاس بھی قربانی کا جانور ہے' اس لیے آپ احرام نہ کھولیں۔

بَيْنَ أَصَابِعِهِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں حضرت فاطمہ کے پاس آیا جبکہ اُنہوں نے سرمہ ڈال رکھا تھا اور رنگدار کپڑے پہن رکھے تھے' پس میں نے ان سے کہا: آپ کو اس کا حکم کس نے دیا ہے؟ انہوں نے کہا: میرے والد گرامی نے مجھے حکم دیا ہے۔ راوی کا بیان ہے: حضرت علی رضی اللہ عنہ جب عراق میں تھے تو کہا کرتے تھے: پس میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا جبکہ میں حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا پر ناراض تھا۔ جو بات اُنہوں نے کی' اس کے بارے سوچ رہا تھا۔ پس رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: فاطمہ نے سچ کہا ہے' میں نے اسے حکم دیا تھا! راوی کا بیان ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سو اونٹ ذبح (نحر) کیے' تریسٹھ اپنے ہاتھ کے ساتھ اور باقی حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ذبح کیے' پھر ہر قربانی سے ایک ٹکڑا گوشت لیا' پس سب کو ملا کر پکایا گیا' دونوں حضرات نے گوشت کھایا اور شوربہ پیا۔ حضرت سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! کیا اس سال یا ہر سال؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بلکہ ہر سال کیلئے عمرہ حج میں داخل ہو گیا ہے اور اپنی انگلیوں کو ایک دوسرے میں داخل فرمایا۔

6708 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ رَسُولِ اللَّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت سیدہ فاطمہ بنتِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے گھر میں عرق کھایا۔ اس کے بعد حضرت بلال رضی اللہ عنہ آئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز کی اطلاع دی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے تاکہ نماز پڑھیں۔ میں

6708- الحديث في المقصد العلي برقم: **155** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **1** صفحه **253** .

أَكَلَ فِي بَيْتِهَا عِرْقًا فَجَاءَهُ بِلَالٌ فَآذَنَهُ بِالصَّلَاةِ، فَقَامَ لِيُصَلِّيَ، فَأَخَذْتُ بِثَوْبِهِ، فَقُلْتُ: يَا أَبَةِ، أَلَا تَوَضَّأُ؟ قَالَ: مِمَّ أَتَوَضَّأُ، أَيْ بُنَيَّةُ . فَقُلْتُ: مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ . فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَوَلَيْسَ أَطْهَرُ طَعَامِكُمْ مَا مَسَّتْهُ النَّارُ؟

نے آپ ﷺ کے کپڑوں سے پکڑا، میں نے عرض کی: اے ابو جان! کیا آپ ﷺ وضو نہیں کریں گے؟ حضور ﷺ نے فرمایا: چھوڑ دو! اے میری بیٹی! میں کیوں وضو کروں؟ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ ﷺ نے آگ سے پکی ہوئی چیز کھائی ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: کیا تمہارا کھانا پاک نہیں تھا جس کو آگ پر پکایا ہے؟

6709 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ شَيْبَةَ بْنِ نَعَامَةَ، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْحُسَيْنِ، عَنْ فَاطِمَةَ الْكُبْرَى، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِكُلِّ بَنِي أُمٍّ عَصَبَةٌ يَنْتَمُونَ إِلَيْهِ، إِلَّا وَلَدَ فَاطِمَةَ فَأَنَا وَلِيُّهُمْ وَأَنَا عَصَبَتُهُمْ

حضرت سیدہ فاطمہ بنتِ محمد ﷺ فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر ماں کے بیٹوں کا عصبہ ہے، جس کی طرف وہ منسوب ہوتے ہیں، مگر فاطمہ رضی اللہ عنہا کی اولاد کا ولی میں ہوں اور میں ہی اُن کا عصبہ ہوں۔

6710 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْأَسْوَدِ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْقَزِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْدَةَ قَالَ: قَالَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ مَكَثَ فِي بَنِي إِسْرَائِيلَ أَرْبَعِينَ سَنَةً

نبی کریم ﷺ کی صاحبزادی حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے مجھے فرمایا: بے شک حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ السلام قومِ بنی اسرائیل میں چالیس سال ٹھہرے۔

6711 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي سَمِينَةَ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ الْحَنَفِيُّ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ الزَّمْعِيُّ، عَنْ هَاشِمِ بْنِ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا حضور ﷺ کے پاس آئیں۔ آپ ﷺ نے ان کے ساتھ کوئی راز کی بات فرمائی۔ آپ رضی اللہ عنہا رو

6709- الحديث في المقصد العلي برقم: 1370 وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد9صفحه172 .

6710- الحديث في المقصد العلي برقم: 1234 وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد8صفحه206 .

6711- أخرجه الترمذي رقم الحديث: 3893,3873 قال: حدثنا محمد بن بشار .

هَاشِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: جَاءَتْ فَاطِمَةُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَارَّهَا بِشَيْءٍ فَبَكَتْ، ثُمَّ سَارَّهَا بِشَيْءٍ فَضَحِكَتْ، فَسَأَلْتُهَا عَنْهُ، فَقَالَتْ: أَخْبَرَنِي أَنَّهُ مَقْبُوضٌ فِي هَذِهِ السَّنَةِ، فَبَكَيْتُ، فَقَالَ: مَا يَسُرُّكِ أَنْ تَكُونِي سَيِّدَةَ نِسَاءِ أَهْلِ الْجَنَّةِ إِلَّا فُلَانَةَ؟ فَضَحِكْتُ.

پڑیں۔ پھر کوئی راز کی بات فرمائی، آپ رضی اللہ عنہا ہنس پڑیں۔ میں نے اس کے متعلق پوچھا۔ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: مجھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بتایا تھا کہ میں نے اس سال دنیا سے چلے جانا ہے، میں رو پڑی۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تجھے پسند نہیں ہے کہ تو جنت کی عورتوں کی سردار ہو؟ تو میں مسکرا پڑی۔

6712 - حَدَّثَنَا ابْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي سَمِينَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا، عَنْ فِرَاسٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، نَحْوَهُ

حضرت مسروق سے روایت ہے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اس جیسی حدیث روایت کرتے ہیں۔

6713 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ، عَنْ فِرَاسٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: أَقْبَلَتْ فَاطِمَةُ تَمْشِي كَأَنَّ مَشْيَهَا مِشْيَةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَرْحَبًا بِابْنَتِي، وَأَجْلَسَهَا عَنْ يَمِينِهِ أَوْ عَنْ يَسَارِهِ، وَأَسَرَّ إِلَيْهَا حَدِيثًا فَبَكَتْ، ثُمَّ أَسَرَّ إِلَيْهَا حَدِيثًا فَضَحِكَتْ، فَقُلْتُ: مَا رَأَيْتُ كَالْيَوْمِ حُزْنًا أَقْرَبَ مِنْ فَرَحٍ أَيُّ شَيْءٍ أَسَرَّ إِلَيْكِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَتْ: مَا كُنْتُ لِأُفْشِيَ سِرَّ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا قُبِضَ سَأَلْتُهَا، فَقَالَتْ: قَالَ: إِنَّ جِبْرِيلَ كَانَ يَأْتِينِي فَيُعَارِضُنِي الْقُرْآنَ مَرَّةً، وَإِنَّهُ أَتَانِي الْعَامَ فَعَارَضَنِي بِهِ مَرَّتَيْنِ، وَلَا أُرَى

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا چلتی ہوئی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئیں' ان کی چال گویا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی چال تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خوش آمدید میری بیٹی کو! ان کو اپنے دائیں یا بائیں طرف بٹھایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے ساتھ کوئی راز کی بات فرمائی۔ آپ رضی اللہ عنہا رو پڑیں۔ پھر کوئی راز کی بات فرمائی، آپ رضی اللہ عنہا ہنس پڑیں۔ میں نے کہا: میں نے آج کی طرح کوئی غم نہیں دیکھا جو خوشی کے اتنا زیادہ قریب ہو۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ سے کون سی چیز راز میں کہی؟ انہوں نے کہا: میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا راز فاش نہ کروں گی۔ پس جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا تو میں نے اس کے متعلق پوچھا۔ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: مجھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بتایا کہ حضرت جبریل علیہ السلام ہر سال میرے پاس آتے تو

6712- راجع التخريج السابق .

6713- الحديث سبق برقم: **6712,6711** فراجعه .

أَجَلِي إِلَّا قَدْ حَضَرَ، وَنِعْمَ السَّلَفُ أَنَا لَكِ، وَإِنَّكِ أَوَّلُ أَهْلِ بَيْتِي لُحُوقًا بِي . فَبَكَيْتُ لِذَلِكَ، فَقَالَ: أَمَا تَرْضَيْنَ أَنْ تَكُونِي سَيِّدَةَ نِسَاءِ الْمُؤْمِنِينَ - أَوْ نِسَاءِ هَذِهِ الْأُمَّةِ - ؟ قَالَتْ: فَضَحِكْتُ

مجھ سے ایک مرتبہ قرآن کا دور کرتے' پس اس سال آ کر اُنہوں نے دو بار دور کیا ہے' میرا خیال ہے کہ میں نے اس سال دنیا سے چلے جانا ہے اور تمہارے لیے میں آگے جانے والوں میں کیسا بہترین ہوں اور میرے اہل بیت میں سے تُو سب سے پہلے مجھے آ کر لے گی۔ تو میں رو پڑی۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تجھے پسند نہیں ہے کہ تو جنت کی عورتوں کی سردار ہو؟ تو میں مسکرا پڑی۔

6714 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ الْمَعَافِرِيُّ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَبَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فَلَمَّا فَرَغَ انْصَرَفَ وَوَقَفَ وَسْطَ الطَّرِيقِ، فَإِذَا نَحْنُ بِامْرَأَةٍ مُقْبِلَةٍ لَا نَظُنُّ أَنَّهُ عَرَفَهَا . فَلَمَّا دَنَتْ، إِذَا هِيَ فَاطِمَةُ، فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا فَاطِمَةُ، مَا أَخْرَجَكِ مِنْ بَيْتِكِ؟ . قَالَتْ: أَتَيْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَهْلَ هَذَا الْبَيْتِ فَرَحِمْتُ إِلَيْهِمْ مَيِّتَهُمْ - أَوْ عَزَّيْتُهُمْ لَا أَحْفَظُ أَيَّ ذَلِكَ قَالَتْ - قَالَ رَبِيعَةُ: فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَعَلَّكِ بَلَّغْتِ مَعَهُمُ الْكُدَى؟ . قَالَتْ: مَعَاذَ اللَّهِ وَقَدْ سَمِعْتُكَ تَذْكُرُ فِيهَا مَا تَذْكُرُ قَالَ: لَوْ بَلَغْتِ الْكُدَى مَا رَأَيْتِ الْجَنَّةَ حَتَّى يَرَاهَا جَدُّكِ أَبُو أُمِّكِ، أَوْ أَبُو أَبِيكِ ، شَكَّ أَبُو يَحْيَى . فَسَأَلْتُ رَبِيعَةَ عَنِ الْكُدَى، فَقَالَ: أَحْسَبُهَا

حضرت عبداللہ بن عمرو فرماتے ہیں کہ ایک دن ہم نے رسول کریم ﷺ کے ساتھ کسی کو قبر میں اتارا' پس جب آپ ﷺ فارغ ہوئے' واپس لوٹنے لگے تو راستے میں کھڑے ہو گئے۔ پس ہماری نظر پڑی تو ایک عورت تھی جو اپنے کام کی طرف متوجہ تھی' ہم گمان نہیں کرتے کہ آپ ﷺ نے ان کو پہچانا ہو' پس جب وہ قریب ہوئیں تو فاطمہ بنت رسول ﷺ تھیں۔ پس رسول کریم ﷺ نے ان سے فرمایا: اے فاطمہ! اپنے گھر سے کسی کام کو نکلی ہو؟ آپ نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! اس گھر والوں کیلئے' ان کی فوتیدگی کی وجہ سے ان کیلئے میرے دل میں ہمدردی پیدا ہوئی ہے' یا آپ نے یہ قول کیا کہ میں ان کی دل جوئی کروں گی۔ راوی کو یاد نہ رہا کہ آپ نے ان دو میں سے کون سا لفظ کہا۔ حضرت ربیعہ کہتے ہیں: رسول کریم ﷺ نے فرمایا: شاید تُو ان کے ساتھ قبروں تک گئی؟ آپ نے عرض کی: اللہ کی پناہ! جبکہ میں آپ سے سن چکی ہوں اس کے بارے

6714- أخرجه أبو داؤد جلد3صفحه160 . والنسائي برقم 18.

الْمَقَابِرَ - قَالَ: فَلَمَّا رَأَيْتُ رَبِيعَةَ شَكَّ لَقِيتُ يَزِيدَ بْنَ أَبِي حَبِيبٍ، فَأَخْبَرْتُهُ بِحَدِيثِ رَبِيعَةَ وَسَأَلْتُهُ الْكُدَى، فَقَالَ: هِيَ الْمَقَابِرُ

ذکر کرتے ہوئے جو آپ ذکر کرتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر (بے صبری سے) قبروں تک پہنچ جاتی تو تجھے جنگ دیکھنا نصیب نہ ہوتا حتیٰ کہ تیرا نانا اسے دیکھے یا دادا فرمایا۔ ابویحییٰ کو اس میں شک ہے۔ پس میں نے ربیعہ سے کدیٰ کے بارے پوچھا' پس اُنہوں نے جواب دیا: میرا گمان ہے کہ اس سے مراد قبریں ہیں۔ فرمایا: پس جب میں نے ربیعہ کو دیکھا' اس نے شک کیا تو میں یزید بن ابوحبیب سے ملا اور میں نے ان سے کدیٰ کے بارے سوال کیا' پس اُنہوں نے فرمایا: قبریں۔

قَالَ يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ: وَحَضَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَنَازَةَ رَجُلٍ، فَلَمَّا وُضِعَتْ لِيُصَلِّيَ عَلَيْهَا أَبْصَرَ امْرَأَةً، فَسَأَلَ عَنْهَا، فَقِيلَ لَهُ: هِيَ أُخْتُ الْمَيِّتِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَقَالَ لَهَا: ارْجِعِي وَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهَا حَتَّى تَوَارَتْ، قَالَ يَزِيدُ: وَقَدْ حَضَرَتْ أُمُّ سَلَمَةَ أَبَا سَلَمَةَ

حضرت یزید بن ابوحبیب فرماتے ہیں: رسول کریم ﷺ ایک آدمی کے جنازہ کیلئے تشریف لائے' پس جب جنازہ رکھ دیا گیا تاکہ آپ اس پر نماز پڑھیں تو آپ نے ایک عورت کو دیکھا' آپ نے اس کے بارے سوال کیا تو عرض کی گئی: اے اللہ کے رسول! وہ میت کی بہن ہے۔ تو آپ نے اس سے فرمایا: واپس لوٹ جاؤ اور آپ نے اس وقت تک اس پر نماز نہ پڑھائی جب تک وہ آنکھوں سے اوجھل نہیں ہوگئی۔ حضرت یزید کا قول ہے: حضرت اُم سلمہٗ ابوسلمہ کی میت کے پاس آئی تھیں۔

6715 - حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ مُغَلِّسٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ وَسِيمٍ الْجَمَّالُ، أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْحَسَنِ، عَنْ أُمِّهِ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْحُسَيْنِ، عَنْ أَبِيهَا

حضرت سیدہ فاطمہ بنتِ محمد ﷺ فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: وہ آدمی اپنے آپ ہی کو ملامت کرے جس نے رات گزاری اس حال میں کہ اس کے

6715- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: **3296** قال: حدثنا جبارة بن المغلس .

حُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ أُمِّهِ فَاطِمَةَ بِنْتِ مُحَمَّدٍ، قَالَتْ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَلُومَنَّ امْرُؤٌ إِلَّا نَفْسَهُ بَاتَ وَفِي يَدِهِ رِيحُ غَمَرٍ

ہاتھ میں زعفران کی خوشبو تھی۔

6716 - حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ أَبِي الْجَحَّافِ دَاوُدَ بْنِ أَبِي عَوْفٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو الْهَاشِمِيِّ، عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ عَلِيٍّ، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ مُحَمَّدٍ، قَالَتْ: نَظَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى عَلِيٍّ فَقَالَ: هَذَا فِي الْجَنَّةِ، وَإِنَّ مِنْ شِيعَتِهِ قَوْمًا يَعْلَمُونَ الْإِسْلَامَ، ثُمَّ يَرْفُضُونَهُ، لَهُمْ نَبَزٌ يُسَمَّوْنَ الرَّافِضَةَ مَنْ لَقِيَهُمْ فَلْيَقْتُلْهُمْ فَإِنَّهُمْ مُشْرِكُونَ

حضرت سیدہ فاطمہ بنتِ محمد ﷺ فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی طرف دیکھا اور فرمایا: یہ جنتی ہے۔ ان کے شیعہ اسلام کو جانتے تو ہیں پھر وہ انکار کرتے ہیں اس کو۔ ان کو تیز کہتے ہیں نام رکھتے ہیں رافضی۔ جو اُن سے ملے اس کو چاہیے کہ وہ اُن کو قتل کرے کیونکہ وہ مشرک ہیں۔

6717 - حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ سَالِمٍ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقُرَشِيُّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ، أَنَّهُ دَخَلَ الْمُتَوَضَّأَ فَأَصَابَ لُقْمَةً - أَوْ قَالَ: كِسْرَةً - فِي مَجْرَى الْغَائِطِ وَالْبَوْلِ، فَأَخَذَهَا، فَأَمَاطَ عَنْهَا الْأَذَى فَغَسَلَهَا غَسْلًا نِعِمًّا، ثُمَّ دَفَعَهَا إِلَى غُلَامِهِ فَقَالَ: يَا غُلَامُ، ذَكِّرْنِي بِهَا إِذَا تَوَضَّأْتُ، فَلَمَّا تَوَضَّأَ قَالَ لِلْغُلَامِ: يَا غُلَامُ، نَاوِلْنِي اللُّقْمَةَ - أَوْ قَالَ: الْكِسْرَةَ - فَقَالَ: يَا مَوْلَايَ أَكَلْتُهَا قَالَ: فَاذْهَبْ فَأَنْتَ حُرٌّ لِوَجْهِ اللّٰهِ قَالَ: فَقَالَ لَهُ الْغُلَامُ: يَا مَوْلَايَ، لِأَيِّ شَيْءٍ أَعْتَقْتَنِي؟ قَالَ: لِأَنِّي سَمِعْتُ مِنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ رَسُولِ اللّٰهِ تَذْكُرُ عَنْ أَبِيهَا رَسُولِ

حضرت مولا حسن بن علی رضی اللہ عنہ وضو کی جگہ داخل ہوئے، آپ رضی اللہ عنہ کو ایک روٹی کا ٹکڑا بول اور پیشاب کی جگہ میں ملا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے اس کو پکڑا، آپ رضی اللہ عنہ نے اس کو جھاڑا، اس کو اچھی طرح دھویا، پھر اپنے غلام کو دے دیا اور فرمایا: اے غلام! مجھے یاد کروانا اس کے متعلق جب میں وضو کرلوں۔ پس جب آپ نے وضو کرلیا تو غلام سے فرمایا: اے غلام! وہ لقمہ یا ٹکڑا مجھے دو! اس نے عرض کی: اے میرے آقا! میں نے اس کو کھا لیا ہے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جا تجھے آزاد کر دیا ہے، اللہ کی رضا کے لیے۔ آپ رضی اللہ عنہ کے غلام نے آپ رضی اللہ عنہ سے عرض کی: اے میرے آقا! کس وجہ سے مجھے آپ رضی اللہ عنہ نے آزاد کیا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے اپنی امی جان حضرت

6716- الحديث في المقصد العلي برقم 993 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد10صفحه22 .

6717- الحديث في المقصد العلي برقم 731 أورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد4صفحه242 .

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَخَذَ لُقْمَةً أَوْ كِسْرَةً مِنْ مَجْرَى الْغَائِطِ وَالْبَوْلِ، فَأَخَذَهَا فَأَمَاطَ عَنْهَا الْأَذَى وَغَسَلَهَا غَسْلًا نِعِمَّا ثُمَّ أَكَلَهَا لَمْ تَسْتَقِرَّ فِي بَطْنِهِ حَتَّى يُغْفَرَ لَهُ فَمَا كُنْتُ لِأَسْتَخْدِمَ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ .

فاطمہ رضی اللہ عنہا سے سنا ہے کہ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میرے ابو جان صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کو کوئی لقمہ یا ٹکڑا بول یا پیشاب کی جگہ سے ملا، اس نے اُس کو پکڑا، اس سے مٹی وغیرہ جھاڑی، اس کو اچھی طرح دھویا، پھر اس کو کھالیا۔ اس کے پیٹ میں نہیں ٹھہرے گا یہاں تک کہ اس کو بخش دیا جائے گا۔ میں ایسے آدمی سے خدمت نہیں لینا چاہتا جو جنتی ہو۔

6718 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: أَتَيْنَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، وَهُوَ فِي بَنِي سَلِمَةَ، فَسَأَلْنَاهُ عَنْ حَجَّةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِطُولِهِ، وَهُوَ عِنْدَنَا مَكْتُوبٌ فِي مُسْنَدِ جَابِرٍ

حضرت جعفر کے والد محمد فرماتے ہیں کہ ہم حضرت جابر بن عبداللہ کے پاس آئے اس حال میں کہ وہ قبیلہ بنوسلمہ میں موجود تھے ہم نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی حج کے بارے میں ان سے دریافت کیا اور اُنہوں نے اپنی لمبی حدیث ذکر کی اور وہ ہمارے پاس مسند جابر میں لکھی ہوئی ہے۔

6719 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ جُمَيْعٍ، عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ قَالَ: جَاءَتْ فَاطِمَةُ إِلَى أَبِي بَكْرٍ، فَقَالَتْ: يَا خَلِيفَةَ رَسُولِ اللّٰهِ أَنْتَ وَرِثْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْ أَهْلُهُ؟ قَالَ: بَلْ أَهْلُهُ، قَالَتْ: فَمَا بَالُ سَهْمِ رَسُولِ اللّٰهِ؟ قَالَ: إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا أَطْعَمَ اللّٰهُ نَبِيًّا طُعْمَةً ثُمَّ قَبَضَهُ، جَعَلَهُ لِلَّذِي يَقُومُ بَعْدَهُ فَرَأَيْتُ أَنْ أَرُدَّهُ عَلَى الْمُسْلِمِينَ، فَقَالَتْ: أَنْتَ وَرَسُولُ اللّٰهِ أَعْلَمُ

حضرت ابو طفیل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس آئیں۔ فرمایا: اے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے خلیفہ! آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وارث ہیں یا آپ کے اہلِ خانہ؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ان کے اہل خانہ وارث ہیں۔ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حصہ کا کیا کیا؟ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب اللہ اپنے نبی کو کھلاتا ہے، پھر اس کو اپنے پاس بلواتا ہے، اس کے بعد اس کی وراثت ہوتی ہے جو اس کے بعد اس کا خلیفہ ہوتا ہے۔ میری رائے ہے کہ

6718- الحديث سبق برقم 6707 فراجعه .

6719- أخرجه أبو داؤد جلد3صفحه105 . وأخرجه أحمد جلد1صفحه4 .

میں اس کو مسلمانوں پر لوٹا دوں۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: آپ رضی اللہ عنہ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم زیادہ جانتے ہیں۔

6720 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي زِيَادُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ، أَنَّ أَزْوَاجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْتَمَعْنَ إِلَى فَاطِمَةَ، فَقُلْنَ لَهَا: ائْتِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقُولِي لَهُ: إِنَّ أَزْوَاجَكَ يَنْشُدْنَكَ الْعَدْلَ فِي بِنْتِ أَبِي قُحَافَةَ، فَأَتَتْهُ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لَهُ، فَقَالَ: أَمَا تُحِبِّينَ مَنْ أُحِبُّ؟ قَالَتْ: بَلَى قَالَ: فَإِنِّي أُحِبُّ هَذِهِ

حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج پاک رضی اللہ عنہن، حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے پاس جمع ہوئیں۔ ان کو کہا: آپ رضی اللہ عنہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جائیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کریں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج قسم دے کر کہہ رہی ہیں کہ آپ ابوقحافہ کی بیٹی کے بارے عدل کریں۔ پس وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئیں، ذکر کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا جیسے میں پسند کرتا ہوں، تُو اسے پسند نہیں کرتی۔ انہوں نے عرض کی: کیوں نہیں! بے شک میں اس کو پسند کرتی ہوں۔

6721 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ، عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَسَنِ، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ رَسُولِ اللَّهِ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ قَالَ: بِسْمِ اللَّهِ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ . اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي، وَافْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَإِذَا خَرَجَ قَالَ: بِسْمِ اللَّهِ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ . اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي، وَافْتَحْ لِي أَبْوَابَ فَضْلِكَ

حضرت سیدہ فاطمہ بنتِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب مسجد میں داخل ہوتے تو یہ دعا پڑھتے: بسم اللّٰہ والسلام علی رسول اللّٰہ اللّٰہم اغفرلی، ذنوبی وافتح لی یا رب رحمتك ۔ جب مسجد سے نکلتے تھے تو یہ دعا پڑھتے تھے: بسم اللّٰہ والسلام علی رسول اللّٰہ الٰی آخرہٖ ۔

6722 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، حَدَّثَهُ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے حدیث بیان کی کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بیٹی فاطمہ رضی اللہ عنہا کو بلایا، ان سے

6720- أصله عند مسلم جلد2صفحه285 مطولًا .

6721- أخرجه أحمد جلد6صفحه282 قال: حدثنا اسماعيل بن ابراهيم .

6722- الحديث سبق برقم: 6713 فراجعه .

أَنَّ عَائِشَةَ، حَدَّثَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا بِنْتَهُ فَاطِمَةَ، فَسَارَّهَا فَبَكَتْ، ثُمَّ سَارَّهَا فَضَحِكَتْ، قَالَتْ عَائِشَةُ: فَقُلْتُ لِفَاطِمَةَ: مَا هَذَا الَّذِي سَارَّكِ بِهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَكَيْتِ، ثُمَّ سَارَّكِ فَضَحِكْتِ؟ قَالَتْ: سَارَّنِي فَأَخْبَرَنِي بِمَوْتِهِ، فَبَكَيْتُ، ثُمَّ سَارَّنِي فَأَخْبَرَنِي أَنِّي أَوَّلُ مَنْ يَتْبَعُهُ مِنْ أَهْلِهِ، فَضَحِكْتُ

سرگوشی کی' پس وہ رو پڑیں پھر ان کے کان میں کوئی بات کہی تو وہ ہنس پڑیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے کہا: وہ کیا بات تھی جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ رضی اللہ عنہا کے کان میں کہی کہ آپ رو پڑیں پھر آپ کے کان میں بات کی تو آپ ہنس پڑیں؟ فرمانے لگیں: پہلی بار سرگوشی کر کے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے وصال کی خبر دی تو میں رو پڑی' پھر میرے کان میں بات کر کے مجھے خبر دی کہ میرے گھر والوں میں سے سب سے پہلے آپ مجھے ملیں گی' تو میں ہنس پڑی۔

6723 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ، عَنْ سُهَيْلٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سَأَلَتْ فَاطِمَةُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَادِمًا، فَقَالَ: أَلَا أَدُلُّكِ عَلَى مَا هُوَ خَيْرٌ مِنْ ذَلِكَ؟ تُسَبِّحِينَ اللهَ، وَتُكَبِّرِينَ، وَتَحْمَدِينَ اللهَ إِذَا أَوَيْتِ إِلَى فِرَاشِكِ مِائَةَ مَرَّةٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے خادم مانگا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے میری لختِ جگر! کیا میں آپ رضی اللہ عنہا کو اس سے بہتر نہ بتاؤں؟ عرض کی: جی ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی تسبیح، اللہ کی بڑائی اور اللہ کی حمد کرو جب تو اپنے بستر پہ آئے سو مرتبہ پڑھ لیا کر۔

مُسْنَدُ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ

مسندِ سیّدنا حضرت امام حسن بن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہما

6724 - حَدَّثَنَا السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا سُكَيْنُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: لَمَّا قُتِلَ عَلِيٌّ قَامَ حُسْنُ بْنُ عَلِيٍّ خَطِيبًا، فَحَمِدَ اللهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: أَمَّا بَعْدُ، وَاللهِ لَقَدْ قَتَلْتُمْ

حضرت جعفر صادق رضی اللہ عنہ اپنے باپ اور دادا سے روایت کرتے ہیں کہ جب مولا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو شہید کیا گیا تو حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے خطبہ دینے کے لیے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے اللہ کی حمد بیان کی اور ثناء

6723- أصله فى الصحيحين على على رضى الله عنه .

6724- الحديث فى المقصد العلى برقم: **1346** . وأورده الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد**9**صفحه**146** .

اللَّيْلَةَ رَجُلًا فِي لَيْلَةٍ نَزَلَ فِيهَا الْقُرْآنُ، وَفِيهَا رُفِعَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ، وَفِيهَا قُتِلَ يُوشَعُ بْنُ نُونٍ فَتَى مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ،

بیان کی۔ فرمایا: حمد و ثناء کے بعد تم نے آج رات ایک آدمی کو قتل کیا ہے، ایسی رات جس میں قرآن کی آیتیں نازل ہوئیں، اس میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو اُٹھایا گیا' اسی میں یوشع بن نون حضرت موسیٰ علیہ السلام کے خادم کو قتل کیا گیا۔

6725 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، حَدَّثَنَا سُكَيْنٌ قَالَ: وَحَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ خَالِدِ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ مِثْلَ هَذَا وَزَادَ فِيهِ: وَفِيهَا تِيبَ عَلَى بَنِي إِسْرَائِيلَ - وَقَالَ: وَاللَّهِ مَا سَبَقَهُ أَحَدٌ كَانَ قَبْلَهُ، وَلَا لَحِقَهُ أَحَدٌ كَانَ بَعْدَهُ، وَإِنْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَبْعَثُهُ فِي السَّرِيَّةِ وَجِبْرِيلُ عَنْ يَمِينِهِ، وَمِيكَائِيلُ عَنْ يَسَارِهِ، وَاللَّهِ مَا تَرَكَ صَفْرَاءَ وَلَا بَيْضَاءَ إِلَّا ثَمَانَ مِائَةٍ، أَوْ سَبْعَ مِائَةِ دِرْهَمٍ أَرْصَدَهَا لِخَادِمٍ يَشْتَرِيهَا

حضرت حسن بن علی اسی کی مثل روایت ہے اور اس میں یہ الفاظ زائد ہیں: اور اس میں قوم بنی اسرائیل کی توبہ قبول ہوئی اور فرمایا: قسم بخدا! ان سے کسی نے سبقت نہیں لی جو ان سے پہلے ہوا ہے اور نہ ہی کوئی ان کو پیچھے سے جا کر پہنچ سکا جو ان کے بعد ہوا ہے اور اگر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو کسی سریہ میں بھیجا تو جبریل علیہ السلام ان کے دائیں طرف اور میکائیل ان کے بائیں طرف بائیں طرف رہے' بخدا! انہوں نے نہ کسی زرد رنگ کی چیز (درہم) کو چھوڑا نہ سفید کو مگر آٹھ سو یا نو سو درہم' وہ بھی انہوں نے اس خادم کی (دینار میں) قیمت ادا کرنے کیلئے چھوڑے جو آپ نے اپنی زندگی میں خریدا تھا۔

6726 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْخَطَّابِ، حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ: سَمِعْتُ السَّعْدِيَّ يَقُولُ: قُلْتُ لِلْحَسَنِ: مَا تَحْفَظُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: سَمِعْتُهُ يَدْعُو فِي هَذَا الدُّعَاءِ: اللَّهُمَّ اهْدِنَا فِيمَنْ هَدَيْتَ، وَعَافِنَا فِيمَنْ عَافَيْتَ، وَتَوَلَّنَا فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ، وَبَارِكْ لَنَا فِيمَا أَعْطَيْتَ، وَقِنَا شَرَّ مَا قَضَيْتَ، إِنَّكَ تَقْضِي

حضرت سعدی فرماتے ہیں کہ میں نے امام حسن رضی اللہ عنہ سے عرض کی: آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کچھ یاد نہیں کیا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا کرتے تھے: "اَللّٰهُمَّ اهْدِنَا الی آخرہ"۔

6725- الحديث سبق برقم: 6724 فراجعه .

6726- اخرجه أحمد جلد 1 صفحه 199 وابن خزيمة رقم الحديث: 1095 .

وَلَا يُقْضَى عَلَيْكَ، وَإِنَّهُ لَا يَذِلُّ مَنْ وَالَيْتَ، تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ

6727 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ قَالَ: حَدَّثَنِي حُسَيْنٌ الْأَشْقَرُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ سَوَّارٍ أَبِي إِدْرِيسَ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ نَجَبَةَ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ، فَقَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحَرْبُ خَدْعَةٌ

حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنگ دھوکہ ہے۔

6728 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَيَّانَ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ، أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: سَمِعْتُ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلُّوا فِي بُيُوتِكُمْ، لَا تَتَّخِذُوهَا قُبُورًا، وَلَا تَتَّخِذُوا بَيْتِي عِيدًا، صَلُّوا عَلَيَّ وَسَلِّمُوا، فَإِنَّ صَلَاتَكُمْ وَسَلَامَكُمْ يَبْلُغُنِي أَيْنَمَا كُنْتُمْ

حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے گھروں میں نفل نماز پڑھو، اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ۔ میرے گھر کو عید نہ بناؤ، مجھے پر درود وسلام بھیجو بے شک تمہارا درود اور سلام مجھے پہنچ جاتا ہے تم جہاں بھی پڑھتے ہو۔

6729 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنِ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا الْحَوْرَاءِ السَّعْدِيَّ قَالَ: سَأَلْتُ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ: سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَجَدْتُ تَمْرَةً مِنْ تَمْرِ الصَّدَقَةِ، فَأَلْقَيْتُهَا فِي فِيَّ، فَأَخَذَهَا رَسُولُ اللّٰهِ

حضرت سعدی فرماتے ہیں کہ میں نے امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے پوچھا، آپ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے ایک صدقے کی کھجور پائی، میں نے اس کو اپنے منہ میں ڈالا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے منہ سے پکڑ لی۔ لعاب کے ساتھ ہی اس کو پھینک دیا۔ عرض کی گئی: یا رسول اللہ! آپ نے

6727- الحديث في المقصد العلي برقم: **925** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**5**صفحه**320** .

6728- أورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**2**صفحه**247** وقال: رواه أبو يعلى .

6729- أخرجه أحمد جلد**1**صفحه**200** قال: حدثنا يحيى بن سعيد' عن شعبة .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فِيَّ بِلُعَابِهَا، فَأَلْقَاهَا فِي التَّمْرِ، فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، لِمَ أَخَذْتَهَا؟ قَالَ: لِأَنَّ الصَّدَقَةَ لَا تَحِلُّ لِآلِ مُحَمَّدٍ، وَكَانَ يَقُولُ: دَعْ مَا يَرِيبُكَ إِلَى مَا لَا يَرِيبُكَ، فَإِنَّ الصِّدْقَ طُمَأْنِينَةٌ، وَإِنَّ الْكَذِبَ رِيبَةٌ قَالَ: وَكَانَ يُعَلِّمُنَا هَذَا الدُّعَاءَ: اللّٰهُمَّ اهْدِنِي فِيمَنْ هَدَيْتَ، وَعَافِنِي فِيمَنْ عَافَيْتَ، وَتَوَلَّنِي فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ، وَبَارِكْ لِي فِيمَا أَعْطَيْتَ، وَاكْفِنِي شَرَّ مَا قَضَيْتَ، فَإِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يُقْضَى عَلَيْكَ، وَإِنَّهُ لَا يَذِلُّ مَنْ وَالَيْتَ، تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ

کیوں پکڑی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: صدقہ میری آل کے لیے حلال نہیں ہے۔ اور فرمایا کرتے تھے: چھوڑ دو، جو تجھے شک میں ڈالے اس کی طرف جو شک میں نہ ڈالے۔ بے شک سچ اطمینان ہے۔ جھوٹ شک ہے اور ہم کو یہ دعا سکھاتے تھے: ''اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ الٰی آخرہ''۔

6730 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ، حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ طَرِيفٍ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ مَأْمُونِ بْنِ زُرَارَةَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ: رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تُحْفَةُ الصَّائِمِ الدُّهْنُ وَالْمِجْمَرُ

حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: روزہ دار کا تحفہ تیل اور مجمر ہے۔

6731 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِي يَحْيَى قَالَ: كُنْتُ بَيْنَ الْحُسَيْنِ وَالْحَسَنِ، وَمَرْوَانَ يَتَشَاتَمَانِ فَجَعَلَ الْحَسَنُ يَكُفُّ الْحُسَيْنَ، فَقَالَ مَرْوَانُ: أَهْلُ بَيْتٍ مَلْعُونُونَ. فَغَضِبَ الْحَسَنُ، فَقَالَ: أَقُلْتَ: أَهْلُ بَيْتٍ مَلْعُونُونَ؟ فَوَاللّٰهِ لَقَدْ لَعَنَكَ اللّٰهُ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنْتَ فِي صُلْبِ أَبِيكَ

حضرت ابو یحییٰ فرماتے ہیں کہ میں حسین اور حسن رضی اللہ عنہما کے درمیان تھا۔ اور مروان اِن دونوں کو گالیاں دے رہا تھا۔ حضرت حسن رضی اللہ عنہ نے حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کو روکا۔ مروان کہنے لگا: اہلِ بیت (معاذ اللہ) ملعون ہیں۔ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کو غصہ آیا' آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تو یہ کیا بکواس کرتا ہے کہ اہلِ بیت ملعون ہیں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! تجھ پر حضور ﷺ کی زبانِ مبارک سے لعنت کی گئی ہے اس حالت میں کہ تو ابھی اپنے باپ کی پشت میں تھا۔

6730- أخرجه الترمذي رقم الحديث: 801 قال: حدثنا أحمد بن منيع .

6731- الحديث في المقصد العلي برقم: 1793 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد5صفحه240 .

6732 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، عَنْ أَبِي الْحَوْرَاءِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ: عَلَّمَنِي جَدِّي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلِمَاتٍ أَقُولُهُنَّ فِي قُنُوتِ الْوِتْرِ: اللّٰهُمَّ عَافِنِي فِيمَنْ عَافَيْتَ، وَتَوَلَّنِي فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ، وَاهْدِنِي فِيمَنْ هَدَيْتَ، وَقِنِي شَرَّ مَا قَضَيْتَ، فَإِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يُقْضَى عَلَيْكَ، وَإِنَّهُ لَا يَذِلُّ مَنْ وَالَيْتَ، سُبْحَانَكَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ

حضرت سعدی فرماتے ہیں کہ میں نے امام حسن رضی اللہ عنہ سے عرض کی: آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کچھ یاد نہیں کیا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا کرتے تھے: ''اَللّٰهُمَّ اهْدِنَا اِلٰی آخرہ''۔

6733 - حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِي يَحْيَى النَّخَعِيِّ، أَنَّ الْحَسَنَ، وَالْحُسَيْنَ مَرَّ بِهِمَا مَرْوَانُ فَقَالَ: لَهُمَا قَوْلًا قَبِيحًا، فَقَالَ الْحَسَنُ أَوِ الْحُسَيْنُ: وَاللّٰهِ، ثُمَّ وَاللّٰهِ، لَقَدْ لَعَنَكَ اللّٰهُ وَأَنْتَ فِي صُلْبِ الْحَكَمِ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فَسَكَتَ مَرْوَانُ

حضرت ابویحییٰ نخعی سے روایت ہے کہ امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما کے پاس سے مروان گزرا' اس نے ان کے لیے کوئی بُری بات کی' پس حضرت امام حسن یا امام حسین رضی اللہ عنہما نے فرمایا: بخدا! پھر قسم بخدا! اللہ نے تجھ پر لعنت فرمائی ہے' اس حال میں کہ تُو اپنے باپ حکم کی پشت میں تھا' اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان پر۔ حضرت ابویحییٰ فرماتے ہیں: (یہ سن کر) مروان کی بولتی بند ہوگئی۔

6734 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَرْعَرَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْهُنَائِيُّ، حَدَّثَنَا الْبَرَاءُ بْنُ أَبِي فَضَالَةَ، أَخْبَرَنَا الْحَضْرَمِيُّ، عَنْ أَبِي مَرْيَمَ، رَضِيعِ الْجَارُودِ قَالَ: كُنْتُ بِالْكُوفَةِ فَقَامَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ خَطِيبًا، فَقَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ، رَأَيْتُ الْبَارِحَةَ فِي مَنَامِي عَجَبًا رَأَيْتُ الرَّبَّ تَعَالَى فَوْقَ

حضرت ابومریم الجارود کے بارے فرماتے ہیں کہ میں کوفہ میں تھا۔ حضرت مولا حسن بن علی رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے خطبہ دینے کے لیے، فرمایا: اے لوگو! میں نے آج رات عجیب خواب دیکھا، میں نے رب کو دیکھا عرش کے اوپر۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے یہاں تک کہ آپ رضی اللہ عنہ کھڑے ہو گئے، عرش کے ستونوں کے پاس ابوبکر رضی اللہ عنہ

6732- الحديث سبق برقم: **6726** فراجعه .

6733- الحديث سبق برقم: **6731** فراجعه .

6734- الحديث في المقصد العلي برقم: **1313** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**9** صفحه **60** .

عَرْشِهِ، فَجَاءَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى قَامَ عِنْدَ قَائِمَةٍ مِنْ قَوَائِمِ الْعَرْشِ، فَجَاءَ أَبُو بَكْرٍ فَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى مَنْكِبِ رَسُولِ اللّٰهِ، ثُمَّ جَاءَ عُمَرُ فَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى مَنْكِبِ أَبِي بَكْرٍ، ثُمَّ جَاءَ عُثْمَانُ فَكَانَ نُبْذَةً، فَقَالَ: رَبِّ سَلْ عِبَادَكَ فِيمَ قَتَلُونِي؟ قَالَ: فَانْثَعَبَ مِنَ السَّمَاءِ مِيزَابَانِ مِنْ دَمٍ فِي الْأَرْضِ قَالَ: فَقِيلَ لِعَلِيٍّ: أَلَا تَرَى مَا يُحَدِّثُ بِهِ الْحَسَنُ؟ قَالَ: يُحَدِّثُ بِمَا رَأَى

تشریف لائے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے دایاں ہاتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کندھوں پر رکھا۔ پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ تشریف لائے انہوں نے اپنا ہاتھ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے کندھوں پر رکھا۔ پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ تشریف لائے۔ گویا پریشان تھے، عرض کی: اے رب! اپنے بندوں سے پوچھ کہ مجھے کیوں قتل کیا ہے؟ اللہ عزوجل نے آسمان اور دو پرنالے بہہ پڑے خون کے زمین میں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے عرض کی گئی، کیا آپ رضی اللہ عنہ دیکھتے نہیں کہ حسن رضی اللہ عنہ کیا بیان کر رہا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حسن رضی اللہ عنہ وہی بیان کر رہا جو اس نے دیکھا ہے۔

6735 - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ، حَدَّثَنَا جُمَيْعُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعِجْلِيُّ، عَنْ مُجَاهِدٍ، أَوْ مُجَالِدٍ، عَنْ طُحْرُبِ الْعِجْلِيِّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ: لَا أُقَاتِلُ بَعْدَ رُؤْيَا رَأَيْتُهَا، رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاضِعًا يَدَهُ عَلَى الْعَرْشِ، وَرَأَيْتُ أَبَا بَكْرٍ وَاضِعًا يَدَهُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَرَأَيْتُ عُمَرَ وَاضِعًا يَدَهُ عَلَى أَبِي بَكْرٍ، وَرَأَيْتُ عُثْمَانَ وَاضِعًا يَدَهُ عَلَى عُمَرَ، وَرَأَيْتُ دِمَاءً دُونَهُمْ، فَقُلْتُ: مَا هَذِهِ الدِّمَاءُ؟ قِيلَ: دِمَاءُ عُثْمَانَ يَطْلُبُ اللّٰهُ بِهِ

حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میں کسی کو قتل نہیں کروں گا' بعد اس کے کہ میں نے ایک خواب دیکھا ہے' میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا اس حال میں کہ آپ نے اپنا ہاتھ عرش پر رکھا ہوا ہے' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اپنا ہاتھ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر رکھا ہوا ہے' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنا ہاتھ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ پر رکھا ہے' حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اپنا ہاتھ حضرت عمر رضی اللہ عنہ پر رکھا ہوا ہے اور میں نے ان سب کے سامنے خون دیکھا' میں نے عرض کی: یہ کون کیا ہے؟ بتایا گیا؟ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا خون ہے' جس کے بدلے کا مطالبہ اللہ کر رہا ہے۔

6736 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ حَرِيزِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہ نے ابو اعور سے کہا: تیرے لیے ہلاکت، کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبیلہ ذکوان'

6735- الحديث سبق برقم: 6734 فراجعه.

6736- الحديث في المقصد العلي برقم: 1787 وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 113 .

بْـنِ أَبِـي عَوْفٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ، أَنَّهُ قَالَ لِأَبِي الْأَعْـوَرِ: وَيْـحَكَ أَلَـمْ يَـلْعَنْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رِعْلًا وَذَكْوَانَ، وَعَمْرَو بْنَ سُفْيَانَ؟

رِعل اور عمرو بن سفیان پر لعنت نہیں فرمائی؟

6737 - حَـدَّثَـنَـا مُـحَـمَّـدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَـنْ أَبِيـهِ، عَـنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ: دَخَلَ رَسُولُ اللّٰـهِ صَـلَّـى الـلّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْتَ فَاطِمَةَ، وَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَكَتَبْنَاهُ فِي أَحَادِيثِ ابْنِ نُمَيْرٍ فِي الْإِمْلَاءِ

حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت ہے' فرمایا: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں داخل ہوئے' اور حدیث ذکر کی اور ہم نے اس کو لکھ دیا ہے' ابن نمیر کی احادیث میں املاء کراتے ہوئے۔

6738 - حَـدَّثَـنَـا إِسْـمَـاعِيلُ بْنُ مُوسَى بْنِ بِنْتِ السُّدِّيِّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ خُثَيْمٍ الْهِلَالِيُّ، عَنِ الْـوَلِيدِ بْنِ يَسَارٍ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ مَـوْلَـى بَـنِـي أُمَيَّةَ قَالَ: حَجَّ مُعَاوِيَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ، وَحَـجَّ مَعَهُ مُعَاوِيَةُ بْنُ حُدَيْجٍ وَكَانَ مِنْ أَسَبِّ النَّاسِ لِعَلِيٍّ . قَالَ: فَمَرَّ فِي الْمَدِينَةِ وَحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ وَنَفَرٌ مِـنْ أَصْـحَـابِـهِ جَـالِـسٌ، فَـقِيلَ لَهُ: هَذَا مُعَاوِيَةُ بْنُ حُـدَيْـجٍ السَّابُّ لِعَلِيٍّ قَالَ: عَلَيَّ الرَّجُلَ قَالَ: فَأَتَاهُ رَسُـولٌ فَـقَـالَ: أَجِبْهُ . قَالَ: مَنْ؟ قَالَ: الْحَسَنُ بْنُ عَـلِيٍّ يَدْعُوكَ . فَأَتَاهُ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ، فَقَالَ لَهُ الْحَسَنُ: أَنْتَ مُعَاوِيَةُ بْنُ حُدَيْجٍ؟ قَالَ: نَعَمْ . قَالَ: فَرَدَّ ذَلِكَ عَـلَيْـهِ . قَـالَ: فَـأَنْـتَ السَّـابُّ لِـعَلِيٍّ؟ قَالَ: فَكَأَنَّهُ اسْتَـحْيَا . فَقَالَ لَهُ الْحَسَنُ: أَمَـا وَاللّٰهِ لَئِنْ وَرَدْتَ عَلَيْهِ الْحَوْضَ - وَمَا أَرَاكَ تَرِدُهُ - لَتَجِدَنَّهُ مُشَمِّرًا الْإِزَارَ عَـلَى سَاقٍ يَذُودُ عَنْهُ رَايَاتِ الْمُنَافِقِينَ ذَوْدَ

حضرت علی بن ابی طلحہ بنواُمیہ کے غلام فرماتے ہیں کہ حضرت معاویہ بن ابوسفیان نے حج کیا، آپ کے ساتھ معاویہ بن حدیج تھا۔ وہ ان لوگوں میں سے تھا جو حضرت علی رضی اللہ عنہ کو سب سے زیادہ گالیاں دیتے تھے۔ وہ مدینہ شریف میں گزرا۔ حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہ اور آپ رضی اللہ عنہ کے ساتھیوں کی جماعت بیٹھی ہوئی تھی۔ آپ رضی اللہ عنہ سے عرض کی گئی، یہ معاویہ بن حُدیج ہے جو حضرت علی رضی اللہ عنہ کو گالیاں دیتا ہے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس آدمی کو لے آؤ۔ آپ رضی اللہ عنہ کا بھیجا ہوا آدمی اس کے پاس گیا تو اُس نے کہا: ان کے پاس آجاؤ' اس نے پوچھا کون بلا رہا ہے؟ اس نے کہا: حسن بن علی رضی اللہ عنہ تم کو بلا رہے ہیں۔ وہ آیا، اس نے آپ رضی اللہ عنہ کو سلام کیا۔ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تو معاویہ بن حدیج ہے؟ اس نے کہا، جی ہاں۔ آپ رضی اللہ عنہ نے اس سے پوچھا کہ تو حضرت علی رضی اللہ عنہ کو گالیاں دیتا ہے؟ راوی کا بیان ہے:

6737- الحديث سبق برقم: **6708** فراجعه .

6738- أخرجه الطبراني برقم: **2758** عن علي بن اسحاق عن اسماعيل به .

غَرِيبَةِ الْإِبِلِ، قَوْلَ الصَّادِقِ الْمَصْدُوقِ (وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرَى) (طه: 61)

گویا اسے حیاء سی آ گئی تو حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ نے اس سے فرمایا: بہرحال قسم بخدا! اگر تُو اس پر حوص میں بھی داخل ہو جائے (اور میں تجھے داخل ہوتا نہ دیکھوں) تو تُو ضرور پائے گا' اسے اس حال میں کہ اس نے اپنی تہبند پنڈلی تک کی ہو گی' وہ منافقوں کے جھنڈوں کے اس طرح دفاع کر رہا ہو گا جیسے جنگل کے اونٹوں کا دفاع کیا جاتا ہے' سچے اور جس کو سچ مانا گیا ہے' اس کا قول پڑھ: ''وہ خائب وخاسر اور گھاٹا پانے والا ہوا جس نے جھوٹا بہتان باندھا''۔

مُسْنَدُ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ

مسند سیدنا امام حسین بن علی رضی اللہ عنہما

6739 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُمَرَ بْنِ شَقِيقٍ الْجَرْمِيُّ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ حُمَيْدٍ الْكِنْدِيِّ، عَنْ سَعْدٍ الْإِسْكَافِ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: أَتَى جِبْرِيلُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ مِنْ أَصْحَابِكَ ثَلَاثَةً فَأَحِبَّهُمْ: عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ، وَأَبُو ذَرٍّ، وَالْمِقْدَادُ بْنُ الْأَسْوَدِ . قَالَ: فَأَتَاهُ جِبْرِيلُ فَقَالَ لَهُ: يَا مُحَمَّدُ، إِنَّ الْجَنَّةَ لَتَشْتَاقُ إِلَى ثَلَاثَةٍ مِنْ أَصْحَابِكَ، وَعِنْدَهُ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، فَرَجَا أَنْ يَكُونَ لِبَعْضِ الْأَنْصَارِ . قَالَ: فَأَرَادَ أَنْ يَسْأَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت امام حسین بن علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئے، عرض کی: اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم، بے شک اللہ عزوجل آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے تین کو پسند کرتا ہے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم بھی ان سے محبت کریں۔ علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ' ابوذر رضی اللہ عنہ اور مقداد بن اسود رضی اللہ عنہ ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جبرائیل علیہ السلام آئے اور عرض کی: اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم بے شک جنت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے تین صحابہ کی مشتاق ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ تھے۔ انہوں نے امید کی ہو سکتا ہے کہ بعض انصار کے لیے ہو۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے سوال کرنے کا ارادہ کیا، آپ رضی اللہ عنہ ڈر گئے۔

6739- الحديث في المقصد العلي برقم: **1320** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**9**صفحه**117** .

وَسَلَّمَ عَنْهُمْ، فَهَابَهُ، فَخَرَجَ فَلَقِيَ أَبَا بَكْرٍ، فَقَالَ: يَا أَبَا بَكْرٍ إِنِّي كُنْتُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنِفًا، فَأَتَاهُ جِبْرِيلُ، فَقَالَ: إِنَّ الْجَنَّةَ تَشْتَاقُ إِلَى ثَلَاثَةٍ مِنْ أَصْحَابِكَ، فَرَجَوْتُ أَنْ يَكُونَ لِبَعْضِ الْأَنْصَارِ، فَهِبْتُهُ أَنْ أَسْأَلَهُ، فَهَلْ لَكَ أَنْ تَدْخُلَ عَلَى نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَسْأَلَهُ؟ فَقَالَ: إِنِّي أَخَافُ أَنْ أَسْأَلَهُ، فَلَا أَكُونُ مِنْهُمْ، وَيَشْمَتُ بِي قَوْمِي، ثُمَّ لَقِيَنِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَقَالَ لَهُ مِثْلَ قَوْلِ أَبِي بَكْرٍ ۔ قَالَ: فَلَقِيَ عَلِيًّا فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ: نَعَمْ، إِنْ كُنْتُ مِنْهُمْ فَأَحْمَدُ اللَّهَ، وَإِنْ لَمْ أَكُنْ مِنْهُمْ فَحَمِدْتُ اللَّهَ، فَدَخَلَ عَلَى نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: إِنَّ أَنَسًا حَدَّثَنِي أَنَّهُ كَانَ عِنْدَكَ آنِفًا، وَإِنَّ جِبْرِيلَ أَتَاكَ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، إِنَّ الْجَنَّةَ لَتَشْتَاقُ إِلَى ثَلَاثَةٍ مِنْ أَصْحَابِكَ ۔ قَالَ: فَمَنْ هُمْ يَا نَبِيَّ اللَّهِ؟ قَالَ: أَنْتَ مِنْهُمْ يَا عَلِيُّ، وَعَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ، وَسَيَشْهَدُ مَعَكَ مَشَاهِدَ بَيِّنٌ فَضْلُهَا، عَظِيمٌ خَيْرُهَا، وَسَلْمَانُ وَهُوَ مِنَّا أَهْلَ الْبَيْتِ، وَهُوَ نَاصِحٌ، فَاتَّخِذْهُ لِنَفْسِكَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ باہر نکلے اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہوئی۔ عرض کی، اے ابوبکر رضی اللہ عنہ میں ابھی رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جبرائیل علیہ السلام آئے اور عرض کی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے تین صحابہ کی جنت مشتاق ہے۔ میں نے امید کی ہوسکتا ہے کہ بعض انصار کے لیے ہو، میں سوال کرنے سے ڈر گیا، آپ رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں جائیں اور اس کے متعلق پوچھیں۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: سوال کرنے سے ڈرتا ہوں کہ ہوسکتا ہے میں اُن میں سے نہ ہوں میری قوم مجھے گالیاں دے۔ پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ملا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی طرح جواب دیا۔ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ملا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ٹھیک ہے، میں پوچھتا ہوں اگر میں ان میں سے ہوا تو اللہ کی حمد کروں گا اگر نہ ہوا تو تب بھی اللہ کی حمد کروں گا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور عرض کی کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے مجھے بیان کیا ہے کہ ابھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حضرت جبرائیل علیہ السلام آئے تھے انہوں نے عرض کی اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم بے شک جنت آپ کے تین صحابہ کی مشتاق ہے۔ عرض کی اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم وہ کون ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو ان میں شامل ہے اے علی رضی اللہ عنہ وہ عمار بن یاسر عنقریب آپ رضی اللہ عنہ کے ساتھ جنگوں میں حاضر ہو کر شہید ہو گا۔ ان کی فضیلت واضح اور ان کی خیر عظیم ہے۔ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ وہ ہماری اہل بیت میں سے ہیں وہ ناصح ہے

اس کو اپنی ذات کے لیے بنا لے۔

6740 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ: قُلْتُ لِعُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ: رَأَيْتَ حُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ؟ قَالَ: أَسْوَدَ الرَّأْسِ وَاللِّحْيَةِ، إِلَّا شُعَيْرَاتٍ هَاهُنَا فِي مُقَدَّمِ لِحْيَتِهِ فَلَا أَدْرِي أَخَضَبَ وَتَرَكَ ذَلِكَ الْمَكَانَ تَشَبُّهًا بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَوْ لَمْ يَكُنْ شَابَ مِنْهُ غَيْرُ ذَلِكَ . قَالَ: وَرَأَيْتُ حَسَنًا - وَقَدْ أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ - سَجَدَ بَيْنَ الْإِمَامِ وَبَيْنَ بَعْضِ النَّاسِ، فَقِيلَ لَهُ: اجْلِسْ . فَقَالَ: قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ

حضرت سفیان فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبیداللہ بن ابویزید سے کہا کہ میں نے امام حسین رضی اللہ عنہ کو دیکھا۔ آپ رضی اللہ عنہ کے سر مبارک اور داڑھی مبارک کے بال سفید کالے تھے مگر داڑھی کے آگے سے چند بال سفید تھے۔ میں نہیں جانتا ہوں کہ آپ رضی اللہ عنہ نے خضاب لگایا تھا اور اس جگہ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مشابہت کرتے ہوئے چھوڑ دیا تھا۔ یا اس کے علاوہ ان کے سفید ہی نہ ہوئے تھے۔ فرماتے ہیں کہ میں نے امام حسن رضی اللہ عنہ کو دیکھا، (بے شک نماز کے لیے اقامت کہی گئی) امام رضی اللہ عنہ اور بعض لوگوں کے درمیان سجدہ کیا آپ رضی اللہ عنہ سے عرض کی گئی: بیٹھ جائیں، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بے شک نماز کھڑی ہونے والی ہے۔

6741 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا فَرَجُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ أُمِّهِ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْحُسَيْنِ، عَنْ أَبِيهَا حُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُدِيمُوا النَّظَرَ إِلَى الْمُجَذَّمِينَ، وَإِذَا كَلَّمْتُمُوهُمْ فَلْيَكُنْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ قِيدُ رُمْحٍ

حضرت امام حسین بن علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جذام کی بیماری مسلسل نہ دیکھو، جب تم ان سے گفتگو کرو تمہارے اور ان کے درمیان ایک نیزہ کی مقدار فاصلہ ہونا چاہیے۔

6742 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عِيسَى جَارُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ عَبْدِ

حضرت امام حسین بن علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اپنے مال کی حفاظت کرتے

6740- أخرجه الطبراني رقم الحديث: **2900** عن عبد الله بن أحمد عم عمرو بن محمد الناقد' عن سفيان به .

6741- الحديث في المقصد العلي برقم: **1588** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**5**صفحه**101** .

6742- الحديث في المقصد العلي برقم: **708** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**6**صفحه**244** .

الْعَزِيزِ بْنِ الْمُطَّلِبِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنْ أَبِي، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قُتِلَ دُونَ حَقِّهِ فَهُوَ شَهِيدٌ

ہوئے قتل کیا گیا وہ شہید ہے۔

6743 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ قَالَ: حَدَّثَنِي عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْبَخِيلَ مَنْ ذُكِرْتُ عِنْدَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ

حضرت امام حسین بن علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بخیل وہ ہے جس کے سامنے میرا ذکر ہو وہ مجھ پر درود پاک نہ پڑھے۔

6744 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَّامٍ الْجُمَحِيُّ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ أُمِّهِ، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْحُسَيْنِ أَنَّهَا سَمِعَتْ أَبَاهَا الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْ مُسْلِمٍ وَلَا مُسْلِمَةٍ تُصِيبُهُ مُصِيبَةٌ، وَإِنْ قَدُمَ عَهْدُهَا، فَيُحْدِثُ لَهَا اسْتِرْجَاعًا إِلَّا أَحْدَثَ اللَّهُ لَهُ عِنْدَ ذَلِكَ، وَأَعْطَاهُ ثَوَابَ مَا وَعَدَهُ عَلَيْهَا يَوْمَ أُصِيبَ بِهَا

حضرت امام حسین بن علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے نانا جان حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس مسلمان مرد و عورت کو تکلیف پہنچتی ہے اگرچہ اس کا زمانہ پہلے ہو پس (وہ اسے یاد کر کے) نئے سرے سے انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھے تو اللہ تعالیٰ اسے اس وقت نیا کر دیتا ہے اور جو اُس پر ثواب کا وعدہ مصیبت پہنچنے کے دن اللہ نے فرمایا تھا' اس کے برابر ثواب دیتا ہے۔

6745 - حَدَّثَنَا حَوْثَرَةُ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ الْمِقْدَامِ بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ

سابقہ سند کی مثل روایت مروی ہے۔

6746 - حَدَّثَنَا جُبَارَةُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ

حضرت امام حسین علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

6743- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 201 قال: حدثنا عبد الملك بن عمرو، وأبو سعيد .

6744- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 201 قال: حدثنا يزيد، وعباد بن عباد .

6745- الحديث سبق برقم: 6744 فراجعه .

الْعَلَاءِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْعُقَيْلِيِّ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ فِي الْجُمُعَةِ لَسَاعَةً لَا يَحْتَجِمُ فِيهَا أَحَدٌ إِلَّا مَاتَ

حضور ﷺ نے فرمایا: جمعہ میں ایک گھڑی ایسی ہے اس سے محروم وہی ہوتا ہے جو مر گیا ہو۔

6747 - حَدَّثَنَا جُبَارَةُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْعَلَاءِ، عَنْ مَرْوَانَ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ حُسَيْنٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ وُلِدَ لَهُ فَأَذَّنَ فِي أُذُنِهِ الْيُمْنَى وَأَقَامَ فِي أُذُنِهِ الْيُسْرَى لَمْ تَضُرَّهُ أُمُّ الصِّبْيَانِ

حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کے اولاد ہو اس کے دائیں کان میں اذان اور بائیں کان میں اقامت کہے اس کو ام صبیان تکلیف نہیں دے گا۔

6748 - حَدَّثَنَا جُبَارَةُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْعَلَاءِ، عَنْ مَرْوَانَ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمَانُ أُمَّتِي مِنَ الْغَرَقِ إِذَا رَكِبُوا أَنْ يَقُولُوا: (بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرَاهَا وَمُرْسَاهَا إِنَّ رَبِّي لَغَفُورٌ رَحِيمٌ) (هود: 41)، (وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهِ) (الأنعام: 91) الْآيَةَ

حضرت امام حسین بن علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری امت غرق ہونے سے بچ جائے گی جس نے سوار ہوتے وقت یہ پڑھ لیا بسم اللہ مجرٖھا، الیٰ آخرہٖ۔

6749 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَالِمٍ، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ زَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَوَضَّأُ فَغَسَلَ مَوْضِعَ سُجُودِهِ بِالْمَاءِ حَتَّى يُسِيلَهُ عَلَى مَوْضِعِ السُّجُودِ

حضرت امام حسین بن علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ وضو کرتے تھے۔ اپنے سجدہ والی جگہ کو دھوتے۔ پانی کے ساتھ یہاں تک کہ سجدہ والی جگہ پر پانی پہنچ جاتا۔

6750 - حَدَّثَنَا كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو

حضرت امام حسین بن علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

6747- الحديث فى المقصد العلى برقم: 649 .

6748- الحديث فى المقصد العلى برقم: 1666 .

6749- الحديث فى المقصد العلى برقم: 137 .

هِشَامٍ الْقَنَّادُ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ، يَرْفَعُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمَغْبُونُ لَا مَحْمُودٌ وَلَا مَأْجُورٌ

حضور ﷺ نے فرمایا: جس آدمی کو دھوکہ گیا گیا ہو وہ قابل تعریف اور قابل ثواب نہیں ہے۔

6751 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ يَعْلَى بْنِ أَبِي يَحْيَى، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ حُسَيْنٍ، عَنْ أَبِيهَا، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِلسَّائِلِ حَقٌّ، وَإِنْ جَاءَ عَلَى فَرَسٍ

حضرت امام حسین علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سائل کا حق ہے کہ اگرچہ وہ گھوڑے پر آئے۔

6752 - حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ شَبِيبٍ، عَنْ يُوسُفَ الصَّبَّاغِ، عَنِ الْحُسَيْنِ - وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا - عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ شَهِدَ أَمْرًا فَكَرِهَهُ كَانَ كَمَنْ غَابَ عَنْهُ، وَمَنْ غَابَ عَنْ أَمْرٍ فَرَضِيَ بِهِ كَانَ كَمَنْ شَهِدَهُ

حضرت امام حسین علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو آدمی کسی کام میں موجود ہوا وہ اس کو ناپسند کرتا تھا وہ ایسے ہے جیسے کہ غائب تھا۔ اور جو آدمی کسی کام کے وقت غیر حاضر تھا لیکن وہ اس پر راضی تھا' وہ ایسے ہے کہ جیسے کہ وہ حاضر ہے۔

6753 - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، عَنْ أَبِي الْحَوْرَاءِ قَالَ: قَالَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ: عَلَّمَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلِمَاتٍ أَقُولُهُنَّ فِي قُنُوتِ الْوِتْرِ: رَبِّ اهْدِنِي فِيمَنْ هَدَيْتَ، وَعَافِنِي فِيمَنْ عَافَيْتَ، وَتَوَلَّنِي فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ، وَبَارِكْ لِي فِيمَا أَعْطَيْتَ، وَقِنِي شَرَّ مَا قَضَيْتَ، فَإِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يُقْضَى عَلَيْكَ، وَإِنَّكَ لَا

حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے یہ کلمات سکھائے کہ میں اُن کو وتروں میں پڑھ لوں: رب اهدنی فیمن هدیت، الیٰ آخرہ۔

6751- أخرجه الطبراني في المعجم الكبير رقم الحديث: **2893** من طريق محمد بن كثير .

6752- الحديث في المقصد العلي برقم: **1806** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **7** صفحه **290** .

6753- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **201** قال: حدثنا يزيد' قال: أنبأنا شريك بن عبد الله' عن أبي اسحاق .

تُذِلُّ مَنْ وَالَيْتَ، تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ

مُسْنَدُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ الْهَاشِمِيِّ

6754 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ، حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ مَوْلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ: أَرْدَفَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ خَلْفَهُ، فَأَسَرَّ إِلَيَّ حَدِيثًا لَا أُحَدِّثُ بِهِ أَحَدًا مِنَ النَّاسِ، وَكَانَ أَحَبُّ مَا اسْتَتَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَاجَتِهِ هَدَفًا، أَوْ حَائِشَ نَخْلٍ، يَعْنِي: حَائِطًا، فَدَخَلَ حَائِطًا لِرَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فَإِذَا فِيهِ جَمَلٌ، فَلَمَّا رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَزِعَ وَذَرَفَتْ عَيْنَاهُ قَالَ: فَأَتَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَمَسَحَ رَأْسَهُ إِلَى سَنَامِهِ وَذِفْرَاهُ، فَسَكَنَ، فَقَالَ: مَنْ رَبُّ هَذَا الْجَمَلِ، لِمَنْ هَذَا الْجَمَلُ؟ فَجَاءَ فَتًى مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ: هُوَ لِي يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: أَفَلَا تَتَّقِي اللّٰهَ فِي هَذِهِ الْبَهِيمَةِ؟ مَلَّكَكَ اللّٰهُ إِيَّاهَا، فَإِنَّهُ شَكَا إِلَيَّ أَنَّكَ تُجِيعُهُ وَتُدْئِبُهُ

مسند عبداللہ بن جعفر الہاشمی رضی اللہ عنہ

حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن پیچھے بٹھایا اور مجھے ایک راز کی بات بتائی۔ میں لوگوں میں سے کسی کو نہیں بتاؤں گا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم قضاء حاجت کے لیے دیوار یا کھجور کے درخت کا پردہ پسند کرتے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایک انصاری کے باغ میں داخل ہوئے، اس میں ایک اونٹ تھا۔ جب اس نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا، وہ پریشان ہوا جزع فزع کی اور اس کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس کے پاس آئے اور اس کے سر سے کوہان تک اور کنپٹیوں پر ہاتھ پھیرا۔ وہ خاموش ہو گیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس اونٹ کا مالک کون ہے؟ یا یہ فرمایا: اونٹ کس کا ہے؟ ایک انصاری نوجوان آیا، اس نے عرض کی یہ میرا ہے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تو ان بے زبان جانوروں کے متعلق اللہ سے ڈرتا نہیں ہے؟ اللہ عزوجل نے تجھے اس کا مالک بنایا ہے۔ یہ میرے پاس آیا اس نے کہا کہ تو اس بھوکا رکھتا ہے اور کھانے کے لیے ہمیشہ کم دیتا ہے۔

6755 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا مَهْدِيٌّ،

حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک

6754- اخرجه أحمد جلد 1 صفحه 204 رقم الحديث: 1745 قال: حدثنا يزيد .

6755- الحديث سبق برقم: 6754 فراجعه .

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ مَوْلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ: أَرْدَفَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ خَلْفَهُ، فَأَسَرَّ إِلَيَّ حَدِيثًا لَا أُحَدِّثُ بِهِ أَحَدًا مِنَ النَّاسِ قَالَ: وَكَانَ أَحَبُّ مَا اسْتَتَرَ بِهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَاجَةٍ هَدَفًا أَوْ حَائِشَ . . . فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدٍ

دن رسول کریم ﷺ نے مجھے اپنی سواری پہ اپنے پیچھے بٹھا لیا' مجھ سے ایک راز کی بات کی جو میں لوگوں میں سے کسی کو بیان نہ کروں گا۔ فرمایا: مجھے سب سے زیادہ پسند ہے جس کو رسول کریم ﷺ نے کسی ضرورت کی بناء پر نشانہ بنا کر چھپایا ہے (کہ میں بھی اسے چھپاؤں) پس اُنہوں نے حضرت عبداللہ بن محمد جیسی حدیث بیان فرمائی۔

6756 - حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ ثَوْبَانِ مَصْبُوغَانِ بِالزَّعْفَرَانِ: رِدَاءٌ، وَعِمَامَةٌ

حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو دیکھا۔ آپ ﷺ پر دو کپڑے تھے جن کو رنگا گیا تھا۔ زعفران کے ساتھ اور ایک چادر اور ایک عمامہ شریف تھا۔

6757 - حَدَّثَنَا مُصْعَبٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْهَادِ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِأُنَاسٍ يَرْمُونَ كَبْشًا بِالنَّبْلِ فَكَرِهَ ذٰلِكَ فَقَالَ: لَا تُمَثِّلُوا بِالْبَهَائِمِ

حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کچھ لوگوں کے پاس سے گزرے وہ تیر اندازی کر رہے تھے کبش کے ساتھ۔ آپ ﷺ نے اس کو ناپسند کیا اور فرمایا: بے زبان چیزوں (جانوروں) کو مثلہ نہ کرو۔

6758 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ قَالَ: سَمِعْتُ مُوَرِّقًا، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ

حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے سفر سے واپس آئے' میں اور بنی ہاشم کے ایک لڑکے نے آپ ﷺ کا استقبال کیا' آپ ﷺ نے ہم کو اٹھا لیا۔

6756- الحديث في المقصد العلي برقم: **1550** وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**5**صفحه**129** .

6757- أخرجه النسائي جلد**7**صفحه**238** قال: أخبرنا محمد بن زنبور المكي' قال: حدثنا ابن أبي حازم عن يزيد .

6758- أخرجه أحمد جلد**1**صفحه**203** رقم الحديث: **1743** . والدارمي رقم الحديث: **6228** .

فَاسْتَقْبَلْتُهُ أَنَا وَغُلَامٌ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ فَحَمَلَنَا

6759 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عِبَادَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُسَافِعٍ، أَنَّ مُصْعَبَ بْنَ شَيْبَةَ، أَخْبَرَهُ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ شَكَّ فِي صَلَاةٍ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ

حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کو نماز میں شک ہو جائے وہ بیٹھ کر دو سجدے کرے۔

6760 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي حَكِيمٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَقُولَنَّ أَحَدٌ إِنِّي خَيْرٌ مِنْ يُونُسَ بْنِ مَتَّى

حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: کوئی آدمی یہ بات نہ کرے کہ میں (یعنی نبی کریم ﷺ) حضرت یونس بن متّی علیہ السلام سے بہتر ہوں۔

6761 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْفَضْلِ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَخَتَّمُ فِي يَمِينِهِ

حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہنتے تھے۔

6762 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کو خوشخبری دی جنت میں محل کی۔

6759- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **204** رقم الحديث: **1747** . وفي جلد **1** صفحه **205** رقم الحديث: **1761** .

6760- أخرجه أحمد جلد **1** صفحه **205** رقم الحديث: **1757** .

6761- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: **3647** . والترمذي في الشمائل رقم الحديث: **98** .

6762- الحديث في المقصد العلي برقم: **1375** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **9** صفحه **224** .

جَعْفَرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَشَّرَ خَدِيجَةَ بِبَيْتٍ فِي الْجَنَّةِ مِنْ قَصَبٍ

6763 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ النُّعْمَانِ، حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ: احْتَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى قَرْنِهِ بَعْدَمَا سُمَّ

حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پنڈلی پر پچھنا لگوایا اس کو داغنے کے بعد۔

6764 - حَدَّثَنَا خَلِيفَةُ بْنُ خَيَّاطٍ، حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ: حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ: بَشَّرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَدِيجَةَ بِبَيْتٍ فِي الْجَنَّةِ مِنْ قَصَبٍ لَا صَخَبَ فِيهِ وَلَا نَصَبَ

حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کو خوشخبری دی جنت میں محل کی، جس میں نہ شور و شغب ہے اور نہ ہی تھکاوٹ ہے۔

6765 - حَدَّثَنَا مُحْرِزُ بْنُ عَوْنِ بْنِ أَبِي عَوْنٍ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ الْقِثَّاءَ بِالرُّطَبِ

حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا خربوزہ کھاتے ہوئے کھجور کے ساتھ ملا کر۔

6766 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْفَضْلِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ: رَأَيْتُ خَاتَمَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي

حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہنتے تھے۔

6763- الحديث في المقصد العلي برقم: 1577 .

6764- الحديث سبق برقم: 6762 فراجعه .

6765- أخرجه الحميدي رقم الحديث: 540 فراجعه .

6766- الحديث سبق برقم: 6761 فراجعه .

يَمِينِهِ

6767 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي سَمِينَةَ، حَدَّثَنَا رَوْحٌ، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسَافِعٍ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا شَكَّ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَلَمْ يَدْرِ كَمْ صَلَّى، فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ إِذَا فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ

حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کو نماز میں شک ہو جائے اسے معلوم نہ ہو کہ کتنی نماز پڑھی ہے تو اسے چاہیے کہ دو سجدے کرے جب نماز سے فارغ ہو۔

6768 - حَدَّثَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ: لَمَّا نُعِيَ جَعْفَرٌ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اصْنَعُوا لِآلِ جَعْفَرٍ طَعَامًا فَقَدْ أَتَاهُمْ أَمْرٌ يَشْغَلُهُمْ أَوْ يُشْغَلُونَ بِهِ

حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو خبر دی گئی کہ حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کے شہید ہو گئے۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آل جعفر رضی اللہ عنہ کے لیے کھانا تیار کرو، ان کے پاس مشغولیت ہے۔

6769 - حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ بْنُ السَّبَّاكِ، حَدَّثَنَا مَخْلَدٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسَافِعٍ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ شَكَّ فِي صَلَاتِهِ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ بَعْدَمَا يُسَلِّمُ

حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کو نماز میں شک ہو جائے وہ دو سجدے کرے سلام پھیرنے کے بعد۔

6770 - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ يُوسُفَ

حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

6767- الحديث سبق برقم: **6759** فراجعه .

6768- أخرجه الحميدى رقم الحديث: **537** . وأحمد جلد **1** صفحه **205** رقم الحديث: **1751** .

6769- الحديث سبق برقم: **6767,6759** فراجعه .

6770- الحديث فى المقصد العلى برقم: **1967** . وأورده الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد **10** صفحه **286** .

الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ هَارُونَ الْبَلْخِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا رَأَيْتُمْ مَنْ يَزْهَدُ فِي الدُّنْيَا، فَادْنُوا مِنْهُ، فَإِنَّهُ يُلَقَّى الْحِكْمَةُ

حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم دیکھو اس کو جو دنیا سے بے رغبتی کرتا ہے اس کے قریب ہو۔ اس کو حکمت مل گئی۔

حدیث عقیل بن ابو طالب

حضرت عقیل بن ابوطالب رضی اللہ عنہ کی حدیث

6771 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، حَدَّثَنَا عَقِيلُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ قَالَ: جَاءَتْ قُرَيْشٌ إِلَى أَبِي طَالِبٍ فَقَالُوا: إِنَّ ابْنَ أَخِيكَ يُؤْذِينَا فِي نَادِينَا، وَفِي مَسْجِدِنَا، فَانْهَهُ عَنْ أَذَانَا، فَقَالَ: يَا عَقِيلُ: ائْتِنِي بِمُحَمَّدٍ، فَذَهَبْتُ فَأَتَيْتُهُ بِهِ، فَقَالَ: يَا ابْنَ أَخِي، إِنَّ بَنِي عَمِّكَ يَزْعُمُونَ أَنَّكَ تُؤْذِيهِمْ فِي نَادِيهِمْ، وَفِي مَسْجِدِهِمْ، فَانْتَهِ عَنْ ذَلِكَ قَالَ: فَحَلَّقَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَصَرَهُ إِلَى السَّمَاءِ فَقَالَ: أَتَرَوْنَ هَذِهِ الشَّمْسَ؟ قَالُوا: نَعَمْ قَالَ: مَا أَنَا بِأَقْدَرَ عَلَى أَنْ أَدَعَ لَكُمْ ذَلِكَ عَلَى أَنْ تَسْتَشْعِلُوا لِي مِنْهَا شُعْلَةً. قَالَ: فَقَالَ أَبُو طَالِبٍ: مَا كَذَبَنَا ابْنُ أَخِي، فَارْجِعُوا

حضرت عقیل بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قریش حضرت ابوطالب رضی اللہ عنہ کے پاس آئے، آکر کہنے لگے کہ آپ رضی اللہ عنہ کے بھائی کا بیٹا ہم کو تکلیف دیتا ہے اپنی اذان اور اپنی مسجد میں۔ آپ رضی اللہ عنہ اس کو منع کریں، اذان دینے سے۔ حضرت ابو طالب نے کہا: اے عقیل رضی اللہ عنہ محمد ﷺ کو بلوا۔ میں گیا اُن کو لے کر آیا۔ حضرت ابوطالب نے کہا: اے میرے بھائی کے بیٹے! یہ قریش گمان کرتے ہیں کہ تو اپنی اذان اور اپنی مسجد میں ہم کو تکلیف دیتا ہے۔ اس سے رُک جاؤ۔ حضور ﷺ نے آسمان کی طرف نظر گھمائی۔ فرمایا: کیا آپ رضی اللہ عنہ اس سورج کو دیکھتے ہیں؟ انہوں نے عرض کی، جی ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں یہ نہیں چھوڑ سکتا ہوں خواہ یہ سورج کا ٹکڑا بھی جدا کر کے لے آئیں۔ حضرت ابوطالب نے کہا کہ ہم اپنے بھائی کے بیٹے کو نہیں جھٹلاتے ہیں تم واپس چلے جاؤ۔

6771- الحديث في المقصد العلي برقم: **1248** وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**6**صفحه**15** .

مُسْنَدُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ رَحِمَهُ اللّٰهُ

مسندِ عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ

6772 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنِ الْفُرَاتِ أَبِي عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ، وَكَانَ ابْنُ الزُّبَيْرِ جَعَلَهُ عَلَى قَضَاءِ الْكُوفَةِ، إِذْ جَاءَهُ كِتَابُ ابْنِ الزُّبَيْرِ: سَلَامٌ عَلَيْكَ، أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّكَ كُنْتَ تَسْأَلُنِي عَنِ الْجَدِّ، وَإِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا مِنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ خَلِيلًا مِنْ دُونِ رَبِّي، لَاتَّخَذْتُ ابْنَ أَبِي قُحَافَةَ، وَلَكِنَّهُ أَخِي فِي الدِّينِ، وَصَاحِبِي فِي الْغَارِ . وَجَعَلَ الْجَدَّ أَبًا، فَأَحَقُّ مَنْ أَخَذْنَا بِهِ قَوْلُ أَبِي بَكْرٍ

حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں عبداللہ بن عتبہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا۔ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کو کوفہ میں قاضی بنایا گیا تھا۔ جب ابن زبیر رضی اللہ عنہ کا خط آیا کہ تم پر سلامتی ہو۔ اس کے بعد کہ آپ نے مجھ سے جد کے متعلق پوچھا ہے۔ بے شک حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر اس امت میں میں کسی کو خلیل بناتا اپنے رب کے علاوہ تو ضرور ابی قحافہ کے بیٹے کو بناتا۔ لیکن وہ میرا دینی بھائی ہے اور ساتھی ہے غار کا' اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جد کو باپ بنایا' حضرت ابوبکر کا قول لینے کا میں زیادہ حقدار ہوں۔

6773 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو هَكَذَا - وَأَشَارَ بِالسَّبَّابَةِ

حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو میں نے دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس طرح بلواتے تھے۔ سبابہ انگلی سے اشارہ کر کے۔

6774 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب التحیات میں بیٹھتے تھے، دائیں ہاتھ کو

6772- أخرجه أحمد جلد4صفحه4 قال: حدثنا معمر بن سليمان الرقي' قال: حدثنا الحجاج' عن فرات بن عبد الله .

6773- أخرجه الحميدي رقم الحديث: 879 قال: حدثنا سفيان .

6774- أخرجه أحمد جلد4صفحه3 قال: حدثنا يحيى بن سعيد .

الزُّبَيْرِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَعَدَ فِي التَّشَهُّدِ قَالَ: هَكَذَا - وَوَضَعَ يَحْيَى يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى فَخِذِهِ الْيُمْنَى، وَالْيُسْرَى عَلَى فَخِذِهِ الْيُسْرَى، وَأَشَارَ بِالسَّبَّاحَةِ، وَلَمْ يُجَاوِزْ بَصَرُهُ إِشَارَتَهُ -

دائیں ران پر رکھتے تھے، اور بائیں ہاتھ کو بائیں ران پر رکھتے تھے اور سبابہ کے ساتھ اشارہ کرتے تھے۔ آپ کی نگاہ آپ کے اشارہ سے تجاوز نہیں کرتی تھی۔

6775 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ، لِابْنِ الزُّبَيْرِ - أَوِ ابْنِ الزُّبَيْرِ، لِابْنِ جَعْفَرٍ - : أَتَذْكُرُ يَوْمَ تَلَقَّيْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا، وَأَنْتَ، وَابْنُ الْعَبَّاسِ، فَحَمَلَنَا وَتَرَكَكَ

حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ نے ابن زبیر رضی اللہ عنہ سے کہا' یا ابن زبیر نے حضرت عبداللہ بن جعفر سے کہا: کیا آپ رضی اللہ عنہ کو وہ دن یاد ہے، جس دن ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ملے، میں' آپ اور ابن عباس رضی اللہ عنہ' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو سوار کر لیا اور آپ رضی اللہ عنہ کو چھوڑ دیا تھا۔

6776 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، وَأَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ قَالَا: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أُسَيْدٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَجُلًا قَالَ لِابْنِ الزُّبَيْرِ: أَفْتِنَا فِي نَبِيذِ الْجَرِّ؟ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ

ایک آدمی نے ابن زبیر رضی اللہ عنہ سے عرض کی، کیا ہم گھڑے میں نبیذ بنا سکتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گھڑے کی نبیذ سے منع کیا۔

6777 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الزُّبَيْرِ يَخْطُبُ عَلَى هَذَا الْمِنْبَرِ وَهُوَ يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّلَاةِ - أَوْ قَالَ:

حضرت ابو زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے اس منبر پر خطبہ دیتے ہوئے سنا کہ آپ رضی اللہ عنہ فرما رہے تھے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نماز یا نمازوں میں یہ پڑھتے تھے۔ لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ، الی اخرہ۔

6775- الحديث سبق برقم: **6758** فراجعه.

6776- أخرجه أحمد جلد**4**صفحه**3** قال: حدثنا اسماعيل بن ابراهيم.

6777- أخرجه أحمد جلد**4**صفحه**4** قال: حدثنا عبد الله بن نمير.

فِي الصَّلَوَاتِ - يَقُولُ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَلَا نَعْبُدُ إِلَّا اللَّهَ أَهْلَ النِّعْمَةِ وَالْفَضْلِ وَالثَّنَاءِ الْحَسَنِ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ

6778 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ مَوْلًى لَهُمْ يُكْنَى أَبَا الزُّبَيْرِ، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ كَانَ يُهَلِّلُ دُبُرَ كُلِّ صَلَاةٍ ثُمَّ يَقُولُ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَلَا نَعْبُدُ إِلَّا اللَّهَ لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ، وَلَهُ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينُ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ وَيَقُولُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُهَلِّلُ بِهِنَّ دُبُرَ كُلِّ صَلَاةٍ

حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ ہر فرض نماز کے بعد کلمہ شریف پڑھتے تھے پھر کہتے: لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ، الیٰ آخرہ۔ اور حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہر نماز کے بعد یہ سارے کلمات پڑھا کرتے تھے۔

6779 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ الزُّبَيْرِ مَوْلًى لِآلِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ مِنْ خَثْعَمَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ أَبِي أَدْرَكَهُ الْإِسْلَامُ وَهُوَ شَيْخٌ لَا يَسْتَطِيعُ رُكُوبَ الرَّحْلِ، وَالْحَجُّ

حضرت عبداللہ بن زبیر فرماتے ہیں کہ بنو خثعم قبیلہ سے ایک آدمی رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا، عرض کی: اے اللہ کے رسول! میرے باپ نے اسلام کا زمانہ پایا ہے لیکن وہ بوڑھے سواری پر نہیں بیٹھ سکتے، ان پر حج فرض ہے، کیا میں ان کی طرف سے حج کر سکتا ہوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا آپ ان کے بڑے بیٹے

6778- الحديث سبق برقم: **6777** فراجعه.

6779- أخرجه أحمد جلد**4** صفحه**3** قال: حدثنا عبد الرحمٰن، عن سفيان.

مَكْتُوبٌ عَلَيْهِ ۔ أَفَأَحُجُّ عَنْهُ؟ قَالَ: أَنْتَ أَكْبَرُ وَلَدِهِ؟ قَالَ: نَعَمْ ۔ قَالَ: أَرَأَيْتَ لَوْ كَانَ عَلَى أَبِيكَ دَيْنٌ قَضَيْتُهُ، أَكَانَ ذَلِكَ يُجْزِى؟ ۔ قَالَ: نَعَمْ ۔ قَالَ: فَحُجَّ عَنْهُ

ہیں؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! فرمایا: تیرا کیا خیال ہے کہ اگر تیرے والد گرامی پر قرض ہوتا اور تُو ادا کرتا تو کیا وہ جائز ہو جاتا؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! آپ ﷺ نے فرمایا: پس ان کی طرف سے حج کرو۔

6780 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ: كَانَتْ لِزَمْعَةَ جَارِيَةٌ يَطَؤُهَا، وَكَانَتْ يُظَنُّ بِرَجُلٍ آخَرَ يَقَعُ عَلَيْهَا، فَمَاتَ زَمْعَةُ وَهِيَ حُبْلَى، فَوَلَدَتْ غُلَامًا يُشْبِهُ الرَّجُلَ الَّذِي كَانَتْ تُظَنُّ بِهِ، فَذَكَرَتْهُ سَوْدَةُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَمَّا الْمِيرَاثُ فَلَهُ، وَأَمَّا أَنْتِ فَاحْتَجِبِي مِنْهُ، فَإِنَّهُ لَيْسَ لَكِ بِأَخٍ

حضرت عبداللہ بن زبیر فرماتے ہیں کہ زمعہ کی ایک لونڈی تھی جس سے وہ ہمبستری کرتا تھا' لوگوں کا گمان تھا کہ ایک اور آدمی ہے جو اس سے زنا کا مرتکب ہے' پس جنابِ زمعہ فوت ہو گئے اس حال میں کہ وہ لونڈی حاملہ تھی' پس اس نے جو بچہ جنا وہ اس آدمی کے مشابہ تھا جس کے بارے لوگوں کا گمان تھا۔ پس حضرت سودہ رضی اللہ عنہا نے اس بات کا ذکر رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں کیا' آپ ﷺ نے فرمایا: میراث تو اس کو ملے گی لیکن تُو اس سے پردہ کیا کر کیونکہ وہ تیرا بھائی نہیں ہے۔

6781 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ: خَاصَمَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شِرَاجِ الْحَرَّةِ الَّتِي يَسْقُونَ بِهَا النَّخْلَ، فَقَالَ الْأَنْصَارِيُّ لِلزُّبَيْرِ: سَرِّحِ الْمَاءَ فَأَبَى، فَكَلَّمَ بِهِ رَسُولَ اللَّهِ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اسْقِ يَا زُبَيْرُ، ثُمَّ أَرْسِلْ إِلَى جَارِكَ قَالَ: فَغَضِبَ الْأَنْصَارِيُّ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَنْ

حضرت عبداللہ بن زبیر فرماتے ہیں: ایک انصاری رسول کریم ﷺ کی خدمت میں' گرمیوں میں اوپر سے بہہ کر آنے والے نالوں کے بارے میں جھگڑا لے کر آیا' جس کے ساتھ وہ کھجوروں کو پانی دیتے تھے' پس اس انصاری نے حضرت زبیر سے کہا: پانی چھوڑو! لیکن آپ نے انکار کر دیا۔ پس اس نے رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں بات کی تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے زبیر! پہلے اپنا کھیت سیراب کر لیا کرو' پھر اپنے پڑوسی کی طرف چھوڑ دیا کرو۔ آپ فرماتے ہیں: انصاری کو غصہ آ گیا' عرض کی:

6780- أخرجه النسائى جلد6صفحه180'

6781- أخرجه أحمد جلد4صفحه4 قال: حدثنا هاشم بن القاسم ۔ وعبد بن حميد: 519 ۔

كَانَ ابْنَ عَمَّتِكَ؟ فَتَلَوَّنَ وَجْهُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قَالَ: يَا زُبَيْرُ، اسْقِ، وَاحْبِسِ الْمَاءَ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَى الْجَدْرِ. قَالَ الزُّبَيْرُ: وَاللّٰهِ إِنِّي لَأَحْسَبُ الْآيَةَ نَزَلَتْ فِي أُولَئِكَ (فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّى يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ) (النساء: 65)- إِلَى قَوْلِهِ: - (وَيُسَلِّمُوا تَسْلِيمًا) (النساء: 65)

اے اللہ کے رسول! اس لیے کہ زبیر آپ کی پھوپھی کے بیٹے ہیں؟ پس رسول کریم ﷺ کے چہرے کا رنگ بدل گیا' پھر فرمایا: اے زبیر! اپنے کھیت سیراب کر کے پانی روک لیا کر حتیٰ کہ وہ اوپر سے بہنے لگے۔ حضرت زبیر فرماتے ہیں: قسم بخدا! میرا گمان ہے کہ یہ آیت ایسے ہی لوگوں کے بارے نازل ہوئی ہے: ''تو اے حبیب! تمہارے رب کی قسم! وہ مسلمان کہلانے والے' مسلمان نہ ہوں گے یہاں تک کہ تمہیں ہر اس بات میں' جس میں ان کے درمیان اختلاف ہو' منصف و حاکم مانیں (الیٰ قولہ) اور اسے دل سے تسلیم نہ کرلیں''۔

6782 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ ثَابِتٍ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الزُّبَيْرِ وَهُوَ يَخْطُبُ قَالَ: قَالَ مُحَمَّدٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ: مَنْ لَبِسَ الْحَرِيرَ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَلْبَسْهُ فِي الْآخِرَةِ

حضرت ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے سنا کہ آپ رضی اللہ عنہ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے خطبہ میں فرمایا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ریشم پہننا دنیا میں اس کو آخرت میں نہیں پہنایا جائے گا۔

6783 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، أَخْبَرَهُمْ قَالَ: قَدِمَ رَكْبٌ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: أَمِّرِ الْقَعْقَاعَ بْنَ مَعْبَدِ بْنِ زُرَارَةَ، وَقَالَ عُمَرُ: أَمِّرِ الْأَقْرَعَ بْنَ حَابِسٍ، فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: مَا أَرَدْتَ إِلَّا خِلَافِي. فَقَالَ عُمَرُ: مَا أَرَدْتُ خِلَافَكَ. فَتَمَارَيَا حَتَّى ارْتَفَعَتْ أَصْوَاتُهُمَا، فَنَزَلَتْ (يَا أَيُّهَا

حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بنی تمیم سے ایک گروہ حضور ﷺ کے پاس آیا۔ پس حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے قعقاع بن معبد بن زرارہ کو امیر بنائیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اقرع بن حابس رضی اللہ عنہ کو امیر بنانے کا کہا' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا: آپ نے میرے خلاف ارادہ کیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی، میں نے آپ رضی اللہ عنہ کے خلاف کرنے کا ارادہ نہیں کیا۔ دونوں کا آپس میں جھگڑا ہوا یہاں تک کہ دونوں کی آواز بلند ہوئی

6782- أخرجه أحمد جلد4صفحه5 قال: حدثنا يونس' وعفان . والبخاري جلد7صفحه193 .

6783- أخرجه أحمد جلد4صفحه4 قال: حدثنا موسٰى بن داوٗد'

الَّـذِيـنَ آمَـنُـوا لَا تُـقَـدِّمُوا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَرَسُولِهِ) (الحجرات: 1)

تو یہ آیت نازل ہوئی یا الھا الذین امنو، الی اخرہ۔

6784 - حَـدَّثَـنَـا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْـدٍ، عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي ذُبْيَانَ قَالَ: سَـمِـعْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ وَهُوَ يَخْطُبُ قَالَ: قَالَ مُحَمَّدٌ عَـلَيْهِ السَّلَامُ: مَنْ لَبِسَ الْحَرِيرَ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَلْبَسْهُ فِـي الْـآخِـرَةِ، قَالَ: وَإِلَى جَنْبِهِ ابْنُ عُمَرَ فَقَالَ: إِذًا وَاللّٰهِ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ، يَقُولُ اللّٰهُ: (وَلِبَاسُهُمْ فِيهَا حَرِيرٌ) (الحج: 23)

حضرت ابوذبیان فرماتے ہیں: میں نے ابن زبیر کو خطبہ دیتے ہوئے سنا' فرمانے لگے: محمد ﷺ نے فرمایا ہے: جس نے دنیا میں ریشم پہنا تو وہ آخرت میں اسے نہیں پہن سکے گا۔ راوی کا بیان ہے: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ان کے پہلو میں تشریف فرما تھے' پس انہوں نے فرمایا: پھر تو وہ قسم اللہ کی جنت میں بھی داخل نہیں ہو سکے گا (کیونکہ) اللہ فرماتا ہے: ''ان (جنتیوں) کا لباس ریشم کا تیار ہے''۔

6785 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْـعَـزِيزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَـنْ مَوْلًى لِآلِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ سَـوْدَةَ بِـنْـتِ زَمْـعَةَ قَالَتْ: دَخَلَ رَجُلٌ عَلَى النَّبِيِّ صَـلَّـى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: إِنَّ أَبِي شَيْخٌ كَبِيرٌ لَا يَسْتَـطِـيعُ أَنْ يَـحُجَّ قَالَ: أَرَأَيْتَ لَوْ كَانَ عَلَى أَبِيكَ دَيْـنٌ فَـقَـضَيْتَهُ عَنْهُ قُبِلَ مِنْهُ؟ قَـالَ: نَعَمْ. قَالَ: فَاللّٰهُ أَحَقُّ، فَحُجَّ عَنْ أَبِيكَ

حضرت سودہ بنت زمعہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ایک آدمی نبی کریم ﷺ کے پاس داخل ہوا' اس نے عرض کی: بے شک میرا باپ زیادہ بوڑھا ہے' وہ حج کرنے کی طاقت نہیں رکھتے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تیرا کیا خیال ہے کہ اگر تیرے باپ پر قرض ہو اور تُو ادا کرے تو اس کی طرف سے اللہ کی بارگاہ میں قبول ہوگا؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! فرمایا: پس اللہ زیادہ حقدار ہے (کہ اس کا قرض ادا کیا جائے)۔ پس تُو اپنے باپ کی طرف سے حج کر۔

وَرَوَاهُ جَـرِيرٌ، عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. قَالَ أَبُو يَعْلَى: رُوِيَ هَذَا عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ سَوْدَةَ

حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ' نبی کریم ﷺ سے راوی ہیں کہ حضرت ابویعلیٰ نے کہا: یہ حدیث حضرت ابن زبیر عن سودہ کی سند سے مروی ہے۔

6784- الحديث سبق برقم: 6782 فراجعه.

6785- الحديث سبق برقم: 6779 فراجعه.

6786 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْأَسَدِيُّ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَخْرُجَ ثَلَاثُونَ كَذَّابًا: مِنْهُمْ مُسَيْلِمَةُ، وَالْعَنْسِيُّ، وَالْمُخْتَارُ، وَشَرُّ قَبَائِلِ الْعَرَبِ بَنُو أُمَيَّةَ، وَبَنُو حَنِيفَةَ، وَثَقِيفٌ

حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قیامت نہیں آئے گی۔ یہاں تک کہ تیس دجال نکلیں گے، ان میں سے مسلیمہ، عنسی، مختار، عرب کے بدترین قبائل، بنوامیہ، بنوحنیفہ، ثقیف ہیں۔

6787 - حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ فُضَيْلِ بْنِ عِيَاضٍ، حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ سُعَيْرٍ، حَدَّثَنَا فُرَاتُ بْنُ الْأَحْنَفِ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، أَنَّهُ قَامَ فِي بَابٍ دَاخِلٍ فِيهِ إِلَى الْمَسْجِدِ: مَسْجِدِ مِنًى، فَحَمِدَ اللّٰهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: إِنَّ هَؤُلَاءِ الْأَعْبُدَ الْكُفَّارَ وَالْفُسَّاقَ قَدْ عَمَدُوا عَلَيَّ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ

حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ اندرونی دروازے میں کھڑے ہوئے جو مسجد منیٰ کی طرف ہے آپ رضی اللہ عنہ نے اللہ کی حمد کی اور ثناء کی پھر کہا: یہ سارے کفار خناس ہیں' انہوں نے مجھ پر حملہ کرنے کا ارادہ کیا اور مکمل حدیث ذکر کی۔

6788 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَسَنِ بْنِ حَسَنٍ، عَنْ أُمِّهِ فَاطِمَةَ بِنْتِ حُسَيْنٍ، عَنْ جَدَّتِهَا فَاطِمَةَ بِنْتِ رَسُولِ اللّٰهِ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ، ثُمَّ قَالَ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي، وَافْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ . وَإِذَا خَرَجَ صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ، ثُمَّ قَالَ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي،

حضرت سیدہ فاطمہ بنتِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب مسجد میں داخل ہوتے تو یہ دعا پڑھتے: بسم اللّٰه السلام علىٰ رسول اللّٰه اللّٰهم اغفرلی، ذنوبی وافتح لی یا رب رحمتك ۔ جب مسجد سے نکلتے تھے تو یہ دعا پڑھتے تھے: بسم اللّٰه والسلام علی رسول اللّٰه ۔

6786- الحديث في المقصد العلي برقم: **1796** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**10**صفحه**71** .

6787- الحديث في المقصد العلي برقم: **1797** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**10**صفحه**72** .

6788- الحديث سبق برقم: **6721** فراجعه .

وَافْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ .

قَالَ إِسْمَاعِيلُ: فَلَقِيتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ حَسَنٍ، فَسَأَلْتُهُ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ: كَانَ إِذَا دَخَلَ قَالَ: اللّٰهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ . وَإِذَا خَرَجَ قَالَ: رَبِّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ فَضْلِكَ

حضرت اسماعیل نے فرمایا: پس میں حضرت عبداللہ بن حسن سے ملا‘ پس میں نے اس حدیث کے بارے پوچھا‘ انہوں نے فرمایا: آپ ﷺ جب داخل ہوتے تو کہتے: اے میرے رب! میرے لیے اپنے فضل کے دروازے کھول دے۔

6789 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ جُنَادٍ، حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ، وَعِنْدَ رَأْسِهِ عِصَابَةٌ حَمْرَاءُ - أَوْ قَالَ: صَفْرَاءُ - فَقَالَ: ابْنَ عَمِّي، خُذْ هَذِهِ الْعِصَابَةَ فَاشْدُدْ بِهَا رَأْسِي . فَشَدَدْتُ بِهَا رَأْسَهُ . قَالَ: ثُمَّ تَوَكَّأَ عَلَيَّ حَتَّى دَخَلْنَا الْمَسْجِدَ فَقَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ وَلَعَلَّهُ أَنْ يَكُونَ قَدْ قَرُبَ مِنِّي خُفُوقٌ مِنْ بَيْنِ أَظْهُرِكُمْ، فَمَنْ كُنْتُ أَصَبْتُ مِنْ عِرْضِهِ، أَوْ مِنْ شَعْرِهِ، أَوْ مِنْ بَشَرِهِ، أَوْ مِنْ مَالِهِ شَيْئًا، هَذَا عِرْضُ مُحَمَّدٍ وَشَعْرُهُ، وَبَشَرُهُ، وَمَالُهُ فَلْيَقُمْ فَلْيَقْتَصَّ، وَلَا يَقُولَنَّ أَحَدٌ مِنْكُمْ إِنِّي أَتَخَوَّفُ مِنْ مُحَمَّدٍ الْعَدَاوَةَ وَالشَّحْنَاءَ، أَلَا وَإِنَّهُمَا لَيْسَا مِنْ طَبِيعَتِي وَلَيْسَا مِنْ خُلُقِي . قَالَ: ثُمَّ انْصَرَفَ، فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْغَدِ أَتَيْتُهُ، فَقَالَ: ابْنَ عَمِّي، لَا أَحْسَبُ مَقَامِي بِالْأَمْسِ أَجْزَى عَنِّي، خُذْ هَذِهِ الْعِصَابَةَ فَاشْدُدْ بِهَا رَأْسِي

حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا اس مرض میں، آپ ﷺ کے پاس ایک سرخ کپڑا پڑا ہوا تھا، آپ ﷺ نے فرمایا: میرے چچا کے بیٹے، اس کپڑے کو پکڑو، اس کو میرے سر پر باندھو۔ میں نے اس کو آپ ﷺ کے سر پر باندھا، پھر مجھ پہ سہارا لیا۔ یہاں تک کہ ہم مسجد میں داخل ہوئے، آپ ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! میں تمہاری مثل بشر (سیّد البشر) ہوں‘ ہوسکتا ہے کہ میری طرف سے خوف ہوں‘ تمہارے درمیان میری طرف سے جس کی عزت کو نقصان پہنچا ہو۔ میں نے کسی کے بال کھینچے ہوں‘ کسی کی جلد کو تکلیف دی ہو یا کسی کے مال میں کوئی نقصان ظاہر ہوا ہو‘ یہ محمد ﷺ کی عزت ہے (حاضر ہے) یہ میرے بال ہیں‘ یہ میری جلد ہے اور یہ میرا مال ہے (جس نے بدلہ لینا ہو آج لے‘ کل قیامت کے دن مجھ سے نہ پوچھے) پس اسے چاہیے کہ وہ اُٹھ کر اپنا بدلہ لے اور تم میں سے کوئی آدمی یہ نہ کہے کہ میں محمد ﷺ سے ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے اپنا دشمن بنا لیں گے یا بغض رکھیں گے‘

6789- الحديث في المقصد العلي برقم: **458** وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**9**صفحه**25** .

۔ قَالَ: فَشَدَّدْتُ بِهَا رَأْسَهُ قَالَ: ثُمَّ تَوَكَّأَ عَلَيَّ حَتَّى دَخَلَ الْمَسْجِدَ، فَقَالَ مِثْلَ مَقَالَتِهِ بِالْأَمْسِ، ثُمَّ قَالَ: فَإِنَّ أَحَبَّكُمْ إِلَيْنَا مَنِ اقْتَصَّ ۔ قَالَ: فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَرَأَيْتَ يَوْمَ أَتَاكَ السَّائِلُ فَسَأَلَكَ، فَقُلْتَ: مَنْ مَعَهُ شَيْءٌ يُقْرِضُنَا؟ فَأَقْرَضْتُكَ ثَلَاثَةَ دَرَاهِمَ قَالَ: فَقَالَ: يَا فَضْلُ، أَعْطِهِ قَالَ: فَأَعْطَيْتُهُ قَالَ: ثُمَّ قَالَ: وَمَنْ غَلَبَ عَلَيْهِ شَيْءٌ فَلْيَسْأَلْنَا نَدْعُ لَهُ ۔ قَالَ: فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي رَجُلٌ جَبَانٌ كَثِيرُ النَّوْمِ قَالَ: فَدَعَا لَهُ، قَالَ الْفَضْلُ: فَلَقَدْ رَأَيْتُهُ أَشْجَعَنَا وَأَقَلَّنَا نَوْمًا قَالَ: ثُمَّ أَتَى بَيْتَ عَائِشَةَ فَقَالَ لِلنِّسَاءِ مِثْلَ مَا قَالَ لِلرِّجَالِ، ثُمَّ قَالَ: وَمَنْ غَلَبَ عَلَيْهِ شَيْءٌ فَلْيَسْأَلْنَا نَدْعُ لَهُ ۔ قَالَ: فَأَوْمَأَتِ امْرَأَةٌ إِلَى لِسَانِهَا قَالَ: فَدَعَا لَهَا قَالَ: فَلَرُبَّمَا قَالَتْ لِي: يَا عَائِشَةُ، أَحْسِنِي صَلَاتَكِ

خبردار! یہ دونوں کام میری فطرت میں نہیں ہیں اور نہ میرے اخلاق سے ان کا تعلق ہے۔ راوی کا بیان ہے: پھر آپ ﷺ کی خدمت میں آیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے چچا کے بیٹے! یہ پٹی پکڑ کر اس سے میرا سر باندھ دو۔ راوی کا بیان ہے: میں نے اس کے ساتھ آپ ﷺ کا سر باندھا' پھر آپ ﷺ نے میرے اوپر سہارا لیا یہاں تک کہ مسجد میں داخل ہوئے' آپ نے وہی باتیں کیں جو پہلے دن کی تھیں' پھر فرمایا: بے شک جو مجھ سے بدلہ لے گا' وہ مجھے سب سے زیادہ پیارا ہوگا۔ حضرت فضل فرماتے ہیں: ایک آدمی اُٹھا' عرض کی: اے اللہ کے رسول! کیا آپ کو وہ دن یاد ہے جس دن آپ کے پاس ایک سوالی نے آ کر سوال کیا تھا' تو آپ نے فرمایا تھا: جس کے پاس کوئی شی ہے' وہ ہمیں قرض دے سکتا ہے؟ پس میں نے آپ کو تین درہم بطور قرض دیئے تھے۔ راوی کا بیان ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اے فضل! اس کو ادا کرو' پس میں نے اسے دے دیئے۔ پھر فرمایا: اور جس پر کسی چیز کا غلبہ ہو' وہ ہمیں بتائے تاکہ ہم اس کیلئے دعا کریں۔ راوی کا بیان ہے: پس ایک آدمی نے اُٹھ کر عرض کی: بے شک میں بزدل آدمی ہوں' نیند بڑی آتی ہے۔ راوی کہتا ہے: آپ ﷺ نے اس کے حق میں دعا فرمائی۔ حضرت فضل فرماتے ہیں: پس (بعد میں) میں نے اسے دکھا وہ سب سے بڑا بہادر اور ہم سب سے کم نیند کرنے والا تھا۔ پھر آپ ﷺ حضرت عائشہ کے گھر آئے' پس عورتوں سے بھی وہی کہا جو

مردوں سے کہا تھا' پھر فرمایا: جس پر کوئی چیز غالب ہو تو ہمیں بتائے' ہم اس کیلئے دعا کر دیتے ہیں۔ راوی کا بیان ہے: ایک عورت نے اپنی زبان کی طرف اشارہ کیا' آپ نے اس کیلئے دعا کی: بسا اوقات اس نے مجھ سے کہا: اے عائشہ! اپنی نماز کو خوبصورت بناؤ۔

حَدِيثُ فَيْرُوزَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت فیروز کی نبی کریم ﷺ سے روایت کردہ حدیث

6790 - حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا هِقْلُ بْنُ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي عَمْرٍو السَّيْبَانِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي ابْنُ الدَّيْلَمِيِّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي فَيْرُوزُ، أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّا مَنْ قَدْ عَلِمْتَ، وَجِئْنَا مِنْ بَيْنَ ظَهْرَانَيْ مَنْ قَدْ عَلِمْتَ، فَمَنْ وَلِيُّنَا؟ قَالَ: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ . قَالَ: حَسْبُنَا

ابو فیروز فرماتے ہیں کہ وہ حضور ﷺ کے پاس آئے اور عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! آپ جانتے ہیں کہ ہم کون ہیں' ہم کن لوگوں میں سے آئے ہیں' وہ بھی آپ جانتے ہیں' میں جانتا ہوں کہ ہمارا ولی کون ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ اور اس کا رسول ﷺ۔ فیروز کہتے ہیں کہ ہم نے کہا ہمارے لیے کافی ہے۔

حَدِيثُ الْحَكَمِ بْنِ حَزْنٍ الْكُلَفِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حکم بن حزن الکلفی' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں

6791 - حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا شِهَابُ بْنُ خِرَاشٍ، عَنْ شُعَيْبِ بْنِ رُزَيْقٍ الطَّائِفِيِّ

حضرت حکم بن حزن الکلفی رضی اللہ عنہ ان کو حضور ﷺ کا صحابی ہونے کا شرف حاصل ہے۔ ہم کو حدیث بیان

6790- أخرجه أحمد جلد4صفحه232 قال: حدثنا هيثم بن خارجة' قال: حدثنا ضمرخ .

6791- أخرجه أحمد جلد4صفحه212 قال: حدثنا الحكم بن موسى .

قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا إِلَى رَجُلٍ يُقَالُ لَهُ الْحَكَمُ بْنُ حَزْنٍ الْكُلَفِيُّ، وَلَهُ صُحْبَةٌ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْشَأَ يُحَدِّثُنَا قَالَ: قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَابِعَ سَبْعَةٍ - أَوْ تَاسِعَ تِسْعَةٍ - فَأَذِنَ لَنَا، فَدَخَلْنَا، فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَتَيْنَاكَ لِتَدْعُوَ لَنَا بِخَيْرٍ، فَدَعَا لَنَا بِخَيْرٍ، وَأَمَرَ بِنَا فَأُنْزِلْنَا، فَأَمَرَ لَنَا بِشَيْءٍ مِنْ تَمْرٍ - وَالشَّأْنُ إِذْ ذَاكَ دُونٌ - فَلَبِثْنَا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيَّامًا، فَشَهِدْنَا بِهَا الْجُمُعَةَ، فَقَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَوَكِّئًا عَلَى قَوْسٍ - أَوْ قَالَ: عَلَى عَصًا - فَحَمِدَ اللّٰهَ، وَأَثْنَى عَلَيْهِ كَلِمَاتٍ طَيِّبَاتٍ خَفِيفَاتٍ مُبَارَكَاتٍ، ثُمَّ قَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ، إِنَّكُمْ لَنْ تُطِيقُوا كُلَّ مَا أُمِرْتُمْ بِهِ، وَلَكِنْ سَدِّدُوا وَقَارِبُوا

کرتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس سات یا نو افراد کے ساتھ ہم کو اجازت دی ہوئی داخل ہوئے۔ ہم نے عرض کی، یارسول اللہ ﷺ ہم آپ ﷺ کے پاس آئے ہیں تا کہ آپ ہمارے لیے دعا کریں۔ آپ ﷺ نے ہمارے لیے دعا کی۔ آپ ﷺ نے ہماری مہمان نوازی کی۔ ہم کو کچھ کھجوریں دیں۔ ہم حضور ﷺ کے پاس کچھ دن رہے۔ ان دنوں میں جمعہ کا دن آیا۔ حضور ﷺ عصا پر ٹیک لگا کر کھڑے ہوئے، آپ ﷺ نے اللہ کی حمد کی اور اچھے کلمات طیبہ کے ساتھ ثناء بیان کی۔ پھر فرمایا: اے لوگو! تم پر اتنا ہے جتنی تم طاقت رکھو۔ جس کی تم طاقت نہیں رکھتے میں تم کو اس کا حکم نہیں دیتا ہوں لیکن میانہ روی اختیار کرو۔

حَدِيثُ عِيَاضِ بْنِ غَنْمٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عیاض بن غنم کی حضور ﷺ سے نقل کردہ حدیث

6792 - حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا هِقْلٌ، عَنِ الْمُثَنَّى، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ عِيَاضِ بْنِ غَنْمٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةٌ أَرْبَعِينَ يَوْمًا، فَإِنْ مَاتَ فَإِلَى النَّارِ،

حضرت عیاض بن غنم فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے شراب پی۔ اس کی نماز چالیس دن تک قبول نہیں ہوگی۔ اگر اس حالت میں مرگیا تو وہ جہنم میں جائے گا اگر اس نے توبہ کر لی تو اس کی توبہ اللہ قبول کرے گا۔ اگر دوسری مرتبہ پیئے گا تو اس کی نماز چالیس

6792- الحديث في المقصد العلي برقم: **1538** وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**5**صفحه**70** .

فَإِنْ تَابَ قَبِلَ اللّٰهُ مِنْهُ، وَإِنْ شَرِبَهَا الثَّانِيَةَ لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةٌ أَرْبَعِينَ يَوْمًا، فَإِنْ مَاتَ فَإِلَى النَّارِ، فَإِنْ تَابَ قَبِلَ اللّٰهُ مِنْهُ، وَإِنْ شَرِبَهَا الثَّالِثَةَ وَالرَّابِعَةَ، كَانَ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ أَنْ يَسْقِيَهُ مِنْ رَدْغَةِ الْخَبَالِ فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَمَا رَدْغَةُ الْخَبَالِ؟ قَالَ: عُصَارَةُ أَهْلِ النَّارِ

دن قبول نہیں ہوگی۔ اگر اس حالت میں مارا گیا وہ جہنم میں جائے گا۔ اگر اس نے توبہ کی اللہ اس کی توبہ قبول فرمائے گا۔ اگر تیسری مرتبہ پی یا چوتھی مرتبہ پی اللہ پہ حق ہے کہ جہنمیوں کا کھولتا ہوا پانی اسے پلائے۔

حَدِيثُ عُرْوَةَ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ الْبَارِقِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عروہ بن ابی الجعد البارقی کی حضور ﷺ سے نقل کردہ حدیث

6793 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ حَصِينٍ، عَنْ عَامِرٍ، عَنْ عُرْوَةَ الْبَارِقِيِّ رَفَعَهُ قَالَ: الْإِبِلُ عِزٌّ لِأَهْلِهَا، وَالْغَنَمُ بَرَكَةٌ، وَالْخَيْرُ مَعْقُودٌ فِي نَوَاصِي الْخَيْلِ

عروہ البارقی، حضور ﷺ سے مرفوعاً نقل کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اونٹ مالک کے لیے عزت ہے، بکری برکت ہے بھلائی گھوڑے کی پیشانی میں ہے۔

حَدِيثُ عُقْبَةَ بْنِ مَالِكٍ اللَّيْثِيِّ

عقبہ بن مالک لیثی کی حدیث

6794 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ قَالَ: أَتَانِي أَبُو الْعَالِيَةِ - وَصَاحِبٌ لِي - فَقَالَ: هَلُمَّا

حضرت حمید بن ہلال فرماتے ہیں: حضرت ابوالعالیہ اور میرے ایک دوست میرے پاس آئے، کہا: آؤ! کیونکہ تم دونوں اچھے جوان ہو اور مجھ سے زیادہ

6793- أخرجه الحميدي رقم الحديث: **842** قال: حدثنا سفيان، قال: حدثنا مجالد ـ

6794- وأخرجه أحمد جلد**4**صفحه**110** عن هاشم كلاهما عن سليمان به ـ

فَإِنَّكُمَا أَشَبُّ شَبَابًا، وَأَوْعَى لِلْحَدِيثِ مِنِّي، فَانْطَلَقْنَا حَتَّى أَتَيْنَا بِشْرَ بْنَ عَاصِمٍ اللَّيْثِيَّ ۔ قَالَ أَبُو الْعَالِيَةِ: حَدِّثْ هَذَيْنِ حَدِيثًا ۔ قَالَ بِشْرٌ: حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مَالِكٍ اللَّيْثِيُّ، وَكَانَ مِنْ رَهْطِهِ قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً فَغَارَتْ عَلَى قَوْمٍ، فَشَدَّ مِنَ الْقَوْمِ رَجُلٌ وَاتَّبَعَهُ رَجُلٌ مِنَ السَّرِيَّةِ وَمَعَهُ السَّيْفُ شَاهِرَهُ، فَقَالَ إِنْسَانٌ مِنَ الْقَوْمِ: إِنِّي مُسْلِمٌ، إِنِّي مُسْلِمٌ، فَلَمْ يَنْظُرْ فِيهَا ۔ قَالَ: فَضَرَبَهُ فَقَتَلَهُ ۔ قَالَ: فَنُمِيَ الْحَدِيثُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ فِيهِ قَوْلًا شَدِيدًا، فَبَلَغَ الْقَاتِلَ ۔ قَالَ: فَبَيْنَمَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ، إِذْ قَالَ الْقَاتِلُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَاللّٰهِ مَا قَالَ الَّذِي قَالَهُ إِلَّا تَعَوُّذًا مِنَ الْقَتْلِ، فَأَعْرَضَ عَنْهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَمَّنْ قِبَلَهُ مِنَ النَّاسِ، وَأَخَذَ فِي خُطْبَتِهِ ۔ قَالَ: ثُمَّ عَادَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا قَالَ الَّذِي قَالَ إِلَّا تَعَوُّذًا مِنَ الْقَتْلِ، فَأَعْرَضَ عَنْهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَمَّنْ قِبَلَهُ مِنَ النَّاسِ، فَلَمْ يَصْبِرْ أَنْ قَالَ فِي الثَّالِثَةِ ۔ فَأَقْبَلَ عَلَيْهِ تُعْرَفُ الْمَسَاءَةُ فِي وَجْهِهِ فَقَالَ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ أَبَى عَلَيَّ أَنْ أَقْتُلَ مُؤْمِنًا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

حدیث یاد کرنے والے ہو۔ پس ہم چل پڑے یہاں تک کہ ہم بشر بن عاصم لیثی کے پاس آئے۔ حضرت ابوالعالیہ نے کہا: یہ دو حدیثیں ہم سے بیان فرماؤ۔ حضرت بشر نے کہا: ہم سے حدیث بیان کی حضرت عقبہ بن مالک لیثی نے اور وہ ان کے گروہ سے تھے۔ کہا: رسول کریم ﷺ نے ایک لشکر بھیجا' پس اُنہوں نے ایک قوم سے لڑائی کی۔ پس قوم میں سے ایک آدمی نے ہتھیار باندھے اور لشکر سے ایک آدمی نے اس کا پیچھا کیا جبکہ اس کے پاس سونتی ہوئی تلوار تھی۔ پس قوم کے آدمی نے کہا: بے شک میں مسلمان ہوں' بے شک میں مسلمان ہوں لیکن اس نے اس میں نظر نہ کی۔ راوی کا بیان ہے: پس اس نے اس پر وار کر کے قتل کر دیا۔ راوی کا بیان ہے: یہ بات رسول کریم ﷺ تک پہنچی' پس آپ ﷺ نے اس بارے میں بہت سخت جملے ارشاد فرمائے' پس یہ بات قاتل تک پہنچی۔ راوی کا بیان ہے: اسی دوران کہ رسول کریم ﷺ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے' جب قاتل نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! قسم بخدا! اس نے جو کہا وہ اس نے محض قتل سے بچنے کیلئے کیا۔ پس رسول کریم ﷺ نے اس سے منہ پھیر لیا اور ان لوگوں سے بھی اعراض فرمایا جنہوں نے اس کی بات کو قبول کیا اور اپنے خطبہ میں شروع ہو گئے۔ راوی کا بیان ہے: اس نے جو قول کیا وہ صرف قتل سے بچنے کیلئے کیا۔ پس رسول کریم ﷺ نے منہ پھیر لیا' اس سے بھی اور ان لوگوں سے بھی جنہوں نے اس کے قول کو بقول کیا۔ پس اس

سے صبر نہ ہو سکا اس نے تیسری بار بھی عرض کر ہی دیا' پس آپ ﷺ اس حال میں اس کی طرف متوجہ ہوئے کہ تکلیف کے آثار آپ ﷺ کے چہرۂ مبارک سے پہچانے جا سکتے تھے۔ پس آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ نے مجھ پر اس بات کا انکار کیا ہے کہ میں مؤمن کو قتل کروں' تین بار فرمایا۔

حَدِيثُ رَجُلٍ غَيْرِ مُسَمًّى، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

6795 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ النُّكْرِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ سُرَيْجٍ قَالَ: حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ بَلْعَدَوِيَّةِ قَالَ: حَدَّثَنِي جَدِّي، قَالَ: انْطَلَقْتُ إِلَى الْمَدِينَةِ فَنَزَلْتُ عِنْدَ الْوَادِي فَإِذَا رَجُلَانِ بَيْنَهُمَا عَنْزٌ وَاحِدَةٌ، وَإِذَا الْمُشْتَرِي يَقُولُ لِلْبَائِعِ: أَحْسِنْ مُبَايَعَتِي . قَالَ: فَقُلْتُ فِي نَفْسِي هَذَا الْهَاشِمِيُّ الَّذِي أَضَلَّ النَّاسَ أَهُوَ هُوَ؟ قَالَ: فَنَظَرْتُ، فَإِذَا رَجُلٌ حَسَنُ الْجِسْمِ، عَظِيمُ الْجَبْهَةِ، دَقِيقُ الْأَنْفِ، دَقِيقُ الْحَاجِبَيْنِ، وَإِذَا مِنْ ثُغْرَةِ نَحْرِهِ إِلَى سُرَّتِهِ مِثْلُ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ شَعَرٌ أَسْوَدُ، وَإِذَا هُوَ بَيْنَ طِمْرَيْنِ . قَالَ: فَدَنَا مِنَّا فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ . فَرَدُّوا عَلَيْهِ، فَلَمْ أَلْبَثْ أَنْ دَعَا

ایک غیر معلوم کی روایت جو عن جدہ عن النبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں

حضرت حرب بن سریج فرماتے ہیں: مجھے بلعدویہ کے ایک آدمی نے حدیث سنائی' کہا: مجھے میرے دادا نے حدیث سنائی' فرماتے ہیں: میں مدینے کی طرف چلا' پس میں ایک وادی میں اُترا' پس وہاں دو آدمی تھے جن میں نر جانور تھا اور جبکہ مشتری' بائع کو کہتا تھا: میری بیع اچھی کرو۔ راوی کہتا ہے کہ میں نے دل میں کہا: یہ ہاشمی جس نے لوگوں کو گمراہ کر دیا ہے' کیا اس کی حقیقت یہ ہے؟ راوی کا بیان ہے: میں نے نظر اُٹھائی' اچانک دیکھا کہ ایک خوبصورت جسم والا آدمی ہے' بڑی پیشانی والا' باریک ناک والا اور باریک ابروؤں والا جبکہ اس کے سینے کے اوپر والی حد سے لے کر اس کی ناف تک کالے دھاگے کی مانند کالے بال ہیں' دو چادروں میں سجا ہوا

6795- الحديث في المقصد العلي برقم: **657** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**4**صفحه**74** .

الْمُشْتَرِى، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قُلْ لَهُ يُحْسِنْ مُبَايَعَتِي، فَمَدَّ يَدَهُ وَقَالَ: أَمْوَالَكُمْ تَمْلِكُونَ، إِنِّي أَرْجُو أَنْ أَلْقَى اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَا يَطْلُبُنِي أَحَدٌ مِنْكُمْ بِشَيْءٍ ظَلَمْتُهُ فِي مَالٍ، وَلَا دَمٍ، وَلَا عِرْضٍ، إِلَّا بِحَقِّهِ . رَحِمَ اللّٰهُ امْرَءًا سَهْلَ الْبَيْعِ، سَهْلَ الشِّرَاءِ، سَهْلَ الْأَخْذِ، سَهْلَ الْإِعْطَاءِ، سَهْلَ الْقَضَاءِ، سَهْلَ التَّقَاضِي . ثُمَّ مَضَى، فَقُلْتُ: وَاللّٰهِ لَأَقُصَّنَّ هَذَا، فَإِنَّهُ حَسَنُ الْقَوْلِ فَتَبِعْتُهُ فَقُلْتُ: يَا مُحَمَّدُ فَالْتَفَتَ إِلَيَّ بِجَمِيعِهِ، فَقَالَ: مَا تَشَاءُ؟ فَقُلْتُ: أَنْتَ الَّذِي أَضْلَلْتَ النَّاسَ وَأَهْلَكْتَهُمْ وَصَدَدْتَهُمْ عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ آبَاؤُهُمْ؟ قَالَ: ذَاكَ اللّٰهُ . قُلْتُ: مَا تَدْعُو إِلَيْهِ؟ قَالَ: أَدْعُو عِبَادَ اللّٰهِ إِلَى اللّٰهِ . قَالَ: مَا تَقُولُ؟ قَالَ: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنِّي مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ، وَتُؤْمِنُ بِمَا أَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيَّ، وَتَكْفُرُ بِاللَّاتِ وَالْعُزَّى، وَتُقِيمُ الصَّلَاةَ، وَتُؤْتِي الزَّكَاةَ . قَالَ: قُلْتُ: وَمَا الزَّكَاةُ؟ قَالَ: يَرُدُّ غَنِيُّنَا عَلَى فَقِيرِنَا . قَالَ: قُلْتُ: نِعْمَ الشَّيْءُ تَدْعُو إِلَيْهِ قَالَ: فَلَقَدْ كَانَ وَمَا فِي الْأَرْضِ أَحَدٌ يَتَنَفَّسُ أَبْغَضَ إِلَيَّ مِنْهُ، فَمَا بَرِحَ حَتَّى كَانَ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ وَلَدِي، وَوَالِدِي، وَمِنَ النَّاسِ أَجْمَعِينَ قَالَ: فَقُلْتُ: قَدْ عَرَفْتُ . قَالَ: قَدْ عَرَفْتَ؟ قُلْتُ: نَعَمْ قَالَ: تَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَأَنِّي مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ، وَتُؤْمِنُ بِمَا أُنْزِلَ عَلَيَّ؟ . قَالَ: قُلْتُ: نَعَمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي أَرِدُ مَاءً عَلَيْهِ كَثِيرٌ مِنَ النَّاسِ

ہے۔ راوی کہتا ہے: پس وہ ہمارے قریب ہوا اور السلام علیکم کہا۔ پس لوگوں نے اس کے سلام کا جواب دیا۔ پھر تھوڑی دیر گزری کہ اس مشتری نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! اس آدمی کو ارشاد فرمائیں کہ مجھ سے خوبصورت بیع کرے۔ پس اُنہوں نے ہاتھ بڑھا کر فرمایا: جن مالوں کے تم مالک ہو مجھے اُمید ہے کہ میں قیامت کے دن اپنے رب سے اس حال میں ملوں کہ تم میں سے کوئی بھی مجھ سے مطالبہ نہ کرے کسی چیز کا کہ میں نے مال خون یا کسی کی عزت میں ناحق کمی کی ہو اللہ رحم فرمائے اس بندے پر جس کی بیع وشراء کا طریقہ آسان ہو لین دین آسان ہو اور پورا کر کے دینے اور پورا کر کے لینے کا انداز آسان ہو۔ پھر وہ چلے تو میں نے کہا: قسم بخدا! میں اس کو ضرور پورا کروں گا کیونکہ ان کی بات بڑی خوبصورت ہے میں تو اس کی بات مانوں گا پس میں نے عرض کی: اے محمد! پس آپ ﷺ مکمل طور پر میری طرف متوجہ ہوئے۔ فرمایا: آپ کی منشاء کیا ہے؟ پس میں نے عرض کی: تُو نے لوگوں کو گمراہ کر دیا انہیں ہلاک کر دیا اور آپ نے ان کو اس سے روکا ان کے آباء و اجداد جس کی عبادت کرتے آ رہے تھے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''وہ اللہ ہے'' (جو عبادت کے لائق ہے)۔ میں نے کہا: آپ کس چیز کی طرف بلاتے ہیں؟ فرمایا: میں اللہ کے بندوں کو اللہ کی (عبادت کی) طرف بلاتا ہوں۔ اس نے کہا: تیرا قول وقرار کیا ہے؟ فرمایا: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں محمد

فَأَدْعُوهُمْ إِلَى مَا دَعَوْتَنِي إِلَيْهِ فَإِنِّي أَرْجُو أَنْ يَتَّبِعُوكَ. قَالَ: نَعَمْ، فَادْعُهُمْ. فَأَسْلَمَ أَهْلُ ذَلِكَ الْمَاءِ رِجَالُهُمْ وَنِسَاؤُهُمْ فَمَسَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ

اللہ کا رسول ہوں اور تُو ایمان لائے اس پر جو میرے اوپر اُترا ہے' لوت وعزیٰ کا انکار کرے' نماز قائم کرے اور زکوٰۃ ادا کرے۔ کہتے ہیں کہ میں نے کہا: کتنی اچھی چیز ہے جس کی طرف آپ بلاتے ہیں۔ کہتے ہیں: (پہلے یہ تھا کہ) زمین میں سانس لینے والا کوئی بھی آپ سے زیادہ مجھے ناپسندیدہ نہ تھا' پس یہی سلسلہ رہا حتیٰ کہ (اب یہ ہے کہ) آپ مجھے میری اولاد' میری والدین اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب ہیں۔ کہتے ہیں: میں نے عرض کی: میں نے پہچان لیا۔ فرمایا: تُو نے واقعی پہچانا؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! فرمایا: تُو گواہی دیتا ہے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں محمد اللہ کا رسول ہوں اور جو کچھ مجھ پہ نازل ہوا' اس پہ ایمان لاتا ہوں؟ کہتے ہیں: میں نے عرض کی: جی ہاں! اے اللہ کے سچے رسول! بے شک میں ایسے پانی پر اترتا ہوں جس پر بہت زیادہ لوگ ہیں' پس آپ ان کو بھی وہی دعوت دیں جو مجھے دی ہے' کیونکہ مجھے اُمید ہے کہ وہ آپ کی پیروی کریں گے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! پس آپ نے ان کو دعوتِ اسلام دی' پس اس پانی والے سارے مرد عورتیں ایمان لائے۔ پس رسول کریم ﷺ نے اس کے سر پر ہاتھ پھیرا۔

حَدِيثُ مَالِكِ بْنِ هُبَيْرَةَ

مالک بن ھبیرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث

6796 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا أَبُو

حضرت مالک بن ھبیرہ رضی اللہ عنہ جب جنازہ پڑھنے

شِهَابٍ الْحَنَّاطُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ مَالِكِ بْنِ هُبَيْرَةَ، أَنَّهُ كَانَ إِذَا تَبِعَ جَنَازَةً فَاسْتَقْبَلَ أَهْلَهَا، جَزَّأَهُمْ ثَلَاثَةَ صُفُوفٍ، ثُمَّ صَلَّى عَلَيْهَا، وَأَخْبَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا صَلَّى عَلَى مَيِّتٍ ثَلَاثَةُ صُفُوفٍ إِلَّا وَجَبَتْ

جاتے تھے تو جنازہ کی تین صفیں کرتے تھے۔ پھر اس پر نماز جنازہ پڑھتے تھے۔ بتاتے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس میت کے جنازہ کی تین صفیں ہوں اس کے لیے جنت واجب ہوگئی۔

حَدِيثُ رَجُلٍ غَيْرِ مُسَمًّى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وہ حدیث جو ایک غیر معلوم صحابی رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں

6797 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الضَّحَّاكِ بْنِ مَخْلَدِ بْنِ الضَّحَّاكِ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا طَالِبُ بْنُ سَلْمَى بْنِ عَاصِمِ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ: حَدَّثَنِي بَعْضُ أَهْلِي أَنَّ جَدِّي، حَدَّثَهُمْ أَنَّهُ شَهِدَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّتِهِ فِي خُطْبَتِهِ فَقَالَ: أَلَا إِنَّ أَمْوَالَكُمْ وَدِمَاءَكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ هَذَا الْبَلَدِ فِي هَذَا الْيَوْمِ، أَلَا فَلَا يُعَرِّفَنَّكُمْ: تَرْجِعُونَ بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ، أَلَا لِيُبَلِّغِ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ، فَإِنِّي لَا أَدْرِي هَلْ أَلْقَاكُمْ هَذَا أَبَدًا بَعْدَ الْيَوْمِ، اللّٰهُمَّ اشْهَدْ عَلَيْهِمْ، اللّٰهُمَّ بَلَّغْتُ

حضرت عاصم بن حکم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے بعض اہل خانہ نے بتایا کہ وہ حضور ﷺ کے حجۃ الوداع والے خطبہ میں شریک تھے۔ آپ ﷺ نے خطبہ میں فرمایا کہ تمہارے اموال اور خون تم پر اس طرح حرام کیے گئے ہیں جس طرح یہ شہر اور یہ دن حرام کیے گئے ہیں۔ خبردار! تم اس بات میں شہرت نہ پانا کہ تم میرے بعد کافر ہو جاؤ، ایک دوسرے کو قتل کرو۔ خبردار حاضر غائب کو بتا دے۔ اے میں نہیں جانتا کہ کیا تم میں اس دن کے بعد ہمیشہ کے لیے ملوں گا۔ اے اللہ تو ان پر گواہ رہنا، اے اللہ میں نے پہنچا دیا۔

6798 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الضَّحَّاكِ، حَدَّثَنَا

حضرت عاصم بن حکم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے بعض

6797- الحديث في المقصد العلي برقم: 706 وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد4صفحه172 .

أَبِي، حَدَّثَنَا طَالِبُ بْنُ سَلْمَى بْنِ عَاصِمِ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ: حَدَّثَنِي بَعْضُ أَهْلِنَا أَنَّهُ سَمِعَ جَدِّي، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ: أَلَا إِنَّ اللّٰهَ نَظَرَ إِلَى هَذَا الْجَمْعِ فَقَبِلَ مِنْ مُحْسِنِهِمْ، وَشَفَّعَ مُحْسِنَهُمْ فِي مُسِيئِهِمْ، فَتَجَاوَزَ عَنْهُمْ جَمِيعًا

میرے اہل خانہ نے بتایا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اس دن خبردار بے شک اللہ عزوجل نظر رحمت فرماتا ہے اس مزدلفہ کے دن ان کی نیکیاں قبول کرتا ہے۔ اُن کی نیکیاں ان کے گناہوں کو مٹا دیتی ہیں۔ اللہ عزوجل نے ان تمام کو معافی عطا فرما دی۔

حَدِيثُ صُحَارٍ

حضرت عبدالرحمٰن بن صحار رضی اللہ عنہ

6799 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ إِيَاسَ الْجُرَيْرِيُّ، عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ صُحَارٍ قَالَ: وَكَانَ مِنْ عَبْدِ الْقَيْسِ .عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يُخْسَفَ بِقَبَائِلَ مِنْ بَنِي فُلَانٍ فَعَلِمْتُ أَنَّ بَنِي فُلَانٍ مِنَ الْعَرَبِ، وَأَنَّ الْعَجَمَ نُسِبَ إِلَى قُرَاهَا

حضرت عمار بن صحار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت نہیں آئے گی یہاں تک کہ بنی فلاں سے قبائل دھنسا دیئے جائیں گے، میں جانتا ہوں کہ بنی فلاں عرب سے ہیں اور بے شک عجمی منسوب ہیں اپنے دیہاتوں کی طرف۔

حَدِيثُ وَالِدِ حَجَّاجٍ

حجاج کے والد کی حدیث

6800 - حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ أَبُو الْحَارِثِ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ

حجاج بن حجاج اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے عرض کی، یا رسول اللہ ﷺ مجھ سے مذمت

6799- الحديث في المقصد العلي برقم: 1878 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد8صفحه9 .

6800- أخرجه أبو داؤد جلد2صفحه183 من طريق أبي معاوية، وعبد الله بن ادريس .

عُـرْوَـةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ حَجَّاجِ بْنِ حَجَّاجٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَـالَ: قُـلْـتُ: يَـا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا يُذْهِبُ عَنِّي مَذَمَّةَ الرَّضَاعِ؟ قَالَ: غُرَّةٌ: عَبْدٌ أَوْ أَمَةٌ

رضاع کون سی چیز لے جائے گی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ایک غلام یا لونڈی۔

حَدِيثُ عَاصِمِ بْنِ عَدِيٍّ

عاصم بن عدی رضی اللہ عنہ کی حدیث

6801 - حَـدَّثَـنَـا الْـقَـوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الـرَّحْـمَـنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ عَبْدِ الـلّٰـهِ بْـنِ أَبِـي بَـكْـرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي الْبَدَّاحِ بْنِ عَـاصِـمِ بْـنِ عَـدِيٍّ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى الـلّٰـهُ عَـلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ لِلرِّعَاءِ فِي الْبَيْتُوتَةِ، عَنْ مِـنًـى يَـرْمُـونَ يَوْمَ النَّحْرِ وَيَرْمُونَ الْغَدَ وَبَعْدَ يَوْمِي الْغَدِ

حضرت عاصم بن عدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے میدان منیٰ میں رہتے ہوئے اونٹ کے چرواہوں کو اجازت دی کہ وہ قربانی کے دن رمی کر لیں اور صبح کریں اور دونوں کے بعد کر لیں۔

حَدِيثُ أَبِي سَعِيدِ بْنِ الْمُعَلَّى

ابوسعید بن المعلیٰ رضی اللہ عنہ کی حدیث

6802 - حَـدَّثَـنَـا عُبَـيْـدُ الـلّٰـهِ بْـنُ عُـمَـرَ الْـقَـوَارِيـرِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَـالَ: حَـدَّثَنِي خُبَيْبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ حَفْصِ بْـنِ عَـاصِـمٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدِ بْنِ الْمُعَلَّى قَالَ: كُنْتُ أُصَلِّي فِي الْمَسْجِدِ، فَدَعَانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَـلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ أُجِبْهُ قَالَ: قُلْتُ لَهُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ،

ابوسعید بن معلیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مسجد میں نماز پڑھ رہا تھا۔ مجھے حضور ﷺ نے بلوایا۔ میں نے آپ ﷺ کا جواب نہیں دیا۔ میں نے عرض کی، یا رسول اللہ! میں نماز پڑھ رہا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا اللہ پاک نے فرمایا نہیں ہے کہ ''اللہ اور اس کے رسول کے بلوانے پر حاضر ہو جاؤ''۔ پھر مجھے فرمایا: میں آپ رضی اللہ عنہ کو

6801- أخرجه مالك (الموطأ) رقم الحديث: 262 عن عبد الله بن أبي بكر .

6802- أخرجه البخاري جلد2صفحه749,683,669,642 من طريق يحيىٰ وغيره عن شعبة به .

إِنِّـي كُـنْـتُ أُصَلِّـي . قَـالَ: أَوَلَـمْ يَـقُـلِ اللّٰـهُ: (اسْتَـجِيبُـوا لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ) (الأنفال: 24) ثُمَّ قَـالَ لِـي: أَلَا أُعَـلِّـمُكَ سُـورَةً هِيَ أَعْظَمُ سُورَةٍ فِي الْقُرْآنِ؟ قَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ مِنَ السَّبْعِ الْمَثَانِي وَالْقُرْآنِ الْعَظِيمِ الَّذِي أُوتِيتُهُ

ایسی سورت نہ سکھاؤں جو قرآن میں سب سے بڑی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ الحمد للہ رب العالمین ہے سبع المثانی سے اور قرآن عظیم جو مجھے دیا گیا ہے۔

حَدِيثُ عَمِّ جَارِيَةَ بْنِ قُدَامَةَ

جاریہ بن قدامہ کے چچا کی حدیث

6803 - حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْأَحْنَفِ بْـنِ قَيْـسٍ، عَـنْ جَارِيَةَ بْنِ قُدَامَةَ، أَخْبَرَنِي عَمُّ أَبِي، أَنَّـهُ قَـالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلِّمْنِي شَيْئًا يَنْفَعُنِي اللّٰهُ بِهِ وَأَقْلِلْ لَعَلِّي أَعِي مَا تَقُولُ، قَالَ لَهُ: لَا تَغْضَبْ . فَأَعَادَ عَلَيْهِ مِرَارًا، يَقُولُ: لَا تَغْضَبْ

حضرت جاریہ بن قوامہ فرماتے ہیں کہ مجھے میرے باپ کے چچا نے بتایا کہ انہوں نے حضور ﷺ سے عرض کی، یا رسول اللہ! مجھے ایسی چیز سکھائیں جس کے ساتھ اللہ مجھے نفع دے اور بات مختصر ہوتا کہ میں اس کو یاد رکھ سکوں؟ حضور ﷺ نے مجھے فرمایا: غصہ نہ کیا کر، میں نے دوبارہ عرض کی اور آپ ﷺ نے فرمایا: غصہ نہ کیا کر۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ خَثْعَمَ لَمْ يُسَمَّ

قبیلہ خثعم کے ایک آدمی کی حدیث جس کا نام معلوم نہیں ہے

6804 - حَـدَّثَـنَـا نَـافِـعُ بْنُ خَالِدٍ الطَّاحِيُّ، حَـدَّثَـنَـا نُـوحُ بْنُ قَيْسٍ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ قَتَـادَةَ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ خَثْعَمَ قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰـهُ عَـلَـيْـهِ وَسَـلَّمَ وَهُوَ فِي نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِهِ قَالَ: قُلْتُ: أَنْتَ الَّذِي تَزْعُمُ أَنَّكَ رَسُولُ اللّٰهِ؟ قَالَ: نَعَمْ

حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: قبیلہ خثعم کے ایک آدمی سے روایت کرتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا۔ آپ ﷺ اپنے صحابہ کرام کی ایک جماعت کے ساتھ تھے۔ میں نے عرض کی: آپ ﷺ وہی ہیں جن کا گمان ہے کہ وہ اللہ کے رسول ﷺ ہیں؟ آپ ﷺ نے

6803- الحديث في المقصد العلى برقم: 1066 وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 28 .

6804- أورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 151 وقال: رواه أبو يعلى ورجاله رجال الصحيح .

۔ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَيُّ الْأَعْمَالِ أَحَبُّ إِلَى اللّٰهِ؟ قَالَ: إِيمَانٌ بِاللّٰهِ ۔ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، ثُمَّ مَهْ؟ قَالَ: ثُمَّ صِلَةُ الرَّحِمِ ۔ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَيُّ الْأَعْمَالِ أَبْغَضُ إِلَى اللّٰهِ؟ قَالَ: الْإِشْرَاكُ بِاللّٰهِ ۔ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، ثُمَّ مَهْ؟ قَالَ: ثُمَّ قَطِيعَةُ الرَّحِمِ ۔ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، ثُمَّ مَهْ؟ قَالَ: ثُمَّ الْأَمْرُ بِالْمُنْكَرِ وَالنَّهْيُ عَنِ الْمَعْرُوفِ

فرمایا: جی ہاں۔ میں نے عرض کی، یا رسول اللہ ﷺ کون سے اعمال اللہ کو زیادہ پسند ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ پر ایمان لانا۔ میں نے عرض کی، یا رسول اللہ ﷺ پھر کون سے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: صلہ رحمی۔ میں نے عرض کیا، اللہ کون سے اعمال کو ناپسند کرتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کے ساتھ شرک کرنا۔ میں نے عرض کی، اس کے بعد؟ آپ نے فرمایا: رشتہ داری توڑنا۔ میں نے عرض کی، یا رسول اللہ ﷺ اس کے بعد آپ ﷺ نے فرمایا: برائی کو نیکی اور نیکی کو برائی سمجھنا۔

حَدِيثُ مُسْلِمٍ جَدِّ ابْنِ أَبْزَى

حضرت مسلم جد ابن ابزی رضی اللہ عنہ

6805 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ، حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ أَبْزَى قَالَ: حَدَّثَتْنِي أُمِّي، عَنْ أَبِيهَا، أَنَّهُ شَهِدَ مَغَانِمَ حُنَيْنٍ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْمُهُ غُرَابٌ فَسَمَّاهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْلِمًا

حضرت عبداللہ بن حارث بن ابزی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے میری امی نے بیان کیا انہوں نے اپنے باپ سے بیان کیا کہ وہ حنین کی غنیمت میں حضور ﷺ کے ساتھ حاضر تھے۔ میرا نام غراب تھا۔ حضور ﷺ نے مسلم رکھا۔

حَدِيثُ قُطْبَةَ

حضرت قطبہ کی حدیث

6806 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، أَنَّهُ سَمِعَ عَمَّهُ قُطْبَةَ

حضرت قطبہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے میں نے سنا۔ آپ ﷺ صبح کی نماز میں والنخل باسقات

6805- الحديث في المقصد العلي برقم: **1085** وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**8**صفحه**52** .

6806- أخرجه مسلم جلد**1**صفحه**186** من طريق ابن عيينة وغيره عن زياد بن علاقة .

يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقْرَأُ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ (وَالنَّخْلَ بَاسِقَاتٍ لَهَا طَلْعٌ نَضِيدٌ) (ق: 10)

لها طلع نضید پڑھ رہے تھے۔

حَدِيثُ مَالِكٍ أَوِ ابْنِ مَالِكٍ

مالک یا ابن مالک کی حدیث

6807 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْجُشَمِيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا عَوْفٌ، حَدَّثَنَا أَبُو الْمِنْهَالِ، حَدَّثَنَا شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ قَالَ: كَانَ مِنَّا رَجُلٌ - مَعْشَرَ الْأَشْعَرِيِّينَ - قَدْ صَحِبَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشَهِدَ مَعَهُ مَشَاهِدَهُ الْحَسَنَةَ الْجَمِيلَةَ، مَالِكٌ أَوِ ابْنُ مَالِكٍ - شَكَّ عَوْفٌ - فَأَتَانَا يَوْمًا فَقَالَ: أَتَيْتُكُمْ لِأُعَلِّمَكُمْ وَأُصَلِّيَ بِكُمْ كَمَا كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِنَا، فَدَعَا بِجَفْنَةٍ عَظِيمَةٍ فَجَعَلَ فِيهَا مِنَ الْمَاءِ، ثُمَّ دَعَا بِإِنَاءٍ صَغِيرٍ، فَجَعَلَ يُفْرِغُ فِي الْإِنَاءِ الصَّغِيرِ عَلَى أَيْدِينَا، ثُمَّ قَالَ: أَسْبِغُوا الْآنَ الْوُضُوءَ. فَتَوَضَّأَ الْقَوْمُ، ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى بِنَا صَلَاةً تَامَّةً وَجِيزَةً، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ: قَالَ لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ عَلِمْتُ أَنَّ أَقْوَامًا لَيْسُوا بِأَنْبِيَاءَ وَلَا شُهَدَاءَ يَغْبِطُهُمُ الْأَنْبِيَاءُ وَالشُّهَدَاءُ بِمَكَانِهِمْ مِنَ اللّٰهِ. فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ حَجْرَةِ الْقَوْمِ أَعْرَابِيٌّ قَالَ: وَكَانَ يُعْجِبُنَا إِذَا شَهِدْنَا رَسُولَ اللّٰهِ

حضرت شہر بن حوشب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم میں سے ایک آدمی تھا اشعر یوں کے گروہ سے، وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں سے تھا۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بہت زیادہ اچھی خوبصورت جنگوں میں شریک ہوا تھا۔ اس کو مالک یا ابن مالک کہا جاتا تھا، عوف کو شک ہے۔ ہمارے پاس ایک دن آئے اور فرمایا: میں تمہارے پاس آیا ہوں تا کہ میں اس کو سکھاؤں اور تم کو نماز پڑھاؤں جس طرح کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں پڑھاتے تھے۔ انہوں نے ایک بہت بڑا برتن منگوایا اس میں پانی ڈالا۔ پھر ایک چھوٹا برتن منگوا کر اپنے ہاتھوں سے اس چھوٹے برتن میں پانی ڈالنے لگے اور فرمایا: اب خوب وضو کرو۔ ساری قوم نے وضو کیا، پھر کھڑے ہوئے اور ہم کو نماز پڑھائی، مکمل اور مختصر۔ جب نماز سے فارغ ہوئے تو فرمانے لگے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو فرمایا تھا کہ میں جانتا ہوں۔ ایسے لوگوں کو جو انبیاء اور شہداء نہیں ہوں گے۔ لیکن ان کو جو اللہ عزوجل عزت دے گا۔ اس کی وجہ سے انبیاء رشک کریں گے۔ قوم میں سے

6807- أورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 277 وقال: رواه أبو يعلى، ورجاله رجال الصحيح .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَكُونَ فِينَا الْأَعْرَابِيُّ لِأَنَّهُمْ يَجْتَرِئُونَ أَنْ يَسْأَلُوا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا نَجْتَرِءُ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، سَمِّهِمْ لَنَا؟ قَالَ: فَرَأَيْنَا وَجْهَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَهَلَّلُ . قَالَ: هُمْ نَاسٌ مِنْ قَبَائِلَ شَتَّى يَتَحَابُّونَ فِي اللّٰهِ، وَاللّٰهِ إِنَّ وُجُوهَهُمْ لَنُورٌ، وَإِنَّهُمْ لَعَلَى نُورٍ، مَا يَخَافُونَ إِذَا خَافَ النَّاسُ، وَلَا يَحْزَنُونَ إِذَا حَزِنُوا

ایک دیہاتی کھڑا ہوا۔ حضرت مالک فرماتے ہیں کہ ہم پسند کرتے تھے کہ جب ہم حضور ﷺ کے ساتھ شریک ہوں ہمارے ساتھ ایک دیہاتی بھی ہو۔ کیونکہ دیہاتی لوگ حضور ﷺ سے سوال کرنے کی جرأت کر لیتے تھے، ہم نہیں کر سکتے تھے۔ عرض کی، یا رسول اللہ ﷺ اُن کے ہم کو نام بتائیں۔ مالک فرماتے ہیں کہ ہم کو حضور کونین ﷺ کا چہرہ مبارک جگ مگ ہوتا ہوا دکھائی دیا، آپ ﷺ نے فرمایا: وہ مختلف قبائل کے لوگ ہوں گے، اللہ کے لیے محبت کرتے ہوں گے، ان کے چہروں پر نور ہو گا وہ نور کی وجہ سے ان کو ڈر نہیں ہو گا، جب لوگ ڈرتے ہوں گے، وہ غم زدہ نہیں ہوں گے جب لوگ غم زدہ ہوں گے۔

حَدِيثُ عَمْرِو بْنِ مَالِكٍ الرُّؤَاسِيِّ

عمرو بن مالک الرواسی کی حدیث

6808 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ شَيْخٍ يُقَالُ لَهُ طَارِقٌ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَالِكٍ الرُّؤَاسِيِّ قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، ارْضَ عَنِّي، فَأَعْرَضَ عَنِّي ثَلَاثًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَاللّٰهِ إِنَّ الرَّبَّ لَيَتَرَضَّى . قَالَ: فَرَضِيَ عَنِّي

حضرت عمرو بن مالک الرواسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کی بارگاہ میں آیا۔ میں نے عرض کی، یا رسول اللہ! مجھ سے راضی ہو جائیں۔ آپ ﷺ نے تین مرتبہ مجھ سے اعراض فرمایا۔ میں نے عرض کی، یا رسول اللہ! اللہ کی قسم! اللہ آپ ﷺ سے راضی ہو، آپ ﷺ راضی ہو جائیں، آپ ﷺ مجھ سے راضی ہو گئے۔

حَدِيثُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

عبدالرحمٰن بن خنش رضی اللہ عنہ کی

6808- أورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد10صفحه202 وقال: رواه البزار من رواية طارق بن عمرو ابن مالك .

بْنِ حُبْشِيٍّ

6809 - حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الضُّبَعِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو التَّيَّاحِ قَالَ: سَأَلَ رَجُلٌ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ حُبْشِيٍّ - وَكَانَ شَيْخًا كَبِيرًا - قَالَ: يَا ابْنَ حُبْشِيٍّ كَيْفَ صَنَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ كَادَتْهُ الشَّيَاطِينُ؟ قَالَ: انْحَدَرَتِ الشَّيَاطِينُ مِنَ الْأَوْدِيَةِ وَالشِّعَابِ يُرِيدُونَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِيهِمْ شَيْطَانٌ مَعَهُ شُعْلَةٌ مِنْ نَارٍ يُرِيدُ أَنْ يَحْرِقَ بِهَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا رَآهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَزِعَ، فَجَاءَهُ جِبْرِيلُ فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، قُلْ قَالَ: مَا أَقُولُ؟ قَالَ: قُلْ: أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِي لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ مِنْ شَرِّ مَا نَزَلَ مِنَ السَّمَاءِ، وَمِنْ شَرِّ مَا يَعْرُجُ فِيهَا، وَمِنْ شَرِّ مَا فِي الْأَرْضِ، وَمِنْ شَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا، وَمِنْ شَرِّ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ، وَمِنْ شَرِّ كُلِّ طَارِقٍ إِلَّا طَارِقٌ يَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمَانُ قَالَ: فَطُفِئَتْ نَارُ الشَّيْطَانِ، وَهَزَمَهُمُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

حدیث

ایک آدمی نے عبدالرحمٰن بن خنش رضی اللہ عنہ سے پوچھا۔ وہ اس وقت بہت بزرگ تھے۔ اے ابوخنش! حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا کہا تھا جس وقت شیطان آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب ہوا تھا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: شیطاین وارد ہوئے اور گھاٹیوں سے نیچے اترے اور ان کا ارادہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات پر حملہ کا تھا، ان میں ایک شیطان تھا۔ اس کے پاس آگ کا شعلہ تھا، اس کا ارادہ اس کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جلانا تھا۔ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو دیکھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم گھر آئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حضرت جبرائیل علیہ السلام آئے، عرض کی: اے محمد! آپ صلی اللہ علیہ وسلم وہی کلمات کہیں جو میں کہتا ہوں: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کہیں یہ کلمات: اعوذ باللہ التامات، الی آخرہ۔ ان کلمات کے ساتھ شیطان کی آگ بجھ گئی، اللہ عزوجل نے اُن کو بھگا دیا۔

حَدِيثُ أَبِي زَيْدٍ عَمْرِو بْنِ أَخْطَبَ

6810 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الضَّحَّاكِ بْنِ

ابوزید عمرو بن اخطب رضی اللہ عنہ کی حدیث

حضرت ابوزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم

مَخْلَدٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا عَزْرَةُ بْنُ ثَابِتٍ، حَدَّثَنَا عِلْبَاءُ بْنُ أَحْمَرَ الْيَشْكُرِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو زَيْدٍ قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّبْحَ، ثُمَّ صَعِدَ الْمِنبَرَ فَخَطَبَ حَتَّى حَضَرَتِ الظُّهْرُ، ثُمَّ نَزَلَ فَصَلَّى، ثُمَّ صَعِدَ الْمِنبَرَ فَخَطَبَنَا حَتَّى حَضَرَتِ الْعَصْرُ، ثُمَّ نَزَلَ فَصَلَّى، ثُمَّ صَعِدَ الْمِنبَرَ فَخَطَبَنَا حَتَّى غَابَتِ الشَّمْسُ، فَحَدَّثَنَا بِمَا كَانَ وَبِمَا هُوَ كَائِنٌ، فَأَعْلَمُنَا أَحْفَظُنَا

نے نماز پڑھائی، صبح کی۔ پھر منبر پر جلوہ افروز ہوئے۔ آپ ﷺ نے خطبہ ارشاد فرمایا: یہاں تک کہ ظہر کا وقت ہو گیا۔ پھر نیچے اترے اس کے بعد نماز پڑھائی۔ پھر منبر پر جلوہ افروز ہوئے خطبہ دیا۔ یہاں تک کہ عصر کا وقت آ گیا۔ پھر نیچے اترے، نماز پڑھائی پھر منبر پر جلوہ افروز ہوئے، یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا ہم کو قیامت تک ہونے والے اور پہلے والے واقعات بتا دیئے، ہم نے ان کو یاد کر لیا۔

6811 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الضَّحَّاكِ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا عَزْرَةُ بْنُ ثَابِتٍ، حَدَّثَنَا عِلْبَاءُ بْنُ أَحْمَرَ، حَدَّثَنَا أَبُو زَيْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ادْنُ مِنِّي فَامْسَحْ ظَهْرِي . قَالَ: فَكَشَفْتُ عَنْ ظَهْرِهِ، فَمَسَحْتُ ظَهْرَهُ . قَالَ: وَجَعَلْتُ الْخَاتَمَ بَيْنَ أَصَابِعِي فَغَمَزْتُهَا . قَالَ: قِيلَ: وَمَا الْخَاتَمُ؟ قَالَ: شَعْرٌ مُجْتَمِعٌ عَلَى كَتِفِهِ

حضرت ابو زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں حضور ﷺ نے فرمایا: میرے قریب ہو، آپ ﷺ نے میری پیٹھ کو ملا۔ ابو زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے آپ ﷺ کی پیٹھ ننگی کی، میں نے آپ کی پیٹھ کو چھوا، آپ ﷺ کی مہر نبوت کو میں نے اپنی دو انگلیوں کے درمیان رکھا' میں نے اس کو کھینچا۔ عرض کی گئی: یہ مہر کیا ہے؟ راوی نے فرمایا: بال ہیں جو آپ ﷺ کے کندھے پر اکٹھے ہوئے ہیں۔

6812 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الضَّحَّاكِ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا عَزْرَةُ بْنُ ثَابِتٍ، حَدَّثَنَا عِلْبَاءُ بْنُ أَحْمَرَ، عَنْ أَبِي زَيْدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ وَجْهَهُ، وَدَعَا لَهُ بِالْجَمَالِ

حضرت ابو زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ان کے چہرے کو ملا۔ اس کے لیے خوبصورتی کی دعا فرمائی۔

حَدِيثُ أَشَجِّ عَبْدِ الْقَيْسِ

اشج عبد القیس کی حدیث

6813 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ، حَدَّثَنَا

حضرت عبد القیس فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ

6811- أخرجه أحمد جلد5صفحه341 عن الضحاك . وأخرجه الحاكم جلد2صفحه606 .

هُشَيْمٌ، أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ، عَنِ الْأَشَجِّ أَشَجِّ عَبْدِ الْقَيْسِ قَالَ: قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ فِيكَ لَخُلُقَيْنِ يُحِبُّهُمَا اللَّهُ. قُلْتُ: مَا هُمَا يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: الْحِلْمُ وَالْحَيَاءُ - أَوِ الْحِلْمُ وَالْأَنَاةُ. قُلْتُ: أَقَدِيمًا كَانَا فِيَّ أَوْ حَدِيثًا؟ قَالَ: بَلْ قَدِيمٌ. قُلْتُ: الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَبَلَنِي عَلَى خُلُقَيْنِ يُحِبُّهُمَا

نے مجھ سے فرمایا: تیرے اندر دو صفتوں کو اللہ پسند کرتا ہے۔ میں نے عرض کی: وہ کیا ہیں؟ اے اللہ کے رسول! آپ ﷺ نے فرمایا: برداشت اور شرم و حیاء! یا فرمایا: بردباری اور غیرت! میں نے عرض کیا: کیا پہلے سے میرے اندر ہیں یا نئی نئی پیدا ہوئی ہیں؟ فرمایا: بلکہ پرانی ہیں۔ میں نے کہا: تمام تعریفیں اس ذات کیلئے ہیں (اس کا شکر ہے) جس نے تیرے اندر دو صفتیں وہ رکھی ہیں جنہیں وہ اللہ پسند کرتا ہے۔

6814 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عِبَادَةَ، حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ حَسَّانَ التَّيْمِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى الْعَبْدِيُّ أَبُو مَنَازِلَ أَحَدُ بَنِي غَنْمٍ، عَنِ الْأَشَجِّ الْعَصَرِيِّ، أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رُفْقَةٍ مِنْ عَبْدِ الْقَيْسِ لِيَزُورَهُ فَأَقْبَلُوا، فَلَمَّا قَدِمُوا، رَفَعَ لَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنَاخُوا رِكَابَهُمْ وَابْتَدَرَهُ الْقَوْمُ وَلَمْ يَلْبَسُوا إِلَّا ثِيَابَ سَفَرِهِمْ، وَأَقَامَ الْعَصَرِيُّ يَعْقِلُ رِكَابَ أَصْحَابِهِ وَبَعِيرَهُ، ثُمَّ أَخْرَجَ ثِيَابَهُ مِنْ عَيْبَتِهِ، وَذَلِكَ بِعَيْنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ أَقْبَلَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ فِيكَ لَخُلُقَيْنِ يُحِبُّهُمَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ. قَالَ: مَا هُمَا يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: الْأَنَاةُ وَالْحِلْمُ. قَالَ: شَيْءٌ جُبِلْتُ عَلَيْهِ أَوْ شَيْءٌ أَتَخَلَّقُهُ؟ قَالَ: لَا، بَلْ جُبِلْتَ عَلَيْهِ

حضرت اشج عصری سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ عبدالقیس کے ایک گروہ میں ان کو ملاقات کروانے کیلئے آئے تو اُنہوں نے توجہ کی' پس جب وہ آئے تو رسول کریم ﷺ نے ان کیلئے ہاتھ اُٹھائے' پس اُنہوں نے اپنی سواریوں کو بٹھایا اور قوم نے خوب جلدی کا مظاہرہ کیا۔ اُنہوں نے سفر والے کپڑے پہنے ہوئے تھے' عصری کھڑے ہوئے تاکہ اپنے دوستوں کی سواریاں اور اپنے اونٹ کو پچھانیں۔ پھر اپنے تھیلے سے کپڑے نکالے اور یہ کام رسول کریم ﷺ کی آنکھوں کے سامنے ہوا' پھر نبی کریم ﷺ کی طرف متوجہ ہوئے' آپ ﷺ پر سلام کیا تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: بے شک تیرے اندر دو صفات ایسی ہیں جن کو اللہ اور اس کا رسول پسند کرتا ہے۔ اس نے عرض کی: وہ کیا ہیں؟ اے اللہ کے رسول! فرمایا: غیرت اور بردباری! عرض کی: جب جبلّی ہیں یا میری محنت سے پیدا ہوئی ہیں' فرمایا: نہیں! بلکہ جبلی

6814- الحديث في المقصد العلي برقم: **1535** وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**5**صفحه**64,63** .

۔ قَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ ۔ قَالَ: مَعْشَرَ عَبْدِ الْقَيْسِ مَا لِي أَرَى وُجُوهَكُمْ قَدْ تَغَيَّرَتْ؟ ۔ قَالُوا: يَا نَبِيَّ اللَّهِ، نَحْنُ بِأَرْضٍ وَخِمَةٍ، وَكُنَّا نَتَّخِذُ مِنْ هَذِهِ الْأَنْبِذَةِ مَا يَقْطَعُ اللُّحْمَانَ فِي بُطُونِنَا، فَلَمَّا نُهِينَا عَنِ الظُّرُوفِ، فَذَلِكَ الَّذِي تَرَى فِي وُجُوهِنَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الظُّرُوفَ لَا تُحِلُّ وَلَا تُحَرِّمُ، وَلَكِنْ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ، وَلَيْسَ أَنْ تَجْلِسُوا فَتَشْرَبُوا حَتَّى إِذَا ثَمِلَتِ الْعُرُوقُ تَفَاخَرْتُمْ فَوَثَبَ الرَّجُلُ عَلَى ابْنَ عَمِّهِ فَضَرَبَهُ بِالسَّيْفِ، فَتَرَكَهُ أَعْرَجَ ۔ قَالَ: وَهُوَ يَوْمَئِذٍ فِي الْقَوْمِ الْأَعْرَجُ الَّذِي أَصَابَهُ ذَلِكَ

ہیں' اُنہوں نے عرض کی: تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں' آپ ﷺ نے فرمایا: اے عبدالقیس کے گروہ! میں تمہارے چہرے بدلے ہوئے کیوں دیکھ رہا ہوں؟ انہوں نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! بے شک ہم ایک ایسی زمین میں ہیں جو وبائی امراض والی ہے اور ہم اس سے نبیذ بناتے ہیں جو ہمارے پیٹوں سے گوشت کاٹ دیتی ہیں' پس جب سے ہمیں ان برتنوں سے روکا گیا تو وہی بات ہمارے چہروں میں موجود ہے۔ پس آپ ﷺ نے فرمایا: برتن نہ تو کسی چیز کو پاک کرتے ہیں اور نہ پلید' لیکن ہر نشہ آور چیز حرام ہے اور یہ نہ ہو کہ تم پینے بیٹھ جاؤ حتیٰ کہ تم باہمی فخر کرو۔ پس ایک آدمی اپنے چچازاد بھائی پر جھپٹ پڑے اور اس پر تلوار کا وار کر ڈالے اور اسے لنگڑا بنا دے۔ راوی کا بیان ہے: حال یہ تھا کہ اس دن قوم میں لنگڑا آدمی موجود تھا' جو اسی مصیبت کا شکار ہوا تھا۔

حَدِيثُ جَدِّ هُودٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہود کے دادا کی حدیث جو وہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں

6815 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صُدْرَانَ أَبُو جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا طَالِبُ بْنُ حُجَيْرٍ الْعَبْدِيِّ، حَدَّثَنَا هُودٌ الْعَصَرِيُّ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

ہود عصری اپنے دادا جان سے روایت کرتے ہیں' وہ کہتے ہیں: اسی دوران کہ رسول کریم ﷺ اپنے صحابہ کرام سے باتیں کر رہے تھے' جب فرمایا: اس طرف

6815- الحديث في المقصد العلي برقم: 1447 وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد9صفحه405 .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثُ أَصْحَابَهُ إِذْ قَالَ: يَطْلُعُ عَلَيْكُمْ مِنْ هٰذَا الْوَجْهِ رَكْبٌ مِنْ خَيْرِ أَهْلِ الْمَشْرِقِ . فَقَامَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، فَتَوَجَّهَ فِي ذٰلِكَ الْوَجْهِ فَلَقِيَ ثَلَاثَةَ عَشَرَ رَاكِبًا، فَرَحَّبَ وَقَرَّبَ، وَقَالَ: مَنِ الْقَوْمُ؟ قَالُوا: قَوْمٌ مِنْ عَبْدِ الْقَيْسِ . قَالَ: فَمَا أَقْدَمَكُمْ هٰذِهِ الْبِلَادَ؟ التِّجَارَةَ؟ قَالُوا: لَا . قَالَ: فَتَبِيعُونَ سُيُوفَكُمْ هٰذِهِ؟ قَالُوا: لَا . قَالَ: فَلَعَلَّكُمْ إِنَّمَا قَدِمْتُمْ فِي طَلَبِ هٰذَا الرَّجُلِ؟ قَالُوا: أَجَلْ، فَمَشَى مَعَهُمْ يُحَدِّثُهُمْ حَتَّى نَظَرَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُمْ: هٰذَا صَاحِبُكُمُ الَّذِي تَطْلُبُونَ . فَرَمَى الْقَوْمُ بِأَنْفُسِهِمْ عَنْ رِحَالِهِمْ، فَمِنْهُمْ مَنْ سَعَى سَعْيًا، وَمِنْهُمْ مَنْ هَرْوَلَ، وَمِنْهُمْ مَنْ مَشَى حَتَّى أَتَوْا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذُوا بِيَدِهِ يُقَبِّلُونَهَا، وَقَعَدُوا إِلَيْهِ، وَبَقِيَ الْأَشَجُّ - وَهُوَ أَصْغَرُ الْقَوْمِ - فَأَنَاخَ الْإِبِلَ وَعَقَلَهَا، وَجَمَعَ مَتَاعَ الْقَوْمِ، ثُمَّ أَقْبَلَ يَمْشِي عَلَى تُؤَدَةٍ حَتَّى أَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذَ بِيَدِهِ فَقَبَّلَهَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فِيكَ خَصْلَتَانِ يُحِبُّهُمَا اللّٰهُ وَرَسُولُهُ . قَالَ: وَمَا هُمَا يَا نَبِيَّ اللّٰهِ؟ قَالَ: الْأَنَاةُ وَالتُّؤَدَةُ . قَالَ: أَجَبْلًا جُبِلْتُ عَلَيْهِ أَوْ تَخَلُّقًا مِنِّي؟ قَالَ: بَلْ جَبْلٌ فَقَالَ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي جَبَلَنِي عَلَى مَا يُحِبُّ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ . وَأَقْبَلَ الْقَوْمُ قِبَلَ تَمَرَاتٍ لَهُمْ يَأْكُلُونَهَا، فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سے تمہارے پاس ایک قافلہ آئے گا جو اہلِ مشرق میں سے بہترین ہو گا۔ پس حضرت عمر رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے' اس طرف اچھی طرح توجہ کی' پس تیرہ سواروں سے ان کی ملاقات ہوئی' اُنہوں نے خوش آمدید کہا اور قریب کر کے سوال کیا: کون سی قوم ہیں؟ اُنہوں نے جواب دیا: عبدالقیس کی قوم! ان علاقوں میں کیسے آنا ہوا؟ کیا تجارت کیلئے آئے ہو؟ اُنہوں نے کہا: نہیں! آپ نے فرمایا: کیا تم اپنی یہ تلواریں بیچتے ہو؟ اُنہوں نے کہا: نہیں! فرمایا: شاید تم اس آدمی کی تلاش میں تشریف لائے ہو؟ اُنہوں نے جواب دیا: جی ہاں! پس آپ ان کے ساتھ باتیں کرتے ہوئے چلے حتیٰ کہ آپ نے نبی کریم ﷺ کو دیکھا تو ان سے کہا: یہ تمہارا وہ ساتھی ہے جس کی تم تلاش میں ہو۔ پس (اس قوم نے اتنی جلدی کی کہ) انہوں نے اپنی سواریوں سے اپنے آپ کو پھینکا' ان میں سے بعض دوڑ پڑے' بعض اس سے کم رفتار میں چلے اور ان میں سے کچھ عام حالت میں چلے یہاں تک کہ رسول کریم ﷺ کے پاس آئے۔ پس اُنہوں نے آپ ﷺ کے ہاتھ پکڑ کر چومنا شروع کر دیئے اور آپ ﷺ کی بارگاہ میں بیٹھ گئے لیکن اشج باقی رہ گیا۔ وہ قوم میں سے سب سے چھوٹا تھا' پس اس نے اونٹ کو بٹھایا' قوم کا سامان اکٹھا کیا پھر خراماں خراماں چلتا ہوا رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوا' پس اس نے بھی آپ ﷺ کا ہاتھ پکڑ کر چوما۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: تیرے اندر کی دو خصلتیں اللہ اور اس کے رسول کو پسند

يُسَمِّي لَهُمْ هَذَا كَذَا، وَهَذَا كَذَا، قَالُوا: أَجَلْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا نَحْنُ بِأَعْلَمَ بِأَسْمَائِهَا مِنْكَ ـ قَالَ: أَجَلْ ـ فَقَالُوا لِرَجُلٍ مِنْهُمْ: أَطْعِمْنَا مِنْ بَقِيَّةِ الَّذِي بَقِيَ فِي نَوْطِكَ، فَقَامَ فَأَتَاهُ بِالْبَرْنِيِّ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَذَا الْبَرْنِيُّ، أَمَا إِنَّهُ مِنْ خَيْرِ تَمَرَاتِكُمْ، إِنَّمَا هُوَ دَوَاءٌ، وَلَا دَاءَ فِيهِ

ہیں' عرض کی: اے اللہ کے رسول! وہ کیا ہیں؟ فرمایا: غیرت اور بردباری! عرض کی: کیا فطری ہے یا بعد کی پیداوار؟ فرمایا: بلکہ فطری ہیں۔عرض کی: اس ذات کیلئے حمد ہے جس نے میری فطرت ایسی بنائی ہے جسے اللہ اور اس کا رسول پسند کرتا ہے۔قوم کے پاس کھجوروں تھیں' وہ انہیں کھانے لگا۔ پس نبی کریم ﷺ ان کے نام لینے لگے' اس کا نام یہ ہے اور اس کا یہ۔ انہوں نے کہا: جی ہاں! اے اللہ کے رسول! ہم بھی اپنے ناموں سے اس قدر واقف نہیں جتنے آپ جانتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! پس انہوں نے اپنے میں سے ایک آدمی کو کہا: ہمیں وہ کھلا جو تیرے پاس اپنے تھیلے سے باقی ہیں' پس وہ اُٹھ کر برنی کھجوریں لایا' بہرحال وہ تمام کھجوروں سے بہتر کھجوریں ہیں' وہ صرف دواء ہیں' ان میں بیماری نہیں ہے۔

حَدِيثُ عُمَيْرٍ الْعَبْدِيِّ

عمیر العبدی کی حدیث

6816 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنِ الْأَشْعَثِ بْنِ عُمَيْرٍ الْعَبْدِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفْدُ عَبْدِ الْقَيْسِ، فَلَمَّا أَرَادُوا الِانْصِرَافَ قَالُوا: قَدْ حَفِظْتُمْ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّ شَيْءٍ سَمِعْتُمُوهُ مِنْهُ،

حضرت عمیر العبدی اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں کہ وفد عبدالقیس حضور ﷺ کے پاس آئے، جب انہوں نے جانے کا ارادہ کیا انہوں نے کہا: تم نے ہر چیز حضور ﷺ سے یاد کر لی ہے جو تم نے آپ سے سنی ہے۔ نبیذ کے متعلق پوچھ بھی لو۔ انہوں نے نبیذ کے متعلق پوچھا: اے اللہ کے رسول! ہم انگوروں والی زمین میں

6816- الحديث في المقصد العلي برقم: 1524 وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد5صفحه60

فَاسْأَلُوهُ عَنِ النَّبِيذِ، فَأَتَوْهُ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّا فِي أَرْضٍ وَخِمَةٍ لَا يُصْلِحُنَا فِيهَا إِلَّا الشَّرَابُ. قَالَ: وَمَا شَرَابُكُمْ؟ قَالُوا: النَّبِيذُ. قَالَ: فِي أَيِّ شَيْءٍ شَرِبْتُمُوهُ؟ قَالُوا: فِي النَّقِيرِ، فَقَالَ: لَا تَشْرَبُوا فِي النَّقِيرِ. فَخَرَجُوا مِنْ عِنْدِهِ، قَالُوا: وَاللَّهِ لَا يُصَالِحُنَا قَوْمُنَا عَلَى هَذَا، فَرَجَعُوا فَسَأَلُوا، فَقَالَ لَهُمْ مِثْلَ ذَلِكَ، فَقَالَ: لَا تَشْرَبُوا فِي النَّقِيرِ، فَيَضْرِبُ الرَّجُلُ مِنْكُمُ ابْنَ عَمِّهِ ضَرْبَةً لَا يَزَالُ مِنْهَا أَعْرَجَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ. قَالَ: فَضَحِكُوا فَقَالَ: أَيُّ شَيْءٍ تَضْحَكُونَ؟ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ، لَقَدْ شَرِبْنَا فِي نَقِيرٍ لَنَا، فَقَامَ بَعْضُنَا إِلَى بَعْضٍ فَضَرَبَهُ ضَرْبَةً هُوَ أَعْرَجُ مِنْهَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

رہتے ہیں' ان سے شراب بنتی ہے۔ فرمایا: تمہاری شراب کی خصوصیت کیا ہے؟ انہوں نے عرض کی: نبیذ ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم کس چیز میں ڈال کر پیتے ہو؟ انہوں نے عرض کی: نقیر میں۔ فرمایا: نقیر میں نہ پیا کرو۔ پس وہ آپ ﷺ کے پاس سے اُٹھ کر چلے گئے۔ انہوں نے کہا: قسم بخدا! اس پر ہماری قوم ہم سے مصالحت نہیں کرے گی۔ پس وہ لوٹ آئے' پھر پوچھا: اور کلام وہی کیا جو پہلے کیا تھا۔ پس آپ ﷺ نے فرمایا: نقیر میں مت پیو (تم پی کر اس حال میں ہو جاؤ کہ) تم میں سے آدمی اپنے چچازاد بھائی کو ضرب لگا دے' ایسی ضرب جس سے وہ قیامت تک لنگڑا ہو جائے۔ راوی کا بیان ہے: وہ ہنس پڑے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا چیز تمہیں ہنسا رہی ہے؟ انہوں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! قسم ہے اس ذات کی جس نے حق دے کر آپ کو بھیجا ہے! ہم نے نقیر میں ہی پیا تو ہم سے ایک نے اُٹھ کر دوسرے کو ایسی ضرب لگائی کہ وہ قیامت تک لنگڑا ہو گیا ہے۔

حَدِيثُ فَرْوَةَ بْنِ مُسَيْكٍ

فروہ بن مسیک کی حدیث

6817 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ الْحَكَمِ النَّخَعِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو سَبْرَةَ النَّخَعِيُّ، عَنْ

حضرت فروہ بن مسیک غُطیفی فرماتے ہیں: میں رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوا' میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! کیا میں مقاتلہ نہ کروں ہر اس

6817- أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: **3988** قال: حدثنا عثمان بن أبي شيبة وهارون بن عبد الله .

فَرْوَةَ بْنِ مُسَيْكٍ الْغُطَيْفِيِّ قَالَ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَلَا أُقَاتِلُ بِمَنْ أَقْبَلَ مِنْ قَوْمِي وَذَكَرَ الْحَدِيثَ

سے جو میری قوم میں سے میرے سامنے آئے اور مکمل حدیث ذکر کی۔

حَدِيثُ الضَّحَّاكِ بْنِ أَبِي جَبِيرَةَ

ضحاک بن ابوجبیرہ کی حدیث

6818 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ - وَنُسْخَتُهُ مِنْ حَدِيثِ إِبْرَاهِيمَ - قَالَا: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ أَبِي جَبِيرَةَ قَالَ: كَانَتْ لَهُمْ أَلْقَابٌ فِي الْجَاهِلِيَّةِ، فَدَعَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا بِلَقَبِهِ فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّهُ يَكْرَهُهُ، فَأَنْزَلَ اللّٰهُ: ﴿وَلَا تَنَابَزُوا بِالْأَلْقَابِ﴾ (الحجرات: 11) إِلَى آخِرِ الْآيَةِ

حضرت ضحاک بن ابوجبیرہ فرماتے ہیں کہ زمانۂ جاہلیت میں لوگوں کے کئی القاب تھے' پس رسول کریم ﷺ نے ایک آدمی کو اس کے لقب سے بلایا' پس آپ سے عرض کی گئی: اے اللہ کے رسول! یہ آدمی اس لقب کو ناپسند کرتا ہے تو اللہ نے یہ آیت نازل فرمادی: ''ولا تنابزوا بالالقاب'' اس آیت کے آخر تک۔

حَدِيثُ خَرَشَةَ

خرشہ کی حدیث

6819 - حَدَّثَنَا أَبُو طَالِبٍ عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ عَاصِمٍ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ الْعَجْلَانِ الْأَنْصَارِيِّ، أَنَّ أَبَا كَثِيرٍ الْمُحَارِبِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّ خَرَشَةَ، حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّهَا سَتَكُونُ بَعْدِي فِتَنٌ النَّائِمُ فِيهَا خَيْرٌ

حضرت خرشہ رضی اللہ عنہ نے حدیث بیان کی ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: بے شک عنقریب میرے بعد فتنے ہوں گے' ان میں سونے والا جاگنے والے سے' بیٹھنے والا کھڑے ہونے والے سے' کھڑا ہونے والا چلنے والے سے بہتر ہوگا' پس جس پر فتنے آئیں' اسے چاہیے

6818- أورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد7 صفحه11 وقال: رواه أبو يعلى' ورجاله رجال الصحيح .

6819- الحديث في المقصد العلي برقم:1846 وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد7 صفحه300 .

مِنَ الْيَقْظَانِ، وَالْقَاعِدُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْقَائِمِ، وَالْقَائِمُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْمَاشِي، فَمَنْ أَتَتْ عَلَيْهِ فَلْيَأْخُذْ بِسَيْفِهِ ثُمَّ لِيَمْشِ إِلَى صَفَاةٍ فَيَضْرِبَهَا بِهِ حَتَّى يَنْكَسِرَ، ثُمَّ لِيَضْطَجِعْ لَهَا حَتَّى تَجَلَّى عَلَى مَا انْجَلَتْ عَلَيْهِ

کہ وہ اپنی تلوار کو ہاتھ میں لے پھر چکنے پتھر کی طرف چل پڑے اپنی تلوار کو اس پر مارے حتیٰ کہ وہ تلوار ٹوٹ جائے پھر ان فتنوں کی وجہ سے چت لیٹ جائے حتیٰ کہ واضح ہو جائے جس پر پردے پڑ گئے تھے۔

حَدِيثُ نُعَيْمِ بْنِ هَمَّارٍ الْغَطَفَانِيِّ

نعیم بن ہمار الغطفانی کی حدیث

6820 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ بَحِيرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ نُعَيْمِ بْنِ هَمَّارٍ، أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ: أَيُّ الشُّهَدَاءِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: الَّذِينَ يُلْقَوْنَ فِي الصَّفِّ فَلَا يَقْلِبُونَ وُجُوهَهُمْ حَتَّى يُقْتَلُوا، أُولَئِكَ يَتَلَبَّطُونَ فِي الْغُرَفِ الْعُلْيَا مِنَ الْجَنَّةِ يَضْحَكُ إِلَيْهِمْ رَبُّكَ، وَإِذَا ضَحِكَ فِي مَوْطِنٍ فَلَا حِسَابَ عَلَيْهِ

حضرت نعیم بن ہمار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اُنہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا اس حال میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک آدمی آیا اور عرض کی: شہداء میں سے کون افضل ہے؟ فرمایا: وہ لوگ جو پہلی صف میں آتے ہیں، اپنے چہرے نہیں پھیرتے ہیں یہاں تک کہ شہید ہو جاتے ہیں، یہی وہ لوگ ہیں جو جنت کے چوباروں میں ہوں گے، تیرا رب ان کی طرف دیکھ کر مسکرائے گا اور جب وہ اپنی جگہ مسکرا دے تو اس پر حساب نہیں ہے۔

حَدِيثُ عَطِيَّةَ بْنِ بُسْرٍ

عطیہ بن بسر کی حدیث

6821 - حَدَّثَنَا أَبُو طَالِبٍ عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ عَاصِمٍ، حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ يَحْيَى، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ

حضرت عطیہ بن بسر مازنی فرماتے ہیں کہ عکاف بن وداعہ ہلالی، رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عکاف! کیا تیری بیوی

6820- أخرجه أحمد جلد5صفحه287 قال: حدثنا الحكم بن نافع .

6821- الحديث في المقصد العلى برقم: 734 وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد4صفحه251 .

غُضَيْفِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ بُسْرٍ الْمَازِنِيِّ قَالَ: جَاءَ عَكَّافُ بْنُ وَدَاعَةَ الْهِلَالِيُّ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عَكَّافُ، أَلَكَ زَوْجَةٌ؟ . قَالَ: لَا . قَالَ: وَلَا جَارِيَةٌ؟ . قَالَ: لَا . قَالَ: وَأَنْتَ صَحِيحٌ مُوسِرٌ؟ . قَالَ: نَعَمْ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ . قَالَ: فَأَنْتَ إِذًا مِنْ إِخْوَانِ الشَّيَاطِينِ: إِمَّا أَنْ تَكُونَ مِنْ رُهْبَانِ النَّصَارَى فَأَنْتَ مِنْهُمْ، وَإِمَّا أَنْ تَكُونَ مِنَّا فَاصْنَعْ كَمَا نَصْنَعُ، فَإِنَّ مِنْ سُنَّتِنَا النِّكَاحَ، شِرَارُكُمْ عُزَّابُكُمْ، وَأَرَاذِلُ أَمْوَاتِكُمْ، عُزَّابُكُمْ آبَاءٌ لِلشَّيَاطِينِ تَمَرَّسُونَ، مَا لَهُمْ فِي نَفْسِي سِلَاحٌ أَبْلَغُ فِي الصَّالِحِينَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ إِلَّا الْمُتَزَوِّجُونَ، أُولَئِكَ الْمُطَهَّرُونَ الْمُبَرَّءُونَ مِنَ الْخَنَا وَيْحَكَ يَا عَكَّافُ إِنَّهُنَّ صَوَاحِبُ دَاوُدَ، وَصَوَاحِبُ أَيُّوبَ، وَصَوَاحِبُ يُوسُفَ، وَصَوَاحِبُ كُرْسُفَ . قَالَ: فَقَالَ: وَمَا الْكُرْسُفُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: رَجُلٌ كَانَ فِي بَنِي إِسْرَائِيلَ عَلَى سَاحِلٍ مِنْ سَوَاحِلِ الْبَحْرِ يَصُومُ النَّهَارَ وَيَقُومُ اللَّيْلَ، لَا يَفْتُرُ مِنْ صَلَاةٍ وَلَا صِيَامٍ، ثُمَّ كَفَرَ بَعْدَ ذَلِكَ بِاللّٰهِ الْعَظِيمِ فِي سَبَبِ امْرَأَةٍ عَشِقَهَا، فَتَرَكَ مَا كَانَ عَلَيْهِ مِنْ عِبَادَةِ رَبِّهِ فَتَدَارَكَهُ اللّٰهُ بِمَا سَلَفَ مِنْهُ، فَتَابَ عَلَيْهِ . وَيْحَكَ يَا عَكَّافُ تَزَوَّجْ فَإِنَّكَ مِنَ الْمُذَبْذَبِينَ . قَالَ: فَقَالَ عَكَّافٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، لَا أَبْرَحُ حَتَّى تُزَوِّجَنِي مَنْ شِئْتَ . قَالَ: فَقَالَ

ہے؟ اس نے عرض کی: جی نہیں! فرمایا: کیا کوئی لونڈی ہے؟ اس نے عرض کی: جی نہیں! فرمایا: کیا تُو تندرست خوشحال ہے؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! الحمد للہ! فرمایا: پھر تو تیرا تعلق شیطان کے بھائیوں سے ہے' یا تُو نصاریٰ کے رہبانوں سے ہے' پس تُو ان سے ہے یا تُو ہم سے ہوتو وہ کام کر جو ہم کرتے ہیں' کیونکہ ہماری سنتوں میں سے نکاح ہے' تم میں سے بُرے لوگ وہ ہیں جو طاقت رکھنے کے باوجود شادی نہیں کرتے اور تمہارے موتی میں سے رذیل جو بغیر شادی کے فوت ہو گئے' پس ان کیلئے میرے ہاں کوئی ہتھیار نہیں ہے' مردوں اور عورتوں میں سے کامل صالح وہ لوگ ہیں جنہوں نے شادیاں کیں' وہی لوگ پاک اور گناہوں سے بَری ہیں' افسوس ہے تجھ پر اے عکاف! کیونکہ وہ (عورتیں) تو داؤد کی بھی ساتھی تھیں' حضرت ایوب' حضرت یوسف اور کرسف کی بھی ساتھی ہوئی ہیں۔ راوی کا بیان ہے کہ اس نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! کرسف کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: قوم بنی اسرائیل میں ایک آدمی تھا جو سمندر کے کناروں میں سے ایک کنارے پر رہتا تھا' دن کو روزہ رکھتا اور رات کو قیام کرتا' نماز اور روزے سے سستی نہیں کرتا تھا۔ پھر ایک عورت کے عشق میں مبتلا ہوکر بزرگ و برتر رب کا منکر ہوا۔ اس نے اپنے رب کی عبادت چھوڑ دی' پس جو اعمال وہ کر چکا تھا' اسی کے بدلے اللہ نے اس پر کرم کیا' توبہ کی توفیق دی' تجھ پر افسوس ہے اے عکاف! شادی کر کیونکہ تُو مذبذبین سے ہے۔ راوی کا

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَقَدْ زَوَّجْتُكَ عَلَى اسْمِ اللّٰهِ وَالْبَرَكَةِ كَرِيمَةَ بِنْتَ كُلْثُومٍ الْحِمْيَرِيِّ

بیان ہے: اس نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! میں اِدھر ہی ہوں' آپ جس سے چاہیں میری شادی کر دیں۔ راوی کا بیان ہے: رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اللہ کے نام اور اس کی برکت پر میں نے تیرا نکاح کریمہ بنت کلثوم حمیری سے کر دیا۔

حَدِيثُ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ شَدَّادٍ

مستورد بن شداد کی حدیث

6822 - حَدَّثَنَا كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ الْجَحْدَرِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ حُدَيْجِ بْنِ أَبِي عَمْرٍو قَالَ: سَمِعْتُ الْمُسْتَوْرِدَ بْنَ شَدَّادٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِكُلِّ أُمَّةٍ أَجَلٌ، وَإِنَّ أَجَلَ أُمَّتِي مِائَةُ سَنَةٍ، فَإِذَا مَرَّ عَلَى أُمَّتِي مِائَةُ سَنَةٍ أَتَاهَا مَا وَعَدَهَا اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت مستورد بن شداد فرماتے ہیں کہ ہر اُمت کیلئے ایک مدت ہے اور میری اُمت کی مدت سو سال ہے' پس جب میری اُمت پر سو سال گزر جائیں گے تو ان کے پاس وہ چیزیں آئیں گی جن کا اللہ تعالیٰ نے ان سے وعدہ فرمایا ہوا ہے۔

6823 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الضَّحَّاكِ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى: حَدَّثَنَا وَقَّاصُ بْنُ رَبِيعَةَ، أَنَّ الْمُسْتَوْرِدَ، حَدَّثَهُمْ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَكَلَ بِرَجُلٍ أُكْلَةً، فَإِنَّ اللّٰهَ يُطْعِمُهُ مِثْلَهَا مِنْ جَهَنَّمَ، فَإِنْ كُسِيَ بِرَجُلٍ ثَوْبًا، فَإِنَّ اللّٰهَ يَكْسُوهُ مِثْلَهُ مِنْ جَهَنَّمَ، وَمَنْ قَامَ بِرَجُلٍ مَقَامَ سُمْعَةٍ، فَإِنَّ اللّٰهَ يَقُومُ بِهِ مَقَامَ سُمْعَةٍ

حضرت مستورد رضی اللہ عنہ نے حدیث بیان کی کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جس نے (دکھاوے کیلئے) کسی آدمی کو لقمہ کھلایا تو اللہ اسے اس کی مثل جہنم سے کھلائے گا' پس اگر اس نے کپڑا پہنایا تو اللہ جہنم سے اسی کی مثل اسے پہنائے گا۔ پس جو آدمی کسی کے ساتھ دکھاوے کے مقام پر کھڑا ہوا تو اللہ اس کو دکھاوے اور ریاء کے مقام پر کھڑا کرے گا۔

6822- الحديث في المقصد العلي برقم: 1773 وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد7صفحه257 .

6823- أخرجه أبو داؤد جلد4صفحه421 من طريق مكحول عن وقاص به . وأخرجه أحمد جلد4صفحه229 .

وَرِيَاءٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ جُذَامٍ يُقَالُ لَهُ: عَدِيٌّ

6824 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ، وَالْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ- وَنُسْخَتُهُ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الْأَعْلَى- قَالَا: حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَرْمَلَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْهُمْ يُقَالُ لَهُ: عَدِيٌّ، كَانَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ امْرَأَتَيْنِ جَوَارٌ، فَرَمَى إِحْدَاهُمَا بِحَجَرٍ فَقَتَلَهَا، فَرَكِبَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِتَبُوكَ، فَسَأَلَهُ عَنْ شَأْنِ الْمَرْأَةِ الْمَقْتُولَةِ، فَقَالَ: تَعْقِلُهَا وَلَا تَرِثُهَا . قَالَ عَدِيٌّ: فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى نَاقَةٍ حَمْرَاءَ جَدْعَاءَ، فَقَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ، إِنَّمَا الْأَيْدِي ثَلَاثٌ: يَدُ اللَّهِ هِيَ الْعُلْيَا، وَيَدُ الْمُعْطِي الْوُسْطَى، وَيَدُ الْمُعْطَى السُّفْلَى، فَتَعَفَّفُوا وَلَوْ بِحُزَمِ حَطَبٍ ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ فَقَالَ: اللَّهُمَّ بَلَّغْتُ

جذام کے عدی کی حدیث

حضرت عدی نے حدیث بیان کی ہے کہ اس کے اور اس کی دو بیویوں کے درمیان کوئی مسئلہ تھا' ان میں سے ایک نے پتھر پھینک کر دوسری کو مار دیا۔ پس وہ وہاں سے سوار ہو کر بتوں کے مقام پر رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں آیا۔ پس اس نے عورت کے اس کام کے حوالے سے سوال کیا تھا تو آپ ﷺ نے اس سے مقتولہ عورت کے بارے سوال کیا۔ اس کی دیت ہو گی لیکن وہ دوسری عورت کی وارث نہ ہو گی۔ حضرت عدی کہتے ہیں: گویا کہ میں رسول کریم ﷺ کی طرف دیکھ رہا ہوں' آپ سرخ اونٹنی پر سوار ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! ہاتھ تین ہیں: (۱) اوپر والا ہاتھ' وہ اللہ کا ہاتھ ہے (۲) عطا کرنے والے کا ہاتھ' اوپر والا ہاتھ (۳) عطا کرنے والے کا ہاتھ۔ پس پاک دامن رہو اگرچہ لکڑیوں کے گٹھے کی بات ہو۔ پھر آپ ﷺ نے ہاتھ اُٹھا دیئے' عرض کی: اے اللہ! میں نے پہنچا دیا۔

حَدِيثُ مَعْقِلِ بْنِ أَبِي مَعْقِلٍ الْأَسَدِيِّ

6825 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ

معقل بن ابو معقل اسدی کی حدیث

حضرت معقل بن ابو معقل فرماتے ہیں کہ عرض کی

6824- أورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد4صفحه230 وقال: رواه أبو يعلى بطوله' والطبراني باختصار .

النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى، عَنْ أَبِي زَيْدٍ، عَنْ مَعْقِلِ بْنِ أَبِي مَعْقِلٍ الْأَسَدِيِّ قَالَ: قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ أُمَّ مَعْقِلٍ حَزِنَتْ حِينَ فَاتَهَا الْحَجُّ مَعَكَ. قَالَ: فَلْتَعْتَمِرْ فِي رَمَضَانَ، فَإِنَّ عُمْرَةً فِي رَمَضَانَ كَحَجَّةٍ

گئی: اے اللہ کے رسول! بے شک جس وقت اُم معقل آپ کے ساتھ حج کرنے سے محروم رہی تو اسے پریشانی لاحق ہوئی، آپ ﷺ نے فرمایا: اسے چاہیے کہ وہ رمضان المبارک میں عمرہ کر لے کیونکہ رمضان میں عمرہ کرنا (میرے ساتھ) حج کرنے کے برابر ہے۔

حَدِيثُ سَلَمَةَ بْنِ نُفَيْلٍ

سلمہ بن نفیل کی حدیث

6826 - حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا مُبَشِّرٌ، عَنْ أَرْطَاةَ قَالَ: سَمِعْتُ ضَمْرَةَ بْنَ حَبِيبٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ سَلَمَةَ بْنَ نُفَيْلٍ السَّكُونِيَّ يَقُولُ: بَيْنَا نَحْنُ جُلُوسٌ عِنْدَ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَاءَ رَجُلٌ مِنَ النَّاسِ فَقَالَ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، هَلْ أُتِيتَ بِطَعَامٍ مِنَ السَّمَاءِ؟ قَالَ: أُتِيتُ بِطَعَامٍ بِمِسْخَنَةٍ. قَالَ: فَهَلْ كَانَ فِيهَا فَضْلٌ عَنْكَ؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: فَمَا فُعِلَ بِهِ؟ قَالَ: رُفِعَ إِلَى السَّمَاءِ وَهُوَ يُوحِي إِلَيَّ أَنِّي غَيْرُ لَابِثٍ فِيكُمْ إِلَّا قَلِيلًا، وَلَسْتُمْ لَابِثِينَ بَعْدِي إِلَّا قَلِيلًا، ثُمَّ تَأْتُونَ أَفْنَادًا، وَيُفْنِي بَعْضُكُمْ بَعْضًا، وَبَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ مُوتَانٌ شَدِيدٌ، وَبَعْدَهُ سَنَوَاتُ الزَّلَازِلِ

حضرت سلمہ بن نفیل فرماتے ہیں: اسی دوران کہ ہم نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں بیٹھے ہوئے تھے تو لوگوں میں سے ایک آدمی آیا، اس نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! کیا آپ آسمان سے کوئی کھانے لائے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے کھانا دیا گیا ہنڈیا کے ساتھ باسی۔ فرمایا: اس میں تجھ سے کچھ بچا تھا، آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! کہا: پس اس سے کیا کیا گیا۔ فرمایا: اسے آسمان کی طرف اُٹھا لیا گیا اور وہ میری طرف وحی کرتا ہے کہ میں تمہارے اندر بہت تھوڑا رہنے والا ہوں اور میرے بعد تم بہت تھوڑا رہنے والے ہو، پھر تم کمزور رائے والے بن کر آؤ گے اور ایک دوسرے کو فنا کرو گے، قیامت سے پہلے سخت قسم کی وباء آئے گی، اس کے بعد زلزلوں والے سال ہوں گے۔

حَدِيثُ

حضرت اوس

6826- الحديث في المقصد العلى برقم: 1850 .

أَوْسٍ کی حدیث

6827 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ أَوْسٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَاوَرَهُ - أَوْ فَسَارَّهُ - وَأَنَا أَسْمَعُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اذْهَبْ إِلَيْهِمْ فَقُلْ لَهُمْ: اقْتُلُوهُ . قَالَ: ثُمَّ دَعَاهُ فَرَجَعَ إِلَيْهِ بَعْدَمَا ذَهَبَ فَقَالَ لَهُ: لَعَلَّهُ يَقُولُ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ؟ قَالَ: أَجَلْ وَاللَّهِ قَالَ: قُلْ لَهُمْ يُرْسِلُوهُ، فَإِنَّهُ أُوحِيَ إِلَيَّ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ، فَإِذَا قَالُوا: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ حُرِّمَتْ عَلَيَّ دِمَاؤُهُمْ إِلَّا بِالْحَقِّ، وَكَانَ حِسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ

حضرت اوس سے روایت ہے' فرماتے ہیں کہ ایک آدمی رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں آیا' پس اس نے مشاورت کی یا سرگوشی کی (راوی کو شک ہے) جبکہ میں سن رہا تھا۔ پس رسول کریم ﷺ نے فرمایا: ان کی طرف واپس جا کر انہیں کہو کہ اسے قتل کر دیں۔ راوی کہتا ہے: پھر آپ نے اس کو واپس بلایا' اس کے بعد وہ چلا گیا تھا۔ پس آپ ﷺ نے اس سے فرمایا: ممکن ہے وہ لا الٰہ الا اللہ کہتا ہو؟ اس نے کہا: جی ہاں! قسم بخدا! آپ ﷺ نے فرمایا: ان سے کہو کہ وہ اسے چھوڑ دیں کیونکہ میری طرف وحی کی گئی ہے کہ میں لوگوں سے جہاد کروں' پس جب وہ کہیں: لا الٰہ الا اللہ! تو ان کے خون مجھ پر حرام ہیں مگر حق کے ساتھ اور ان کا حساب اللہ کے ذمہ ہے۔

حَدِيثُ عُرْوَةَ الْفُقَيْمِيِّ

حضرت عروہ فقیمی کی حدیث

6828 - حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، أَخْبَرَنَا عَاصِمُ بْنُ هِلَالٍ، عَنْ غَاضِرَةَ بْنِ عُرْوَةَ الْفُقَيْمِيِّ قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبِي، قَالَ: أَتَيْتُ الْمَدِينَةَ فَدَخَلْتُ الْمَسْجِدَ، وَالنَّاسُ يَنْتَظِرُونَ الصَّلَاةَ، فَخَرَجَ عَلَيْنَا رَجُلٌ يَقْطُرُ رَأْسُهُ مِنْ وُضُوءٍ تَوَضَّأَ - أَوْ غُسْلٍ

حضرت غاضرہ بن عروہ فقیمی فرماتے ہیں: مجھے میرے والد گرامی نے خبر دی' وہ فرماتے ہیں کہ میں مدینے آیا' مسجد میں داخل ہوا اس حال میں کہ لوگ نماز کا انتظار کر رہے تھے' پس ایک آدمی ہمارے پاس تشریف لائے جبکہ اس کے سر سے وضو کے قطرے گر

6827- أخرجه أحمد جلد**4**صفحه**8** من طريق شعبة عن النعمان به . وأخرجه النسائي برقم:**3984-3987** .

6828- الحديث في المقصد العلي برقم:**53** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**1**صفحه**62,61** .

اغْتَسَلَهُ- فَصَلَّى بِنَا، فَلَمَّا صَلَّيْنَا جَعَلَ النَّاسُ يَقُومُونَ إِلَيْهِ يَقُولُونَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَرَأَيْتَ كَذَا؟ أَرَأَيْتَ كَذَا؟ يُرَدِّدُهَا مَرَّاتٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، إِنَّ دِينَ اللّٰهِ فِي يُسْرٍ يَا أَيُّهَا النَّاسُ، إِنَّ دِينَ اللّٰهِ فِي يُسْرٍ

رہے تھے جو اس نے کیا یا غسل کے جو اس نے کیا' پس اس نے ہمیں نماز پڑھائی' پس جب ہم نماز پڑھ چکے تو لوگ اُٹھ اُٹھ کر اس کی طرف جانے لگے' وہ کہہ رہے تھے: اے اللہ کے رسول! کیا آپ اس طرح دیکھتے ہیں؟ کیا آپ کا اس طرح خیال ہے۔ وہ کئی بار ان کو جواب دے رہے تھے۔ پس رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! بے شک اللہ کا دین آسانی میں ہے' اے لوگو! بے شک اللہ کا دین آسانی میں ہے۔

حَدِيثُ عَامِرِ بْنِ شَهْرٍ

حضرت عامر بن شہر کی حدیث

6829 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَامِرِ بْنِ شَهْرٍ قَالَ: كَانَتْ هَمْدَانُ قَدْ تَحَصَّنَتْ فِي جَبَلٍ - يُقَالُ لَهُ الْحَقْلُ - مِنَ الْحَبَشِ، قَدْ مَنَعَهُمُ اللّٰهُ بِهِ حَتَّى جَاءَتْ هَمْدَانَ أَهْلُ فَارِسَ، فَلَمْ يَزَالُوا مُحَارِبِينَ حَتَّى هَمَّ الْقَوْمَ الْحَرْبُ، وَطَالَ عَلَيْهِمُ الْأَمْرُ، وَخَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ لِي هَمْدَانُ: يَا عَامِرَ بْنَ شَهْرٍ، إِنَّكَ قَدْ كُنْتَ نَدِيمًا لِلْمُلُوكِ مُذْ كُنْتَ، فَهَلْ أَنْتَ آتٍ هَذَا الرَّجُلَ، وَمُرْتَادٌ لَنَا؟ فَإِنْ رَضِيتَ لَنَا شَيْئًا فَعَلْنَاهُ، وَإِنْ كَرِهْتَ شَيْئًا كَرِهْنَاهُ؟ قُلْتُ: نَعَمْ، حَتَّى قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت عامر بن شہر فرماتے ہیں: ہمدان ایک پہاڑ میں قلعہ بند تھی' اس کے لیے حقل (کھیت) حبش کا کہا جاتا تھا' تحقیق اللہ تعالیٰ نے اس کے ساتھ ان کی حفاظت کی حتیٰ کہ اہل فارس ہمدان آئے' پس وہ مسلسل لڑائی کرتے رہے یہاں تک کہ جنگ نے قوم کو پریشان کر دیا اور کام لمبا ہو گیا' اسی حال میں رسول کریم ﷺ کی آمد ہو گئی۔ پس ہمدان نے مجھ سے کہا: اے عامر بن شہر! جب سے تُو ہوا ہے تو بادشاہوں کا مصاحبِ خاص رہا ہے' پس تو اس آدمی کے پاس چلا جائے گا؟ پس اگر تُو ہمارے لیے کسی چیز پر راضی ہو تو ہم کریں گے اور اگر تُو نے کسی چیز کو ناپسند کیا تو ہم بھی اسے نفرت کی نگاہ سے دیکھیں گے؟ میں نے کہا: ٹھیک ہے! حتیٰ کہ میں

6829- أخرجه أبو داؤد جلد**2**صفحه**127** عن هناد' عن أبي أسامة به مختصرًا .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ فَجَلَسْتُ عِنْدَهُ فَجَاءَ رَهْطٌ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَوْصِنَا قَالَ: أُوصِيكُمْ بِتَقْوَى اللّٰهِ، وَأَنْ تَسْمَعُوا مِنْ قَوْلِ قُرَيْشٍ وَتَدَعُوا فِعْلَهُمْ. قَالَ: فَاجْتَزَأْتُ بِذَلِكَ - وَاللّٰهِ - مِنْ مَسْأَلَتِهِ، وَرَضِيتُ أَمْرَهُ. ثُمَّ بَدَا لِي أَنْ أَرْجِعَ إِلَى قَوْمِي حَتَّى أَمُرَّ بِالنَّجَاشِيِّ - وَكَانَ لِي صَدِيقًا - فَمَرَرْتُ بِهِ، فَبَيْنَا أَنَا عِنْدَهُ جَالِسٌ إِذْ مَرَّ ابْنٌ لَهُ صَغِيرٌ، فَاسْتَقْرَأَهُ لَوْحًا مَعَهُ، فَقَرَأَهُ الْغُلَامُ، فَضَحِكْتُ، فَقَالَ النَّجَاشِيُّ: مِمَّ ضَحِكْتَ؟ فَوَاللّٰهِ لَهَكَذَا أُنْزِلَتْ عَلَى لِسَانِ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ: إِنَّ اللَّعْنَةَ تَنْزِلُ فِي الْأَرْضِ إِذَا كَانَ أُمَرَاؤُهَا صِبْيَانًا. قُلْتُ: مِمَّا قَرَأَ هَذَا الْغُلَامُ؟ قَالَ: فَرَجَعْتُ وَقَدْ سَمِعْتُ هَذَا مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَذَا مِنَ النَّجَاشِيِّ، وَأَسْلَمَ قَوْمِي، وَنَزَلُوا إِلَى السَّهْلِ، وَكَتَبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا الْكِتَابَ إِلَى عُمَيْرٍ ذِي مَرَّانَ. قَالَ: وَبَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَالِكَ بْنَ مَرَارَةَ الرَّهَاوِيَّ إِلَى الْيَمَنِ جَمِيعًا، فَأَسْلَمَ عَكٌّ ذِي خَيْوَانَ قَالَ: فَقِيلَ لِعَكٍّ: انْطَلِقْ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخُذْ مِنْهُ الْأَمَانَ عَلَى قَوْمِكَ وَمَالِكَ. قَالَ: وَكَانَتْ لَهُ قَرْيَةٌ فِيهَا رَقِيقٌ وَمَالٌ، فَقَدِمَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ مَالِكَ بْنَ مَرَارَةَ الرَّهَاوِيَّ قَدِمَ عَلَيْنَا يَدْعُونَا إِلَى الْإِسْلَامِ فَأَسْلَمْنَا،

رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں مدینہ آیا' پس میں آپ ﷺ کے پاس بیٹھ گیا' پس ایک گروہ آیا' انہوں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! ہمیں وصیت فرمائیں! آپ ﷺ نے فرمایا: میں تمہیں وصیت کرتا ہوں کہ اللہ سے ڈرو اور قریش کی بات کو سنو لیکن ان کے کاموں کو چھوڑ دو۔ کہتے ہیں: قسم بخدا! اور میں ان کے معاملے سے راضی ہوا یا حکم سے اتفاق کیا' پھر میں نے محسوس کیا کہ میں اپنی قوم کی طرف واپس جاؤں حتیٰ کہ میرا گزر نجاشی کے پاس سے ہوا جبکہ وہ میرا دوست تھا۔ پس میں اس کے پاس سے گزرا۔ پس اسی دوران کہ میں ان کے پاس بیٹھا ہوا تھا جب ان کا چھوٹا بیٹا گزرا تو اس نے اس سے وہ تختی پڑھنے کا مطالعہ کیا جو اس کے پاس تھی' پس بچے نے اس کو پڑھا تو (سن کر) مجھے ہنسی آ گئی۔ نجاشی نے کہا: اس چیز سے ہنسے؟ پس قسم بخدا! اسی طرح کا کلام حضرت عیسیٰ بن مریم کی زبان پر بھی اُترا تھا۔ کلام حضرت عیسیٰ بن مریم کی زبان پر بھی اُترا تھا' بے شک اس وقت لعنت زمین پر نازل ہوتی ہے جب اس پر حکمران بچے ہوں۔ میں نے کہا: اس غلام نے کیا پڑھا؟ پس میں ابھی واپس آ رہا ہوں اور میں نے یہ نبی کریم ﷺ سے بھی سنا ہے اور یہی نجاشی سے بھی سن رہا ہوں۔ میری قوم مسلمان ہوگئی' وہ ہموار جگہ پر اترے یا وہ نرمی کی طرف آ گئے۔ یہ خط رسول کریم ﷺ نے دومرّان کے عُمیر کی طرف بھیجا۔ راوی کا بیان ہے: رسول کریم ﷺ نے مالک بن مرارہ رہاوی کو یمن کی

وَلِي أَرْضٌ فِيهَا رَقِيقٌ وَمَالٌ، فَاكْتُبْ لِي كِتَابًا، فَكَتَبَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ، مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللّٰهِ لِعَكٍّ ذِي خَيْوَانَ، إِنْ كَانَ صَادِقًا فِي أَرْضِهِ وَرَقِيقِهِ وَمَالِهِ، فَلَهُ الْأَمَانُ وَذِمَّةُ اللّٰهِ وَذِمَّةُ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ . وَكَتَبَ خَالِدُ بْنُ سَعِيدٍ

طرف بھیجا۔ پس ذی خیوان کا عک بھی مسلمان ہو گیا۔ کہتے ہیں: عک سے کہا گیا: رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں حاضری پیش کر اور ان سے اپنی قوم اور اپنے پر امان کا وعدہ لے لے۔ راوی کا بیان ہے: اس کا ایک دیہات تھا جس میں اس کے غلام بھی تھے اور مال بھی تھا۔ پس وہ رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوا' عرض کی: اے اللہ کے رسول! حضرت مالک بن صرارہ رھاوی ہمارے ہاں تشریف لائے' انہوں نے ہمیں اسلام کی طرف بلایا' پس اللہ نے ہمیں اسلام لانے کی توفیق دی۔ میری زمین ہے' اس میں غلام اور مال ہے۔ پس مجھے ایک نامہ لکھ دیں۔ پس رسول کریم ﷺ نے اس کے لیے لکھا: اللہ کے نام سے شروع جو انتہائی مہربان' ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے! اللہ کے رسول محمد کی طرف سے ذی خیوان کے عک کیلئے۔ اگر تو واقعی اس کی زمین' غلام اور مال ہے تو اس کو امان ہے' اللہ کی ذمہ داری اور اس کے رسول محمد کی ذمہ داری اور یہ خط حضرت خالد بن سعید نے تحریر کیا۔

حَدِيثُ عُقْبَةَ بْنِ رَافِعٍ

حضرت عقبہ بن رافع کی حدیث

6830 - حَدَّثَنَا كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ الْجَحْدَرِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، أَنَّ عَاصِمَ بْنَ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ، حَدَّثَهُ، عَنْ مَحْمُودِ

حضرت عقبہ بن رافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ فرمایا کرتے تھے: بے شک اللہ تعالیٰ جب کسی بندے کو پسند کر لیتا ہے تو اللہ دنیا سے اس کی

6830- أورده الجزری فی أسد الغابة جلد3صفحه416 .

بْنِ لَبِيدٍ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ رَافِعٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: إِنَّ اللّٰهَ إِذَا أَحَبَّ عَبْدًا حَمَاهُ الدُّنْيَا كَمَا يَحْمِي أَحَدُكُمْ مَرِيضَهُ الْمَاءَ لِيَشْفَى

حفاظت فرماتا ہے' اس طرح جیسے تم میں سے کوئی ایک اپنے مریض کی پانی سے حفاظت کرتا ہے تاکہ وہ شفاء پا جائے۔

حَدِيثُ رَجُلٍ

ایک فردِ فرید کی حدیث

6831 - حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ وَرْدَانَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ: حَدَّثَنِي خَالِدٌ الْحَذَّاءُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيقٍ الْعُقَيْلِيِّ قَالَ: جَلَسْتُ إِلَى رَهْطٍ أَنَا رَابِعُهُمْ، فَإِذَا رَجُلٌ يُحَدِّثُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَيَدْخُلَنَّ الْجَنَّةَ بِشَفَاعَةِ رَجُلٍ مِنْ أُمَّتِي أَكْثَرُ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ. قُلْنَا: سِوَاكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: سِوَايَ فَسَأَلْتُ عَنْهُ بَعْدَمَا قَامَ، فَقَالَ: هَذَا ابْنُ أَبِي الْجَدْعَاءِ

حضرت عبداللہ بن شقیق عقیلی فرماتے ہیں کہ میں ایک گروہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا جن میں سے چوتھا میں تھا' میری نگاہ اُٹھی' اچانک میں نے دیکھا کہ ایک آدمی گفتگو کر رہا ہے۔ اس نے کہا: میں نے رسول کریم ﷺ سے سنا کہ آپ فرما رہے تھے: ضرور میری اُمت کے ایک آدمی کی سفارش سے بنوتمیم قبیلے سے زیادہ لوگ جنت میں داخل ہوں گے۔ ہم نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! آپ کے علاوہ؟ فرمایا: میرے علاوہ۔ میں نے اس آدمی کے بارے محفل برخاست ہونے کے بعد پوچھا تو فرمایا: یہ ابوجدعاء کا بیٹا ہے۔

حَدِيثُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَوَالَةَ

حضرت عبداللہ بن حوالہ کی حدیث

6832 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ قَالَ:

حضرت زُغب بن فلاں ازدی فرماتے ہیں: حضرت عبداللہ بن حوالہ ازدی ہمارے پاس اُترے تو

6831- أخرجه الترمذي جلد3صفحه299 . وأحمد جلد3صفحه469 .

6832- أخرجه أبو داؤد جلد2صفحه325 من طريق أسد بن موسى .

حَدَّثَنِي ضَمْرَةُ بْنُ حَبِيبٍ قَالَ: حَدَّثَنِي زُغْبُ بْنُ فُلَانٍ الْأَزْدِيُّ قَالَ: نَزَلَ عَلَيْنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حَوَالَةَ الْأَزْدِيُّ، فَقُلْتُ لَهُ: بَلَغَنِي أَنَّهُ فُرِضَ لَكَ فِي مِائَتَيْنِ كُلَّ عَامٍ فَلَمْ تَقْبَلْ. قَالَ: فَقَالَ: بَعَثَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَوْلَ الْمَدِينَةِ لِنَغْنَمَ، فَرَجَعْنَا وَلَمْ نَغْنَمْ شَيْئًا، وَعَرَفَ فِينَا الْجَهْدَ فَقَالَ: اللّٰهُمَّ لَا تَكِلْهُمْ إِلَيَّ فَأَضْعُفَ عَنْهُمْ، وَلَا تَكِلْهُمْ إِلَى أَنْفُسِهِمْ فَيَعْجِزُوا عَنْهَا، وَلَا تَكِلْهُمْ إِلَى النَّاسِ فَيَسْتَأْثِرُوا عَلَيْهِمْ

میں نے ان سے عرض کی: مجھے یہ بات پہنچی ہے کہ تیرے لیے ہر سال کا دوسو مقرر ہوا لیکن تُو نے قبول نہیں کیا۔ راوی کا بیان ہے کہ اس نے کہا: رسول کریم ﷺ نے ہمیں مدینہ کے مضافات میں بھیجا تا کہ ہم مالِ غنیمت حاصل کریں۔ پس ہم اس حال میں واپس لوٹے کہ ہمیں کوئی شی نہ ملی۔ آپ ﷺ پر ہمارے حوالے سے یہ بات گراں گزری' پس آپ ﷺ نے دعا کی: اے اللہ! ان کو میرے سہارے پہ نہ چھوڑ' پس میں ان سے کمزور ہوں' ان کو اپنی جانوں کے حوالے نہ کر' پس یہ اس سے عاجز ہیں اور ان کو لوگوں کے سپرد بھی نہ کر' پس یہ ان پر ترجیح حاصل کرلیں گے۔

حَدِيثُ خَالِدِ بْنِ عُرْفُطَةَ

حضرت خالد بن عرفطہ کی حدیث

6833 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ سَلَمَةَ، أَنَّ مُسْلِمًا مَوْلَى خَالِدِ بْنِ عُرْفُطَةَ حَدَّثَهُ، أَنَّ خَالِدَ بْنَ عُرْفُطَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

حضرت خالد بن عرفطہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ بولا' پس اسے چاہیے کہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے۔

حَدِيثُ رَجُلٍ

ایک مردِ خدا کی حدیث

6834 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ، حَدَّثَنَا

حضرت عدی بن ثابت فرماتے ہیں کہ حضرت

سُفْيَانُ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ ظَبْيَانَ، عَنْ عَدِيّ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: هَشَمَ رَجُلٌ فَمَ رَجُلٍ عَلَى عَهْدِ مُعَاوِيَةَ، فَأُعْطِي دِيَتَهُ فَأَبَى أَنْ يَقْبَلَ حَتَّى أُعْطِيَ ثَلَاثًا ـ فَقَالَ رَجُلٌ: إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ تَصَدَّقَ بِدَمٍ أَوْ دُونَهُ كَانَ كَفَّارَةً لَهُ مِنْ يَوْمِ وُلِدَ إِلَى يَوْمِ تَصَدَّقَ

امیر معاویہ کے دور میں ایک آدمی نے دوسرے کا منہ توڑ دیا' پس اس کو دیت دی گئی تو اس نے قبول کرنے سے انکار کر دیا' حتیٰ کہ اسے تین بار دی گئی' پس ایک آدمی نے کہا: بے شک میں نے رسول کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس آدمی نے خون یا اس سے کم کے بدلے کو قربان کر دیا تو اس کیلئے کفارہ ہے' اس دن سے لے کر جس دن وہ پیدا ہوا' اس دن تک جس دن اس نے صدقہ کیا۔

حَدِيثُ أَبِي الْحَجَّاجِ الثُّمَالِيِّ

ابوالحجاج الثمالی کی حدیث

6835 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْبَغْدَادِيُّ - لَيْسَ بِالزَّهْرَانِيِّ - حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، عَنِ الْهَيْثَمِ بْنِ مَالِكٍ الطَّائِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَائِذٍ الْأَزْدِيِّ، عَنْ أَبِي الْحَجَّاجِ الثُّمَالِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَقُولُ الْقَبْرُ لِلْمَيِّتِ حِينَ يُوضَعُ فِيهِ: وَيْحَكَ يَا ابْنَ آدَمَ مَا غَرَّكَ بِي؟ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنِّي بَيْتُ الْفِتْنَةِ، وَبَيْتُ الظُّلْمَةِ مَا غَرَّكَ إِذْ كُنْتَ تَمُرُّ بِي فَدَّادًا؟ فَإِنْ كَانَ مُصْلِحًا، أَجَابَ عَنْهُ مُجِيبٌ لِلْقَبْرِ: أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ يَأْمُرُ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَى عَنِ الْمُنْكَرِ؟ قَالَ: فَيَقُولُ الْقَبْرُ: إِنِّي إِذًا أَعُودُ عَلَيْهِ خَضِرًا، وَيَعُودُ جَسَدُهُ نُورًا،

حضرت ابوالحجاج ثمالی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جب میت کو قبر میں رکھا جاتا ہے تو قبر اس سے یوں خطاب کرتی ہے: تجھے افسوس! اے ابن آدم! میرے حوالے سے تجھے کس چیز نے دھوکے میں رکھا؟ کیا تجھے معلوم نہیں کہ میں آزمائش کا گھر ہوں' تاریکی کی جگہ ہوں' تجھے کس بات نے دھوکہ دیا' پس جب تُو میرے پاس سے فخر کرتے ہوئے گزرتا تھا؟ اگر وہ آدمی نیک ہوا تو اس کی طرف سے ایک جواب دینے والا قبر کو جواب دے گا: تیرا کیا خیال ہے کہ اگر یہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرتا تھا؟ راوی کا بیان ہے: تو قبر کہتی ہے: بے شک پھر تو میں اس سرسبز و شاداب ہو جاؤں گی اور اس کا جسم نور بن جائے گا اور

6835- الحديث في المقصد العلي برقم: **474** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**3**صفحه**46,45** .

وَتَصْعَدُ رُوحُهُ إِلَى رَبِّ الْعَالَمِينَ . قَالَ لَهُ ابْنُ عَائِذٍ: يَا أَبَا الْحَجَّاجِ، وَمَا الْفَدَّادُ؟ قَالَ: الَّذِي يُقَدِّمُ رِجْلًا وَيُؤَخِّرُ أُخْرَى، كَمِشْيَتِكَ يَا ابْنَ أَخِي أَحْيَانًا . قَالَ: وَهُوَ يَوْمَئِذٍ يَلْبَسُ وَيَتَهَيَّأُ

اس کی روح ترقی کر کے رب العالمین کی بارگاہِ خاص میں رسائی حاصل کر لے گی۔ جناب ابن عائذ نے ان سے عرض کی: اے ابوالحجاج! فداد کیا ہے؟ انہوں نے جواب دیا: جو ایک قدم آگے رکھے اور دوسرا قدم پیچھے رکھے' اے میرے بھائی کے بیٹے! جیسے تُو چلتا ہے کبھی کبھی۔ راوی کا بیان ہے: حال یہ تھا کہ وہ اس وقت ایک لباس زیب تن کرتا تھا اور ایک سلوانے کیلئے دے دیتا تھا' یعنی دوسرے دن دوسرا۔

حَدِيثُ الْأَعْشَى الْمَازِنِيِّ

اعشیٰ مازنی کی حدیث

6836 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ يُوسُفُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ: حَدَّثَنِي صَدَقَةُ بْنُ طَيْسَلَةَ، حَدَّثَنِي مَعْنُ بْنُ ثَعْلَبَةَ الْمَازِنِيُّ - وَالْحَيُّ بَعْدُ - قَالَ: حَدَّثَنِي الْأَعْشَى الْمَازِنِيُّ قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْشَدْتُهُ:

(البحر الرجز)

يَا مَالِكَ النَّاسِ وَدَيَّانَ الْعَرَبْ
إِنِّي لَقِيتُ ذِرْبَةً مِنَ الذِّرَبْ
غَدَوْتُ أَبْغِيهَا الطَّعَامَ فِي رَجَبْ
فَخَلَّفَتْنِي بِنِزَاعٍ وَحَرَبْ
أَخْلَفَتِ الْعَهْدَ وَلَطَّتْ بِالذَّنَبْ

حضرت اعشیٰ مازنی فرماتے ہیں: میں نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں آیا تو میں نے شعر کہے:

''اے لوگوں کے مالک اور عرب کو دین عطا کرنے والے! بے شک زہریلی چیزوں میں سے ایک چیز سے ملا ہوں' اب میں رجب میں کھانا تلاش کروں گا'
پس میں نے جھگڑا وفساد اور جنگ کو ہی پیچھے چھوڑا ہے' اس نے زمانے سے وعدہ خلافی کی اور گناہوں سے ملا دیا'
اور یہ چیزیں بُری ہیں اور غالب پر بھی غالب ہیں''۔

پس نبی کریم ﷺ نے اس کے الفاظ کو دُہرایا اور فرمایا: اور یہ چیزیں بُری ہیں' غالب ہے اس کے لیے جو

6836- الحديث فى المقصد العلى برقم: 1122 وأورده الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد8 صفحه 128,127 .

وَهُنَّ شَرٌّ غَالِبٌ لِمَنْ غَلَبْ
فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَمَثَّلُهَا وَيَقُولُ: وَهُنَّ شَرٌّ غَالِبٌ لِمَنْ غَلَبْ

غالب ہوا۔

حَدِيثُ قَيْسِ بْنِ الْحَارِثِ

قیس بن حارث کی حدیث

6837 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ حُمَيْضَةَ بْنِ الشَّمَرْدَلِ، عَنْ قَيْسِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ: أَسْلَمْتُ وَعِنْدِي ثَمَانِ نِسْوَةً، فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ ذَلِكَ لَهُ، فَقَالَ: اخْتَرْ مِنْهُنَّ أَرْبَعًا

حضرت قیس بن حارث فرماتے ہیں کہ میں مسلمان ہوا اس حال میں کہ میرے پاس آٹھ بیویاں تھیں' پس میں نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوا تو میں نے آپ کو یہ بات بتائی' پس آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ان میں سے جو چار تجھے پسند ہیں' ان کا انتخاب کر لے۔

6838 - حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: حَدَّثَنِي يُوسُفُ بْنُ بُهْلُولٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ: قَدِمَ وَفْدُ بَنِي تَمِيمٍ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِمْ قَيْسُ بْنُ الْحَارِثِ

حضرت محمد بن اسحاق فرماتے ہیں: بنی تمیم کا وفد' نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوا' اس میں حضرت قیس بن حارث بھی تھے۔

قَالَ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ: وَحَدَّثْتُ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ حُمَيْضَةَ بْنِ الشَّمَرْدَلِ، عَنْ قَيْسِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ

حضرت قیس بن حارث' نبی کریم ﷺ سے اس جیسی حدیث بیان کرتے ہیں۔

6837- أخرجه أبو داؤد جلد2صفحه240,239 . وابن ماجة رقم الحديث: 141 .

6838- الحديث سبق برقم: 6837 فراجعه .

حَدِيثُ الْمُطَّلِبِ بْنِ أَبِي وَدَاعَةَ

6839 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ أَبِي وَدَاعَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِيهِ الْمُطَّلِبِ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا فَرَغَ مِنْ سُبْعِهِ جَاءَ حَتَّى يُحَاذِيَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ السَّقِيفَةِ، فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ فِي حَاشِيَةِ الْمَطَافِ، وَلَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الطَّوَافِ أَحَدٌ

حضرت مطلب بن ابو وداعہ کی حدیث

حضرت مطلب فرماتے ہیں: میں نے رسول کریم ﷺ کو دیکھا کہ جب آپ فارغ ہوئے تو آئے یہاں تک کہ اس کے اور سقیفہ کے درمیان برابر کھڑے ہو گئے پس آپ ﷺ مطاف کے کنارے نماز ادا فرمانے لگے پس آپ ﷺ کے اور طواف کے درمیان کوئی آدمی رکاوٹ نہیں تھا۔

حَدِيثُ أَبِي رُهْمٍ الْغِفَارِيِّ وَآخَرَ

6840 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ أَبِي فَرْوَةَ، أَنَّ أَبَا حَازِمٍ مَوْلَى أَبِي رُهْمٍ الْغِفَارِيِّ أَخْبَرَهُ، عَنْ أَبِي رُهْمٍ، وَآخَرَ أَنَّهُمَا كَانَا فَارِسَيْنِ يَوْمَ حُنَيْنٍ فَأُعْطِيَا سِتَّةَ أَسْهُمٍ: أَرْبَعَةً لِفَرَسَيْهِمَا، وَسَهْمَيْنِ لَهُمَا، فَبَاعَا السَّهْمَيْنِ بِبَكْرَيْنِ

حضرت ابورهم غفاری اور دیگر کی حدیث

حضرت ابورهم اور ایک دوسرا آدمی دونوں حنین کے دن گھوڑوں پر سوار تھے پس ان دونوں کو چھ حصے ملے چار حصے ان دونوں کے گھوڑوں کے اور دو حصے ان دونوں کے اپنے پس ان دونوں نے اونٹنیوں کے دو بچوں کے عوض اپنے دو حصے بیچ ڈالے۔

حَدِيثُ عَمْرِو بْنِ

عمرو بن امیہ ضمری

6839- أخرجه أبو داؤد جلد2صفحه160 من طريق ابن عيينة عن كثير عن بعض أهله، عن جده .

6840- أورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد5صفحه342 وقال: رواه أبو يعلى والطبراني .

أُمَيَّةَ الضَّمْرِيِّ کی حدیث

6841 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ، حَدَّثَنَا حَاتِمٌ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ الضَّمْرِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي الزِّبْرِقَانُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ: مَرَّ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ - أَوْ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ - بِمِرْطٍ، فَاسْتَغْلَاهُ، فَمُرَّ بِهِ عَلَى عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ فَاشْتَرَاهُ، فَكَسَاهُ امْرَأَتَهُ سُخَيْلَةَ بِنْتَ عُبَيْدَةَ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الْمُطَّلِبِ، فَمَرَّ بِهِ عُثْمَانُ - أَوْ عَبْدُ الرَّحْمَنِ - فَقَالَ: مَا فَعَلَ الْمِرْطُ الَّذِي ابْتَعْتَ؟ قَالَ عَمْرٌو: تَصَدَّقْتُ بِهِ عَلَى سُخَيْلَةَ بِنْتِ عُبَيْدَةَ. فَقَالَ: إِنَّ كُلَّ مَا صَنَعْتَ إِلَى أَهْلِكَ صَدَقَةٌ. قَالَ عَمْرٌو: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ذَاكَ، فَذُكِرَ مَا قَالَ عَمْرٌو لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: صَدَقَ عَمْرٌو، كُلُّ مَا صَنَعْتَ إِلَى أَهْلِكَ فَهُوَ صَدَقَةٌ عَلَيْهِمْ

حضرت عمرو بن امیہ فرماتے ہیں: حضرت عثمان بن عفان یا حضرت عبدالرحمٰن بن عوف ایک عمدہ چادر کے پاس سے گزرے' اُنہوں نے اس کو مہنگا سمجھا' پس کوئی آدمی اسے لے کر حضرت عمرو بن امیہ کے پاس سے گزرا تو اُنہوں نے اسے خرید لیا اور اپنی بیوی سُخیلہ بنت عبیدہ بن حارث بن مطلب کو پہنا دی۔ پس حضرت عثمان یا حضرت عبدالرحمٰن اس جگہ سے گزرے تو فرمایا: وہ چادر کدھر گئی جو تُو نے خرید کر یہاں رکھی ہوئی تھی؟ حضرت عمرو نے جواب دیا: میں نے اسے سُخیلہ بنت عبیدہ پر قربان کر دیا (صدقہ کر دیا)۔ پس اُنہوں نے فرمایا: بے شک اپنے گھر والوں سے جو بھی تُو اچھا سلوک کرتا ہے' وہ صدقہ ہی ہے۔ حضرت عمرو نے کہا: میں نے رسول کریم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا: سو اس بات کا ذکر رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں کیا گیا جو عمرو نے کہی تھی تو آپ ﷺ نے فرمایا: عمرو نے سچ کہا' اپنے گھروں سے جو بھی نیک سلوک کرو وہ ان پر صدقہ ہی ہے۔

6842 - حَدَّثَنَا زَحْمَوَيْهِ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: حَدَّثَنَاهُ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ الضَّمْرِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ أَبْصَرَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ مِنْ كَتِفٍ يَنْهَسُ مِنْهَا وَيَجِيءُ إِلَى الصَّلَاةِ، فَيُصَلِّي وَلَمْ

حضرت عمرو بن امیہ ضمری سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول کریم ﷺ کو کندھے کا گوشت کھاتے ہوئے اور نماز کی طرف آتے ہوئے دیکھا' پس آپ ﷺ نے نماز پڑھی لیکن وضو نہیں فرمایا۔

6841- الحديث في المقصد العلي برقم: 790 وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد4صفحه325 .

6842- أخرجه البخاري جلد1صفحه409,93,34' جلد2صفحه815,814 .

يَتَوَضَّأُ

مُسْنَدُ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مسند ام سلمہ رضی اللہ عنہا زوجہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

6843 - أخبرنا أبو يعلى أحمد بن على بن المثنى الموصلى حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ زُهَيْرٍ الضَّبِّيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ الضَّرِيرُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَنَا صَبِيٌّ يَشْتَكِى، فَقَالَ: مَا هَذَا؟ . قَالُوا: نَتَّهِمُ بِهِ الْعَيْنَ . قَالَ: أَفَلَا تَسْتَرْقُونَ لَهُ مِنَ الْعَيْنِ؟

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ ہمارے پاس آئے، ہمارے پاس ایک بچہ تھا اس کو تکلیف تھی، آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو کیا ہے؟ عرض کی، اس کو نظر لگ گئی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو نظر کا دم کیوں نہیں کرواتے؟

6844 - حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ أَبُو الْحَارِثِ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ، وَأَنْتُمْ تَخْتَصِمُونَ إِلَيَّ، وَلَعَلَّ أَحَدَكُمْ أَنْ يَكُونَ أَلْحَنَ بِحُجَّتِهِ مِنْ بَعْضٍ، فَأَقْضِى نَحْوَ مَا أَسْمَعُ مِنْهُ، فَمَنْ قَضَيْتُ لَهُ بِشَيْءٍ مِنْ حَقِّ أَخِيهِ، فَلَا يَأْخُذَنَّ مِنْهُ شَيْئًا، فَإِنَّمَا أَقْطَعُ لَهُ قِطْعَةً مِنَ النَّارِ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے رسول کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میں بھی تو افضل بشر ہوں اور تم میرے پاس جھگڑے لے کر آتے ہو ممکن ہے کہ تم میں سے کوئی ایک اپنی دلیل کو بیان کرنے میں دوسرے سے زیادہ تیز ہو اور میں اس کے مطابق فیصلہ کر دوں جو اس سے سنوں (یاد رکھو!) پس جس کیلئے میں اس کے بھائی کے حق میں سے کسی چیز کا فیصلہ کر دوں تو وہ اسے نہ لے کیونکہ یہ اس کے لیے آگ کا ٹکڑا ہے۔

6845 - حَدَّثَنَا غَسَّانُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ حَمَّادِ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول

6843- أورده الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد5صفحه112 وقال: رواه الطبرانى فى الأوسط عن شيخه .

6844- أخرجه مالك (الموطأ): 448 عن هشام بن عروة .

بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّكُمْ تَخْتَصِمُونَ إِلَيَّ، وَإِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ، وَلَعَلَّ بَعْضَكُمْ أَنْ يَكُونَ أَلْحَنَ بِحُجَّتِهِ مِنْ بَعْضٍ، فَمَنْ قَضَيْتُ لَهُ مِنْ حَقِّ أَخِيهِ، فَلَا يَأْخُذْهُ، فَإِنَّمَا أَقْطَعُ لَهُ قِطْعَةً مِنَ النَّارِ

کریم ﷺ نے فرمایا: بے شک تم جھگڑے لے کر میری طرف آتے ہو، میں عالم بشریت کا سردار ہوں، ممکن ہے کہ تم میں سے کوئی ایک دوسرے سے زیادہ تیز زبان ہو اور وہ اپنی دلیل اچھے طریقے سے پیش کرے، جس بندے کیلئے میں اس کے بھائی کے حق میں سے کسی چیز کا فیصلہ کر دوں تو وہ اسے نہ لے کیونکہ (اگر ایسا ہے تو) میں اسے دوزخ کی آگ کا ٹکڑا الگ کر کے دے رہا ہوں۔

6846 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، أَخْبَرَنِي صَخْرُ بْنُ جُوَيْرِيَةَ، عَنْ نَافِعٍ قَالَ: حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الَّذِي يَشْرَبُ فِي إِنَاءٍ مِنْ فِضَّةٍ، فَإِنَّمَا يُجَرْجِرُ فِي بَطْنِهِ نَارَ جَهَنَّمَ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ وہ لوگ جو چاندی کے برتن میں پیتے ہیں وہ اپنے پیٹ میں جہنم کی آگ بھرتے ہیں۔

6847 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْمِنْهَالِ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، وَعَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَلِيٍّ: أَمَا تَرْضَى أَنْ تَكُونَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى؟ غَيْرَ أَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي؟

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا حضرت علی رضی اللہ عنہ کو: اے علی! کیا تو اس بات پہ راضی نہیں ہے کہ تیرا مقام و مرتبہ میرے ہاں ایسے ہو جیسے کہ حضرت ہارون علیہ السلام کا حضرت موسیٰ علیہ السلام کے لیے تھا؟ مگر (فرق یہ ہے کہ ان کے بعد نبیوں کا آنا تھا) میرے بعد نبوت کا دروازہ بند ہے۔

6848 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ، عَنْ أُمِّهَا أُمِّ سَلَمَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ چٹائی پر نماز پڑھتے تھے۔

6846- أخرجه مالك (الموطأ) صفحه: 576 . وأحمد جلد6صفحه302 .

6847- الحديث في المقصد العلي برقم: 1322 وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد9صفحه109 .

6848- الحديث في المقصد ألعلي برقم: 340 وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد2صفحه57 .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي عَلَى الْخُمْرَةِ

6849 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي سَمِينَةَ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ الْحَنَفِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَخْرَمِيُّ، عَنْ عُثْمَانَ الْأَخْنَسِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدِ بْنِ يَرْبُوعٍ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: قَالَ لَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ: إِنَّمَا هِيَ هَذِهِ الْحَجَّةُ، ثُمَّ الْجُلُوسُ عَلَى ظُهُورِ الْحُصُرِ فِي الْبُيُوتِ قَالَ ابْنُ أَبِي سَمِينَةَ: إِنَّمَا هُوَ سَعِيدٌ وَلَكِنْ هَكَذَا قَالَ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقع پر ہم کو فرمایا، یہی حج ہے پھر گھروں میں چٹائیوں پر بیٹھنا ہے۔ ابن ابوسمینہ کا قول ہے: بے شک وہ سعادت مند ہے لیکن آپ نے اس طرح فرمایا۔

6850 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ الْحَنَفِيُّ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ الزَّمْعِيُّ، عَنْ هَاشِمِ بْنِ هَاشِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، جَاءَتْ فَاطِمَةُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَارَّهَا بِشَيْءٍ، فَبَكَتْ، ثُمَّ سَارَّهَا بِشَيْءٍ فَضَحِكَتْ، فَسَأَلْتُهَا عَنْهُ، فَقَالَتْ: أَخْبَرَنِي أَنَّهُ مَقْبُوضٌ فِي هَذِهِ السَّنَةِ، فَبَكَيْتُ، فَقَالَ لِي: أَمَا يَسُرُّكِ أَنْ تَكُونِي سَيِّدَةَ نِسَاءِ الْجَنَّةِ إِلَّا فُلَانَةَ؟ فَضَحِكْتُ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا حضور ﷺ کے پاس آئیں۔ آپ ﷺ نے ان کے ساتھ کوئی راز کی بات فرمائی۔ آپ رضی اللہ عنہا رو پڑیں۔ پھر کوئی راز کی بات فرمائی، آپ رضی اللہ عنہا ہنس پڑیں۔ میں نے اس کے متعلق پوچھا۔ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: مجھے آپ ﷺ نے بتایا تھا کہ میں نے اس سال دنیا سے چلے جانا ہے، میں رو پڑی۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تجھے پسند نہیں ہے کہ تو جنت کی عورتوں کی سردار ہو؟ تو میں مسکرا پڑی۔

6851 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا، عَنْ فِرَاسٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ بِنَحْوِهِ

مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

6849- الحديث في المقصد العلي برقم: 603 .

6850- الحديث سبق برقم: 6711 فراجعه .

6851- أخرجه البخاري جلد 1 صفحه 512 عن أبي نعيم به .

6852 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي سَمِينَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ دَاوُدَ، عَنْ فُضَيْلٍ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَطَّى عَلَى عَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ وَحَسَنٍ وَحُسَيْنٍ كِسَاءً، ثُمَّ قَالَ: هَؤُلَاءِ أَهْلُ بَيْتِي، إِلَيْكَ لَا إِلَى النَّارِ . قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ: فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ، وَأَنَا مِنْهُمْ؟ قَالَ: لَا، وَأَنْتِ عَلَى خَيْرٍ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے اپنی چادر مبارک میں، حضرت مولا علی رضی اللہ عنہ، حضرت سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا، مولا حسن و حسین رضی اللہ عنہم کو ڈھانپا ہوا تھا اور فرمایا: یہ بھی میرے اہل بیت ہیں، انہیں سنبھال لے یہ جہنم میں نہ جائیں۔ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی، یا رسول اللہ ﷺ میں اِن میں شامل ہوں، فرمایا: نہیں بلکہ تو پہلے ہی بھلائی پر ہے۔

6853 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ، عَنْ هُنَيْدَةَ بْنِ خَالِدٍ الْخُزَاعِيِّ، عَنْ أُمِّهِ قَالَتْ: دَخَلْتُ عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ، فَسَأَلْتُهَا عَنِ الصِّيَامِ، فَقَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ بِصِيَامِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ مِنْ أَوَّلِهَا: الِاثْنَيْنِ وَالْخَمِيسَ، وَيَوْمًا لَا أَحْفَظُهُ

حضرت ہندہ بن خالد الخزاعی اپنی امی جان سے روایت کرتے ہیں کہ آپ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئی۔ میں نے روزہ کے متعلق پوچھا؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: کہ حضور ﷺ حکم دیتے تھے ہر پہلی پیر اور جمعرات ایک اور دن جو مجھے یاد نہیں ان تین دنوں کا روزہ رکھنے کا حکم ارشاد فرماتے تھے۔

6854 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ قَالَ: حَدَّثَنِي نَافِعٌ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ، كَيْفَ بِالنِّسَاءِ؟ قَالَ: يُرْخِينَ شِبْرًا . قَالَتْ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ، إِذًا يَنْكَشِفُ عَنْهُنَّ . قَالَ: فَذِرَاعٌ لَا يَزِدْنَ عَلَيْهِ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے جب حکم دیا کپڑے کو اٹھانے کا میں نے عرض کی، عورتیں کیا کریں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ایک بالشت لٹکا لیں۔ میں نے عرض کی، یا رسول اللہ ﷺ اس وقت ان کے پاؤں ننگے رہیں گے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ایک ہاتھ لٹکا لیں اس سے زیادہ نہ لٹکائیں۔

6855 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ،

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول

6852- اخرجه أحمد جلد6صفحه298 قال: حدثنا أبو النضر هاشم بن القاسم .

6853- اخرجه أحمد جلد6صفحه310,289 . وأبوداؤد رقم الحديث:2452 .

6854- اخرجه أحمد جلد6صفحه293 قال: حدثنا ابن نمير .

6855- اخرجه مالك (الموطأ) صفحه:570 عن أبي بكر بن نافع . وأحمد جلد6صفحه295 .

حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ أَبِي عُبَيْدٍ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا قَالَ فِي جَرِّ الذَّيْلِ مَا قَالَ، قَالَتْ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ، فَكَيْفَ بِنَا؟ فَقَالَ: جُرِّيهِ شِبْرًا فَقَالَتْ: إِذًا تَتَكَشَّفُ الْقَدَمَانِ . قَالَ: فَجُرِّيهِ ذِرَاعًا

کریم ﷺ نے چادر لٹکانے کے بارے کچھ کہا جو کہا' آپ فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! ہم عورتوں کے لیے کیا حکم ہے؟ تو آپ نے فرمایا: تم ایک بالشت کے برابر کپڑا لٹکا لیا کرو' پس آپ نے عرض کی: جب دونوں پاؤں ظاہر ہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: پھر ایک ہاتھ اس کو لٹکا لیا کرو۔

6856 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ حَدَّثَتْهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَبَرَ لِفَاطِمَةَ مِنْ نِطَاقِهَا شِبْرًا

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے لیے ان کے کمر بند کو ایک ہاتھ بڑھا دیا۔

6857 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: رَبِّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَاهْدِنِي السَّبِيلَ الْأَقْوَمَ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ فرماتی ہے کہ حضور ﷺ یہ دعا کرتے تھے: رب اغفرلی وارحمنی السبیل الاقوام .

6858 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ، حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ، عَنْ نَافِعٍ، أَنَّهُ أَخْبَرَهُ سُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ، أَنَّ رَجُلًا، أَخْبَرَهُ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ امْرَأَةً كَانَتْ تُهَرَاقُ الدَّمَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَفْتَتْ لَهَا أُمُّ سَلَمَةَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِتَنْظُرْ عَدَدَ الْأَيَّامِ الَّتِي كَانَتْ تَحِيضُهُنَّ قَبْلَ أَنْ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک عورت تھی اس کو لگاتار خون آتا رہتا تھا، رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں۔ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے حضور ﷺ سے اس کے متعلق فتویٰ پوچھا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: جتنے دن اس کو حیض آتا ہے، اتنے دن شمار کرے، مہینہ کے ان دنوں میں نماز کو چھوڑ دے، جب وہ دن چلے جائیں اور نماز کا وقت آجائے۔ اس کو چاہیے کہ غسل کرے۔ اس جگہ کپڑا باندھ لے اور نماز پڑھے۔

6856- أخرجه أحمد جلد6صفحه299 . والترمذي رقم الحديث:1732 قال: حدثنا اسحاق بن منصور .

6857- الحديث في المقصد العلي برقم:1705 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد10صفحه174 .

6858- أخرجه مالك (الموطأ) صفحه:62 عن نافع . والحميدي رقم الحديث:302 .

يَكُونَ بِهَا الَّذِى كَانَ، وَقَدْرَهُنَّ مِنَ الْأَشْهُرِ، فَتَتْرُكَ الصَّلَاةَ قَدْرَ ذَلِكَ، فَإِذَا خَلَّفَتْ ذَلِكَ وَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ، فَلْتَغْتَسِلْ، وَلْتَسْتَثْفِرْ بِثَوْبٍ، وَتُصَلِّي

6859 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ: دَخَلَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ: إِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَحِي مِنَ الْحَقِّ، هَلْ عَلَى الْمَرْأَةِ غُسْلٌ إِذَا احْتَلَمَتْ؟ قَالَ: نَعَمْ، إِذَا رَأَتِ الْمَاءَ . قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ: وَهَلْ تَحْتَلِمُ الْمَرْأَةُ؟ فَقَالَ: تَرِبَتْ يَمِينُكِ فَمِمَّ يُشْبِهُهَا وَلَدُهَا؟

حضرت زینب بنت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا حضور ﷺ کے پاس آئیں۔ عرض کی، یا رسول اللہ ﷺ اللہ حق بات سے حیاء نہیں کرتا ہے۔ کیا عورت پر غسل واجب ہوتا ہے؟ جب اس کو احتلام ہو؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں۔ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی، یا رسول اللہ ﷺ کیا عورتوں کو احتلام ہوتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تیرا ہاتھ خاک آلود ہو، بچہ ان کے مشابہ کیسے ہوتا ہے، یعنی ماں کا پانی غالب آجائے تو بچہ ماں کے مشابہ ہوتا ہے اگر باپ کا پانی غالب آجائے تو بچہ باپ کے مشابہ ہوتا ہے۔

6860 - حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ الْأَسْوَدِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِيهَا أَبِي كَثِيرٍ قَالَ: عَلَّمَتْنِي أُمُّ سَلَمَةَ قَالَتْ: عَلَّمَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قُولِي يَا أُمَّ سَلَمَةَ عِنْدَ أَذَانِ الْمَغْرِبِ: اللَّهُمَّ عِنْدَ اسْتِقْبَالِ لَيْلِكَ، وَإِدْبَارِ نَهَارِكَ، وَأَصْوَاتِ دُعَاتِكَ، وَحُضُورِ صَلَوَاتِكَ، أَسْأَلُكَ أَنْ تَغْفِرَ لِي

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے سکھائی یہ دعا، فرمایا: تو یہ دعا پڑھا کر کہ مغرب کی اذان کے وقت: اللهم هذا استقبال ليلة، الى آخره .

6861 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: دو آدمی رسول

6859- أخرجه مالك (الموطأ) صفحه: 56 . والحميدى رقم الحديث: 298 .

6860- أخرجه عبد بن حُميد: 1543 قال: حدثنا ابن أبي شيبة .

6861- الحديث سبق برقم: 6845,6844 فراجعه .

الْأَزْدِيُّ، حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى، حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ اللَّيْثِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَافِعٍ، مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: جَاءَ رَجُلَانِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْتَصِمَانِ فِي مَوَارِيثَ وَأَشْيَاءَ قَدْ دَرَسَتْ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّمَا أَقْضِي بَيْنَكُمَا بِرَأْيِي مَا لَمْ يَنْزِلْ عَلَيَّ، فَمَنْ قَضَيْتُ لَهُ بِحُجَّةٍ أُرَاهَا، فَاقْتَطَعَ بِهَا قِطْعَةً ظُلْمًا، فَإِنَّمَا يَقْتَطِعُ بِهَا قِطْعَةً مِنَ النَّارِ إِسْطَامًا يَأْتِي بِهِ فِي عُنُقِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ . قَالَتْ: بَكَى الرَّجُلَانِ، وَقَالَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، حَقِّي هَذَا الَّذِي أَطْلُبُ لِصَاحِبِي . فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا، وَلَكِنِ اذْهَبَا فَتَوَخَّيَا ثُمَّ اسْتَهِمَا، ثُمَّ لِيُحْلِلْ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْكُمَا صَاحِبَهُ

کریم ﷺ کی بارگاہ میں آئے جو میراث اور کچھ چیزوں کے بارے آپس میں جھگڑ رہے تھے جو پرانی ہو چکی تھیں۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: میں تمہارے درمیان اپنی رائے سے فیصلہ کروں گا جب تک مجھ پر کوئی وحی نازل نہ ہوئی۔ پس جس آدمی کیلئے میں فیصلہ کر دوں اس کی حجت کے سبب جس کو میں نے معتبر سمجھا (اور وہ دوسرے کا حق ہے) تو اس کو وہ چیز ظلماً ملی ہے' اس نے وہ ٹکڑا آگ کا لیا ہے جس کو وہ قیامت کے دن اپنی گردن میں ڈال کر لائے گا۔ حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: وہ دونوں آدمی رونے لگے اور ان میں سے ہر ایک نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں اپنے اس حق کا اپنے ساتھی کیلئے مطالبہ کرتا ہوں۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: نہیں! بلکہ تم دونوں جاؤ اور بھائی چارہ کرلو پھر (خوشی و رضا سے) تقسیم کرلو' پھر تم میں سے ہر ایک اپنے ساتھی کیلئے (اپنا حصہ) حلال کرنے والا ہوگا۔

6862 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنِ الْحُرِّ بْنِ الصَّيَّاحِ، عَنْ هُنَيْدَةَ الْخُزَاعِيِّ، عَنِ امْرَأَتِهِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صُمْ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ أَوَّلِهِ: الِاثْنَيْنِ وَالْخَمِيسَ، وَالْخَمِيسَ الَّذِي يَلِيهِ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے ہم سے فرمایا: ہر ماہ کے تین روزے رکھو' اس کے اوّل سے: سوموار اور جمعرات اور وہ جمعرات جو اس سے ملی ہوئی ہے۔

6863 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ،

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے

6862- الحديث سبق برقم: 6853 فراجعه .

6863- أخرجه أحمد جلد 6 صفحه 314,292 قال: حدثنا حماد بن أسامة أبو أسامة .

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، عَنْ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: أَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالصَّدَقَةِ فَقَالَتِ امْرَأَةُ عَبْدِ اللَّهِ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَيُجْزِي مِنَ الصَّدَقَةِ أَنْ أَتَصَدَّقَ عَلَى زَوْجِي وَهُوَ فَقِيرٌ، وَعَلَى بَنِي أَخٍ لِي أَيْتَامٍ، وَإِنَّهَا مُنْفِقَةٌ هَكَذَا وَهَكَذَا، وَعَلَى كُلِّ حَالٍ؟ قَالَ: نَعَمْ . وَكَانَتْ صَنَاعَ الْيَدَيْنِ

صدقہ کا حکم دیا؟ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اللہ عزوجل کی، یا رسول اللہ ﷺ کیا یہ کافی ہے کہ میں اپنا صدقہ اپنے شوہر کو دے دوں، وہ محتاج ہے اور اپنے بھائی کے بیٹوں کو وہ یتیم ہیں۔ اس طرح اس طرح خرچ کروں ہر حال پر (ثواب ہوگا)؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہر حالت میں ٹھیک ہے، اور یہ ہاتھوں کی کمائی ہے۔

6864 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ: حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ سُحَيْمٍ، عَنْ أُمِّ حَكِيمٍ بِنْتِ أُمَيَّةَ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ مِنْ بَيْتِ الْمَقْدِسِ، غُفِرَ لَهُ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے بیت المقدس سے عمرہ کا احرام باندھا اس کے گناہ معاف کیے جائیں گے۔

6865 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ ابْنِ جُدْعَانَ، عَمَّنْ، حَدَّثَهُ، أَوْ عَنْ جَدَّتِهِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ وَصِيفَةً لَهُ فَأَبْطَأَتْ، فَقَالَ: لَوْلَا مَخَافَةُ الْقِصَاصِ لَأَوْجَعْتُكِ بِهَذَا السَّوْطِ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے اپنی نوکرانی کو بھیجا کچھ دیر ہوئی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر قصاص کا خوف نہ ہوتا تو اس کو کوڑے کے ساتھ مارتا۔

6866 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ ابْنِ جُدْعَانَ، عَنْ جَدَّتِهِ،

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اسلام میں قسم نہیں ہے جو قسم تھی زمانہ جاہلیت میں

6864- أخرجه أحمد جلد6صفحه299 قال: حدثنا حسن . قال: حدثنا ابن لهيعة .

6865- الحديث في المقصد العلي برقم:1902 . أورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد10صفحه353 .

6866- الحديث في المقصد العلي جلد8صفحه173 وقال أبو يعلى والطبراني .

عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا حِلْفَ فِي الْإِسْلَامِ، وَأَيُّمَا حِلْفٍ كَانَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَلَمْ يَزِدْ فِي الْإِسْلَامِ إِلَّا شِدَّةً

اسلام میں صرف شدت کا اضافہ کیا گیا ہے۔

6867 - حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، حَدَّثَنَا أَبُو نَصْرٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ مُسَاوِرٍ الْحِمْيَرِيِّ، عَنْ أُمِّهِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّمَا امْرَأَةٍ مَاتَتْ وَزَوْجُهَا عَنْهَا رَاضٍ دَخَلَتِ الْجَنَّةَ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو عورت اس حال میں فوت ہوئی کہ اس کا خاوند اس سے راضی ہے تو وہ جنتی ہے۔

6868 - حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، حَدَّثَنَا أَبُو نَصْرٍ، عَنْ مُسَاوِرٍ، عَنْ أُمِّهِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيٍّ: لَا يُحِبُّكَ مُنَافِقٌ، وَلَا يُبْغِضُكَ مُؤْمِنٌ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت مولا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے متعلق فرمایا: علی تیرے ساتھ پیار صرف مومن کرے گا بغض صرف منافق رکھے گا۔

6869 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ قَالَ: سُئِلَتْ عَائِشَةُ، وَأُمُّ سَلَمَةَ: أَيُّ الْعَمَلِ أَحَبُّ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَتَا: مَا دَامَ عَلَيْهِ صَاحِبُهُ

حضرت ابو صالح رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا اور عائشہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا گیا کہ رسول اللہ ﷺ کو کون سا عمل پسند تھا، دونوں نے کہا: جس پر وہ عمل کرنے والا ہمیشگی کرے۔

6870 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ الْكُوفِيُّ الْوَرَّاقُ، حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ جُدْعَانَ يَعْنِي، عَنْ جَدَّتِهِ، عَنْ أُمِّ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس سے مشورہ مانگا جائے یعنی مشیر امین ہوتا ہے۔

6867- أخرجه عبد بن حُميد: **1941** قال: حدثني يحيیٰ بن عبد الحميد .

6868- أخرجه أحمد جلد**6**صفحه**292** قال: حدثنا عثمان بن محمد بن أبي شيبة .

6869- الحديث سبق برقم: **4555** في مسند عائشة .

6870- أخرجه الترمذي رقم الحديث: **2823** قال: حدثنا أبو كريب .

سَلَمَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُسْتَشَارُ مُؤْتَمَنٌ

6871 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَصَابَتْ أَحَدَكُمْ مُصِيبَةٌ فَلْيَقُلْ: إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ، اللّٰهُمَّ عِنْدَكَ أَحْتَسِبُ مُصِيبَتِي فَأْجُرْنِي فِيهَا وَأَبْدِلْنَا بِهَا خَيْرًا مِنْهَا. فَلَمَّا قُبِضَ أَبُو سَلَمَةَ قَالَتْ: قُلْتُ: إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ، اللّٰهُمَّ عِنْدَكَ أَحْتَسِبُ مُصِيبَتِي، فَأْجُرْنِي فِيهَا، فَكُنْتُ إِذَا أَرَدْتُ أَنْ أَقُولَ: وَأَبْدِلْنِي بِهَا خَيْرًا، قُلْتُ: وَمَنْ خَيْرٌ مِنْ أَبِي سَلَمَةَ؟ قَالَتْ: فَلَمْ أَزَلْ حَتَّى قُلْتُهَا، فَلَمَّا انْقَضَتْ عِدَّتُهَا خَطَبَهَا أَبُو بَكْرٍ فَرَدَّتْهُ، وَخَطَبَهَا عُمَرُ فَرَدَّتْهُ، ثُمَّ بَعَثَ إِلَيْهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَطَبَهَا، فَقَالَتْ: مَرْحَبًا بِرَسُولِ اللّٰهِ وَبِرَسُولِهِ، أَقْرِئْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَخْبِرْهُ أَنِّي امْرَأَةٌ غَيْرَى، وَأَنِّي مُصْبِيَةٌ، وَأَنَّهُ لَيْسَ لِي أَحَدٌ مِنْ أَوْلِيَائِي شَاهِدٌ، فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمَّا قَوْلُكِ: إِنِّي غَيْرَى فَإِنِّي أَدْعُو اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ فَيُذْهِبُ غَيْرَتَكِ، وَأَمَّا قَوْلُكِ: إِنِّي مُصْبِيَةٌ فَإِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ سَيَكْفِيكِ صِبْيَانَكِ، وَأَمَّا أَوْلِيَاؤُكِ فَلَيْسَ أَحَدٌ مِنْهُمْ شَاهِدٌ وَلَا غَائِبٌ إِلَّا سَيَرْضَانِي. فَقَالَتْ لِابْنِهَا: قُمْ يَا عُمَرُ فَزَوِّجْ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو مصیبت پہنچے، اس کو چاہیے کہ وہ یہ دعا پڑھے: انا للہ وانا الیہ راجعون، الی اخرہ۔ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب ابوسلمہ کا وصال ہو گیا تو میں نے یہ دعا پڑھی: انا للہ، الی اخرہ۔ جب میں ارادہ کرتی تھی یہ کہنے کا کہ مجھے اس سے بہتر شوہر عطا فرما؟ تو میں کہتی: ابوسلمہ سے بہتر کون ہو سکتا ہے' میں مسلسل کہتی رہی، یہاں تک کہ جب میری عدت مکمل ہو گئی تو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے نکاح کا پیغام بھیجا۔ میں نے اس کو رد کر دیا۔ پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نکاح کا پیغام بھجوایا، میں نے اس کو بھی رد کر دیا۔ پھر حضور ﷺ نے نکاح کا پیغام بھیجا، میں نے خوش آمدید کہا۔ رسول اللہ ﷺ کے بھیجے ہوئے کو اور رسول اللہ ﷺ کو۔ میں نے حضور ﷺ کو سلام بھیجا اور بتایا کہ میں غیرت مند عورت ہوں، بچوں والی ہوں۔ میرے اولیاء میں سے کوئی موجود نہیں ہے۔ حضور ﷺ نے ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے کہا: بہرحال تیری بات کہ میں غیرت والی ہوں' تیرے لیے میں اللہ سے دعا کرتا ہوں کہ اللہ عزوجل تیری غیرت لے جائے بہرحال تیری بات کہ میں بچوں والی ہوں بے شک اللہ عزوجل تجھے' تیرے بچوں کو کافی ہے۔ بہرحال تیرے لیے کوئی ولی نہیں ہے کہ اُن میں سے کوئی حاضر اور غائب نہیں ہے مگر عنقریب مجھے راضی کرے۔

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَزَوَّجَهَا إِيَّاهُ، وَقَالَ لَهَا: أَمَا لَا أُنْقِصُكِ مِمَّا أَعْطَيْتُ أُخْتَكِ فُلَانَةَ: جَرَّتَيْنِ وَرِجَاءَيْنِ وَوِسَادَةً مِنْ أَدَمٍ حَشْوُهَا لِيفٌ . فَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِيهَا وَهِيَ تُرْضِعُ زَيْنَبَ، فَكَانَتْ إِذَا جَاءَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَتْهَا فَوَضَعَتْهَا فِي حِجْرِهَا، فَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيِيًّا كَرِيمًا . فَفَطِنَ لَهَا عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ - وَكَانَ أَخَاهَا مِنَ الرَّضَاعَةِ - فَأَرَادَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَأْتِيَهَا ذَاتَ يَوْمٍ، فَجَاءَ عَمَّارٌ فَدَخَلَ عَلَيْهَا، فَانْتَشَطَ زَيْنَبَ مِنْ حِجْرِهَا، وَقَالَ: دَعِي هَذِهِ الْمَقْبُوحَةَ الْمَشْقُوحَةَ الَّتِي قَدْ آذَيْتِ بِهَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَاءَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ، فَجَعَلَ يُقَلِّبُ بَصَرَهُ فِي الْبَيْتِ وَيَقُولُ: أَيْنَ زُنَابُ؟ مَا فَعَلَتْ زُنَابُ؟ مَا لِي لَا أَرَى زُنَابُ؟ قَالَتْ: جَاءَ عَمَّارٌ فَذَهَبَ بِهَا، فَبَنَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَهْلِهِ، فَقَالَ لَهَا: إِنْ شِئْتِ أَنْ أُسَبِّعَ لَكِ كَمَا سَبَّعْتُ لِلنِّسَاءِ؟

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے اپنے لخت جگر سے کہا: اے عمر! کھڑے ہو تو رسول اللہ ﷺ سے میری شادی کر دے۔ حضور ﷺ نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے کہا: میں کمی نہیں کروں گا اس سے جو تیری فلاں بہن کو دیا' دو گھڑے روح ایک تکیہ جس میں کھجور کی چھال بھری ہوئی تھی' رسول کریم ﷺ ان کے پاس آتے' وہ (اپنی بیٹی) زینب کو دودھ پلا رہی ہوتی تھیں' پس جب رسول کریم ﷺ تشریف لاتے تو وہ زینب کو پکڑ کر گود میں ڈال لیتیں۔ پس رسول کریم ﷺ حیاء والے' کرم والے تھے۔ پس حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سمجھ گئے کہ وہ حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا کے رضاعی بھائی تھے' پس رسول کریم ﷺ نے ارادہ فرمایا کہ ایک دن ان کے پاس آئیں تو حضرت عمار آ کر ان کے پاس داخل ہوئے اور زینب کو ان کی گود سے اُٹھا لیا' کہا: چھوڑ ہی دو اس قبیح بدشکل کو' جس کی وجہ سے تم نے اللہ کے رسول کو تکلیف دی ہے۔ پس رسول کریم ﷺ' حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس داخل ہوئے تو نگاہ پلٹ پلٹ کر دیکھنے اور کہنے لگے: زناب کہاں ہے؟ زناب کو کیا ہوا؟ میں زناب کو کیوں نہیں دیکھ پا رہا ہوں؟ حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: عمار آئے تھے اور اسے لے گئے ہیں' پس رسول کریم ﷺ ان سے ہم بستر ہوئے اور ان سے کہا: اگر آپ چاہیں تو سات راتیں میں تیرے پاس گزاروں جیسے میں (نئی شادی والی) عورتوں کیلئے سات راتیں گزارتا ہوں۔

6872 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا

حضرت ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت اُم

سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ ثَابِتٍ قَالَ: حَدَّثَنِي ابْنُ أُمِّ سَلَمَةَ، أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ جَاءَ إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ فَقَالَ: لَقَدْ سَمِعْتُ حَدِيثًا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ كَذَا وَكَذَا وَلَا أَدْرِي مَا عَدَلَ بِهِ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّهُ لَا تُصِيبُ أَحَدًا مُصِيبَةٌ فَيَسْتَرْجِعَ عِنْدَ ذَلِكَ ثُمَّ يَقُولُ: اللَّهُمَّ عِنْدَكَ أَحْتَسِبُ مُصِيبَتِي هَذِهِ، اللَّهُمَّ أَخْلِفْنِي مِنْهَا بِخَيْرٍ مِنْهَا، إِلَّا أَعْطَاهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ: فَلَمَّا أُصِيبَ أَبُو سَلَمَةَ، قُلْتُ: اللَّهُمَّ عِنْدَكَ أَحْتَسِبُ مُصِيبَتِي هَذِهِ، وَلَمْ تَطِبْ نَفْسِي أَنْ أَقُولَ: اللَّهُمَّ أَخْلِفْنِي مِنْهَا بِخَيْرٍ مِنْهَا، قُلْتُ: مَنْ خَيْرٌ مِنْ أَبِي سَلَمَةَ؟ أَلَيْسَ، وَلَيْسَ؟، ثُمَّ قَالَتْ ذَلِكَ، فَلَمَّا انْقَضَتْ عِدَّتُهَا أَرْسَلَ إِلَيْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُهَا، فَقَالَتْ: مَرْحَبًا بِرَسُولِ اللَّهِ، إِنَّ فِيَّ خِلَالًا ثَلَاثًا: أَنَا امْرَأَةٌ مُصْبِيَةٌ، وَأَنَا امْرَأَةٌ شَدِيدَةُ الْغَيْرَةِ، وَأَنَا امْرَأَةٌ لَيْسَ هَا هُنَا مِنْ أَوْلِيَائِي أَحَدٌ شَاهِدًا فَيُزَوِّجُنِي . فَغَضِبَ عُمَرُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشَدَّ مِمَّا غَضِبَ لِنَفْسِهِ حِينَ رَدَّتْهُ . فَأَتَاهَا عُمَرُ فَقَالَ: أَنْتِ الَّتِي تَرُدِّينَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ بِمَا تَرُدِّينَهُ؟ فَقَالَتْ: يَا ابْنَ الْخَطَّابِ، فِيَّ كَذَا وَكَذَا، أَتَاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: أَمَّا مَا ذَكَرْتِ مِنْ غَيْرَتِكِ فَإِنِّي أَدْعُو اللَّهَ أَنْ يُذْهِبَهَا، وَأَمَّا مَا ذَكَرْتِ مِنْ

سلمہ رضی اللہ عنہا کے بیٹے نے مجھے حدیث سنائی کہ حضرت ابوسلمہ نے حضرت اُم سلمہ کے پاس آ کر کہا: میں نے رسول کریم ﷺ سے ایک حدیث سنی ہے جو مجھے فلاں فلاں چیز سے بھی زیادہ پسندیدہ ہے اور میں اندازہ نہیں کرسکتا کہ کون سی چیز اس کے برابر ہے۔ میں نے رسول کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب کسی کو کوئی مصیبت پہنچے تو وہ انا للہ وانا الیہ راجعون کہے' پھر یہ دعا پڑھے: ''اللّٰهم عندك الى آخره ''۔ اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: جب ابوسلمہ فوت ہو گئے تو میں نے کہا: ''اللّٰهم عندك احتسب مصيبتي هذه '' اور میرے دل کو یہ بات اچھی نہ لگتی کہ میں کہوں: ''اللّٰهم اخلفنی الى آخره '' میں کہتی: ابوسلمہ سے بہتر کوئی نہیں؟ پھر فرماتی ہیں: جب عدت پوری ہوگئی تو رسول اللہ ﷺ کی طرف سے نکاح کا پیغام آیا' میں نے خوش آمدید کہا' رسول اللہ ﷺ کے بھیجے ہوئے کو میرے اندر تین خصلتیں ہیں: (یعنی میرے اندر تین باتیں پائی گئی ہیں) میں بچوں والی ہوں' میں شدید غیرت والی ہوں' میرا کوئی قریبی نہیں جو میری شادی کر دے۔ پس عمر فاروق رضی اللہ عنہ غصے ہوئے' رسول اللہ ﷺ کے لیے اس سے زیادہ جتنا غصہ ہوئے' آپ رضی اللہ عنہ اپنے نکاح کے پیغام کو ردّ کرنے کی وجہ سے۔ پس عمر فاروق رضی اللہ عنہ آئے' فرمایا: اے اُم سلمہ! تُو نے رسول اللہ ﷺ (کے پیغامِ نکاح) کو ردّ کیا ہے' کس وجہ سے تُو نے ردّ کیا ہے؟ اُم سلمہ نے فرمایا: اے ابن خطاب! مجھ میں یہ یہ باتیں ہیں' رسول

صِبْيَتِكِ فَإِنَّ اللّٰهَ سَيَكْفِيهِمْ، وَأَمَّا مَا ذَكَرْتِ أَنَّهُ لَيْسَ مِنْ أَوْلِيَائِكِ أَحَدٌ شَاهِدًا فَإِنَّهُ لَيْسَ مِنْ أَوْلِيَائِكِ أَحَدٌ شَاهِدٌ وَلَا غَائِبٌ يَكْرَهُنِي . فَقَالَتْ لِابْنِهَا: زَوِّجْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَزَوَّجَهُ، فَقَالَ: أَمَا إِنِّي لَمْ أَنْقِصْكِ مِمَّا أَعْطَيْتُ فُلَانَةَ . قَالَ ثَابِتٌ لِابْنِ أُمِّ سَلَمَةَ: وَمَا أَعْطَى فُلَانَةَ؟ قَالَ: جَرَّتَيْنِ تَضَعُ فِيهِمَا حَاجَتَهَا، وَرَحًى، وَوِسَادَةً مِنْ أَدَمٍ حَشْوُهَا لِيفٌ، ثُمَّ انْصَرَفَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ أَقْبَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِيهَا فَلَمَّا رَأَتْهُ وَضَعَتْ زَيْنَبَ - أَصْغَرَ وَلَدِهَا - فِي حِجْرِهَا، فَجَاءَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَآهَا انْصَرَفَ، وَكَانَ حَيِيًّا كَرِيمًا، ثُمَّ أَقْبَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِيهَا، فَلَمَّا رَأَتْهُ وَضَعَتْهَا فِي حِجْرِهَا، فَانْصَرَفَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ أَقْبَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِيهَا، فَوَضَعَتْهَا فِي حِجْرِهَا، فَأَقْبَلَ عَمَّارٌ مُسْرِعًا بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْتَزَعَهَا مِنْ حِجْرِهَا، وَقَالَ: هَاتِ هَذِهِ الْمَشْقُوحَةَ الَّتِي مَنَعَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاجَتَهُ . فَجَاءَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَرَهَا قَالَ: أَيْنَ زُنَابُ؟ قَالَتْ: أَخَذَهَا عَمَّارٌ، فَدَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَهْلِهِ فَكَانَتْ فِي النِّسَاءِ كَأَنَّهَا لَيْسَتْ مِنْهُنَّ لَا تَجِدُ مَا

کریم ﷺ تشریف لائے' فرمایا: جو تُو نے غیرت کی بات کی ہے' میں اللہ سے دعا کرتا ہوں کہ اللہ اس کو ختم کر دے اور جو بچوں کا ذکر کیا ہے تو اللہ ان کے لیے کافی ہے (اللہ ان کا ضامن ہے) اور جو تُو نے ذکر کیا کہ تیرا کوئی ولی موجود نہیں ہے تو یہ حقیقت ہے کہ تیرا حاضر و غائب رشتہ دار نہیں ہے' یہ تکلیف دِہ ہے۔ پس اُم سلمہ رضی اللہ عنہا نے اپنے بیٹے سے کہا کہ رسول اللہ ﷺ سے نکاح کر دو تو اس نے نکاح کر دیا۔ پس رسول اللہ ﷺ نے اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا: میں کمی نہیں کروں گا اس سے جو فلاں کو عطا کیا ہے۔ ثابت' اُم سلمہ کے بیٹے کو فرماتے: میں نے فلاں کو کیا عطا فرمایا ہے؟ فرمایا: دو گھڑے ان میں سے وہ اپنی ضرورت پوری کریں' ایک تکیہ جس میں کھجور کی چھال بھری ہوئی تھی۔ پھر رسول کریم ﷺ تشریف لے گئے' پھر رسول کریم ﷺ تشریف لائے تو آپ نے زینب کو اپنی گود میں لیا ہوا تھا جو اُم سلمہ کی چھوٹی اولاد تھی ان کی گود میں' دیکھا' پھر رسول کریم ﷺ تشریف لائے' ان کو دیکھا تو تشریف لے گئے' رسول کریم ﷺ حیاء والے اور کرم والے تھے' پھر رسول کریم ﷺ تشریف لائے اس کو گود میں دیکھا' پھر واپس تشریف لے گئے' پھر تشریف لائے تو اس کو گود میں دیکھا پھر واپس تشریف لے گئے۔ پس عمار رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے پہلے تشریف لائے اور زینب کو ان کی گود سے اُٹھا لیا اور کہا: لاؤ! اس قبیح بدشکل کو جو رسول کریم ﷺ کو اپنی حاجت پوری کرنے سے روکتی ہے۔

يَجِدْنَ مِنَ الْغَيْرَةِ

پس پھر رسول کریم ﷺ تشریف لائے اور اس کو نہ دیکھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: زناب کہاں ہے؟ حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: اسے عمار لے گئے ہیں۔ پس رسول کریم ﷺ اپنی اہلیہ کے پاس تشریف لائے' پس (حضور ﷺ کی دعا کی برکت سے) وہ عورتوں میں اس طرح ہوتی تھیں' گویا ان میں سے نہیں ہیں' یعنی بے جا غیرت ختم ہوگئی تھی جو عام عورتیں پاتی ہیں' وہ نہیں پاتی تھیں۔

6873 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّاسِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ: حَدَّثَنِي يُونُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ: أَخْبَرَتْنِي هِنْدُ بِنْتُ الْحَارِثِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: كُنَّ نِسَاءٌ يُصَلِّينَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَإِذَا سَلَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْصَرَفْنَ، وَثَبَتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ صَلَّى مَعَهُ مَا شَاءَ اللَّهُ، ثُمَّ يَقُومُ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ عورتیں حضور ﷺ کے ساتھ نماز پڑھتی تھیں، حضور ﷺ کے زمانہ پاک میں جب حضور ﷺ سلام پھیرتے تھے، یہ عورتیں چلی جاتیں۔ حضور ﷺ بیٹھے رہتے جو آپ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھتے تھے جتنی اللہ چاہتا پھر آپ ﷺ کھڑے ہو جاتے۔

6874 - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَهَلَّ هِلَالَ ذِي الْحِجَّةِ وَلَهُ ذِبْحٌ يُرِيدُ أَنْ يَذْبَحَهُ، فَلْيُمْسِكْ عَنْ شَعَرِهِ وَأَظْفَارِهِ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو ذی الحجہ شریف کا چاند دیکھے اس نے قربانی کرنی ہو، وہ اپنے بال اور ناخن کاٹنے سے رک جائے۔

6873- أخرجه أحمد جلد6صفحه296 قال: حدثنا أبو كامل . قال: حدثنا ابراهيم بن سعد .

6874- أخرجه الحميدى رقم الحديث: 293 . وأحمد جلد6صفحه289 . والدارمى رقم الحديث: 1954 .

6875 - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ

حضرت مالک بن انس سے روایت ہے کہ اُنہوں نے عمرو بن مسلم سے' انہوں نے سعید بن میتب سے' انہوں نے حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے' اُنہوں نے نبی کریم ﷺ سے اس جیسی روایت کی ہے۔

6876 - حَدَّثَنَا حَوْثَرَةُ بْنُ أَشْرَسَ أَبُو عَامِرٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي عُقْبَةُ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِفَاطِمَةَ: ائْتِينِي بِزَوْجِكِ وَابْنَيْكِ . فَجَاءَتْ بِهِمْ، فَأَلْقَى عَلَيْهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِسَاءً كَانَ تَحْتِي خَيْبَرِيًّا أَصَبْنَاهُ مِنْ خَيْبَرَ، ثُمَّ قَالَ: اللَّهُمَّ هَؤُلَاءِ آلُ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ، فَاجْعَلْ صَلَاتَكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا جَعَلْتَهَا عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ . قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ: فَرَفَعْتُ الْكِسَاءَ لِأَدْخُلَ مَعَهُمْ، فَجَذَبَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ يَدِي وَقَالَ: إِنَّكِ عَلَى خَيْرٍ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے اپنی بیٹی حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا: اپنے شوہر اور دونوں بیٹوں کو میرے پاس لے آؤ۔ پس وہ لے آئیں۔ رسول کریم ﷺ نے ان پر اپنی چادر ڈالی جو خیبر والی' میرے نیچے ہوتی تھی' وہ ہمیں خیبر سے ملی تھی۔ پھر یوں دعا کی: اے اللہ! یہ بھی محمد ﷺ کے اہل بیت ہیں۔ پس اپنی رحمت اور اپنی برکتیں' آلِ محمد پر بھی اسی طرح فرما جس طرح تُو نے آلِ ابراہیم پر فرمائی تھیں' بے شک تُو خوبیوں والا اور بزرگی والا ہے۔ حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: پس میں نے چادر اُٹھائی تاکہ میں ان کے ساتھ داخل ہو جاؤں' پس رسول کریم ﷺ نے اس کو میرے ہاتھ سے کھینچ کر فرمایا: بے شک تم خیر پر ہو۔

6877 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، حَدَّثَنَا نَافِعٌ قَالَ: قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ شَرِبَ فِي إِنَاءٍ مِنْ فِضَّةٍ فَإِنَّمَا يُجَرْجِرُ فِي بَطْنِهِ نَارَ جَهَنَّمَ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' میں نے رسول کریم ﷺ سے سنا کہ وہ لوگ جو چاندی کے برتن میں پیتے ہیں وہ اپنے پیٹ میں جہنم کی آگ بھرتے ہیں۔

6878 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، قَالَ جَرِيرٌ: سَأَلْتُ

حضرت عبداللہ بن عبد الرحمٰن بن ابی بکر

6875- الحديث سبق برقم: 6874 فراجعه .

6876- الحديث سبق برقم: 6852 فراجعه .

6877- الحديث سبق برقم: 6846 فراجعه .

عَبْدَ الرَّحْمَنِ السَّرَاجَ، فَقُلْتُ: أَتَدْرِي عَمَّنْ يُحَدِّثُهُ؟ قَالَ: نَعَمْ، حَدَّثَهُ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ قَالَ: وَكَانَتْ أُمُّ سَلَمَةَ خَالَةَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ام سلمٰی رضی اللہ عنہا عبداللہ بن عبدالرحمٰن کی خالہ تھیں۔

6879 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي سَمِينَةَ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ: قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثُ رَجُلًا، فَلَمَّا قَامَ قَالَ: يَا أُمَّ سَلَمَةَ مَنْ هَذَا؟ قُلْتُ: دِحْيَةُ الْكَلْبِيُّ، فَلَمْ أَعْلَمْ أَنَّهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ حَتَّى سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثُ أَصْحَابَهُ مَا كَانَ بَيْنَنَا قَالَ: قُلْتُ لِأَبِي عُثْمَانَ مَنْ حَدَّثَكَ هَذَا؟ قَالَ: حَدَّثَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ ایک آدمی سے گفتگو فرما رہے تھے جب وہ کھڑا ہوا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے ام سلمہ رضی اللہ عنہا یہ کون ہے؟ میں نے عرض کی، دحیہ کلبی رضی اللہ عنہ ہیں میں نہیں جانتی تھی کہ وہ حضرت جبرائیل علیہ السلام ہیں یہاں تک کہ میں نے حضور ﷺ سے سنا کہ آپ ﷺ اپنے صحابہ کو اس کے بارے بتا رہے تھے۔ جو ہمارے درمیان تھا۔ راوی حدیث فرماتے ہیں کہ ابوعثمان سے عرض کی یہ آپ کو کس نے بیان کی؟ انہوں نے کہا: مجھے اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ نے بیان کی۔

6880 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْفَضْلِ الْحُدَّانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: كَانَتْ أُمُّ سَلَمَةَ تَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحَجُّ جِهَادُ كُلِّ ضَعِيفٍ

حضرت محمد بن علی فرماتے ہیں کہ حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرمایا کرتی تھیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: حج، ہر کمزور آدمی کا جہاد ہے۔

6881 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذِ بْنِ مُعَاذٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو اللَّيْثِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُسْلِمِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ أُكَيْمَةَ قَالَ: سَمِعْتُ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جس کے پاس ذبح کرنے کو جانور موجود ہو تو جب ذوالحجہ کا چاند طلوع ہو تو وہ قربانی کرنے تک اپنے

6879- أخرجه البخاري جلد1صفحه513، جلد2صفحه744 . ومسلم جلد2صفحه291 .

6880- أخرجه أحمد جلد6صفحه294 قال: حدثنا وكيع .

6881- الحديث سبق برقم: 6875,6874 فراجعه .

سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيِّبِ يَقُولُ: سَمِعْتُ أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ لَهُ ذِبْحٌ يَذْبَحُهُ، فَإِذَا أَهَلَّ هِلَالُ ذِي الْحِجَّةِ فَلَا يَأْخُذْ مِنْ شَعْرِهِ وَلَا مِنْ أَظْفَارِهِ حَتَّى يُضَحِّيَ

بال اور اپنے ناخن نہ اُتروائے۔

6882 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ الزُّبَيْدِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِجَارِيَةٍ كَانَتْ فِي بَيْتِ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَأَى بِوَجْهِهَا سَفْعَةً فَقَالَ: بِهَا نَظْرَةٌ فَاسْتَرْقُوا لَهَا

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے اس لونڈی سے کہا جو حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا زوجہ نبی پاک ﷺ کے گھر میں تھیں۔ آپ ﷺ نے اس کے چہرے پر افسردگی دیکھی تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو نظر لگی ہے، اس کو دم کرواؤ۔

6883 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ، حَدَّثَنَا أَبُو كَعْبٍ يَعْنِي صَاحِبَ الْحَرِيرِ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ: كَانَ مِنْ أَكْثَرِ دُعَاءِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ فِي بَيْتِي: يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ . قَالَتْ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا بَالُ هَذَا مِنْ أَكْثَرِ دُعَائِكَ؟ قَالَ: إِنَّهُ لَيْسَ مِنْ قَلْبٍ إِلَّا بَيْنَ إِصْبَعَيْنِ مِنْ أَصَابِعِ الرَّبِّ، مَا شَاءَ أَقَامَ، وَمَا شَاءَ أَزَاغَ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ جب میرے گھر میں ہوتے تھے تو آپ ﷺ اکثر یہ دعا کرتے تھے، اے دلوں کو پلٹنے والے میرے دل کو اپنے دین پر ثابت قدم رکھنا، میں نے عرض کی، یا رسول اللہ ﷺ آپ ﷺ اکثر یہ دعا کرتے ہیں اس کی کیا وجہ ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہر مسلمان کا دل اللہ تعالیٰ کی دو انگلیوں کے درمیان ہے، چاہے تو اس کو قائم رکھے، چاہے تو الٹا کر دے جیسے اس کی شان کے لائق ہے۔

6882- أخرجه البخاری جلد7صفحه171 قال: حدثنی محمد بن خالد .

6883- أخرجه أحمد جلد6صفحه294 قال: حدثنا وكيع' عن عبد الحميد بن بهرام .

6884 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقْرَأُ: (بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ) (الفاتحة:2) يَعْنِي حَرْفًا حَرْفًا

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم، الحمد للہ رب العالمین کو حرف حرف پڑھتے تھے۔

6885 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ عَيَّاشٍ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أُمِّهِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُصَبُّ عَلَى بَوْلِ الْغُلَامِ الْمَاءُ، وَيُغْسَلُ بَوْلُ الْجَارِيَةِ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ بچہ کے پیشاب پر پانی بہا دیا جائے اور بچی کے پیشاب کے لگنے پر کپڑے کو دھویا جائے۔

6886 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ نَبْهَانَ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: كُنْتُ أَنَا وَمَيْمُونَةُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَاءَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ يَسْتَأْذِنُ، وَذَلِكَ بَعْدَ أَنْ ضُرِبَ الْحِجَابُ . قَالَ: قُومَا . فَقَالَتَا: إِنَّهُ مَكْفُوفٌ لَا يُبْصِرُنَا . قَالَ: أَفَعَمْيَاوَانِ أَنْتُمَا لَا تُبْصِرَانِهِ؟

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اور میمونہ رضی اللہ عنہا حضور ﷺ کے پاس تھیں۔ حضرت ابن مکتوم تشریف لائے، اجازت چاہی یہ پردہ کا حکم نازل ہونے کے بعد کی بات ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: دونوں اٹھ جاؤ۔ ہم نے دونوں سے عرض کی، یا رسول اللہ ﷺ یہ نابینا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم دونوں تو نابینا نہیں ہو۔ تم دونوں اس کو نہیں دیکھ رہی ہو۔

6887 - حَدَّثَنَا حَوْثَرَةُ، حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ بچہ کے پیشاب پر پانی بہ دیا جائے جب تک وہ کھانا نہ کھاتا ہو اور بچی کے پیشاب پر کپڑے کو دھویا جائے خوہ وہ کھانا کھاتی ہو

6884- أخرجه أحمد جلد6صفحه302 قال: حدثنا يحيٰى بن سعيد الأموى .

6885- أورده الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد1صفحه220 وقال: رواه الطبرانى فى الأوسط .

6886- أخرجه أحمد جلد6صفحه296 قال: حدثنا عبد الرحمٰن بن مهدى .

6887- أخرجه أبو داؤد جلد1صفحه145 . ومن طريقه أخرجه البيهقى فى الكبرىٰ جلد2صفحه416 .

وَسَلَّمَ: بَوْلُ الْغُلَامِ يُصَبُّ عَلَيْهِ الْمَاءُ صَبًّا مَا لَمْ يَطْعَمْ، وَبَوْلُ الْجَارِيَةِ يُغْسَلُ غَسْلًا طَعِمَتْ أَوْ لَمْ تَطْعَمْ

یا نہ کھاتی ہو (یعنی ابھی صرف ماں کا دودھ پیتی ہو)۔

6888 - حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مِرْدَاسٍ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا ابْتُلِيَ أَحَدُكُمْ بِالْقَضَاءِ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ فَلَا يَقْضِ وَهُوَ غَضْبَانُ، وَلْيُسَوِّ بَيْنَهُمْ فِي النَّظَرِ وَالْمَجْلِسِ، وَالْإِشَارَةِ، وَلَا يَرْفَعْ صَوْتَهُ عَلَى أَحَدِ الْخَصْمَيْنِ فَوْقَ الْآخَرِ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی مسلمانوں کے درمیان فیصلہ کے لیے آزمایا جائے وہ غصہ کی حالت میں فیصلہ نہ کرے۔ دونوں کو دیکھنے اور بٹھانے اور اشارہ کرنے میں برابری کرے۔ دونوں مدمقابل میں سے کسی ایک پر دوسرے کو چھوڑ کر اپنی آواز بلند نہ کرے۔

6889 - حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ الْهُذَلِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ إِدْرِيسَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَارَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أُمِّ وَلَدٍ لِإِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، قَالَتْ: كُنْتُ أُطِيلُ ذَيْلِي فَأَمُرُّ بِالْمَكَانِ الْقَذِرِ وَالْمَكَانِ الطَّيِّبِ، فَدَخَلْتُ عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ، فَسَأَلْتُهَا عَنْ ذَلِكَ، فَقَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يُطَهِّرُهُ مَا بَعْدَهُ

ابراہیم بن عبدالرحمٰن بن عوف کی اُم ولد فرماتی ہیں کہ میری چادر لمبی تھی، میرا گزر گندگی والی اور صاف جگہ سے ہوتا تھا' میں حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئی۔ میں نے اس کے متعلق پوچھا، آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں نے حضور ﷺ سے سنا ہے کہ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اس کے بعد والی جگہ اس کو پاک کر دیتی ہے۔

6890 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَمَّالُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ سُوقَةَ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، سَمِعَ أُمَّ سَلَمَةَ تَقُولُ: ذَكَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجَيْشَ الَّذِي يُخْسَفُ بِهِمْ، قَالَتْ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک لشکر کا ذکر کیا۔ اُن کو زمین میں دھنسا دیا جائے گا۔ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی کہ یا رسول اللہ ﷺ ان میں کچھ مجبور لوگ بھی ہوں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ان کو ان

6888- الحديث في المقصد العلي برقم: 889 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد4صفحه197,194 .

6889- أخرجه مالك (الموطأ) رقم الحديث: 41 . وأحمد جلد6صفحه290 .

6890- أخرجه أحمد جلد6صفحه289 . وابن ماجة رقم الحديث: 4065 .

أُمُّ سَلَمَةَ: فَقُلْتُ لَعَلَّ فِيهِمُ الْمُكْرَهُ؟ قَالَ: إِنَّهُمْ يُبْعَثُونَ عَلَى نِيَّاتِهِمْ

کی نیتوں پر اٹھایا جائے گا۔

6891 - حَدَّثَنَا هَارُونُ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يُحَنَّسَ قَالَ: حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي سُفْيَانَ بْنِ سَعِيدٍ الْأَخْنَسِيُّ، عَنْ جَدَّتِهِ حُكَيْمَةَ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ أَهَلَّ بِحَجَّةٍ أَوْ عُمْرَةٍ مِنَ الْمَسْجِدِ الْأَقْصَى إِلَى الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ - أَوْ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ- شَكَّ عَبْدُ اللَّهِ أَيَّهُمَا قَالَ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے بیت المقدس سے مسجد حرام کی طرف احرام باندھا اس کے اگلے پچھلے گناہ معاف کیے جائیں گے۔ یا فرمایا: اس کیلئے جنت واجب ہوگئی۔ حضرت عبداللہ کو شک ہے' ان دونوں میں سے کون سی بات فرمائی۔

6892 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ ابْنِ جُدْعَانَ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا خَادِمًا فَأَبْطَأَتْ، وَفِي يَدِهِ سِوَاكٌ فَقَالَ: لَوْلَا الْقِصَاصُ لَضَرَبْتُكِ بِهَذَا السِّوَاكِ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے خادم کو بلایا' اسے آنے میں کچھ دیر ہوئی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر قصاص کا خوف نہ ہوتا تو میں تجھے اس مسواک کے ساتھ مارتا۔

6893 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ شَبَّةَ أَبُو زَيْدٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَثْمَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَهْبٍ، أَنَّ أَبَاهُ، أَخْبَرَهُ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْخُلُ عَلَى أَزْوَاجِهِ كُلَّ غَدَاةٍ فَيُسَلِّمُ عَلَيْهِنَّ، فَكَانَتْ مِنْهُنَّ امْرَأَةٌ عِنْدَهَا عَسَلٌ، فَكَانَ إِذَا دَخَلَ عَلَيْهَا أَحْضَرَتْ لَهُ مِنْهُ شَيْئًا، فَيَمْكُثُ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ ہر صبح ہر بیوی کے پاس جاتے تھے، ان کو سلام کرتے۔ ان میں سے ایک بیوی تھی۔ ان کے پاس شہد تھا۔ جب اس کے پاس جاتے وہ آپ کے لیے اس میں سے کچھ لاتی تھیں۔ آپ ﷺ ان کے پاس ٹھہر جاتے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا و حفصہ رضی اللہ عنہا نے اس کی خوشبو پائی جب حضور ﷺ ان کے پاس آئے۔ دونوں نے عرض کی، یا

6891- الحديث سبق برقم: **6864** فراجعه .

6892- الحديث سبق برقم: **6865** فراجعه .

6893- الحديث في المقصد العلي برقم: **794** وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**4**صفحه**316** .

عِنْدَهَا، وَإِنَّ عَائِشَةَ وَحَفْصَةَ وَجَدَتَا مِنْ ذَلِكَ، فَلَمَّا دَخَلَ عَلَيْهِمَا قَالَتَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّا نَجِدُ مِنْكَ رِيحَ مَغَافِرَ قَالَ: فَتَرَكَ ذَلِكَ الْعَسَلَ

رسول اللہ! ہم آپ ﷺ سے مغافیر کی بُو پا رہی ہیں، آپ ﷺ نے اس شہد کو چھوڑ دیا۔

6894 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ، عَنْ مَوْلَاةٍ لِأُمِّ سَلَمَةَ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا صَلَّى الصُّبْحَ، ثُمَّ سَلَّمَ قَالَ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا، وَرِزْقًا طَيِّبًا، وَعَمَلًا مُتَقَبَّلًا

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ جب صبح کی نماز پڑھتے، پھر سلام پھیرتے، آپ ﷺ یہ دعا کرتے: اللّٰهم انی اسائلك، الٰی آخره ۔

6895 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ أَبِي نَصْرٍ، عَنْ مُسَاوِرٍ الْحِمْيَرِيِّ، عَنْ أُمِّهِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يُحِبُّ عَلِيًّا مُنَافِقٌ، وَلَا يُبْغِضُهُ مُؤْمِنٌ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کوئی منافق، علی سے محبت نہیں کرسکتا اور کوئی مؤمن علی سے بغض نہیں کرسکتا۔

6896 - حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ أُمِّ كُلْثُومٍ بِنْتِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَمْعَةَ، أَنَّ جَدَّتَهَا أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَفَعَتْ إِلَيْهَا مِخْضَبًا مِنْ صُفْرٍ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلُ فِي هَذَا قَالَ طَلْحَةُ: فَأَرَتْنِيهِ أُمُّ كُلْثُومٍ، كَانَ نَحْوَ الصَّاعِ أَوْ أَكْبَرَ قَلِيلًا

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں (کہ میں آپ ﷺ کے لیے ایک صاع پانی بھر کر دیتی تھیں) آپ ﷺ اس میں غسل کرتے تھے۔ حضرت طلحہ فرماتے ہیں: اُم کلثوم کو شک ہے کہ وہ ایک صاع کے برابر یا اس سے تھوڑا بڑا تھا۔

6897 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، حَدَّثَنَا

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے

6894- اخرجه الحميدى رقم الحديث: **299** قال: حدثنا سفيان .

6895- الحديث سبق برقم: **6868** فراجعه .

6896- أورده الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد **1** صفحه **219** .

مُحَمَّدٌ يَعْنِي غُنْدَرًا، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا إِسْحَاقَ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَلَمَةَ يُحَدِّثُ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، أَنَّهَا قَالَتْ: مَا مَاتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى كَانَتْ أَكْثَرُ صَلَاتِهِ قَاعِدًا غَيْرَ الْفَرِيضَةِ، وَكَانَ أَحَبُّ الْعَمَلِ إِلَيْهِ أَدْوَمَهُ وَإِنْ قَلَّ

ایام امراض میں فرضوں کے علاوہ اکثر نوافل بیٹھ کر پڑھے تھے، آپ ﷺ کے نزدیک سب سے بہترین عمل وہ تھا جس پر ہمیشگی ہو، اگرچہ وہ تھوڑا ہو۔

6898 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ أُمِّ مُوسَى، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: وَالَّذِي يُحْلَفُ بِهِ إِنْ كَانَ عَلِيٌّ لَأَقْرَبُ النَّاسِ عَهْدًا بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ قُبِضَ فِي بَيْتِ عَائِشَةَ، فَجَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَدَاةً بَعْدَ غَدَاةٍ يَقُولُ: جَاءَ عَلِيٌّ؟ مِرَارًا ـ قَالَتْ: وَأَظُنُّهُ كَانَ بَعَثَهُ فِي حَاجَةٍ قَالَ: فَجَاءَ بَعْدُ، فَظَنَنَّا أَنَّ لَهُ إِلَيْهِ حَاجَةً، فَخَرَجْنَا مِنَ الْبَيْتِ، فَقَعَدْنَا عِنْدَ الْبَابِ، فَكُنْتُ مِنْ أَدْنَاهُمْ، فَأَكَبَّ عَلَيْهِ عَلِيٌّ فَجَعَلَ يُسَارُّهُ وَيُنَاجِيهِ، ثُمَّ قُبِضَ مِنْ يَوْمِهِ ذَلِكَ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: قسم ہے اس ذات کی جس کے نام کی قسم کھائی جاتی ہے! حضرت علی رضی اللہ عنہ عہد (ذمہ داری وغیرہ) کے لحاظ سے تمام لوگوں سے زیادہ رسول کریم ﷺ کے قریب تھے' حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: جس دن حضرت عائشہ کے مکان میں رسول کریم ﷺ کا وصال ہوا' پس رسول کریم ﷺ نے ہر صبح یہ کہنا شروع کر دیا: علی آئے ہیں؟ یہ بات کئی بار کی۔ آپ فرماتی ہیں: میرا گمان ہے کہ انہیں رسول کریم ﷺ نے کوئی کام بھیج دیا تھا۔ پس اس کے بعد وہ آئے' پس ہم نے گمان کیا کہ آپ ﷺ کو ان سے کوئی ضروری کام ہے' پس ہم گھر سے باہر ہو گئے' پس ہم دروازے کے پاس بیٹھ گئے (سارے گھر والے)۔ پس میں سب سے زیادہ ان کے قریب تھی' پس حضرت علی رضی اللہ عنہ آپ ﷺ پر جھک کر کھڑے ہو گئے اور آپ ﷺ نے ان سے سرگوشی کرنا شروع کر دی' پھر اسی دن آپ ﷺ کا وصال ہوا۔

6899 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ الْبَخْتَرِيِّ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ ہمارے پاس آئے، ہمارے پاس ایک بچہ تھا اس کو

6898- أخرجه أحمد جلد6صفحه300 قال: حدثنا عبد اللّٰه بن محمد .

6899- الحديث سبق برقم:6843 فراجعه .

سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيّ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدِي صَبِيٌّ يَشْتَكِي، فَقَالَ: مَا لَهُ؟ . فَقُلْنَا: اتَّهَمْنَا لَهُ الْعَيْنَ . فَقَالَ: أَلَا تَسْتَرْقُونَ لَهُ مِنَ الْعَيْنِ؟

تکلیف تھی، آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو کیا ہے؟ عرض کی، اس کو نظر لگ گئی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو نظر کا دم کیوں نہیں کرواتے؟

6900 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَفِينَةَ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: كَانَتْ عَامَّةُ وَصِيَّةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ: الصَّلَاةُ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ . حَتَّى جَعَلَ يُلَجْلِجُهَا فِي صَدْرِهِ وَمَا يَفِيضُ بِهَا لِسَانُهُ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کی عام وصیت حالت بیماری میں نماز تھی اور ان لوگوں سے اچھا سلوک جو تمہاری ملکیت ہیں' یہ تھی حتیٰ کہ وہ آپ ﷺ کے سینے میں اٹکنے لگی او زبان سے اس کی ادائیگی ممکن نہ رہی۔

6901 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: بَيْنَمَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُضْطَجِعٌ فِي بَيْتِي إِذِ احْتَفَزَ جَالِسًا وَهُوَ يَسْتَرْجِعُ، فَقُلْتُ: بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي، مَا شَأْنُكَ تَسْتَرْجِعُ؟ قَالَ: لِجَيْشٍ مِنْ أُمَّتِي يَجِيئُونَ مِنْ قِبَلِ الشَّامِ يَؤُمُّونَ الْبَيْتَ لِرَجُلٍ يَمْنَعُهُمُ اللّٰهُ مِنْهُ، حَتَّى إِذَا كَانُوا بِالْبَيْدَاءِ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ خُسِفَ بِهِمْ وَمَصَادِرُهُمْ شَتَّى . قُلْتُ: بِأَبِي أَنْتَ، كَيْفَ يُخْسَفُ بِهِمْ جَمِيعًا وَمَصَادِرُهُمْ شَتَّى؟ قَالَ: إِنَّ مِنْهُمْ مَنْ جُبِرَ، إِنَّ مِنْهُمْ مَنْ جُبِرَ، إِنَّ مِنْهُمْ مَنْ جُبِرَ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں اسی اثناء میں کہ حضور ﷺ میرے گھر میں لیٹے ہوئے تھے' آپ ﷺ اچانک اُٹھ بیٹھے اور انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھ رہے تھے' پس میں نے عرض کی: میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! کیا وجہ ہے کہ آپ ﷺ کلمۂ استرجاع پڑھ رہے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس لشکر کی وجہ سے جو شام کی طرف سے آئیں گے' مسجد حرام کا ارادہ کرتے ہوں گے' ایک آدمی کی وجہ سے جس سے انہیں اللہ تعالیٰ منع کرتا ہو گا حتیٰ کہ جب وہ ذوالحلیفہ کی وادیٔ بیداء کے مقام پر ہوں گے تو انہیں دھنسا دیا جائے گا اور ان کے مصادر مختلف ہوں گے۔ میں نے عرض کی: میرے ماں باپ

6900- أخرجه أحمد جلد6صفحه311 قال: حدثنا بهز .

6901- الحديث سبق برقم:6890 فراجعه .

آپ پر قربان ہوں! وہ تمام کے تمام کیسے دھنسا دیئے جائیں گے اور ان کے مصادر مختلف ہوں گے؟ آپ نے فرمایا: ان میں سے بعض کسی وجہ سے مجبور کیے گئے۔ تین بار یہی بات فرمائی۔

6902 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بِمِثْلِهِ

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے بھی نبی کریم ﷺ سے اسی کی مثل روایت کی ہے۔

6903 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ خَالَتِهِ أُمِّ سَلَمَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الَّذِي يَشْرَبُ فِي إِنَاءِ فِضَّةٍ إِنَّمَا يُجَرْجِرُ فِي بَطْنِهِ نَارَ جَهَنَّمَ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: وہ لوگ جو چاندی کے برتن میں پیتے ہیں وہ اپنے پیٹ میں جہنم کی آگ بھرتے ہیں۔

6904 - حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ صَالِحٍ أَبِي الْخَلِيلِ، عَنْ صَاحِبٍ لَهُ - وَرُبَّمَا قَالَ صَالِحٌ: - عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَكُونُ اخْتِلَافٌ عِنْدَ مَوْتِ خَلِيفَةٍ، فَيَخْرُجُ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ إِلَى مَكَّةَ، فَيَأْتِيهِ نَاسٌ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ، فَيُخْرِجُونَهُ وَهُوَ كَارِهٌ، فَيُبَايِعُهُمْ بَيْنَ الْمَقَامِ

رسول کریم ﷺ کی زوجہ محترمہ حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: ایک خلیفہ کی موت پر اختلاف ہوگا' پس ایک قریشی اہل مدینہ سے نکل کر مکہ چلا جائے گا' اس کے پاس مکی آئیں گے اور اسے نکال دیں گے اس حال میں کہ وہ اسے ناپسند کرتا ہوگا' پس وہ مقامِ ابراہیم اور حجر اسود کے درمیان لوگوں سے بیعت لے گا۔ پس وہ اس کی طرف شام سے ایک لشکر بھیجیں گے' پس جب وہ وادیٔ بیداء میں ہوں گے تو انہیں زمین میں دھنسا دیا جائے گا' پس جب لوگ اس

6902- الحديث سبق برقم: **6901,6890** .

6903- الحديث سبق برقم: **6846** فراجعه .

6904- أخرجه أحمد جلد**6**صفحه**316** قال: حدثنا عبد الصمد وحرمي' المعنى .

وَالرُّكْنِ، فَيَبْعَثُونَ إِلَيْهِ جَيْشًا مِنَ الشَّامِ، فَإِذَا كَانُوا بِالْبَيْدَاءِ خُسِفَ بِهِمْ، فَإِذَا بَلَغَ النَّاسُ ذَلِكَ، أَتَاهُ أَبْدَالُ أَهْلِ الشَّامِ، وَعَصَائِبُ مِنْ أَهْلِ الْعِرَاقِ فَيُبَايِعُونَهُ، وَيَنْشَأُ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ، أَخْوَالُهُ كَلْبٌ فَيَبْعَثُ إِلَيْهِمْ بَعْثًا - أَوْ قَالَ: جَيْشًا فِيهِمْ مُؤْمِنُهُمْ - وَيَظْهَرُونَ عَلَيْهِمْ فَيَقْسِمُ بَيْنَ النَّاسِ فَيْئَهُمْ وَيُعْمِلُ فِيهِمْ سُنَّةَ نَبِيِّهِمْ، وَيُلْقِي الْإِسْلَامَ بِجِرَانِهِ إِلَى الْأَرْضِ يَمْكُثُ سَبْعَ سِنِينَ

جگہ پہنچیں گے تو شام والوں کا ابدال آئے گا اور اہل عراق کے عصبے (گروہ) پس وہ اس سے بیعت کریں گے۔ قریش سے ایک آدمی پیدا ہوگا' جس کے اُخوال (نگران' خادم) کتے ہوں گے' پس وہ ان کی طرف ایک لشکر بھیجے گا یا بعث کی بجائے جیش کا لفظ بولا۔ ان میں مؤمن بھی ہوں گے اور وہ ان پر غالب آ جائیں گے' پس وہ لوگوں کے درمیان مالِ غنیمت تقسیم کریں گے۔ ان میں اپنے نبی کی سنت کا اجراء کریں گے' وہ اسلام کی زمین مضبوط کر دے گا' وہ سات سال رہے گا۔

6905 - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ يَعْنِي، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: كَانَ مَفْرَشِي حِيَالَ مُصَلَّى رَسُولِ اللّٰهِ وَكَانَ يُصَلِّي وَأَنَا حِيَالُهُ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میرا بستر رسول کریم ﷺ کے نماز پڑھنے کی جگہ کیلئے رکاوٹ ہوتا جبکہ آپ ﷺ نماز ادا فرماتے' اس حال میں کہ میں رکاوٹ ہوتی۔

6906 - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ دَاوُدَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ جُدْعَانَ، عَنْ جَدَّتِهِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَاهُ أَبُو الْهَيْثَمِ الْأَنْصَارِيُّ فَاسْتَخْدَمَهُ، فَوَعَدَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ أَصَابَ سَبْيًا، فَلَقِيَ عُمَرَ فَقَالَ لَهُ: يَا أَبَا الْهَيْثَمِ، إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَصَابَ سَبْيًا فَأْتِهِ فَتَنَجَّزْ عِدَتَكَ، فَمَضَى أَبُو الْهَيْثَمِ وَعُمَرُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَبُو

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ کے پاس ابوالہیثم انصاری آیا' اس نے خادم کا مطالبہ کیا تو نبی کریم ﷺ نے وعدہ فرمایا کہ اگر قیدی آئے تو (تجھے دیا جائے گا)۔ پس وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ملا تو آپ نے اس سے کہا: اے ابوالہیثم! بے شک نبی کریم ﷺ کو قیدی ملے ہیں' پس آپ ﷺ کے پاس جا کر اپنا وعدہ پورا کر لے۔ پس ابوالہیثم اور حضرت عمر چل کر رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں آئے۔ عرض کی: اے اللہ کے رسول! ابوالہیثم آپ کے پاس اپنا وعدہ پورا

6905- أخرجه أحمد جلد6صفحه322 قال: حدثنا عفان . قال: حدثنا وُهيب .

6906- الحديث في المقصد العلي برقم:1074 .

الْهَيْثَمِ أَتَاكَ يَتَنَجَّزُ عِدَتَهُ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ أَصَبْنَا غُلَامَيْنِ أَسْوَدَيْنِ، اخْتَرْ أَيَّهُمَا شِئْتَ . قَالَ: فَإِنِّي أَسْتَشِيرُكَ فَقَالَ: الْمُسْتَشَارُ مُؤْتَمَنٌ، خُذْ هَذَا فَقَدْ صَلَّى عِنْدَنَا وَلَا تَضْرِبْهُ، فَإِنَّا نُهِينَا عَنْ ضَرْبِ الْمُصَلِّينَ

کروانے آیا ہے' تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ہمیں دو کالے غلام ملے ہیں ان میں سے جو چاہے چن لے۔ اس نے عرض کی: میں آپ سے مشورہ طلب کرتا ہوں۔ آپ نے فرمایا: جس سے مشورہ مانگا جائے وہ امین ہوتا ہے' یہ لے لو! پس اس نے ہمارے پاس ایک نماز پڑھی ہے' اسے مت مارنا کیونکہ نمازیوں کو مارنے سے ہمیں منع کیا گیا ہے۔

6907 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، وَهُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، وَحَوْثَرَةُ بْنُ أَشْرَسَ، وَعَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، وَعَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ قَالُوا: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي الْعُشَرَاءِ الدَّارِمِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَمَا تَكُونُ الذَّكَاةُ إِلَّا بَيْنَ اللَّبَّةِ أَوِ الْحَلْقِ؟ قَالَ: بَلَى، لَوْ طَعَنْتَ فِي فَخِذِهَا لَأَجْزَأَ عَنْكَ وَفِي حَدِيثِ حَوْثَرَةَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، لَوْ طَعَنْتَ فِي فَخِذِهَا لَأَجْزَأَ عَنْكَ

حضرت ابو العشراء الدارمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی، یا رسول اللہ ﷺ زوج تو صرف لبہ اور حلق کے درمیان سے کیا جاتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کیوں نہیں، اگر تو اس کی ران پر نیزہ مارتا تو تیرے لیے کافی تھا۔ حضرت حوثرہ کی حدیث میں ہے: اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے! اگر تُو اس کی ران میں نیزہ مارتا تو تیری طرف جائز تھا۔

6908 - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ جُدْعَانَ الْقُرَشِيِّ، عَنْ جَدَّتِهِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِي وَكَانَ بِيَدِهِ سِوَاكٌ، فَدَعَا وَصِيفَةً لَهُ- أَوْ لَهَا- حَتَّى اسْتَأْثَرَ الْغَضَبُ فِي وَجْهِهِ . فَخَرَجَتْ أُمُّ سَلَمَةَ إِلَى

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ میرے گھر میں تھے جبکہ آپ کے ہاتھ میں ایک مسواک تھی' آپ نے اپنی نوکرانی کو آواز دی یا اُم سلمہ کی نوکورانی کو آواز دی (راوی کو شک ہے) حتیٰ کہ آپ ﷺ کے چہرے میں ناراضی کے آثار ظاہر ہوئے' پس حضرت اُم سلمہ دوسرے حجروں کی طرف نکلیں تو نوکرانی کو کھلونے (چوپائے) سے کھیلتے ہوئے پایا تو

6907- أخرجه أبو داؤد جلد3صفحه62ل . والترمذى جلد2صفحه346 . والنسائى رقم الحديث:4413 .

6908- الحديث سبق برقم:6893,6865 فراجعه .

الْحُجُرَاتِ، فَوَجَدَتِ الْوَصِيفَةَ وَهِيَ تَلْعَبُ بِبَهِيمَةٍ، فَقَالَتْ: أَلَا أَرَاكِ تَلْعَبِينَ بِهَذِهِ الْبَهِيمَةِ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُوكِ؟ فَقَالَتْ: لَا وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا سَمِعْتُكَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْلَا خَشْيَةُ الْقَوَدِ لَأَوْجَعْتُكِ بِهَذَا السِّوَاكِ؟

فرمایا: کیا بات ہے! تُو کھلونوں سے کھیل رہی ہے جبکہ رسول کریم ﷺ تجھے بلا رہے ہیں؟ اس نے عرض کی: قسم ہے میں نے آپ کی آواز نہیں سنی (اے اللہ کے رسول!) پس رسول کریم ﷺ نے فرمایا: مجھے قصاص کا ڈر نہ ہوتا تو میں تجھے اس مسواک سے تکلیف دیتا۔

6909 - حَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُزَيْزٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي سَلَامَةُ، عَنْ عَقِيلٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، أَخْبَرَهُ أَنَّ سَفِينَةَ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَهُ، أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَصْحَبُ الْمَلَائِكَةُ رُفْقَةً فِيهَا جَرَسٌ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: فرشتے اس قافلے کو اپنا ساتھی نہیں بناتے جس کے پاس گھنگرو ہوں۔

6910 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي الْمُجَالِدِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّهَا قَالَتْ: صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِي رَكْعَتَيْنِ، فَقُلْتُ لَهُ: مَا هَاتَانِ؟ قَالَ: كُنْتُ أُصَلِّيهِمَا قَبْلَ الْعَصْرِ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے میرے گھر میں دو رکعت نماز پڑھی، میں نے آپ ﷺ سے عرض کی، یا رسول اللہ ﷺ یہ دو رکعتیں کیا تھیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میں عصر سے پہلے پڑھتا تھا (وہ رہ گئی تھیں)۔

6911 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبَانَ بْنِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: اسی دوران کہ رسول کریم ﷺ تشریف فرما تھے' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا آپ ﷺ کے پیچھے تھیں' حضرت ابوبکر

6909- أخرجه النسائي في الكبير (الورقة/**118**-ب) قال: أخبرنا وهب بن بيان .

6910- أخرجه النسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: **334** قال: أخبرنا محمد بن المثنىٰ .

6911- الحديث في المقصد العلي برقم: **1309** وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**9** صفحه**82,87** بنحوه .

عُثْمَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: بَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ وَعَائِشَةُ وَرَاءَهُ، إِذِ اسْتَأْذَنَ أَبُو بَكْرٍ فَدَخَلَ، ثُمَّ اسْتَأْذَنَ عُمَرُ فَدَخَلَ، ثُمَّ اسْتَأْذَنَ عَلِيٌّ فَدَخَلَ، ثُمَّ اسْتَأْذَنَ سَعْدُ بْنُ مَالِكٍ فَدَخَلَ، ثُمَّ اسْتَأْذَنَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ فَدَخَلَ، وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَحَدَّثُ كَاشِفًا عَنْ رُكْبَتِهِ، فَمَدَّ ثَوْبَهُ عَلَى رُكْبَتِهِ وَقَالَ لِامْرَأَتِهِ: اسْتَأْخِرِي عَنِّي . فَتَحَدَّثُوا سَاعَةً، ثُمَّ خَرَجُوا . قَالَتْ عَائِشَةُ: فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، دَخَلَ عَلَيْكَ أَصْحَابُكَ فَلَمْ تُصْلِحْ ثَوْبَكَ وَلَمْ تُؤَخِّرْنِي عَنْكَ حَتَّى دَخَلَ عُثْمَانُ؟ فَقَالَ: يَا عَائِشَةُ، أَلَا أَسْتَحِي مِنْ رَجُلٍ تَسْتَحِي مِنْهُ الْمَلَائِكَةُ؟ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ إِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَتَسْتَحِي مِنْ عُثْمَانَ كَمَا تَسْتَحِي مِنَ اللّٰهِ وَرَسُولِهِ، وَلَوْ دَخَلَ وَأَنْتِ قَرِيبَةٌ مِنِّي، لَمْ يَرْفَعْ رَأْسَهُ، وَلَمْ يَتَحَدَّثْ حَتَّى يَخْرُجَ

صدیق رضی اللہ عنہ نے حاضری کی اجازت طلب کی، پس آپ آئے، پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اجازت مانگی، وہ بھی داخل ہوئے، پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ اجازت طلب کر کے آ گئے، پھر حضرت سعد بن مالک رضی اللہ عنہ اجازت لے کر اندر آئے، حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے اجازت مانگی وہ بھی داخل ہوئے۔ جبکہ رسول کریم ﷺ گفتگو فرما رہے تھے، اندر آئے حال یہ تھا کہ آپ ﷺ کی پنڈلی سے کپڑا ہٹا ہوا تھا۔ پس آپ ﷺ نے اپنے کپڑے کو پکڑ کر درست کیا اور اپنی زوجہ محترمہ سے فرمایا: مجھ سے تھوڑا پیچھے ہو جاؤ۔ ایک گھڑی ان سے گفتگو کی پھر وہ سارے چلے گئے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! آپ ﷺ کے صحابہ آپ کے پاس آئے اور آپ نے اپنا کپڑا درست نہ کیا اور مجھے اپنے سے پیچھے نہ کیا یہاں تک کہ حضرت عثمان داخل ہوئے؟ (تو آپ نے یہ کیا) آپ ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! کیا میں اس آدمی سے حیاء نہ کروں جس سے ملائکہ حیاء کرتے ہیں؟ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں محمد کی جان ہے! بے شک فرشتے حضرت عثمان سے حیاء کرتے ہیں جیسے اللہ اور اس کے رسول سے کرتے ہیں، اگر وہ داخل ہوتے اور تُو میرے قریب ہوتی تو وہ سر نہ اُٹھاتے اور بات کے بغیر چلے جاتے۔

6912 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ أَبِي خِدَاشٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ أَبِي

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کا وصال ہوا میں غریب تھی اور جنگل کی زمین میں رہتی

6912- أخرجه الحميدي رقم الحديث: **291** . وأحمد جلد**6**صفحه**289** .

نَجِيحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ: قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ، لَمَّا مَاتَ أَبُو سَلَمَةَ: قُلْتُ: غَرِيبٌ، وَبِأَرْضِ غُرْبَةٍ لَأَبْكِيَنَّهُ بُكَاءً يُتَحَدَّثُ بِهِ قَالَتْ: فَبَيْنَا أَنَا كَذَلِكَ إِذْ تَهَيَّأْتُ لِلْبُكَاءِ عَلَيْهِ، إِذْ أَقْبَلَتِ امْرَأَةٌ مِنَ الصَّعِيدِ تُرِيدُ أَنْ تُسْعِدَنِي عَلَيْهِ، فَلَقِيَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهَا: تُرِيدِينَ أَنْ تُدْخِلِي الشَّيْطَانَ بَيْتًا قَدْ أَخْرَجَهُ اللَّهُ مِنْهُ؟ . فَكَفَفْتُ عَنِ الْبُكَاءِ

تھی، (اسی حال میں) میں رو رو کر اس سے باتیں کرتی رہتی تھی۔ فرماتی ہیں: میں اسی حالت پر تھی' اس پر رونے کو تیار تھی' اچانک ایک عورت آئی' سرزمین (مدینہ) سے وہ مجھے سعادت مند بنانا چاہتی تھی۔ پس نبی کریم ﷺ کی اس سے ملاقات ہوئی تو آپ ﷺ نے اس سے فرمایا: کیا تُو اس گھر میں شیطان کو داخل کرنا چاہتی ہے' جس کو اللہ نے اس سے نکال دیا ہے' پس میں رونے سے رُک گئی۔

6913 - حَدَّثَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى الْخُتُلِّيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ الرَّبَذِيُّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَيَّاشٍ الزُّرَقِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَأَيْتُ مَا تَعْمَلُ أُمَّتِي بَعْدِي، فَاخْتَرْتُ لَهُمُ الشَّفَاعَةَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں نے دیکھ لیا جو عمل میری امت نے میرے بعد کرنے تھے میں نے اُن کے لیے شفاعت کو اختیار کیا قیامت کے دن۔

6914 - حَدَّثَنَا مُجَاهِدٌ، حَدَّثَنِي بَهْزٌ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ، عَنْ مَوْلًى لِأُمِّ سَلَمَةَ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَصْبَحَ قَالَ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا، وَرِزْقًا طَيِّبًا، وَعَمَلًا مُتَقَبَّلًا

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ جب صبح کرتے تو یہ دعا مانگتے تھے: اے اللہ! میں تجھ سے نفع دینے والے علم' پاکیزہ رزق اور مقبول عمل کا سوال کرتا ہوں۔

6915 - حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ زَنْجَلَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ، عَنْ أُثَالِ بْنِ قُرَّةَ، عَنِ ابْنِ حَوْشَبٍ الْحَنَفِيِّ قَالَ:

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا بنت محمد ﷺ' حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: ابوالحسن رضی اللہ عنہ کہاں ہے؟ عرض کی،

6913- الحديث فی المقصد العلی برقم: **1911** وأورده الهيثمی فی مجمع الزوائد جلد**10**صفحه**37** .

6914- الحديث سبق برقم: **6894** فراجعه .

6915- الحديث فی المقصد العلی برقم: **1354** .

حَدَّثَتْنِي أُمُّ سَلَمَةَ قَالَتْ: جَاءَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مُتَوَرِّكَةً الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ فِي يَدِهَا بُرْمَةٌ لِلْحَسَنِ، فِيهَا سَخِينٌ، حَتَّى أَتَتْ بِهَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قُدَّامَهُ، قَالَ لَهَا: أَيْنَ أَبُو الْحَسَنِ؟ قَالَتْ: فِي الْبَيْتِ. فَدَعَاهُ، فَجَلَسَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلِيٌّ، وَفَاطِمَةُ، وَالْحَسَنُ، وَالْحُسَيْنُ يَأْكُلُونَ. قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ: وَمَا سَامَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا أَكَلَ طَعَامًا قَطُّ إِلَّا وَأَنَا عِنْدَهُ، إِلَّا سَامَيْتُهُ قَبْلَ ذَلِكَ الْيَوْمِ- تَعْنِي بِـ سَامَنِي : دَعَانِي إِلَيْهِ، فَلَمَّا فَرَغَ الْتَفَّ عَلَيْهِمْ بِثَوْبِهِ، ثُمَّ قَالَ: اللَّهُمَّ عَادِ مَنْ عَادَاهُمْ، وَوَالِ مَنْ وَالَاهُمْ

وہ گھر میں ہیں۔ آپ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو بلوایا۔ حضور ﷺ اور حضرت علی رضی اللہ عنہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا، حضرت امام حسن وحسین رضی اللہ عنہما کھانے کے لیے بیٹھے۔ ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں۔ مجھے حضور ﷺ نے بلوایا نہیں اور نہ کبھی آپ ﷺ نے کھانا کھایا مگر میں آپ ﷺ کے پاس ہوتی تھی مگر میں اس دن سے پہلے اس کو تلاش کر دیتی۔ ان کی مراد ہے کہ میری تلاش سے۔ آپ ﷺ نے مجھے اس کی طرف دعوت دی۔ جب آپ ﷺ کھانے سے فارغ ہوئے تو ان پانچوں پر کپڑا ڈالا۔ پھر فرمایا: اے اللہ تو ان کے دشمن کو دشمن رکھ جو ان سے دشمنی کرے اور ان کو دوست رکھ جو ان کو دوست رکھے۔

6916 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا خُصَيْفٌ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: لَمَّا نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُبْسِ الذَّهَبِ، قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَفَلَا نَرْبُطُ الْمَسَكَ بِالذَّهَبِ؟ قَالَ: أَفَلَا تَرْبِطُونَهُ بِفِضَّةٍ ثُمَّ تُلَطِّخُونَهُ بِزَعْفَرَانٍ فَيَكُونُ مِثْلَ الذَّهَبِ؟

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے سونا پہننے سے منع کیا۔ عرض کی، یا رسول اللہ ﷺ ہم سونے کے ساتھ ہاتھی کے دانت باندھ لیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم اس کو چاندی سے نہیں باندھ سکتے؟ پھر اس کو زعفران سے ملاؤ وہ سونے کی مثل ہو جائے گا۔

6917 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ مِثْلَ ذَلِكَ

اسی کی مثل حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے۔

6916- وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 147 .

6917- الحديث سبق برقم: 6916 فراجعه .

6918 - حَدَّثَنَا كَامِلٌ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، أَنَّهَا رَأَتْ نَسِيبًا لَهَا يَنْفُخُ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَسْجُدَ، فَقَالَتْ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِغُلَامٍ يُقَالُ لَهُ رَبَاحٌ: تَرِّبْ وَجْهَكَ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ انہوں نے اپنا نسیب غلام دیکھا وہ پھونک مارتا۔ جب وہ سجدہ کرنے کا ارادہ کرتا تو حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا' اپنے غلام کو جسے رباح کہا جاتا تھا: اپنے چہرے کو مٹی لگا دے۔

6919 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ: قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ: لَمَّا مَاتَ أَبُو سَلَمَةَ قُلْتُ: غَرِيبٌ، وَبِأَرْضِ غُرْبَةٍ؟ لَأَبْكِيَنَّهُ بُكَاءً يُتَحَدَّثُ عَنْهُ، فَبَيْنَا أَنَا كَذَلِكَ إِذْ أَقْبَلَتِ امْرَأَةٌ مِنَ الصَّعِيدِ، فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَتُرِيدِينَ أَنْ تُدْخِلِي الشَّيْطَانَ بَيْتًا أَخْرَجَهُ اللّٰهُ مِنْهُ؟ قَالَتْ: فَكَفَفْتُ عَنْ ذَلِكَ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کا وصال ہوا میں نے کہا: وہ مسافر تھا اور سفر کی حالت میں فوت ہو گیا؟ میں روتی تھی اور اس کے بارے باتیں کی جاتی تھیں' پس میں اسی حالت میں تھی کہ آبادی سے ایک عورت آئی' پس رسول کریم ﷺ نے اس سے کہا تھا: کیا تو چاہتی ہے کہ اس گھر میں شیطان داخل ہو' جس سے اللہ نے اسے نکال دیا؟ پس میں رونے سے رُک گئی۔

6920 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ نَبْهَانَ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، ذَكَرَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنْ كَانَ لِإِحْدَاكُنَّ مُكَاتَبٌ، وَكَانَ عِنْدَهُ مَا يُؤَدِّي، فَلْتَحْتَجِبْ مِنْهُ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کسی عورت کے پاس کتابت والا غلام ہو، جبکہ اس غلام کے پاس آزاد ہونے کے لیے اتنے پیسے ہوں تو عورت کو چاہیے کہ وہ اس سے پردہ کرے۔

6921 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، أَنَّهَا قَالَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ میں ایسی عورت ہوں جو اپنے سر کی مینڈھیاں زور سے باندھتی ہوں۔ کیا میں غسل

6918- أخرجه أحمد جلد6صفحه301 قال: حدثنا طلق بن غنام بن طلق .

6919- الحديث سبق برقم: 6912 .

6920- أخرجه الحميدى رقم الحديث: 289 قال: حدثنا سفيان .

6921- أخرجه أحمد جلد6صفحه289 قال: حدثنا سفيان .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنِّي امْرَأَةٌ أَشُدُّ ضَفْرَ رَأْسِي، أَفَأَحُلُّهُ لِغُسْلِ الْجَنَابَةِ؟ قَالَ: إِنَّمَا يَكْفِيكِ أَنْ تَحْثِيَ عَلَيْهِ ثَلَاثَ حَثَيَاتٍ مِنْ مَاءٍ، ثُمَّ تُفِيضِي عَلَيْهِ فَإِذَا أَنْتِ قَدْ طَهُرْتِ

جنابت کے وقت ان کو کھولا کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تیرے لیے یہ ہی کافی ہے کہ تو اپنے سر پر تین لپ پانی بہا دیا کر۔ پھر تو پاک ہو جائے گی جب تو نے ایسے کر لیا۔

6922 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ زُهَيْرٍ الضَّبِّيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ رَجُلٍ مِنْ وَلَدِ أُمِّ سَلَمَةَ وَاسْمُهُ سَلَمَةُ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ: قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا أَسْمَعُ اللّٰهَ ذَكَرَ النِّسَاءَ فِي الْهِجْرَةِ، فَأَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ أَنِّي لَا أُضِيعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِنْكُمْ مِنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَى) (آل عمران: 195) إِلَى آخِرِ الْآيَةِ قَالَ دَاوُدُ: قَالَ سُفْيَانُ: بِهَذِهِ الْآيَةِ خَرَجَتِ الْخَوَارِجُ وَبِهَا خَرَجْنَ النِّسَاءُ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی، یارسول اللہ ﷺ میں نے نہیں سنا کہ اللہ نے ہجرت کے متعلق عورتوں کا ذکر کیا ہے؟ اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ''فاستجاب لهم ربهم الى آخره''۔ حضرت داؤد کا قول ہے: حضرت سفیان نے کہا: اس آیت کے ساتھ خارجی نکل گئے اور اس کے ساتھ عورتیں بھی نکل گئیں۔

6923 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، يَغْزُو الرِّجَالُ وَلَا نَغْزُو، وَإِنَّمَا لَنَا نِصْفُ الْمِيرَاثُ، فَأَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهِ بَعْضُكُمْ عَلَى بَعْضٍ) (النساء: 32) قَالَ: وَنَزَلَتْ فِيهَا هَذِهِ الْآيَةُ (إِنَّ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ) (الأحزاب: 35) إِلَى آخِرِ الْآيَةِ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی، یارسول اللہ! مرد جہاد کرتے ہیں ہم نہیں کرتی ہیں۔ ہمارے لیے نصف میراث کا حصہ ہے؟ اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: تمنا مت کرو، جو اللہ نے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے۔ اور یہ آیت بھی نازل ہوئی: مسلمان مرد و عورتیں، مومن مرد و عورتیں۔

6924 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ

6922- أخرجه الحميدي رقم الحديث: 301 .

6923- أخرجه أحمد جلد6صفحه322 .

6924- أخرجه الحميدي رقم الحديث: 294 قال: حدثنا سفيان . وأحمد جلد6صفحه290 .

عَبْدِ الْحَمِيدِ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا فِي بَيْتِ أُمِّ سَلَمَةَ وَعِنْدَهُ مُخَنَّثٌ جَالِسٌ، فَقَالَ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ أَخِي أُمِّ سَلَمَةَ: يَا عَبْدَ اللّٰهِ، إِنْ فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ الطَّائِفَ غَدًا فَإِنِّي أَدُلُّكَ عَلَى ابْنَةِ غَيْلَانَ امْرَأَةٍ مِنْ ثَقِيفٍ، تُقْبِلُ بِأَرْبَعٍ وَتُدْبِرُ بِثَمَانٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَدْخُلُ هَذَا عَلَيْكُمْ

میرے گھر میں تشریف فرما تھے اور میرے ہاں ایک شخص بیٹھا ہوا تھا۔ اس نے عبداللہ بن ابوامیہ جو ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے بھائی تھے، ان سے کہا تھا: اے عبداللہ! اگر اللہ تجھے طائف پہ فتح دے کل تو میں تم کو غیلان کی بیٹی کے متعلق بتاؤں گا۔ وہ قبیلہ ثقیف کی ایسی عورت ہے جو چار بل کے ساتھ آتی ہے اور آٹھ سے واپس جاتی ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: یہ تمہارے پاس نہ آیا کرے۔

6925 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ نَافِعٍ، عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أُمِّهَا أُمِّ سَلَمَةَ، وَأُمِّ حَبِيبَةَ، زَوْجَتَيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتَا: جَاءَتِ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ ابْنَتِي تُوُفِّيَ زَوْجُهَا، وَأَنَا أَتَخَوَّفُ عَلَى عَيْنِهَا أَفَأَكْحَلُهَا؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ كَانَتِ الْمَرْأَةُ مِنْكُنَّ تَرْمِي بِالْبَعْرَةِ عَلَى رَأْسِ الْحَوْلِ وَإِنَّمَا هِيَ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ وَعَشْرٌ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک عورت حضور ﷺ کے پاس آئی، عرض کی، یا رسول اللہ ﷺ میری بیٹی کا شوہر فوت ہو گیا ہے، مجھے اس آنکھ کے متعلق خوف ہوا کہ وہ خراب ہے۔ کیا میں اس کی آنکھ میں سرمہ ڈالوں؟ حضور ﷺ نے فرمایا: زمانہ جاہلیت میں عورت ایک سال گزرنے کے بعد مینگنی پھینکتی تھی آج تو عدت صرف چار ماہ اور دس دن ہے۔

6926 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ يَحْيَى، عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ: قَدْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصْبِحُ جُنُبًا مِنَ النِّسَاءِ مِنْ غَيْرِ حُلُمٍ ثُمَّ يَظَلُّ صَائِمًا

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ اپنی عورتوں سے جماع کرنے کی وجہ سے جنبی ہوتے تھے، بغیر احتلام کے پھر روزہ رکھ لیتے تھے (یعنی روزہ رکھ کر غسل کرتے تھے)۔

6925- أخرجه مالك (الموطأ) صفحه: **369** عن عبد الله بن أبي بكر بن محمد بن عمرو بن حزم .

6926- أخرجه أحمد جلد**6**صفحه**304** قال: حدثنا روح و عبدالوهاب .

6927 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ بِسَبْعٍ وَخَمْسٍ لَا يَفْصِلُ بَيْنَهُنَّ بِسَلَامٍ وَلَا كَلَامٍ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ وتر کرتے تھے سات اور پانچ کے ساتھ ان کے درمیان فاصلہ نہیں کرتے تھے، سلام اور کلام کے ساتھ۔

6928 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا حَضَرْتُمُ الْمَرِيضَ أَوِ الْمَيِّتَ فَقُولُوا خَيْرًا، فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ يُؤَمِّنُونَ عَلَى مَا تَقُولُونَ . فَلَمَّا تُوُفِّيَ أَبُو سَلَمَةَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ: كَيْفَ أَقُولُ؟ قَالَ: قُولِي: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلَهُ، وَاعْقُبْنَا مِنْهُ عُقْبَى صَالِحَةً فَقُلْتُهَا، فَأَعْقَبَنِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب مریض یا میت کے پاس جاؤ تو اس کے لیے بھلائی کہو۔ بے شک فرشتے کہتے ہیں جو تم کہتے ہو۔ جب ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کا وصال ہوا میں حضور ﷺ کے پاس آئی۔ میں نے عرض کی، یارسول اللہ ﷺ میں کیا کہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تو کہہ: اللّٰھم اغفرلنا وله، الٰی آخرہ ۔ میں نے ان کلمات کو کہا۔ مجھے اللہ عزوجل نے ان کے جانے کے بعد محمد ﷺ جیسے شوہر عطا فرمائے۔

6929 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ: قُلْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ هِشَامَ بْنَ الْمُغِيرَةِ كَانَ يَصِلُ الرَّحِمَ وَيَقْرِي الضَّيْفَ، وَيَفُكُّ الْعُنَاةَ، وَيُطْعِمُ الطَّعَامَ، وَلَوْ أَدْرَكَ أَسْلَمَ، هَلْ ذَلِكَ نَافِعُهُ؟ قَالَ: لَا، إِنَّهُ كَانَ يُعْطِي لِلدُّنْيَا وَذِكْرِهَا وَحَمْدِهَا، وَلَمْ يَقُلْ يَوْمًا قَطُّ: رَبِّ اغْفِرْ لِي يَوْمَ الدِّينِ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے عرض کی، یا رسول اللہ ﷺ ہشام بن مغیرہ صلہ رحمی کرتا تھا اور مہمان نوازی بھی کرتا تھا، کھانا بھی کھلاتا تھا۔ اگر اسلام کو پاتا تو اس کے لیے یہ چیزیں فائدہ مند تھیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں وہ دنیا کے لیے اور اپنی بڑائی اور تعریف کے لیے دیتا تھا۔ اس نے ایک دن بھی رب اغفرلی یوم الدین نہیں کہا۔

6930 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ،

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میری بیٹی بیمار

6927- أخرجه النسائي جلد3صفحه239 . وفي الكبرىٰ رقم الحديث: 1313 .

6928- أخرجه أحمد جلد6صفحه291 قال: حدثنا أبو معاوية .

6929- الحديث في المقصد العلي برقم: 54 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد1صفحه118 .

6930- الحديث في المقصد العلي برقم: 1571 وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد5صفحه86 .

عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ حَسَّانَ بْنِ مُخَارِقٍ قَالَ: قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ: اشْتَكَتِ ابْنَةٌ لِي فَنَبَذْتُ لَهَا فِي كُوزٍ، فَدَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَغْلِي، فَقَالَ: مَا هَذَا؟ فَقُلْتُ: إِنَّ ابْنَتِي اشْتَكَتْ فَنَبَذْنَا لَهَا هَذَا، فَقَالَ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يَجْعَلْ شِفَاءَكُمْ فِي حَرَامٍ

ہوئی، میں نے اس کے لیے لوٹے میں نبیذ بنائی۔ حضور ﷺ تشریف لائے وہ ابل رہا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ کیا ہے؟ میں نے عرض کی، یا رسول اللہ ﷺ میری بیٹی بیمار ہے۔ میں نے اس کے لیے اس میں نبیذ بنائی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے حرام چیز میں شفاء نہیں رکھی ہے۔

6931 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنِ الْمَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ، عَنْ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمَّنْ مُسِخَ أَيَكُونُ لَهُ نَسْلٌ؟ فَقَالَ: مَا مُسِخَ أَحَدٌ قَطُّ، فَكَانَ لَهُ نَسْلٌ وَلَا عَقِبٌ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے پوچھا: مسخ کے متعلق کیا اس کی کوئی نسل ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جو کسی کو مسخ کیا گیا ہے، ان کی کوئی نسل ہو وہ ان کے جانے کے بعد نہیں ہے۔

6932 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ أُمِّ مُوسَى، قَالَتْ: قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ وَالَّذِي تَحْلِفُ بِهِ أُمُّ سَلَمَةَ إِنْ كَانَ أَقْرَبَ النَّاسِ عَهْدًا بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيٌّ فَقَالَتْ لَهَا: كَانَتْ غَدَاةَ قُبِضَ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ أُرَى فِي حَاجَةٍ بَعَثَهُ بِهَا قَالَتْ: فَجَعَلَ غَدَاةً بَعْدَ غَدَاةٍ يَقُولُ: جَاءَ عَلِيٌّ؟، ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، قَالَتْ: فَجَاءَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ فَلَمَّا أَنْ جَاءَ عَرَفْنَا أَنَّ لَهُ إِلَيْهِ حَاجَةً فَخَرَجْنَا مِنَ الْبَيْتِ وَكُنَّا عُدْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِ عَائِشَةَ قَالَتْ:

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: اس ذات کی قسم' اُم سلمہ جس کے نام کا حلف اُٹھاتی ہے' اگر وعدہ کے لحاظ سے لوگوں میں رسول کریم ﷺ کے سب سے قریب کوئی آدمی ہے تو وہ علی رضی اللہ عنہ ہے۔ فرماتی ہیں: جس صبح رسول کریم ﷺ کا وصال ہوا' ان کی طرف رسول کریم ﷺ نے پیغام بھیجا' میرا خیال ہے کہ آپ ﷺ نے ان کو کوئی کام بھیجا تھا۔ فرماتی ہیں: وقفے وقفے سے آپ ﷺ فرماتے ہیں: علی آئے ہیں؟ تین بار تو آپ نے فرمایا۔ آپ فرماتی ہیں: سورج طلوع ہونے سے تھوڑا پہلے حضرت علی رضی اللہ عنہ آئے۔ پس جب آپ آئے تو ہم پہچان گئے کہ اُن سے آپ ﷺ کو کوئی خصوصی کام ہے' پس ہم

6931- الحديث في المقصد العلي برقم: 1877 .

6932- الحديث سبق برقم: 6898 فراجعه .

فَكُنْتُ آخِرَ مَنْ خَرَجَ مِنَ الْبَيْتِ ثُمَّ جَلَسْتُ أَدْنَاهُنَّ مِنَ الْبَابِ، فَأَكَبَّ عَلَيْهِ عَلِيٌّ وَكَانَ آخِرَ النَّاسِ بِهِ عَهْدًا وَجَعَلَ يُسَارُّهُ وَيُنَاجِيه

سب گھر سے نکل گئے جبکہ ہم حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں ہم رسول اللہ ﷺ کی عیادت کرتے تھے۔ آپ فرماتی ہیں: میں سب سے آخر میں گھر سے نکلی۔

6933 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: وَكَانَ أَحَبُّ الْعَمَلِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا دُووِمَ عَلَيْهِ وَإِنْ قَلَّ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کے نزدیک سب سے بہترین عمل وہ تھا جس پر ہمیشگی ہو، اگرچہ وہ تھوڑا ہو۔

6934 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَامَ شَهْرًا إِلَّا كَانَ يَصِلُ شَعْبَانَ بِرَمَضَانَ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو نہیں دیکھا کسی کے لگاتار روزہ رکھتے ہوئے، سوائے شعبان اور رمضان کے۔

6935 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ حَبِيبٍ، عَنْ وَهْبٍ مَوْلَى أَبِي أَحْمَدَ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا وَهِيَ تَخْتَمِرُ فَقَالَ: لَيَّةً لَا لَيَّتَيْنِ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ ان کے پاس آئے وہ اس حالت میں کہ اُنہوں نے اوڑھنی کی ہوئی تھی۔

6936 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ، عَنِ ابْنِ سَابِطٍ، عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کا ارشاد ہے کہ تمہاری عورتیں تمہارے لیے کھیتیاں ہیں، اپنی کھیتیوں میں آؤ جیسے چاہو۔ فرمایا: اس کا مطلب ہے کہ ایک سوراخ میں ایک سوراخ ہے یعنی

6933- الحديث سبق برقم: 6897 فراجعه .

6934- أخرجه أحمد جلد6صفحه293 قال: حدثنا وكيع .

6935- أخرجه أحمد جلد6صفحه294 قال: حدثنا وكيع و عبد الرحمٰن .

6936- أخرجه أحمد جلد6صفحه305 قال: حدثنا عفان . قال: حدثنا وهيب .

وَسَلَّمَ: نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّى شِئْتُمْ قَالَ سِمَامٌ وَاحِدٌ، سِمَامٌ وَاحِدٌ

آگے والے سوراخ میں۔

6937 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ، يُحَدِّثُ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: مَا مَاتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى كَانَ أَكْثَرُ صَلَاتِهِ وَهُوَ جَالِسٌ، وَكَانَ أَحَبُّ الْعَمَلِ إِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ مَا دَاوَمَ عَلَيْهِ الْعَبْدُ وَإِنْ كَانَ يَسِيرًا

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کا وصال نہیں ہوا حتیٰ کہ آپ کے اکثر نوافل بیٹھ کر ہوتے تھے، اللہ کے نزدیک سب سے بہترین عمل وہ تھا جس پر ہیشگی ہو، اگرچہ وہ تھوڑا ہو۔

6938 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَوَائِمُ الْمِنْبَرِ رَوَاتِبُ فِي الْجَنَّةِ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میرے منبر کے پائے اور زینے جنت میں ہیں۔

6939 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ: كَانَ فِرَاشِي عِنْدَ مُصَلَّى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ يُصَلِّي وَإِنِّي لَحِيَالَهُ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میرا بستر رسول کریم ﷺ کے نماز پڑھنے کی جگہ کے پاس ہوا کرتا تھا' پس آپ ﷺ نماز ادا فرمایا کرتے تھے' اس حال میں کہ میں سامنے ہوتی۔

6940 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، أَنَّهَا قَدِمَتْ وَهِيَ مَرِيضَةٌ، فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حج کے لیے یا عمرہ کے لیے آئی، حالت بیماری میں، میں نے یہ حالت حضور ﷺ کے سامنے ذکر کی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تو لوگوں کے پیچھے سے طواف کرو سواری پر سوار ہو

6937- الحديث سبق برقم: 6933,6897 فراجعه .

6938- أخرجه الحميدى رقم الحديث: 290 قال: حدثنا سفيان .

6939- الحديث سبق برقم: 6906 فراجعه .

6940- أخرجه مالك (الموطأ) رقم الحديث: 242 .

وَسَلَّمَ فَقَالَ: طُوفِي مِنْ وَرَاءِ النَّاسِ وَأَنْتِ رَاكِبَةٌ قَالَتْ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عِنْدَ الْكَعْبَةِ يَقْرَأُ بِالطُّورِ

کر۔ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے سنا: آپ ﷺ کعبہ شریف کے پاس سورۂ طور کی قرأت کر رہے تھے۔

6941 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ أَبِي عُبَيْدٍ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ذَيْلُ النِّسَاءِ شِبْرٌ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِذًا يَخْرُجُ قَدَمَاهَا قَالَ: فَذِرَاعٌ لَا يَزِدْنَ عَلَيْهِ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: عورتوں کی چادروں کا پلّو ایک بالشت ہے۔ میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! پھر تو ان کے دونوں پاؤں باہر رہیں گے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ایک ہاتھ! بس اس پر زیادہ نہ کریں۔

6942 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَنَّهُ كَانَ هُوَ وَابْنُ عَبَّاسٍ وَأَبُو هُرَيْرَةَ فَتَذَاكَرُوا الْمَرْأَةَ يُتَوَفَّى عَنْهَا زَوْجُهَا وَهِيَ حَامِلٌ قَالَ أَبُو سَلَمَةَ: فَقُلْتُ إِذَا وَضَعَتْ فَقَدْ حَلَّتْ، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: حِلُّهَا آخِرُ الْأَجَلَيْنِ، فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: أَنَا مَعَ ابْنِ أَخِي يَعْنِي أَبَا سَلَمَةَ فَبَعَثُوا كُرَيْبًا مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ فَسَأَلُوهَا ذَلِكَ فَقَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ: إِنَّ سُبَيْعَةَ بِنْتَ الْحَارِثِ الْأَسْلَمِيَّةَ وَضَعَتْ بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بِلَيَالٍ فَخَطَبَهَا رَجُلٌ مِنْ بَنِي عَبْدِ الدَّارِ يُكْنَى أَبَا السَّنَابِلِ وَأَخْبَرَهَا أَنَّهَا قَدْ حَلَّتْ فَأَرَادَتْ أَنْ تَزَوَّجَ غَيْرَهُ فَقَالَ لَهَا أَبُو السَّنَابِلِ: فَإِنَّكِ لَمْ تَحِلِّي، فَأَتَتْ سُبَيْعَةُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرَتْ

حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن اور ابن عباس رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا مذاکرہ ہوا اس عورت کے متعلق جس کا شوہر فوت ہو جائے، وہ حاملہ بھی ہو۔ حضرت ابو سلمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اس کی عدت بچہ پیدا کرنے تک ہے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس کی عدت دو مدتوں میں سے وہ ہے جو بعد میں ختم ہو۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں اپنے بھائی کے بیٹے کے ساتھ ہوں یعنی ابوسلمہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ ہوں۔ انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کے غلام حضرت کریب کو ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی طرف بھیجا اس کے متعلق پوچھنے کے لیے۔ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: حضرت سبیعہ بنت حارث الاسلمیہ کے ہاں ان کے شوہر کی وفات کے چند راتیں بعد ولادت ہوئی۔ بنی عبدالدار سے جن کی کنیت ابوسنابل تھی' انہوں نے ان کو نکاح کا پیغام بھیجا اور

6941- الحديث سبق برقم: 6889,6854 فراجعه .

6942- أخرجه مالك (الموطأ): 365 . وأحمد جلد6صفحه314 .

ذَلِكَ لَهُ فَأَمَرَهَا أَنْ تَزَوَّجَ

انہوں نے اسے بتایا کہ وہ حلال ہوگئی ہیں۔ پس میں اس کے علاوہ کسی اور سے شادی کرنا چاہتی ہوں۔ حضرت ابوسنابل نے فرمایا: تو حلال نہیں ہوئی۔ حضرت سبیعہ حضور ﷺ کے پاس آئیں، اس بات کا ذکر کیا۔ حضور ﷺ نے اس کو شادی کرنے کا حکم دے دیا۔

6943 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ، عَنْ سَفِينَةَ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَهُوَ فِي الْمَوْتِ جَعَلَ يَقُولُ: الصَّلَاةُ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ فَجَعَلَ يَقُولُهَا وَمَا يَفِيضُ بِهَا لِسَانُهُ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کی عام وصیت حالت بیماری میں نماز تھی اور ان کے ساتھ نیک سلوک کرنا جو تمہاری ملکیت میں ہیں پس آپ ان سے کہنے لگے۔

6944 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ ضَبَّةَ بْنِ مِحْصَنٍ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّهُ سَيَكُونُ أُمَرَاءُ تَعْرِفُونَ وَتُنْكِرُونَ، فَمَنْ أَنْكَرَ فَقَدْ بَرِءَ وَمَنْ كَرِهَ فَقَدْ سَلِمَ، وَلَكِنْ مَنْ رَضِيَ وَتَابَعَ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَلَا نُقَاتِلُهُمْ؟ قَالَ: لَا مَا صَلَّوْا لَكُمُ الْخَمْسَ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عنقریب ایسے امراء آئیں گے جن کو تم پہچانتے ہو گے اور ناپسند کرتے ہو گے۔ جس نے ان کا انکار کیا، وہ بَری ہوا جس نے ان کو ناپسند کیا وہ بچ گیا۔ لیکن جو ان کے کاموں پر راضی ہو گئے، اور پیروی کی، عرض کی: یارسول اللہ! کیا ہم ان سے لڑیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں جب تک وہ تمہارے لیے پانچ وقت کی نماز ادا کریں۔

6945 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَارَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أُمِّ وَلَدٍ لِإِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

حضرت ابراہیم بن عبدالرحمٰن بن عوف کی اُم ولد فرماتی ہیں: میں اپنی چادر گھسیٹتی تھی پس میں گندگی والی جگہ سے بھی اور پاک جگہ سے بھی گزرتی تھی میں نے

6943- الحديث سبق برقم: 6900 فراجعه .

6944- أخرجه أحمد جلد6صفحه295 قال: حدثنا يزيد .

6945- الحديث سبق برقم: 6889 فراجعه .

بْنِ عَوْفٍ، قَالَتْ: كُنْتُ أَجُرُّ ذَيْلِي فَأَمُرُّ بِالْمَكَانِ الْقَذِرِ وَالْمَكَانِ الطَّيِّبِ، فَسَأَلْتُ أُمَّ سَلَمَةَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يُطَهِّرُهُ مَا بَعْدَهُ

اس بارے حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا' پس اُنہوں نے فرمایا: میں نے رسول کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ بعد والی جگہ اس کو پاک کر دیتی ہے۔

6946 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ، عَنْ هُنَيْدَةَ الْخُزَاعِيِّ، عَنْ أُمِّهِ قَالَتْ: دَخَلْتُ عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ فَسَأَلْتُهَا عَنِ الصِّيَامِ فَقَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنِي أَنْ أَصُومَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ أَوَّلُهَا الِاثْنَيْنِ وَالْخَمِيسُ وَالِاثْنَيْنِ

حضرت ھنیدہ خزاعی اپنی والدہ سے راوی ہیں' وہ کہتی ہیں کہ میں حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس داخل ہوئی' پس میں نے ان کو سوال کیا روزے کے بارے' پس اُنہوں نے فرمایا: رسول کریم ﷺ مجھے حکم فرمایا کرتے تھے کہ میں ہر ماہ کے تین روزے رکھوں' جن میں سے پہلا دن سوموار' دوسرا خمیس اور تیسرا پھر سوموار ہو۔

6947 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، أَخْبَرَنَا يُونُسُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ هِنْدَ بِنْتِ الْحَارِثِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، أَنَّهَا قَالَتْ: كُنَّ النِّسَاءُ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَلَّمَ مِنَ الْمَكْتُوبَةِ قُمْنَ وَثَبَتَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ صَلَّى خَلْفَهُ مِنَ الرِّجَالِ فَإِذَا قَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ الرِّجَالُ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول کریم ﷺ کے دور میں عورتیں جب فرض نماز کا سلام آپ ﷺ پھیرتے تو فوراً کھڑی ہو جایا کرتی تھیں' رسول کریم ﷺ اور آپ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھنے والے مرد بیٹھے رہتے' پس جب رسول کریم ﷺ کھڑے ہوتے تو مرد بھی کھڑے ہو جاتے تھے۔

6948 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، أَخْبَرَنَا ثَابِتُ بْنُ عُمَارَةَ قَالَ: حَدَّثَتْنِي رَيْطَةُ، عَنْ كَبْشَةَ بِنْتِ أَبِي مَرْيَمَ، أَنَّهُمْ سَأَلُوا أُمَّ سَلَمَةَ عَنِ الْأَشْرِبَةِ، قَالَتْ: أُحَدِّثُكُمْ بِمَا كَانَ

حضرت کبشہ بنت ابی مریم فرماتی ہیں کہ انہوں نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مشروبات کے متعلق پوچھا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میں تم کو وہی بیان کرتی ہوں جو رسول اللہ ﷺ نے ان کے متعلق بیان کیا تھا۔ آپ ﷺ

6946- الحديث سبق برقم: 6853 فراجعه .

6947- الحديث سبق برقم: 6873 فراجعه .

6948- أخرجه أحمد جلد6صفحه292 . وأبو داؤد رقم الحديث: 3706 قال: حدثنا مسدد .

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى أَهْلَهُ عَنْهُ، كَانَ يَنْهَانَا أَنْ نَخْلِطَ التَّمْرَ وَالزَّبِيبَ وَأَنْ نَعْجُمَ النَّوَى طَبْخًا

اس سے اپنے اہل خانہ کو منع کرتے تھے اور ہم کو منع کرتے تھے کہ ہم کھجور اور کشمش کو ملا کر نبیذ بنائیں۔

6949 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنَا ابْنُ يُوسُفَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّهَا قَالَتْ: قَرَّبْتُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَنْبًا مَشْوِيًّا فَأَكَلَهَا ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کے لیے بھنا ہوا گوشت قریب کرتی، آپ ﷺ اس سے کھاتے، پھر نکلتے اور نماز پڑھتے اور وضو نہیں کرتے تھے۔

6950 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو كَعْبٍ صَاحِبُ الْحَرِيرِ قَالَ: حَدَّثَنِي شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ قَالَ: سَأَلْتُ أُمَّ سَلَمَةَ قُلْتُ: يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ مَا أَكْثَرُ دُعَاءِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ عِنْدَكِ؟ قَالَتْ: كَانَ أَكْثَرُ دُعَائِهِ: يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ، قَالَتْ: فَقُلْتُ لَهُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا أَكْثَرَ دُعَاءَكَ: يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ قَالَ: يَا أُمَّ سَلَمَةَ إِنَّهُ لَيْسَ مِنْ آدَمِيٍّ إِلَّا وَقَلْبُهُ بَيْنَ إِصْبَعَيْنِ مِنْ أَصَابِعِ اللّٰهِ مَا شَاءَ أَقَامَ وَمَا شَاءَ أَزَاغَ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ جب میرے گھر میں ہوتے تھے تو آپ ﷺ اکثر یہ دعا کرتے تھے، اے دلوں کو پلٹنے والے میرے دل کو اپنے دین پر ثابت قدم رکھنا، میں نے عرض کی، یا رسول اللہ ﷺ آپ ﷺ اکثر یہ دعا کرتے ہیں اس کی کیا وجہ ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہر مسلمان کا دل اللہ تعالیٰ کی دو انگلیوں کے درمیان ہے، چاہے وہ اس کو قائم رکھے، چاہے تو الٹا کر دے جیسے اس کی شان کے لائق ہے۔

6951 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ صَيْفِيٍّ قَالَ: أَخْبَرَنِي عِكْرِمَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، أَنَّ أُمَّ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے قسم اٹھائی کہ آپ ﷺ اپنی عورتوں کے پاس ایک ماہ کے لیے نہیں جائیں گے۔ جب ۲۹ دن صبح یا شام آپ ﷺ اپنی ازواج کے پاس تشریف لائے۔ میں

6949- اخرجه أحمد جلد6صفحه307 قال: حدثنا عبد الرزاق وابن بكر .

6950- الحديث سبق برقم: 6883 فراجعه .

6951- أخرجه أحمد جلد6صفحه315 قال: حدثنا روح . والبخاري جلد3صفحه35 وجلد7صفحه41 .

سَلَمَةَ أَخْبَرَتْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَلَفَ لَا يَدْخُلُ عَلَى بَعْضِ نِسَائِهِ شَهْرًا، فَلَمَّا كَانَ تِسْعَةٌ وَعِشْرُونَ يَوْمًا غَدَا أَوْ رَاحَ قَالَتْ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّكَ حَلَفْتَ أَنْ لَا تَدْخُلَ قَالَ: إِنَّ الشَّهْرَ يَكُونُ تِسْعَةً وَعِشْرِينَ يَوْمًا

نے عرض کی، یا رسول اللہ ﷺ آپ ﷺ نے قسم اٹھائی تھی کہ ایک ماہ داخل ہونے کی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: مہینہ ۲۹ دن کا بھی ہوتا ہے۔

6952 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ هِنْدَ بِنْتِ الْحَارِثِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ: خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَقَالَ: سُبْحَانَ اللّٰهِ، مَا أَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ الْفِتَنِ، وَمَاذَا فُتِحَ مِنَ الْخَزَائِنِ، أَيْقِظُوا صَوَاحِبَ الْحُجُرَاتِ فَرُبَّ كَاسِيَةٍ فِي الدُّنْيَا عَارِيَةٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ إِسْمَاعِيلُ فِي حَدِيثِهِ: فَرَأَيْتُ هِنْدًا اتَّخَذَتْ لِكُمِّ دِرْعِهَا أَزْرَارًا

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ ایک رات نکلے اور فرمایا: اللہ پاک ہے، کیسے فتنے اترتے ہیں؟ کتنے خزائن کھول دیئے گئے ہیں؟ فرمایا: حجرہ میں رہنے والیوں کو جگاؤ، کچھ عورتیں دنیا میں پردہ کرنے والیاں ہوں گی' لیکن قیامت کے دن ننگی ہوں گی۔ حضرت اسماعیل نے اپنی حدیث میں فرمایا: پس میں نے حضرت ہند کو دیکھا' انہوں نے اپنے کرتے کی آستین کو بٹن لگوائے۔

6953 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: كَانَتِ الْمَرْأَةُ مِنَ النِّسَاءِ الْأُولَى تَتَّخِذُ لِكُمِّ دِرْعِهَا أَزْرَارًا تَجْعَلُهُ فِي إِصْبَعِهَا تُغَطِّي بِهِ الْخَاتَمَ

حضرت مجاہد فرماتے ہیں: پہلے زمانے کی عورتوں میں سے کوئی عورت اپنے کرتے کی آستین کے لیے بٹن تیار کرتی تھی' اس کو اپنی انگلی میں رکھ کر اس کے ساتھ انگوٹھی کو ڈھانپتی تھیں۔

6954 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أُمِّهِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَقْتُلُ عَمَّارًا الْفِئَةُ الْبَاغِيَةُ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حضرت عمار کے متعلق کہ اس کو باغی گروہ قتل کرے گا۔

6952- أخرجه الحميدي رقم الحديث: 292 قال: حدثنا سفيان . قال: حدثنا معمر .

6953- الحديث في المقصد العلي برقم: 1555 وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد5صفحه155 .

6954- أخرجه أحمد جلد6صفحه300 قال: حدثنا سليمان بن داؤد الطيالسي .

6955 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، أَرَاهُ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ: بَيْنَمَا أَنَا مُضْطَجِعَةٌ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ حِضْتُ، فَانْسَلَلْتُ فَأَخَذْتُ ثِيَابَ حَيْضَتِي فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنَفِسْتِ؟ ، قُلْتُ: نَعَمْ، فَدَعَانِي فَاضْطَجَعْتُ مَعَهُ فِي الْخَمِيلَةِ، قَالَتْ: وَكَانَتْ هِيَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلَانِ مِنَ الْإِنَاءِ الْوَاحِدِ وَكَانَ يُقَبِّلُهَا وَهُوَ صَائِمٌ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حضور ﷺ کے ساتھ لیٹی ہوئی تھی، اچانک مجھے حیض آ گیا، مجھے حیض کا خون جاری ہو گیا' میں کھسک گئی۔ میں نے حیض کا کپڑا پکڑا۔ مجھے حضور ﷺ نے فرمایا: کیا حیض والی ہو گئی ہے؟ میں نے عرض کی، جی ہاں۔ مجھے آپ ﷺ نے بلایا، میں آپ ﷺ کے ساتھ لیٹی، ایک کپڑے میں۔ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اور حضور ﷺ دونوں ایک ہی برتن سے غسل کرتے تھے۔ آپ ﷺ بوسہ لیتے تھے روزہ کی حالت میں۔

6956 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ: قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشَدَّ تَعْجِيلًا لِلظُّهْرِ مِنْكُمْ وَأَنْتُمْ أَشَدُّ تَعْجِيلًا لِلْعَصْرِ مِنْهُ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ تم سے زیادہ جلدی ظہر کی نماز پڑھتے تھے اور تم آپ ﷺ سے جلدی عصر کی نماز پڑھتے ہو۔

6957 - أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا حَضَرَ الْعَشَاءُ وَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَابْدَءُوا بِالْعَشَاءِ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب رات کا کھانا حاضر ہو اور نماز کا وقت شروع ہو جائے اور وقت کے اندر گنجائش بھی ہو تو پہلے کھانا کھاؤ۔

6958 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول

6955- أخرجه أحمد جلد 6 صفحه 310,291 قال: حدثنا اسماعيل بن ابراهيم .

6956- أخرجه أحمد جلد 6 صفحه 310,289 قال: حدثنا اسماعيل بن ابراهيم .

6957- أخرجه أحمد جلد 6 صفحه 291 قال: حدثنا اسماعيل .

سَعِيدٍ، عَنْ هِشَامٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبِي، عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّكُمْ تَخْتَصِمُونَ إِلَيَّ وَلَعَلَّ أَحَدَكُمْ أَنْ يَكُونَ أَلْحَنَ بِحُجَّتِهِ مِنْ بَعْضٍ، وَإِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ فَمَنْ قَضَيْتُ لَهُ مِنْ حَقِّ أَخِيهِ شَيْئًا إِنَّمَا أَقْطَعُ لَهُ قِطْعَةً مِنَ النَّارِ فَلا يَأْخُذَنَّهُ

۔ کریم ﷺ نے فرمایا: تم اپنے جھگڑے میرے پاس لاتے ہو اور ممکن ہے کہ تم میں سے کوئی ایک اپنی دلیل کو بیان کرنے میں دوسرے سے تیز ہو' میں بھی خیرالبشر ہوں' پس جس آدمی کے لیے میں اس کے بھائی کے حق میں سے کسی شی کا فیصلہ کر دوں تو وہ یوں سمجھے: میں نے اسے آگ کا ٹکڑا دیا ہے' پس وہ اسے بالکل نہ لے۔

6959 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو يُونُسَ قَالَ: حَدَّثَنِي مُهَاجِرُ بْنُ الْقِبْطِيَّةِ أَنَّهُ سَمِعَ أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيُخْسَفَنَّ بِجَيْشٍ يَغْزُونَ هَذَا الْبَيْتَ بِبَيْدَاءَ مِنَ الْأَرْضِ

نبی کریم ﷺ کی زوجہ محترمہ حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: ایک لشکر کو زمین میں دھنسا دیا جائے گا جو اس گھر (بیت اللہ شریف) پر جنگ لڑے گا' زمین میں سے بیداء وادی ہوگی۔

6960 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا تَزَوَّجَ أُمَّ سَلَمَةَ أَقَامَ عِنْدَهَا ثَلاثًا، ثُمَّ قَالَ: لَيْسَ بِكِ عَلَى أَهْلِكِ هَوَانٌ، إِنْ شِئْتِ سَبَّعْتُ لَكِ، وَإِنْ سَبَّعْتُ لَكِ سَبَّعْتُ لِنِسَائِي

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے جب حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے شادی کی تو مسلسل تین دن ان کے پاس رہے' پھر فرمایا: تیرے گھر والوں پر' تیرے ساتھ کوئی ذلت نہیں' اگر آپ چاہیں تو میں تیرے لیے سات دن پورے کروں اور اگر میں نے تیرے لیے سات دن پورے کیے تو میں (پہلے بھی) اپنی عورتوں کیلئے سات دن پورے کرتا ہوں۔

6961 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ أَبِي عَائِشَةَ قَالَ:

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا کے غلام کا بیان ہے کہ میں نے حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول

6959- الحديث سبق برقم: **6890** فراجعه .

6960- الحديث سبق تخريجه راجع الفهرس .

6961- الحديث سبق برقم: **6914,6894** فراجعه .

حَدَّثَنِي مَوْلًى لِأُمِّ سَلَمَةَ قَالَ: سَمِعْتُ أُمَّ سَلَمَةَ تَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى الصُّبْحَ قَالَ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَعَمَلًا مُتَقَبَّلًا وَرِزْقًا طَيِّبًا

کریم ﷺ جب صبح کی نماز پڑھ لیتے تو یوں دعا کرتے: اے اللہ! میں تجھ سے نفع دینے والے علم کا سوال کرتا ہوں' قبول ہونے والا عمل اور پاکیزہ رزق کا سوال کرتا ہوں۔

6962 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ قَالَ: أَخْبَرَنِي نَافِعٌ، عَنْ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الَّذِي يَشْرَبُ فِي آنِيَةِ الْفِضَّةِ فَإِنَّمَا يُجَرْجِرُ فِي بَطْنِهِ نَارَ جَهَنَّمَ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا راویہ ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جو شخص چاندی کے برتن میں پیتا ہے' وہ اپنے پیٹ میں آگ بھرتا ہے۔

6963 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ عَامِرٍ أَخِي أُمِّ سَلَمَةَ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصْبِحُ جُنُبًا ثُمَّ يَصُومُ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ جنبی حالت میں صبح کرتے پھر روزہ رکھ لیتے۔

6964 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهَا أَنْ تُوَافِيَ صَلَاةَ الصُّبْحِ يَوْمَ النَّحْرِ بِمَكَّةَ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے ان کو حکم دیا نحر کے دن مکہ مکرمہ میں صبح کی نماز جلدی پڑھنے کا۔

6965 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت اُم حبیبہ'

6962- الحديث سبق برقم: **6926** فراجعه .

6963- الحديث سبق برقم: **6846** فراجعه .

6964- الحديث في المقصد العلي برقم: **598** وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**3**صفحه**264** .

6965- أخرجه أحمد جلد**6**صفحه**2991** قال: حدثنا أبو معاوية .

مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ: جَاءَتْ أُمُّ حَبِيبَةَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ هَلْ لَكَ فِي أُخْتِي؟ قَالَ: فَأَصْنَعُ بِهَا مَاذَا؟، قَالَتْ: تَزَوَّجُهَا، فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَتُحِبِّينَ ذٰلِكَ؟، قَالَتْ: فَقُلْتُ: نَعَمْ، لَسْتُ لَكَ بِمُخْلِيَةٍ وَأَحَقُّ مَنْ شَارَكَنِي فِي خَيْرٍ أُخْتِي، فَقَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَحِلُّ لِي قَالَتْ: فَوَاللّٰهِ لَقَدْ بَلَغَنِي أَنَّكَ تَخْطُبُ دُرَّةَ بِنْتَ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ أَنَّهَا كَانَتْ تَحِلُّ لَمَا تَزَوَّجْتُهَا وَقَدْ أَرْضَعَتْنِي وَأَبَاهَا ثُوَيْبَةُ مَوْلَاةُ بَنِي هَاشِمٍ فَلَا تَعْرِضْنَ عَلَيَّ بَنَاتِكُنَّ وَلَا أَخَوَاتِكُنَّ

رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوئیں' عرض کی: اے اللہ کے رسول! کیا میری بہن میں آپ کو کوئی دلچسپی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میں اس کے ساتھ کیا کروں؟ انہوں نے عرض کی: آپ اس سے نکاح کریں۔ پس رسول کریم ﷺ نے ان سے فرمایا: کیا تُو اسے پسند کرتی ہے؟ فرماتی ہیں: میں نے عرض کی: جی ہاں! میں آپ کے کیلئے کسی خلل کا باعث نہیں بنی اور میں زیادہ حق دار ہوں' اس کی جو مجھے میری بہن کی بھلائی میں شریک کرے۔ پس آپ فرماتی ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: وہ میرے لیے حلال نہیں ہے۔ آپ نے عرض کی: قسم بخدا! مجھے پتا چلا ہے کہ آپ درّہ بنت اُم سلمہ کو منگنی کا پیغام بھیج رہے ہیں۔ فرماتی ہیں: پس رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اگر وہ میرے لیے حلال ہوتی تو میں درہ سے نکاح نہ کرتا کیونکہ مجھے اور اس کے باپ کو بنی ہاشم کی باندی حضرت ثویبہ نے دودھ پلایا' لہٰذا تم مجھ پر نہ اپنی بیٹیاں اور نہ اپنی بہنیں پیش کرو۔

6966 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ الرَّبَذِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي عَيَّاشٍ الزُّرَقِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أُرِيتُ مَا تَعْمَلُ أُمَّتِي بَعْدِي فَاخْتَرْتُ لَهُمُ الشَّفَاعَةَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں نے دیکھ لیا جو عمل میری امت نے میرے بعد کرنے تھے میں اُن کے لیے شفاعت کو اختیار کیا قیامت کے دن۔

6966- الحديث سبق برقم: 6913 فراجعه .

6967 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، دَخَلَ عَلَيْهَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ فَقَالَ: يَا أُمَّهْ قَدْ خِفْتُ أَنْ يُهْلِكَنِي كَثْرَةُ مَالِي، أَنَا أَكْثَرُ قُرَيْشٍ مَالًا، قَالَتْ: يَا بُنَيَّ أَنْفِقْ، فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ مِنْ أَصْحَابِي مَنْ لَمْ يَرَنِي بَعْدَ أَنْ أُفَارِقَهُ فَخَرَجَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ فَلَقِيَ عُمَرَ فَأَخْبَرَهُ بِالَّذِي قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ، فَجَاءَ عُمَرُ فَدَخَلَ عَلَيْهَا فَقَالَ: بِاللَّهِ مِنْهُمْ أَنَا؟ قَالَتْ: لَا، وَلَنْ أُبَرِّءَ أَحَدًا بَعْدَكَ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ رضی اللہ عنہا حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کے پاس آئیں۔ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے عرض کی، اے امی جان! میں خوف کرتا ہوں کہ میں ہلاک نہ ہو جاؤں کثرت مال کی وجہ سے۔ میں قریش میں سے سب سے زیادہ مال دار ہوں۔ آپ رضی اللہ عنہ سے ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اے میرے بیٹے خرچ کر۔ میں نے حضور ﷺ سے سنا ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: میرے اصحاب میں سے وہ بھی ہیں جنہوں نے میرے جدا ہونے کے بعد مجھے دیکھا نہیں' پس حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ باہر نکلے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہوئی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو بتایا جو سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ تشریف لائے ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس عرض کی، اللہ کی قسم میں ان میں سے ہوں؟ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: نہیں! میں آپ کے بعد ہرگز کسی کو بری نہیں کروں گی۔

6968 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ: جَاءَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَتْهُ عَنِ الْمَرْأَةِ تَرَى فِي مَنَامِهَا مَا يَرَى الرَّجُلُ قَالَ: إِذَا رَأَتِ الْمَاءَ فَلْتَغْتَسِلْ فَقُلْتُ: فَضَحْتِ النِّسَاءَ وَهَلْ تَحْتَلِمُ الْمَرْأَةُ؟، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَرِبَتْ يَمِينُكِ فَفِيمَ يُشْبِهُهَا وَلَدُهَا إِذًا

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کے پاس آئیں۔ عرض کی، یا رسول اللہ ﷺ اللہ حق بات سے حیاء نہیں کرتا ہے۔ کیا عورت پر غسل واجب ہوتا ہے؟ جب اس کو احتلام ہو؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں۔ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی، یا رسول اللہ ﷺ کیا عورتوں کو احتلام ہوتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تیرا ہاتھ خاک آلود ہو، بچہ ان کے مشابہ کیسے ہوتا ہے، یعنی ماں کا پانی غالب آجائے تو بچہ

6967- أخرجه أحمد جلد6صفحه290 قال: حدثنا أبو معاوية .

6968- الحديث سبق برقم: 6859 فراجعه .

ماں کے مشابہ ہوتا ہے اگر باپ کا پانی غالب آ جائے تو بچہ باپ کے مشابہ ہوتا ہے۔

6969 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوْنٍ مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ تَوَضَّئُوا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ قَالَ: فَأَرْسَلَ مَرْوَانُ إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ فَسَأَلَهَا، فَقَالَتْ: نَهَسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدِي كَتِفًا ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ وَلَمْ يَمَسَّ مَاءً

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: آگ سے پکی ہوئی چیز کھانے کے بعد وضو کرو۔ مروان نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی طرف کسی کو بھیجا اس کے متعلق پوچھنے کے لیے۔ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: حضور ﷺ میرے گھر میں موجود تھے آپ ﷺ نے بکری کھائی پھر نماز کے لیے نکلے، آپ ﷺ نے پانی کو ہاتھ بھی نہیں لگایا۔

6970 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ، أَنَّ عَبْدَ الْحَمِيدِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي عَمْرٍو، وَالْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، أَخْبَرَاهُ، أَنَّهُمَا سَمِعَا أَبَا بَكْرِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، يُخْبِرُ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا لَمَّا قَدِمَتِ الْمَدِينَةَ أَخْبَرَتْهُمْ أَنَّهَا ابْنَةُ أَبِي أُمَيَّةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ فَكَذَّبُوهَا وَيَقُولُونَ: مَا أَكْذَبَ الْغَرَائِبَ حَتَّى أَنْشَأَ نَاسٌ مِنْهُمُ الْحَجَّ، فَقَالُوا: تَكْتُبِينَ إِلَى أَهْلِكِ؟ فَكَتَبَتْ مَعَهُمْ فَرَجَعُوا إِلَى الْمَدِينَةِ يُصَدِّقُونَهَا فَازْدَادَتْ عَلَيْهِمْ كَرَامَةً . قَالَتْ: فَلَمَّا وَضَعْتُ زَيْنَبَ جَاءَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُنِي فَقُلْتُ: مِثْلِي تُنْكَحُ؟ أَمَّا أَنَا فَلَا وَلَدَ فِيَّ

نبی کریم ﷺ کی زوجہ محترمہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے خبر دی کہ جب میں مدینہ منورہ آئی تو میں نے انہیں بتایا کہ وہ ابوامیہ بن مغیرہ کی بیٹی ہیں' تو اُنہوں نے انہیں جھٹلا دیا اور کہنے لگے: کتنا عجیب و غریب جھوٹ ہے یہاں تک کہ ان میں سے بعض لوگوں نے حج کا ارادہ کیا تو اُنہوں نے کہا: کیا تُو اپنے اہل کی طرف لکھ کر دے سکتی ہے؟ پس میں نے رقعہ لکھ کر ان کے ساتھ بھیجا' پس وہ (حج کر کے) مدینہ واپس آ گئے اس حال میں کہ وہ میری تصدیق کر رہے تھے۔ پس ان کے نزدیک میری عزت زیادہ ہوگئی۔ فرماتی ہیں: جب میرے ہاں زینب کی ولادت ہوئی تو منگنی کا پیغام دینے کیلئے رسول کریم ﷺ میرے پاس آئے' پس میں نے ان سے عرض کی: کیا مجھ جیسی عورت سے نکاح کیا جائے گا؟ بہرحال مجھ میں کوئی بچہ باقی نہیں رہ گیا ہے' میں بے جا

6969- أخرجه أحمد جلد6صفحه306 قال: حدثنا وكيع . قال: حدثنا سفيان .

6970- الحديث سبق برقم: 6960 فراجعه .

وَأَنَا غَيْرَى ذَاتُ عِيَالٍ، قَالَ: أَنَا أَكْبَرُ مِنْكِ، وَأَمَّا الْغَيْرَةُ فَيُذْهِبُهَا اللَّهُ، وَأَمَّا الْعِيَالُ فَإِلَى اللَّهِ وَإِلَى رَسُولِهِ، فَتَزَوَّجَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ يَأْتِيهَا فَيَقُولُ: أَيْ زُنَابُ، حَتَّى جَاءَ عَمَّارٌ فَاخْتَلَجَهَا، فَقَالَ: هَذِهِ تَمْنَعُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَتْ تُرْضِعُهَا فَجَاءَ إِلَيْهَا فَقَالَ: أَيْنَ زُنَابُ؟، فَقَالَتْ قَرِيبَةُ بِنْتُ أَبِي أُمَيَّةَ وَوَافَقَهَا عِنْدَهَا: أَخَذَهَا ابْنُ يَاسِرٍ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي آتِيكُمُ اللَّيْلَةَ قَالَتْ فَوَضَعْتُ ثِيَابِي فَأَخْرَجْتُ حَبَّاتٍ مِنْ شَعِيرٍ كَانَتْ فِي جَرَّتِي وَأَخْرَجْتُ شَحْمًا فَعَصَدْتُ لَهُ قَالَتْ: فَبَاتَ ثُمَّ أَصْبَحَ فَقَالَ: حِينَ أَصْبَحَ: إِنَّ لَكِ عَلَى أَهْلِكِ كَرَامَةً، إِنْ شِئْتِ سَبَّعْتُ لَكِ، وَإِنْ أُسَبِّعْ لَكِ أُسَبِّعْ لِنِسَائِي

غیرت والی ہوں اور بال بچوں والی ہوں۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میری عمر تجھ سے زیادہ ہے' بہرحال غیرت تو وہ اللہ ختم کر دے گا اور تمہارے بچے اللہ کے سپرد ہوں گے اور اس کے رسول کے حوالے۔ پس رسول کریم ﷺ نے ان سے نکاح کر لیا۔ پس آپ ﷺ نے ان کے پاس آنا شروع کر دیا۔ پس آپ ﷺ فرماتے: اے زناب! (حضرت اُم سلمہ کی بیٹی زینب کو) یہاں تک کہ حضرت عمار آئے۔ انہوں نے اسے لے لیا اور کہا: یہ رسول کریم ﷺ کو حقوقِ زوجیت ادا کرنے سے روکتی ہے جبکہ حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا ان کو دودھ پلاتی تھیں۔ پس آپ ﷺ ان کے پاس آئے تو فرمایا: زناب کہاں ہے؟ (پس ابوامیہ کی بیٹی قریبہ نے کہا اور آپ نے ان سے موافقت کی) اس کو ابن یاسر لے گئے ہیں؟ تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: رات کو بھی تمہارے پاس آیا۔ آپ فرماتی ہیں: میں نے کپڑے رکھ دیئے اور میں نے جَو کے چند دانے نکالے جو میرے گھڑے میں تھے اور میں نے چربی نکالی۔ پس میں نے ان کے لیے۔ آپ فرماتی ہیں: پس آپ ﷺ نے رات گزاری پھر صبح کی تو فرمایا: جب صبح کی تو بے شک تیرے لیے تیرے اہل پر بڑی عزت ہے۔ اگر آپ چاہیں تو میں آپ کو ستواڑے پہ بھیج دوں' اگر میں آپ کو ساتویں دن بھیج رہا ہوں تو میں نے اپنی دیگر بیوی کو بھی ساتویں دن بھیجا ہے۔

6971 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول کریم ﷺ

6971- الحديث سبق برقم: **6901** فراجعه .

الـصَّـمَـدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أُمِّهِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَيْقَظَ مِنْ مَنَامِهِ وَهُوَ يَسْتَرْجِعُ قَالَتْ: فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا شَأْنُكَ قَالَ: طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي يُخْسَفُ بِهِمْ يُبْعَثُونَ إِلَى رَجُلٍ فَيَأْتِي مَكَّةَ فَيَمْنَعُهُ اللّٰهُ مِنْهُمْ وَيُخْسَفُ بِهِمْ مَصْرَعُهُمْ وَاحِدٌ وَمَصَادِرُهُمْ شَتَّى قَالَتْ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ كَيْفَ يَكُونُ مَصْرَعُهُمْ وَاحِدٌ وَمَصَادِرُهُمْ شَتَّى؟ قَالَ: إِنَّ مِنْهُمْ مَنْ يُكْرَهُ فَيَجِيءُ مُكْرَهًا

نیند سے جاگے تو پڑھ رہے تھے: انا للہ وانا الیہ راجعون! فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! کیا بات ہے؟ فرمایا: میری اُمت کے ایک گروہ کو زمین میں دھنسا دیا جائے گا جو بھیجے گئے ہوں گے ایک آدمی کی طرف۔ پس وہ آدمی مکہ آئے گا تو اللہ تعالیٰ اسے ان سے روک دے گا اور ان کو زمین میں دھنسا دے گا۔ ان کے قتل ہونے کی ایک لیکن دوبارہ اُٹھنے کی جگہیں کئی ہوں گی۔ آپ فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی: کیسے ان کا مصرع ایک اور مصادر مختلف ہوں گے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ان میں سے کچھ ناپسند کرنے والے بھی ہیں' پس وہ آئے اس حال میں کہ انہیں مجبور کیا گیا تھا۔

6972 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ: حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أُمِّهَا أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: قُلْتُ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ: هَلْ لِي مِنْ أَجْرٍ فِي بَنِي أَبِي سَلَمَةَ؟ فَإِنِّي أُنْفِقُ عَلَيْهِمْ وَإِنَّمَا هُمْ بَنِيَّ وَلَسْتُ بِتَارِكَتِهِمْ هَكَذَا وَهَكَذَا تَقُولُ: كَانَ لِي أَجْرٌ أَوْ لَمْ يَكُنْ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ، لَكِ فِيهِمْ أَجْرٌ مَا أَنْفَقْتِ عَلَيْهِمْ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں عرض کی: اے اللہ کے رسول! کیا ابوسلمہ کے بیٹوں کو پالنے میں میرے لیے کوئی اجر ہے؟ کیونکہ میں ان پر خرچ کرتی ہوں اور ہیں تو وہ میرے بھی بیٹے اور میں ان کو اس طرح اور اس طرح نہیں چھوڑ سکتی ہوں۔ کہنے لگیں: میرے لیے اجر ہے یا نہیں ہے۔ پس رسول کریم ﷺ نے مجھے فرمایا: جی ہاں! ان کو پالنے میں تیرے لیے اجر ہے' جو تُو ان پر خرچ کرے۔

6973 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ

نبی کریم ﷺ کی زوجہ محترمہ حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے

6972- الحديث سبق برقم: 6963 فراجعه .

6973- الحديث سبق برقم: 6964 فراجعه .

قَالَ: حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ سُحَيْمٍ مَوْلَى آلِ جُنَيْنٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي سُفْيَانَ الْأَخْنَسِيِّ، عَنْ أُمِّهِ أُمِّ حَكِيمٍ بِنْتِ أُمَيَّةَ بْنِ الْأَخْنَسِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ أَهَلَّ مِنَ الْمَسْجِدِ الْأَقْصَى بِعُمْرَةٍ وَبِحَجَّةٍ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ، قَالَ: فَرَكِبَتْ أُمُّ حَكِيمٍ عَنْ ذَلِكَ الْحَدِيثِ إِلَى بَيْتِ الْمَقْدِسِ حَتَّى أَهَلَّتْ مِنْهُ بِعُمْرَةٍ

سنا: جس شخص نے بیت المقدس سے حج وعمرہ کا احرام باندھا تو اللہ تعالیٰ اس کے پہلے گناہ بخش دے گا۔ اس حدیث کی وجہ سے اُم حکیم' بیت المقدس جانے کیلئے تیار ہوئیں حتیٰ کہ وہاں سے عمرہ کا احرام باندھا۔

6974 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ: أَخْبَرَتْنِي هِنْدُ بِنْتُ الْحَارِثِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا سَلَّمَ قَامَ النِّسَاءُ حِينَ يَقْضِي تَسْلِيمَهُ وَمَكَثَ يَسِيرًا، قَالَ مُحَمَّدٌ: فَنَرَى وَاللَّهُ أَعْلَمُ أَنَّ مُكْثَهُ ذَلِكَ كَانَ لِكَيْ يَنْفُذَ النِّسَاءُ قَبْلَ أَنْ يُدْرِكَهُنَّ مَنِ انْصَرَفَ مِنَ الْقَوْمِ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ جب سلام پھیرتے تو عورتیں اُٹھ کھڑی ہوتیں جوں ہی آپ ﷺ کا سلام ختم ہوتا لیکن آپ ﷺ تھوڑی دیر ٹھہر جاتے۔ پس ہمارا خیال ہے کہ اللہ بہتر جانتا ہے کہ آپ کا ٹھہرنا اس لیے ہوتا کہ عورتیں چلی جائیں' اس سے پہلے کہ قوم میں سے سلام پھیرنے والا کوئی ان کو دیکھے۔

6975 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ، حَدَّثَنَا حَيْوَةُ، وَابْنُ لَهِيعَةَ، قَالَا: سَمِعْنَا يَزِيدَ بْنَ أَبِي حَبِيبٍ يَقُولُ: حَدَّثَنِي أَبُو عِمْرَانَ، أَنَّهُ حَجَّ مَعَ مَوَالِيهِ فَأَتَيْتُ أُمَّ سَلَمَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ، فَقُلْتُ: يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ، إِنِّي لَمْ أَحُجَّ قَطُّ، فَبِأَيِّهِمَا أَبْدَأُ: بِالْعُمْرَةِ أَمْ بِالْحَجِّ؟، قَالَتْ: أَبْدَأْ

حضرت ابوعمران فرماتے ہیں کہ میں اپنے موالیوں کے ساتھ حج کرنے کے لیے آیا۔ میں حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس آیا۔ عرض کی، امی جان میں نے کبھی حج نہیں کیا۔ مجھے بتائیں کہ میں کس سے ابتدا کروں، عمرہ سے یا حج سے؟ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: جس سے چاہو ابتدا کرو۔ پھر میں حضرت ام المومنین صفیہ رضی اللہ عنہا

6974- الحديث سبق برقم: **6873** .

6975- الحديث في المقصد العلي برقم: **570** وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**3**صفحه**235** .

بِأَيِّهِمَا شِئْتَ قَالَ: ثُمَّ إِنِّي أَتَيْتُ صَفِيَّةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ فَسَأَلْتُهَا فَقَالَتْ لِي مِثْلَ مَا قَالَتْ لِي أُمُّ سَلَمَةَ قَالَ: ثُمَّ جِئْتُ أُمَّ سَلَمَةَ فَأَخْبَرْتُهَا بِقَوْلِ صَفِيَّةَ فَقَالَتْ لِي أُمُّ سَلَمَةَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَا آلَ مُحَمَّدٍ مَنْ حَجَّ مِنْكُمْ فَلْيُهِلَّ بِعُمْرَةٍ فِي حَجَّةٍ، أَوْ فِي حَجَّتِهِ

کے پاس حاضر ہوا اور اس کے متعلق دریافت کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جس سے چاہو ابتدا کرو۔ پھر میں حضرت ام سلمہ ﷺ کے پاس آیا۔ میں نے آپ ﷺ کو حضرت صفیہ ﷺ والی بات بتائی۔ حضرت ام سلمہ ﷺ نے فرمایا کہ میں نے حضور ﷺ سے سنا ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اے آل محمد ﷺ تم میں سے جو حج کرے وہ عمرہ کا احرام باندھ لے، حج کے ساتھ۔

6976 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ، حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، حَدَّثَنِي بُدَيْلٌ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمُتَوَفَّى عَنْهَا لَا تَلْبَسُ الْمُعَصْفَرَ مِنَ الثِّيَابِ، وَلَا الْمُمَشَّقَةَ، وَلَا الْحُلِيَّ وَلَا تَخْتَضِبُ وَلَا تَكْتَحِلُ

حضرت ام سلمہ ﷺ فرماتی ہیں کہ جس عورت کا شوہر فوت ہو جائے وہ نہ رنگے ہوئے کپڑے، نہ کنگھی وغیرہ کرے نہ زیورات پہنے نہ خضاب نہ سرمہ لگائے۔

6977 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْبَجَلِيُّ، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْجَدَلِيِّ قَالَ: قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ: أَيُسَبُّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمَنَابِرِ؟ قُلْتُ: وَأَنَّى ذَلِكَ؟، قَالَتْ: أَلَيْسَ يُسَبُّ عَلِيٌّ وَمَنْ يُحِبُّهُ فَأَشْهَدُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُحِبُّهُ

حضرت ام سلمہ ﷺ فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کو منبروں پر گالیاں دی جائیں گی؟ راوی فرماتے ہیں میں نے عرض کی، یہ کیسے ہوسکتا ہے؟ حضرت ام سلمہ ﷺ نے فرمایا: کیا حضرت علی ﷺ اور جو آپ ﷺ سے محبت کرتے ہیں کیا ان کو گالیاں دی جاتی ہیں؟ میں گواہی دیتی ہوں کہ حضور ﷺ حضرت علی ﷺ سے محبت کرتے تھے۔

6978 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ

حضرت ام سلمہ ﷺ فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کو

6976- أخرجه عبد بن حميد: 1532 قال: حدثنا يعلى .

6977- الحديث في المقصد العلي برقم: 1338 وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد9صفحه130 .

6978- أخرجه أحمد جلد6صفحه317 . وأبو داؤد رقم الحديث: 4026 .

الْمُؤْمِنِ بْنُ خَالِدٍ الْحَنَفِيُّ الْخُرَاسَانِيُّ قَالَ: لَقِيتُهُ بِمَرْوَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُرَيْدَةَ الْأَسْلَمِيُّ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ: مَا كَانَ شَيْءٌ مِنَ الثِّيَابِ أَحَبَّ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْقُمُصِ

کپڑوں میں سے قمیض سب سے زیادہ پسند تھی۔

6979 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ: قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ: كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي لِحَافِهِ فَوَجَدْتُ مَا تَجِدُ النِّسَاءُ، فَانْسَلَلْتُ مِنَ اللِّحَافِ، قَالَتْ: فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنُفِسْتِ؟ قُلْتُ: نَعَمْ قَالَ: ذَاكَ مَا كُتِبَ عَلَى بَنَاتِ آدَمَ فَأَصْلَحْتُ مِنْ شَأْنِي ثُمَّ رَجَعْتُ، فَقَالَ: تَعَالَيْ وَادْخُلِي مَعِي، قَالَتْ: فَدَخَلْتُ مَعَهُ فِي اللِّحَافِ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حضور ﷺ کے لحاف میں لیٹی ہوئی تھی۔ میں نے وہی چیز پائی جو عورتیں پاتی ہیں میں لحاف سے کھسکی۔ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کیا حیض والی ہوگئی ہے؟ میں نے عرض کی، جی ہاں۔ آپ ﷺ نے کہا حیض ابن آدم کی بیٹیوں پر فرض کیا گیا ہے۔ میں جب تندرست ہوئی میں پھر لوٹی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میری طرف آؤ، میرے ساتھ داخل ہو۔ میں آپ ﷺ کے ساتھ لحاف میں داخل ہوگئی۔

6980 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: حَدَّثَنَا زَائِدَةُ، حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ أَبِي مُعَاوِيَةَ الْبَجَلِيُّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ: حَدَّثَتْنِي أُمُّ سَلَمَةَ أَنَّهَا كَانَتْ تَغْتَسِلُ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْجَنَابَةِ فِي إِنَاءٍ وَاحِدٍ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ وہ اور حضور ﷺ ایک ہی برتن میں جنابت کا غسل کیا کرتے تھے۔

6981 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا زَائِدَةُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ: دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ سَاهِمُ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ میرے پاس تشریف لائے، آپ ﷺ کے چہرے مبارک پر پریشانی کے آثار نظر آرہے تھے۔ میں نے خیال کیا کہ کسی تکلیف کی وجہ سے ہوگا۔ میں نے عرض

6979- أخرجه أحمد جلد6صفحه300 قال: حدثنا عفان . قال: أخبرنا همام .

6980- الحديث سبق برقم:6955 فراجعه .

6981- الحديث في المقصد العلي برقم:2017 وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد10صفحه238 .

الْوَجْهِ، قَالَتْ: فَحَسِبْتُ ذٰلِكَ مِنْ وَجَعٍ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا لَكَ سَاهِمُ الْوَجْهِ قَالَ: مِنْ أَجْلِ الدَّنَانِيرِ السَّبْعَةِ الَّتِي خَبَأْنَا أَمْسِ، أَمْسَيْنَا وَلَمْ نَقْسِمْهَا، وَهِيَ فِي خُصْمِ الْفِرَاشِ

کی، یا رسول اللہ ﷺ آپ ﷺ کے چہرے پر یہ پریشانی کیوں ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ان سات دیناروں کی وجہ سے جو ہمارے پاس کل آئے تھے اور ہم نے ان کو تقسیم نہیں کیا وہ میرے بستر کے گوشے میں ہیں۔

6982 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ بَعْضِ وَلَدِ أُمِّ سَلَمَةَ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي عَلَى الْخُمْرَةِ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ اوڑھنی (دوپٹہ یا کھجور کی چٹائی) پر نماز پڑھ لیا کرتے تھے۔

6983 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا بُهْلُولُ بْنُ مُوَرِّقٍ الشَّامِيُّ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ قَالَ: أَخْبَرَنِي ثَابِتٌ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ صَلَّى قَبْلَ الظُّهْرِ رَكْعَتَيْنِ وَصَلَّى قَبْلَ الْعَصْرِ رَكْعَتَيْنِ فَأَرْسَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاعِيًا إِلَى قَوْمٍ فَلَمَّا بَلَغَهُمْ أَرَادَ قَوْمٌ مِنْهُمْ أَنْ يُعِينُوهُ وَتَهَيَّئُوا لِذٰلِكَ، فَلَمَّا بَلَغَ السَّاعِي فَرَأَى الْقَوْمَ ظَنَّ أَنَّهُمْ سَيَقْتُلُونَهُ فَرَجَعَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: إِنَّهُمْ مَنَعُونِي صَدَقَتَهُمْ، وَاحْتَبَسَ السَّاعِي عَلَى الْقَوْمِ، فَجَاءُوا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْتَذِرُونَ إِلَيْهِ، وَقَدْ قَضَى صَلَاةَ الظُّهْرِ، فَجَعَلُوا يَعْتَذِرُونَ إِلَيْهِ حَتَّى صَلَّى الْعَصْرَ، وَنَسِيَ

اُم المؤمنین حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ جب گھر سے نکلتے تو ظہر سے پہلے دو رکعت پڑھتے اور دو رکعت عصر سے پہلے پڑھتے، پس رسول کریم ﷺ نے زکوٰۃ وصول کرنے والے کو ایک قوم کی طرف بھیجا۔ پس جب وہ ان کے پاس جا پہنچا تو ان میں سے ایک گروہ نے اس کی مدد کرنے کا ارادہ کیا اور اس کے لیے تیاری کی، پس جب زکوٰۃ لینے والا پہنچ گیا تو اس نے قوم کو دیکھا تو گمان کیا کہ وہ اس کو قتل کر دیں گے۔ پس وہ واپس رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں آ گیا اور عرض کی: انہوں نے مجھے زکوٰۃ نہیں دی اور زکوٰۃ وصول کرنے والا قوم پر (وصولی سے) رُک گیا۔ پس وہ رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں معذرت کرتے ہوئے آئے جبکہ آپ ﷺ ظہر کی نماز ادا فرما چکے تھے، اُنہوں نے معذرت کرنا شروع کر دی حتیٰ کہ آپ ﷺ نے عصر

6982- الحديث سبق برقم: 6847 فراجعه .

6983- الحديث سبق برقم: 6910 فراجعه .

الرَّكْعَتَيْنِ الَّتِي كَانَ يُصَلِّيهِمَا قَبْلَ الْعَصْرِ فَأَرْسَلَتْ عَائِشَةُ إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ يَا أُخَيَّة ' مَا الرَّكْعَتَانِ الَّتِي صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حُجْرَتِكِ بَعْدَ الْعَصْرِ؟ فَأَخْبَرَتْهَا، وَقَالَتْ: مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى قَبْلَهَا وَلَا بَعْدَهَا

کی نماز ادا فرمائی اور وہ دو رکعتیں جو آپ ﷺ عصر سے پہلے ادا فرمایا کرتے تھے' بھول گئے۔ پس حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اُم سلمہ رضی اللہ عنہا کی طرف پیغام بھیجا' کہا: اے بہن! یہ دو رکعتیں کیا ہیں جو آپ ﷺ نے عصر کے بعد تیرے حجرے میں ادا فرمائی ہیں۔ پس اُنہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو خبر دی اور کہا: میں نے رسول کریم ﷺ کو اس سے پہلے اور بعد کبھی نہیں دیکھا کہ آپ نے یہ پڑھی ہوں۔

6984 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ، حَدَّثَنَا هَارُونُ الْقَارِءُ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ شَهْرٍ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ هَذِهِ الْآيَةِ فَقَالَ: (إِنَّهُ عَمِلَ غَيْرَ صَالِحٍ)

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے اس آیت کے متعلق پوچھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: انه عمل غير صالح۔

6985 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَسَدِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ زُبَيْدٍ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَلَّلَ عَلِيًّا وَحَسَنًا وَحُسَيْنًا وَفَاطِمَةَ كِسَاءً، ثُمَّ قَالَ: اللَّهُمَّ هَؤُلَاءِ أَهْلُ بَيْتِي وَحَامَّتِي ' اللَّهُمَّ أَذْهِبْ عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَطَهِّرْهُمْ تَطْهِيرًا ، فَقَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَنَا مِنْهُمْ؟ قَالَ: إِنَّكِ إِلَى خَيْرٍ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسولِ خدا ﷺ نے علی' فاطمہ' حسن اور حسین پر چادر ڈالی' پھر کہا: اے اللہ! یہ بھی میرے اہل بیت ہیں اور میرے حمایتی' اے اللہ! ان سے پلیدی کو ختم کر دے اور انہیں خوب پاک فرما دے۔ پس حضرت سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! میں بھی ان میں سے ہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تُو بھلائی پر ہے۔

6986 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول کریم ﷺ

6984- أخرجه أحمد جلد6صفحه322,264 قال: حدثنا وكيع .

6985- الحديث سبق برقم:6876 فراجعه .

6986- الحديث سبق برقم:6884 فراجعه .

سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَرَأَ قَطَّعَ قِرَاءَتَهُ آيَةً آيَةً (بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ) (الفاتحة: 1) (الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ) (الفاتحة: 2) (مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ)

جب قرآن کی تلاوت فرماتے تو ہر آیت کو الگ الگ کر کے پڑھتے: بسم اللّٰہ الرحمن الرحيم ۔ الحمد للّٰه رب العالمين ۔ مالك يوم الدين ۔

6987 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى، عَنْ أَبِي سَهْلٍ، عَنْ مُسَّةَ الْأَزْدِيَّةِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ: كَانَتِ النُّفَسَاءُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَجْلِسُ أَرْبَعِينَ يَوْمًا، وَكُنَّا نَطْلِي وُجُوهَنَا بِالْوَرْسِ مِنَ الْكَلَفِ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نفاس والی عورتیں حضور ﷺ کے زمانہ میں چالیس دن ٹھہرتی تھیں، ہم اپنے چہروں پر تکلیف کی وجہ سے ورس لگاتی تھیں۔

6988 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ عَوْفِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ أُخْتِهِ رُمَيْثَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُؤْذِينِي فِي عَائِشَةَ ، فَوَاللّٰهِ مَا مِنْكُنَّ امْرَأَةٌ يَنْزِلُ عَلَيَّ الْوَحْيُ وَأَنَا فِي لِحَافِهَا لَيْسَ عَائِشَةَ قُلْتُ: لَا جَرَمَ، وَاللّٰهِ لَا أُوذِيكَ فِيهَا أَبَدًا

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مجھے عائشہ رضی اللہ عنہا کے متعلق تکلیف نہ دیا کرو۔ اللہ کی قسم مجھ پر کسی عورت کے بستر میں وحی نہیں آتی، سوائے عائشہ رضی اللہ عنہا کے بستر کے۔ میں نے عرض کی، اللہ کی قسم میں آپ ﷺ کو ان کے متعلق کبھی بھی تکلیف نہیں دوں گی۔

6989 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، حَدَّثَنَا دَرَّاجٌ، عَنِ السَّائِبِ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، أَنَّ رَسُولَ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عورتوں کی بہترین نماز اپنے گھروں کے اندر ہے۔

6987- اخرجه أحمد جلد6صفحه300 قال: حدثنا أبو النضر .

6988- اخرجه أحمد جلد6صفحه293 قال: حدثنا أبو أسامة .

6989- اخرجه أحمد جلد6صفحه297 قال: حدثنا يحيٰى بن غيلان .

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خَيْرُ صَلَاةِ النِّسَاءِ فِي قَعْرِ بُيُوتِهِنَّ

6990 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أُمِّهِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ الْخَنْدَقِ وَهُوَ يُعَاطِيهِمُ اللَّبَنَ وَقَدِ اغْبَرَّ شَعْرُهُ تَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَتْ: فَوَاللّٰهِ مَا نَسِيتُ وَهُوَ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ إِنَّ الْخَيْرَ خَيْرُ الْآخِرَةِ فَاغْفِرْ لِلْأَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَةِ قَالَتْ: فَدَخَلَ عَمَّارٌ فَقَالَ: وَيْحَكَ أَوْ وَيْحَهُ تَقْتُلُهُ الْفِئَةُ الْبَاغِيَةُ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: جب خندق کا دن تھا جبکہ آپ ﷺ لوگوں کو دودھ عطا فرما رہے تھے اور آپ ﷺ کے بالوں میں گرد پڑ چکی تھی' یعنی نبی کریم ﷺ کے۔ فرماتی ہیں: قسم بخدا! میں نہیں بھولی! آپ ﷺ کہہ رہے تھے: اے اللہ! بھلائی حقیقت میں آخرت کی بھلائی ہے' پس تو انصار و مہاجرین کو بخش دے! آپ فرماتی ہیں: پس حضرت عمار آئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: تجھے افسوس یا اسے افسوس! اسے باغی گروہ شہید کرے گا۔

6991 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لِفَاطِمَةَ: ائْتِينِي بِزَوْجِكِ وَبِابْنَيْكِ، قَالَتْ: فَجَاءَتْ بِهِمْ فَأَلْقَى عَلَيْهِمْ كِسَاءً فَدَكِيًّا ثُمَّ وَضَعَ يَدَهُ عَلَيْهِمْ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ إِنَّ هَؤُلَاءِ آلُ مُحَمَّدٍ فَاجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ: فَرَفَعْتُ الْكِسَاءَ لِأَدْخُلَ فِيهِ فَجَذَبَهُ مِنْ يَدَيَّ، وَقَالَ: إِنَّكِ عَلَى خَيْرٍ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا: اپنے خاوند اور دونوں بیٹوں کو لے آؤ۔ آپ فرماتی ہیں: وہ ان کو لے آئیں تو آپ ﷺ نے ان پر باغِ فدک والی چادر ڈالی' پھر اپنا ہاتھ ان پر رکھا' پھر دعا کی: اے اللہ! یہ بھی محمد کی آل ہیں' پس اپنی رحمتیں اور برکتیں محمد و آلِ محمد پر فرما! بے شک تُو خوبیوں والا بزرگ ہے۔ حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے چادر میں داخل ہونے کے لیے اسے اُٹھایا' پس رسول کریم ﷺ نے اسے میرے ہاتھوں سے کھینچ لیا اور فرمایا: تم بھلائی والی ہو۔

6992 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ

حضرت عبداللہ بن رافع فرماتے ہیں کہ میں نے

6990- الحديث سبق برقم: 6954 فراجعه .

6991- الحديث سبق برقم: 6876 فراجعه .

6992- الحديث سبق برقم: 6861 فراجعه .

الْحُبَابِ الْعُكْلِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَافِعٍ قَالَ: سَمِعْتُ أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقُولُ: كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسَةً فَجَاءَ رَجُلَانِ يَخْتَصِمَانِ فِي أَشْيَاءَ قَدْ دُرِسَتْ وَبَادَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّمَا أَقْضِي بَيْنَكُمَا فِي شَيْءٍ لَمْ يَنْزِلْ عَلَيَّ فِيهِ شَيْءٌ، مَنْ قَضَيْتُ لَهُ بِحُجَّةٍ أَرَاهَا فَاقْتَطَعَ بِهَا مِنْ مَالِ أَخِيهِ فَإِنَّمَا يَقْتَطِعُ بِهَا قِطْعَةً مِنَ النَّارِ تَكُونُ إِسْطَامًا فِي رَقَبَتِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، فَبَكَى الرَّجُلَانِ، وَقَالَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ حَقِّي الَّذِي أَطْلُبُ لِأَخِي، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا وَلَكِنِ اذْهَبَا فَاقْتَسِمَا وَتَوَخَّيَا ثُمَّ لِيَحْلِلْ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْكُمَا صَاحِبَهُ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا نبی کریم ﷺ کی زوجہ محترمہ سے سنا' وہ فرما رہی تھیں: میں نبی کریم ﷺ کے پاس بیٹھی تھی' دو آدمی کئی چیزوں میں جھگڑتے ہوئے آئے' تو رسول کریم ﷺ نے فرمایا: بے شک (اگر) میں تم دونوں کے درمیان کسی ایک چیز میں فیصلہ کر دیتا ہوں' جس میں مجھ پر کوئی چیز نہیں اتری ہے' جس کیلئے میں فیصلہ کرا یسی دلیل سے جو میں دیکھوں اور اس کے ساتھ کوئی اپنے بھائی کے مال میں سے کوئی شی لے تو گویا اس نے آگ کا ٹکڑا لیا ہے' قیامت کے دن وہ اس کی گردن میں مہر ہو گی۔ پس وہ دونوں آدمی رونے لگے اور عرض کی: اے اللہ کے رسول! میرا حق وہ ہے جو میں اپنے بھائی کیلئے مانگتا ہوں۔ پس رسول کریم ﷺ نے فرمایا: نہیں! بلکہ جا کر اسے تقسیم کر دو اور بھائی چارہ قائم کرو' پھر تم دونوں میں سے ہر ایک کو چاہیے کہ اسے جائز کر دے۔

6993 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنِ الْأَزْرَقِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ ذَكْوَانَ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَصْرَ ثُمَّ دَخَلَ بَيْتِي فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، صَلَّيْتَ صَلَاةً لَمْ تَكُنْ تُصَلِّيهَا، فَقَالَ: قَدِمَ عَلَيَّ مَالٌ فَشَغَلَنِي عَنْ رَكْعَتَيْنِ كُنْتُ أَرْكَعُهُمَا بَعْدَ الظُّهْرِ فَصَلَّيْتُهُمَا الْآنَ، فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَفَنَقْضِيهِمَا إِذَا فَاتَتَا قَالَ: لَا

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول کریم ﷺ عصر کی نماز ادا فرمانے کے بعد میرے گھر تشریف لائے تو دو رکعت ادا فرمائیں۔ میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! ایسی نماز پہلے تو آپ نے کبھی نہیں پڑھی۔ پس آپ ﷺ نے فرمایا: میرے پاس مال آ گیا جس نے مجھے دو رکعت ادا کرنے سے روکے رکھا جو میں ظہر کے بعد ادا کیا کرتا تھا تو اب میں نے وہ دو رکعت ادا کی ہیں۔ میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! جب یہ دو قضا ہو جائیں تو میں بھی قضاء کیا کروں' آپ ﷺ نے

6993- أخرجه أحمد جلد**6**صفحه **315**عن يزيد به . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**2**صفحه**224** .

فرمایا: نہیں!

6994 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْوَاسِطِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ الْفَضْلِ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحَجُّ جِهَادُ كُلِّ ضَعِيفٍ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: حج ہر کمزور مسلمان کا جہاد ہے۔

6995 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ: دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَبِي سَلَمَةَ وَقَدْ شَقَّ بَصَرُهُ فَأَغْمَضَهُ، ثُمَّ قَالَ: إِنَّ الرُّوحَ إِذَا قُبِضَ تَبِعَهُ الْبَصَرُ، فَضَجَّ نَاسٌ مِنْ أَهْلِهِ، فَقَالَ: لَا تَدْعُوا عَلَى أَنْفُسِكُمْ إِلَّا بِخَيْرٍ، فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ يُؤَمِّنُونَ عَلَى مَا تَقُولُونَ ثُمَّ قَالَ: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِأَبِي سَلَمَةَ، وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ فِي الْمَهْدِيِّينَ، وَاخْلُفْهُ فِي عَقِبِهِ فِي الْغَابِرِينَ، وَاغْفِرْ لَنَا، وَلَهُ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ، اللَّهُمَّ افْسَحْ لَهُ فِي قَبْرِهِ، وَنَوِّرْ لَهُ فِي قَبْرِهِ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کے پاس آئے، ان کی آنکھیں کھلی ہوئی تھیں۔ آپ ﷺ نے ان کو بند کیا، پھر فرمایا: جب روح نکلتی ہے تو آنکھ اس کو دیکھتی ہے۔ لوگ اس کے اہل خانہ میں سے روتے ہیں۔ تم اپنے اوپر صرف بھلائی مانگو۔ بے شک فرشتے آمین کہتے ہیں جو تم کہتے ہو۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کو بخش دے۔ اس کے درجات ہدایت والوں میں بلند فرما۔ اس کے پیچھے رہ جانے والوں کو بہتر عطا فرما۔ ہم کو بخش دے اور اس کو بخش دے! اے ساری کائنات کو پالنے والے۔ اے اللہ اس کی قبر کو کشادہ کر دے، اس کی قبر کو منور کر دے۔

6996 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، حَدَّثَنَا دَرَّاجٌ، عَنِ السَّائِبِ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ نِسْوَةً دَخَلْنَ عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ مِنْ أَهْلِ حِمْصٍ فَسَأَلَتْهُنَّ: مِمَّنْ أَنْتُنَّ؟، فَقُلْنَ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے غلام فرماتے ہیں کہ کچھ عورتیں حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئیں حمص والوں میں سے۔ آپ ﷺ نے ان سے پوچھا کہاں سے آئی ہو؟ انہوں نے عرض کی، حمص سے۔ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا:

6994- الحديث سبق برقم: 6880 فراجعه .

6995- أخرجه أحمد جلد6صفحه297 قال: حدثنا معاوية بن عمرو .

6996- أخرجه أحمد جلد6صفحه301 قال: حدثنا حسن الأشيب .

مِنْ أَهْلِ حِمْصٍ، فَقَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَيُّمَا امْرَأَةٍ نَزَعَتْ ثِيَابَهَا فِي غَيْرِ بَيْتِهَا نَزَعَ اللّٰهُ عَنْهَا سِتْرًا

میں نے حضور ﷺ سے سنا ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو عورت اپنے گھر کے علاوہ کپڑا اتارے، اللہ عزوجل اس پر سے (قیامت کے دن) کپڑا اتار دیتا ہے۔

حَدِيثُ حَفْصَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا

مسند ام المومنین حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا

6997 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ ابْنُ أَخِي جُوَيْرِيَةَ، حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ حَفْصَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ

حضرت ام المومنین حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ دو رکعتیں ادا کرتے تھے، جب فجر طلوع ہوتی تھی۔

6998 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ، عَنْ نَافِعٍ، أَنَّ صَفِيَّةَ بِنْتَ أَبِي عُبَيْدٍ، حَدَّثَتْهُ، عَنْ حَفْصَةَ، أَوْ عَنْ عَائِشَةَ، أَوْ عَنْ كِلْتَيْهِمَا، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَوْ تُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَرَسُولِهِ أَنْ تُحِدَّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ إِلَّا عَلَى زَوْجِهَا

حضرت ام المومنین حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا یا دونوں فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کسی عورت کے لیے حلال نہیں ہے جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتی ہو یا اللہ اور اس کے رسول ﷺ پر ایمان رکھتی ہو۔ وہ کسی میت پر تین دن سے زیادہ سوگ نہ منائے سوائے اپنے شوہر کے۔

6999 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ سَوَاءٍ، عَنْ حَفْصَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَوَى

حضرت ام المومنین حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ جب اپنے بستر پر آرام کے لیے آتے تو دائیں کروٹ کے بل لیٹتے اور یہ دعا کرتے: اے اللہ اپنے عذاب سے بچانا جس دن تو اپنے بندوں کو اٹھائے

6997- أخرجه النسائي جلد3صفحه253 . وفي الكبرى رقم الحديث: 1362 .

6998- أخرجه مالك (الموطا) صفحه: 370 عن نافع، عن صفية بنت أبي عبيد، فذكرته .

6999- أخرجه أحمد جلد6صفحه287 قال: حدثنا أبو كامل .

إِلَى فِرَاشِهِ اضْطَجَعَ عَلَى يَمِينِهِ ، وَقَالَ: رَبِّ قِنِي عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ

گا۔

7000 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدَةُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ أَبِي عُبَيْدٍ، عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ عُمَرَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ تُحِدَّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ

اُم المؤمنین حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی عورت کے لیے حلال نہیں ہے جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان رکھتی ہے کہ وہ اپنے شوہر کے علاوہ کسی میت پر تین دن سے زیادہ سوگ منائے۔

7001 - حَدَّثَنَا أَبُو طَالِبٍ عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ عَاصِمٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو الرَّقِّيُّ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ بِالْفَجْرِ قَامَ فَصَلَّى رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الْمَسْجِدِ وَحَرَّمَ الطَّعَامَ قَالَ: وَكَانَ لَا يُؤَذِّنُ حَتَّى يُصْبِحَ

حضرت حفصہ بنت عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی عادتِ مبارکہ تھی کہ جب مؤذن فجر کی اذان دیتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اُٹھ کھڑے ہو اور فجر کی دو رکعت (سنتیں) ادا کرتے پھر مسجد کی طرف تشریف لے جاتے (سحری مکمل ہو جاتی) کھانا کھانا حرام سمجھتے۔ راوی کا بیان ہے: صبح ہونے سے پہلے اذان نہیں دی جاتی تھی۔

7002 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ حَفْصَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصُومُ الِاثْنَيْنِ، وَالْخَمِيسَ

حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سوموار اور جمعرات کے دن کا روزہ رکھا کرتے تھے۔

7003 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا شَيْبَانُ أَبُو مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنَا

حضرت ام المؤمنین حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے متعلق،

7000- الحديث سبق برقم: 6998 فراجعه .

7001- الحديث سبق برقم: 6997 فراجعه .

7002- الحديث سبق برقم: 6999 فراجعه .

7003- الحديث في المقصد العلى برقم: 1308 .

أَبُو يَعْفُورٍ الْعَبْدِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ حَفْصَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي عُثْمَانَ أَلَا أَسْتَحِي مِنْ رَجُلٍ تَسْتَحِي مِنْهُ الْمَلَائِكَةُ

کیا میں اس سے حیاء نہ کروں جس سے فرشتے حیا کرتے ہیں۔

7004 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ حَفْصَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى الْجُمُعَةَ دَخَلَ بَيْتَهَا فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ

حضرت ام المومنین حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب جمعہ کی نماز پڑھ لیتے تھے تو میرے گھر داخل ہوتے اور دو رکعتیں ادا کرتے۔

7005 - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَالِدٍ الْقُرَشِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ بُكَيْرٍ الثَّقَفِيُّ الرَّقِّيُّ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ حَيَّانَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي كَرِيمَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الدَّجَّالُ لَا يُخْرِجُهُ إِلَّا غَضْبَةٌ يَغْضَبُهَا

حضرت ام المومنین حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے سنا: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دجال نکلے گا، اس کو غصہ ہوگا (یعنی دجال کو اس کا غصہ نکال کر لائے گا)۔

7006 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ، حَدَّثَنَا الْأَشْجَعِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ، عَنِ الْحُرِّ بْنِ الصَّيَّاحِ، عَنْ هُنَيْدَةَ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ: أَرْبَعَةٌ لَمْ يَكُنْ يَدَعُهُنَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صِيَامَ يَوْمِ عَاشُورَاءَ، وَالْعَشْرَ، وَثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ، وَالرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْغَدَاةِ

حضرت ام المومنین حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم عاشورہ کے دن اور ہر ماہ تین دن کے روزے اور فجر سے پہلے دو رکعتیں نہیں چھوڑتے تھے۔

7005- أخرجه أحمد جلد**6**صفحه**283** قال: حدثنا سريج وعفان ويونس .

7006- أخرجه أحمد جلد**6**صفحه**287** . والنسائي جلد**4**صفحه**220** قال: أخبرنا أبو بكر بن أبي النضر .

7007 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ، وَمَعْبَدٍ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبِ الْخُزَاعِيِّ قَالَ: حَدَّثَتْنِي حَفْصَةُ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَجْعَلُ يَمِينَهُ لِطَعَامِهِ، وَيَجْعَلُ شِمَالَهُ لِمَا سِوَى ذَلِكَ

نبی کریم ﷺ کی زوجہ محترمہ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا نے حدیث بیان کی ہے کہ رسول کریم ﷺ نے کھانے کے لیے اپنا دایاں ہاتھ مخصوص کر رکھا تھا اور دوسرے کاموں کے لیے بایاں ہاتھ۔

7008 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْبَزَّازُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أُمَيَّةَ بْنِ صَفْوَانَ، سَمِعَ جَدَّهُ يَقُولُ: حَدَّثَتْنِي حَفْصَةُ أَنَّهُ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيَؤُمَّنَّ هَذَا الْبَيْتَ جَيْشٌ يَغْزُونَهُ حَتَّى إِذَا كَانُوا بِبَيْدَاءَ مِنَ الْأَرْضِ خُسِفَ بِأَوْسَطِهِمْ فَنَادَى أَوَّلُهُمْ وَآخِرُهُمْ فَيُخْسَفُ بِهِمْ جَمِيعًا فَلَا يَنْجُو إِلَّا الشَّرِيدُ الَّذِي يُخْبِرُ عَنْهُمْ قَالَ سُفْيَانُ: فَقَامَ إِلَى أُمَيَّةَ رَجُلٌ فَقَالَ: أَشْهَدُ عَلَيْكَ مَا كَذَبْتَ عَلَى جَدِّكَ وَأَشْهَدُ عَلَى جَدِّكَ أَنَّهُ لَمْ يَكْذِبْ عَلَى حَفْصَةَ وَأَشْهَدُ عَلَى حَفْصَةَ أَنَّهَا لَمْ تَكْذِبْ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ام المومنین حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اس گھر پر ضرور بضرور ایک لشکر چڑھائی کرے گا۔ جب میدانی علاقہ میں ہوں گے، ان کو درمیان میں دھنسا دیا جائے گا۔ ان کے اول اور آخر نداء لگائیں گے' ان سب کو دھنسا دیا جائے گا، کوئی نجات نہیں پائے گا مگر جس نے بھلائی کی نیت کی ہوگی۔ حضرت سفیان فرماتے ہیں: ایک آدمی اُٹھ کر حضرت اُمیہ کے پاس آیا اور کہا: میں آپ پر گواہ ہوں کہ آپ نے اپنے دادا پر جھوٹ نہیں بولا اور تیرے دادا پر گواہی دیتا ہوں کہ انہوں نے حضرت حفصہ پر اور حضرت حفصہ نے رسول کریم ﷺ پر جھوٹ نہیں بولا۔

7009 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ شَبِيبٍ بَغْدَادِيٌّ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ أُمِّ مُبَشِّرٍ، عَنْ حَفْصَةَ أَنَّهَا قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنِّي لَأَرْجُو

حضرت ام المومنین حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مجھے یقین ہے کہ جو بدر وحدیبیہ میں شریک تھا وہ جہنم میں نہیں جائے گا۔ میں نے عرض کی، یا رسول اللہ! کیا اللہ کا ارشاد نہیں ہے کہ وان

7007- الحديث سبق برقم: 7002 فراجعه .

7008- أخرجه الحميدى رقم الحديث: 286 . وأحمد جلد6صفحه285 . ومسلم جلد8صفحه167 .

7009- أخرجه أحمد جلد6صفحه284 . وابن ماجة رقم الحديث: 4281 .

أَنْ لَا يَدْخُلَ النَّارَ أَحَدٌ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ شَهِدَ بَدْرًا وَالْحُدَيْبِيَةَ ، قَالَتْ: فَقُلْتُ أَلَيْسَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ: (وَإِنْ مِنْكُمْ إِلَّا وَارِدُهَا كَانَ عَلَى رَبِّكَ حَتْمًا مَقْضِيًّا) (مريم: 71) ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَفَلَمْ تَسْمَعِيهِ يَقُولُ (ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِينَ اتَّقَوْا وَنَذَرُ الظَّالِمِينَ فِيهَا جِثِيًّا) (مريم: 72)

منکم، الیٰ آخرہ ۔آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تو نے یہ نہیں سنا: ثم ننجی الذین الیٰ آخرہ۔

7010 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عُمَرَ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ حَفْصَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا كَانَتْ قَاعِدَةً وَعَائِشَةُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَدِدْتُ أَنَّ مَعِي بَعْضَ أَصْحَابِي نَتَحَدَّثُ ، فَقَالَتْ: عَائِشَةُ: أَرْسِلْ إِلَى أَبِي بَكْرٍ يَتَحَدَّثُ مَعَكَ قَالَ: لَا قَالَتْ حَفْصَةُ: أَرْسِلْ إِلَى عُمَرَ يَتَحَدَّثُ مَعَكَ، قَالَ: لَا وَلَكِنْ أَرْسِلْ إِلَى عُثْمَانَ فَجَاءَ عُثْمَانُ فَدَخَلَ فَقَامَتَا فَأَرْخَتَا السِّتْرَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعُثْمَانَ: إِنَّكَ مَقْتُولٌ مُسْتَشْهَدٌ فَاصْبِرْ صَبَّرَكَ اللّٰهُ، وَلَا تَخْلَعْ قَمِيصًا قَمَّصَكَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ سَنَةً وَسِتَّةَ أَشْهُرٍ حَتَّى تَلْقَى اللّٰهَ وَهُوَ عَنْكَ رَاضٍ ، قَالَ عُثْمَانُ: إِنْ دَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِي بِالصَّبْرِ، فَقَالَ:

حضرت ام المومنین حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ وہ اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا حضور ﷺ کے پاس بیٹھی ہوئی تھیں۔ رسول پاک ﷺ نے فرمایا: میں چاہتا ہوں کہ میرے ساتھ کوئی صحابی رضی اللہ عنہ ہو، میں اس کے ساتھ گفتگو کروں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یا رسول اللہ! حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی طرف کسی کو بھیجیں، وہ آپ ﷺ کے ساتھ گفتگو کریں گے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں۔ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی، یا رسول اللہ! حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی طرف کسی کو بھیجیں، ان کو بلوائے وہ آپ ﷺ کے ساتھ گفتگو کریں گے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں۔ لیکن عثمان رضی اللہ عنہ کی طرف کسی کو بھیجا جائے۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ تشریف لائے۔ آپ رضی اللہ عنہ داخل ہوئے۔ ہم دونوں کھڑی ہو گئیں، پردہ لٹکا لیا۔ حضور ﷺ نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے کہا: آپ رضی اللہ عنہ کو قتل کیا جائے، صبر کرنا، اللہ آپ رضی اللہ عنہ کو صبر کی توفیق دے۔ اس قمیض کو نہ اتارنا جو آپ رضی اللہ عنہ نے پہنی ہے۔

7010- الحديث في المقصد العلي برقم: 1310 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد9صفحه89 .

اللّٰهُمَّ صَبِّرْهُ ، فَخَرَجَ عُثْمَانُ فَلَمَّا أَدْبَرَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَبَّرَكَ اللّٰهُ فَإِنَّكَ سَوْفَ تُسْتَشْهَدُ وَتَمُوتُ وَأَنْتَ صَائِمٌ وَتُفْطِرُ مَعِي .

بارہ سال چھ ماہ تک یہاں تک کہ تم اللہ سے ملاقات کرو گے، اللہ آپ رضی اللہ عنہ سے راضی ہوگا۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے عرض کی، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے لیے صبر کی دعا کریں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے اللہ اس کو صبر عطا کر۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نکلے، جب پلٹے ۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ آپ رضی اللہ عنہ کو صبر دے۔ عنقریب تو شہید کیا جائے گا اور مارا جائے گا تو روزہ کی حالت میں ہوگا اور میرے ساتھ افطاری کرے گا۔

قَالَ إِبْرَاهِيمُ وَحَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهُ مِثْلَ ذَلِكَ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی بکر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اسی کی مثل حدیث بیان کی ہے۔

7011 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ، قَالَ حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا عَاصِمٌ، عَنْ سَوَاءٍ أَخِي مُغِيثٍ، عَنْ حَفْصَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصُومُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنَ الشَّهْرِ: الِاثْنَيْنِ، وَالْخَمِيسَ، وَالِاثْنَيْنِ مِنَ الْجُمُعَةِ الْأُخْرَى

حضرت ام المومنین حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہر ماہ پیر و جمعرات دوسرے جمعہ کا پیر کو روزہ رکھتے تھے۔

7012 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي النَّضْرِ، حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ، حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْأَشْجَعِيُّ، وَلَيْسَ بِعُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ، عَنِ الْحُرِّ بْنِ الصَّيَّاحِ، عَنْ هُنَيْدَةَ بْنِ خَالِدٍ الْخُزَاعِيِّ، عَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ: أَرْبَعٌ لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت ام المومنین حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ چار چیزیں ہیں جن کو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نہیں چھوڑتے تھے' دسویں اور عاشوراء کا روزہ' ہر ماہ تین روزے اور صبح کی نماز سے پہلے دو رکعت۔

7011- أخرجه أبو داؤد جلد**2**صفحه**304** عن موسى بن اسماعيل . والنسائى رقم الحديث: **2338** .

7012- الحديث سبق برقم: **7006** فراجعه .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَعُهُنَّ: صِيَامَ الْعَشْرِ وَعَاشُورَاءَ، وَصَوْمَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ، وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْغَدَاةِ

7013 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ، حَدَّثَنَا الْأَشْجَعِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ، وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ مَا ذَكَرَ ابْنُهُ

حضرت عمرو بن قیس سے روایت ہے کہ اُنہوں نے اس حدیث میں وہ ذکر نہیں کیا جوان کے بیٹے نے کیا۔

7014 - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ: لَمَّا أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَحِلَّ بِعُمْرَةٍ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا يَمْنَعُكَ أَنْ تَحِلَّ مَعَنَا؟ قَالَ: إِنِّي لَبَّدْتُ رَأْسِي وَقَلَّدْتُ هَدْيِي فَلَا أَحِلُّ حَتَّى أَنْحَرَ

حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم فرمایا کہ ہم عمرہ کا احرام کھول دیں۔ میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! ہمارے ساتھ احرام کھولنے میں آپ کو کیا رکاوٹ ہے؟ فرمایا: بے شک میں نے اپنے سر کے بالوں کو چپکا لیا ہے اور اپنی قربانی کو قلادہ پہنا لیا ہے' پس میں قربانی کر کے احرام کھولوں گا۔

7015 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صُبَيْحٍ، عَنْ شُتَيْرِ بْنِ شَكَلٍ، عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ عُمَرَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ

حضرت ام المؤمنین حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم روزہ کی حالت میں بوسہ لے لیتے تھے۔

7016 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ: أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَحِلَّ بِعُمْرَةٍ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا

حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا کہ ہم عمرہ کا احرام کھول دیں' پس میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! آپ کو کیا چیز روک رہی ہے کہ آپ احرام کھولیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

7013- الحديث سبق برقم: **7102,7006** فراجعه .

7014- أخرجه مالك (الموطأ) صفحه: **256** . وأحمد جلد**6**صفحه**283** .

7015- أخرجه أحمد جلد**6**صفحه**286** قال: حدثنا سفيان' عن منصور .

7016- الحديث سبق برقم: **7014** فراجعه .

يَمْنَعُكَ أَنْ تَحِلَّ قَالَ: إِنِّي أَهْدَيْتُ وَلَبَّدْتُ

میرے پاس قربانی ہے اور میں نے چپکا لگا لیا ہے۔

7017 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ أَبِي عُبَيْدٍ، عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ عُمَرَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ، أَوْ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ تُحِدَّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ

حضرت حفصہ بنت عمر رضی اللہ عنہما فرماتی ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی عورت کے لیے حلال نہیں ہے جو اللہ اور اس کے رسول (یا فرمایا: اللہ اور یومِ آخرت) پر ایمان رکھتی ہے کہ وہ کسی میت پر سوائے اپنے شوہر کے تین دن سے زیادہ سوگ کرے۔

7018 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ: أَخْبَرَنِي نَافِعٌ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: أَخْبَرَتْنِي حَفْصَةُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي سَجْدَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: مجھے حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا نے خبر دی کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مختصر دو رکعت نماز ادا فرمایا کرتے جب فجر صادق طلوع ہوتی تھی۔

7019 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ أَبِي وَدَاعَةَ، عَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ: مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي سُبْحَةٍ جَالِسًا حَتَّى كَانَ قَبْلَ مَوْتِهِ بِعَامٍ فَكَانَ يُصَلِّي جَالِسًا فَيَقْرَأُ السُّورَةَ فَيُرَتِّلُهَا حَتَّى تَكُونَ أَطْوَلَ مِنْ أَطْوَلَ مِنْهَا

حضرت ام المومنین حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو نفل نماز بیٹھ کر پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا۔ یہاں تک کہ وصال مبارک سے پہلے ایک سال آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ کر نماز پڑھتے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان نفلوں میں سورت پڑھتے تھے ترتیل کے ساتھ یہاں تک لمبی سے لمبی سورت پڑھتے۔

7020 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ حَفْصَةَ،

حضرت ام المومنین حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو

7017- الحديث سبق برقم: 6998 فراجعه .

7018- الحديث سبق برقم: 6997 فراجعه .

7019- أخرجه مالك (الموطأ) صفحه 104 . وأحمد جلد 6 صفحه 285 .

7020- الحديث سبق برقم: 7014 فراجعه .

أَنَّهَا قَالَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا لَكَ لَمْ تَحِلَّ مِنْ عُمْرَتِكَ قَالَ: إِنِّي لَبَّدْتُ رَأْسِي وَقَلَّدْتُ هَدْيِي فَلَا أَحِلُّ حَتَّى أَنْحَرَ

ہمارے ساتھ اپنے عمرہ کا احرام کھولنے میں کیا رکاوٹ ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے اپنے سر کو چپکا لیا ہے اور اپنی قربانی کے جانور کو قلادہ پہنا دیا ہے، میں احرام نہیں کھولوں گا، یہاں تک کہ قربانی کر لوں۔

7021 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا أَيُّوبُ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: رَأَيْتُ فِي الْمَنَامِ كَأَنَّمَا بِيَدِي قِطْعَةُ إِسْتَبْرَقٍ وَلَا أُشِيرُ بِهَا إِلَى مَكَانٍ مِنَ الْجَنَّةِ إِلَّا طَارَتْ بِي إِلَيْهِ قَالَ: فَقَصَّتْهَا حَفْصَةُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: إِنَّ أَخَاكِ رَجُلٌ صَالِحٌ أَوْ إِنَّ عَبْدَ اللَّهِ رَجُلٌ صَالِحٌ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے خواب دیکھا کہ میرے ہاتھ ریشم کا ٹکڑا ہے۔ میں نے اس کے ساتھ اشارہ بھی نہیں کیا جنت کی جگہ کی طرف مگر وہ اُڑا کر مجھے لے گیا۔ میں نے یہ بات اپنی بہن حفصہ رضی اللہ عنہا کو بتائی۔ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا نے حضور ﷺ کو بتائی، آپ ﷺ نے فرمایا: تیرا بھائی نیک ہے، یا یہ فرمایا کہ عبداللہ نیک آدمی ہے۔

7022 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ، عَنْ سَوَاءٍ الْخُزَاعِيِّ، عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ عُمَرَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ وَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى تَحْتَ خَدِّهِ وَقَالَ: رَبِّ قِنِي عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ، ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

حضرت حفصہ بنت عمر رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول کریم ﷺ جب اپنے بستر کی طرف تشریف لاتے تو اپنا دایاں ہاتھ اپنے رخسار کے نیچے رکھتے اور یہ دعا کرتے: اے میرے رب! مجھے اپنے عذاب سے بچا اس دن جس دن تُو اپنے بندوں کو دوبارہ اُٹھائے۔ تین بار۔

7023 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عِبَادَةَ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ سَوَاءٍ، عَنْ حَفْصَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصُومُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنَ الشَّهْرِ الِاثْنَيْنِ،

حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ ہر ماہ کے تین دن روزے رکھتے تھے: سوموار، جمعرات اور دوسرے ہفتے کی سوموار۔

7021- أخرجه البخارى جلد 1 صفحه 155' جلد 2 صفحه 1039 من طريق حماد ووهيب .

7022- الحديث سبق برقم: 6699 فراجعه .

7023- الحديث سبق برقم: 7011 فراجعه .

وَالْخَمِيسَ، وَالِاثْنَيْنِ مِنَ الْجُمُعَةِ الْأُخْرَى

7024 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَنْصُورٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو أَيُّوبَ الْأَفْرِيقِيُّ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ، وَمَعْبَدٍ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ قَالَ: حَدَّثَتْنِي حَفْصَةُ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَجْعَلُ يَمِينَهُ لِطَعَامِهِ وَشَرَابِهِ، وَيَجْعَلُ يَسَارَهُ لِمَا سِوَى ذَلِكَ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے دائیں ہاتھ کو کھانے اور پینے کیلئے اور بائیں ہاتھ کو باقی کاموں کیلئے بنا رکھا تھا۔

7025 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ أَسْلَمَ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ أَيُّوبَ، وَعُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، أَنَّ ابْنَ عُمَرَ، رَأَى ابْنَ صَائِدٍ فِي سِكَّةٍ مِنْ سِكَكِ الْمَدِينَةِ فَسَبَّهُ ابْنُ عُمَرَ وَوَقَعَ فِيهِ فَانْتَفَخَ حَتَّى سَدَّ الطَّرِيقَ فَضَرَبَهُ ابْنُ عُمَرَ بِعَصًا فَسَكَنَ حَتَّى عَادَ فَانْتَفَخَ حَتَّى سَدَّ الطَّرِيقَ، فَضَرَبَهُ ابْنُ عُمَرَ بِعَصًا مَعَهُ حَتَّى كَسَرَهَا عَلَيْهِ، فَقَالَتْ: لَهُ حَفْصَةُ: مَا شَأْنُكَ وَشَأْنُهُ، مَا يُولِعُكَ بِهِ أَمَا سَمِعْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّمَا يَخْرُجُ الدَّجَّالُ مِنْ غَضْبَةٍ يَغْضَبُهَا

حضرت نافع سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے مدینہ کی گلیوں میں سے ایک گلی میں ابن صائد (مشابہ دجال) کو دیکھا۔ پس حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اسے گالی دی اور اسے بُرا بھلا کہا' پس وہ پھولنا شروع ہو گیا حتیٰ کہ اس نے راستہ روک دیا۔ پس حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اسے ڈنڈے کے ساتھ مارا جو آپ کے پاس موجود تھا حتیٰ کہ وہ اس پہ توڑ دیا۔ پس حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا نے ان سے فرمایا: تیرا اور اس کا کیا معاملہ ہوا؟ کس چیز نے تجھے اس پر اُکسایا؟ کیا آپ نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے نہیں سنا: دجال' اس غصہ سے نکلے گا جو اسے آئے گا۔

7026 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ الْخَطَّابِيُّ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ حَفْصَةَ، أَنَّ

حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب مؤذن اذان دیتا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم دو رکعت ادا فرماتے اور کھانے سے رُک جاتے اور مؤذن فجر صادق طلوع ہونے سے

7024- الحديث سبق برقم: 7007 فراجعه .

7025- الحديث سبق برقم: 7005 فراجعه .

7026- الحديث سبق برقم: 7001 فراجعه .

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَحَرَّمَ الطَّعَامَ وَكَانَ لَا يُؤَذِّنُ حَتَّى يَطْلُعَ الْفَجْرُ

پہلے اذان نہیں دیا کرتا تھا۔

7027 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ، حَدَّثَنَا نَافِعٌ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ، أَخْبَرَهُ أَنَّ حَفْصَةَ قَالَتْ: أَمَرَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَحِلَّ فِي حَجَّتِهِ الَّتِي حَجَّ

حضرت نافع نے حدیث بیان کی ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے ان کو خبر دی کہ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حکم دیا کہ میں احرام کھول دوں' ان کے اس حج میں جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا۔

حَدِيثُ جُوَيْرِيَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ

حضرت جویریہ بنت حارث رضی اللہ عنہا کی حدیث

7028 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا شَبَابَةُ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْعَتَكِيِّ، عَنْ جُوَيْرِيَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا وَهِيَ صَائِمَةٌ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَقَالَ لَهَا: أَصُمْتِ أَمْسِ؟ قَالَتْ: لَا قَالَ: أَفَتَصُومِينَ غَدًا؟ قَالَتْ: لَا قَالَ: فَأَفْطِرِي .

حضرت ام المومنین حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس تشریف لائے، میں روزہ کی حالت میں تھی جمعہ کے دن۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا: کیا تو نے کل روزہ رکھا تھا؟ میں نے عرض کی، نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تو کل روزہ رکھے گی؟ میں نے کہا، نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: افطار کرلو۔

7029 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ، عَنْ جُوَيْرِيَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا' نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کی مثل حدیث روایت کرتی ہیں۔

7030 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا

حضرت ام المومنین حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں

7027- الحديث سبق برقم: 7020,7014 فراجعه .

7028- أخرجه أحمد جلد6صفحه324 قال: حدثنا وكيع . قال: حدثنا شعبة .

7029- الحديث سبق برقم: 7028 فراجعه .

7030- الحديث سبق برقم: 7029,7028 فراجعه .

هَـمَّـامٌ، حَـدَّثَـنَا قَتَادَةُ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ، عَنْ جُوَيْرِيَةَ بِـنْـتِ الْـحَـارِثِ، أَنَّ رَسُـولَ الـلّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا وَهِيَ صَائِمَةٌ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَالَ: هَلْ صُـمْـتِ أَمْـسِ؟ قَـالَـتْ: لَا، قَالَ أَفَتُرِيدِينَ أَنْ تَصُومِي غَدًا؟ قَالَتْ: لَا ' قَالَ: فَأَفْطِرِي

کہ حضور ﷺ میرے پاس تشریف لائے، میں روزہ کی حالت میں تھی جمعہ کے دن۔ آپ ﷺ نے مجھے فرمایا: کیا تو نے کل روزہ رکھا تھا؟ میں نے عرض کی، نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تو کل روزہ رکھے گی؟ میں نے کہا، نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: افطار کرلو۔

7031 - حَـدَّثَـنَـا زُهَيْـرُ بْـنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا سُـفْيَـانُ بْـنُ عُيَيْـنَةَ، عَـنِ الـزُّهْـرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ السَّبَّـاقِ، عَـنْ جُـوَيْرِيَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ قَالَتْ: دَخَلَ عَـلَـيَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: هَلْ مِـنْ طَـعَامٍ فَقَالَتْ: لَا، إِلَّا عَظْمًا أُعْطِيَتْهُ مَوْلَاتُنَا مِنَ الصَّدَقَةِ، فَقَالَ: قَرِّبِيهِ فَقَدْ بَلَغَتْ مَحِلَّهَا

حضرت ام المومنین حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ میرے پاس تشریف لائے، فرمایا: کوئی کھانا ہے؟ میں نے عرض کی: نہیں! مگر وہ ہڈی جو میری لونڈی نے مجھے ہدیہ دی ہے' آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو میرے قریب کر' وہ اپنے مقصد تک پہنچ گئی ہے۔

7032 - حَـدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عِبَـادَةَ، حَـدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَـوْلَـى آلِ طَـلْـحَةَ قَـالَ: سَمِعْتُ كُرَيْبًا مَوْلَى ابْنِ عَبَّـاسٍ يُـحَـدِّثُ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ جُوَيْرِيَةَ بِنْتِ الْـحَـارِثِ، قَـالَـتْ: أَتَى عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَـلَيْهِ وَسَلَّمَ غُدْوَةً وَأَنَا أُسَبِّحُ ثُمَّ انْطَلَقَ لِحَاجَتِهِ ثُمَّ رَجَـعَ قَرِيبًا مِنْ نِصْفِ النَّهَارِ، فَقَالَ: مَا زِلْتِ قَاعِدَةً ، قَـالَـتْ: قُـلْـتُ: نَعَمْ قَالَ: أَلَا أُعَلِّمُكِ كَلِمَاتٍ لَوْ عُـدِلْنَ بِهِنَّ عَدَلَتْهُنَّ أَوْ لَوْ وُزِنَ بِهِنَّ وَزَنَتْهُنَّ؟ يَعْنِي بِـجَـمِيعِ مَا سَبَّحْتِ، سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ خَلْقِهِ ثَلَاثَ مَـرَّاتٍ، سُبْـحَـانَ الـلّٰـهِ زِنَةَ عَرْشِـهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، سُبْحَانَ اللّٰهِ رِضَى نَفْسِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، سُبْحَانَ اللّٰهِ

حضرت ام المومنین حضرت جویریا رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ میرے پاس تشریف لائے۔ صبح کے وقت میں تسبیح پڑھ رہی تھی۔ پھر کسی کام کے لیے چلے گئے، پھر دوپہر کے وقت واپس آئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تو اس وقت سے بیٹھی ہے۔ میں نے عرض کی، جی ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا میں آپ کو ایسے کلمات نہ سکھاؤں، اس کا ثواب ان کے برابر ہے ان کا وزن ان کے وزن کے برابر ہے یعنی جو تو تسبیح پڑھ رہی تھی (میں نے عرض کی، جی ہاں)۔ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ کلمات یہ ہیں: سبحان الله عدد خلقه الٰی آخرہٖ۔

7031- أخرجه الحميدى رقم الحديث: 317 . وأحمد جلد6صفحه429 قالا: حدثنا سفيان .

7032- أخرجه أحمد جلد6صفحه324 قال: حدثنا روح . قال: حدثنا شعبة .

مِدَادَ كَلِمَاتِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

حَدِيثُ صَفِيَّةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ

7033 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ، عَنِ ابْنِ صَفْوَانَ، عَنْ صَفِيَّةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَنْتَهِي النَّاسُ عَنْ غَزْوِ هٰذَا الْبَيْتِ حَتَّى يَغْزُوَهُ جَيْشٌ حَتَّى إِذَا كَانُوا بِبَيْدَاءَ مِنَ الْأَرْضِ خُسِفَ بِأَوَّلِهِمْ وَآخِرِهِمْ وَلَمْ يَنْجُ أَوْسَطُهُمْ، قَالَتْ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَرَأَيْتَ الْمُكْرَهَ مِنْهُمْ؟ قَالَ: يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ عَلَى مَا فِي أَنْفُسِهِمْ

حضرت ام المومنین صفیہ رضی اللہ عنہا

حضرت صفیہ اُم المؤمنین رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: لوگ اس گھر کی لڑائی سے نہیں رُکیں گے حتیٰ کہ ایک لشکر لڑے گا یہاں تک کہ وہ زمین کی وادیٔ بیداء میں ہوگا تو ان کے اگلے پچھلے زمین میں دھنس جائیں گے' پھر ان کے درمیان والے نجات پا جائیں گے۔ فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! کیا آپ ان میں مجبور کو بھی دیکھتے ہیں؟ فرمایا: اللہ تعالیٰ ان کو ان کی نیتوں کے مطابق دوبارہ اُٹھائے گا۔

حَدِيثُ سَلْمَى بِنْتِ قَيْسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

7034 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ: حَدَّثَنِي سَلِيطُ بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ أُمِّهِ، عَنْ سَلْمَى، وَكَانَتْ إِحْدَى خَالَاتِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

وہ حدیث جو سلمٰی بنت قیس حضور ﷺ سے روایت کرتی ہیں

حضرت سلمٰی رضی اللہ عنہا جو حضور ﷺ کی خالہ ہیں۔ انہوں نے حضور ﷺ کے ساتھ دونوں قبلوں کی سمت منہ کر کے نماز پڑھنے کا شرف حاصل کیا۔ یہ بنی نجار کی عورتوں میں سے ہیں۔ آپ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں

7033- أخرجه أحمد جلد6صفحه336 قال: حدثنا وكيع .

7034- أخرجه أحمد جلد6صفحه379 قال: حدثنا يعقوب .

وَسَلَّمَ قَدْ صَلَّتْ مَعَهُ الْقِبْلَتَيْنِ ، وَكَانَتْ إِحْدَى نِسَاءِ بَنِي عَدِيِّ بْنِ النَّجَّارِ، قَالَتْ: جِئْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُبَايِعُهُ فِي نِسْوَةٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فَلَمَّا شَرَطَ عَلَيْنَا أَنْ لَا نُشْرِكَ بِاللّٰهِ شَيْئًا، وَلَا نَسْرِقَ، وَلَا نَزْنِيَ، وَلَا نَقْتُلَ أَوْلَادَنَا، وَلَا نَأْتِيَ بِبُهْتَانٍ نَفْتَرِيهِ بَيْنَ أَيْدِينَا وَأَرْجُلِنَا، وَلَا نَعْصِيَهُ فِي مَعْرُوفٍ قَالَ: وَلَا تَغْشُشْنَ أَزْوَاجَكُنَّ ، قَالَتْ: فَبَايَعْنَاهُ ثُمَّ انْصَرَفْنَا فَقُلْتُ لِامْرَأَةٍ مِنْهُنَّ ارْجِعِي فَسَلِي رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مَا غِشُّ أَزْوَاجِنَا؟ قَالَتْ: فَسَأَلَتْهُ، فَقَالَ: تَأْخُذُ مَالَهُ فَتُحَابِي بِهِ غَيْرَهُ

حضور ﷺ کے پاس آئی، میں نے آپ ﷺ کی بیعت کی، انصاری عورتوں کے ساتھ۔ آپ ﷺ نے ہم پر شرط لگائی کہ ہم اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرائیں گی، نہ ہم چوری کریں گی، نہ ہم اپنی اولاد کو قتل کریں گی، نہ ہم کسی پر بہتان لگائیں گی جو ہم نے خود بنالیا ہے۔ ہم نیکی میں نافرمانی نہیں کریں گی۔ نہ ہم اپنے شوہروں کی نافرمانی کریں گی۔ حضرت سلمیٰ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم نے آپ ﷺ کی بیعت کی، پھر ہم چلی گئیں۔ میں نے اُن عورتوں میں سے ایک کو کہا: چلو چلیں اس نے کہا تو حضور ﷺ سے پوچھ۔

حَدِيثُ أُمِّ الْفَضْلِ بِنْتِ الْحَارِثِ

ام الفضل بنت حارث رضی اللہ عنہا

7035 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ أُمِّهِ أُمِّ الْفَضْلِ، أَنَّهَا سَمِعَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ: وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا

حضرت ام الفضل رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے سنا آپ ﷺ نے مغرب میں والمرسلات عرفاً پڑھی۔

7036 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ أُمِّ الْفَضْلِ، قَالَتْ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى

حضرت ام فضل رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا، آپ ﷺ میرے گھر میں تھے۔ اس نے عرض کی، میری ایک بیوی ہے۔ میں نے اس پر

7035- أخرجه مالك (الموطأ) صفحه **71** . والحميدى رقم الحديث: **338** .

7036- أخرجه أحمد جلد**6**صفحه**339** قال: حدثنا اسماعيل' قال: حدثنا ايوب .

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي بَيْتِي، فَقَالَ: كَانَتْ لِي امْرَأَةٌ فَتَزَوَّجْتُ عَلَيْهَا امْرَأَةً فَزَعَمَتِ امْرَأَتِي الْأُولَى أَنَّهَا أَرْضَعَتِ الْحُدْثَى إِمْلَاجَةً أَوْ إِمْلَاجَتَيْنِ فَقَالَ: لَا تُحَرِّمُ الْإِمْلَاجَةُ وَلَا الْإِمْلَاجَتَانِ

ایک عورت سے شادی کی ہے۔ پہلی عورت کا گمان ہے کہ اس نے اس کو ایک گھونٹ یا دو گھونٹ دودھ پلایا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک گھونٹ یا دو گھونٹ حرام نہیں کرتا ہے۔

7037 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ سَالِمٍ أَبِي النَّضْرِ، عَنْ عُمَيْرٍ مَوْلَى أُمِّ الْفَضْلِ، عَنْ أُمِّ الْفَضْلِ أَنَّهُمْ تَمَارَوْا فِي صَوْمِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عَرَفَةَ فَبَعَثْتُ إِلَيْهِ إِنَاءً مِنْ لَبَنٍ فَشَرِبَ

حضرت ام الفضل رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ تم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے عرفہ کے دن کے روزہ میں جھگڑتے ہو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف عرفہ کے دن دودھ بھیجا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نوش فرمایا تھا۔

7038 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ قَابُوسَ بْنِ أَبِي الْمُخَارِقِ، عَنْ أُمِّ الْفَضْلِ، قَالَتْ: رَأَيْتُ كَأَنَّ فِي بَيْتِي طَبَقًا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَزِعْتُ مِنْ ذَلِكَ، فَذَكَرْتُ لَهُ ذَلِكَ، فَقَالَ: خَيْرٌ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَلِدُ فَاطِمَةُ غُلَامًا تَكْفُلِينَهُ بِلَبَنِ ابْنِكِ قُثَمٍ قَالَتْ: فَوَلَدَتْ حَسَنًا فَأَعْطَتْنِيهِ فَأَرْضَعْتُهُ ثُمَّ جِئْتُ بِهِ فَأَجْلَسْتُهُ فِي حِجْرِهِ فَبَالَ عَلَيْهِ فَضَرَبْتُ بَيْنَ كَتِفَيْهِ، فَقَالَ: ارْفُقِي أَصْلَحَكِ اللَّهُ أَوْ رَحِمَكِ اللَّهُ أَوْجَعْتِ ابْنِي، قَالَتْ: فَقُلْتُ: اخْلَعْ إِزَارَكَ وَالْبَسْ ثَوْبًا غَيْرَهُ حَتَّى أَغْسِلَهُ قَالَ: إِنَّمَا يُغْسَلُ بَوْلُ الْجَارِيَةِ، وَيُنْضَحُ بَوْلُ الْغُلَامِ

حضرت ام الفضل رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے خواب دیکھا گویا میرے گھر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک ٹکڑا ہے۔ میں اس سے گھبرائی۔ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا ذکر کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بہتر ہے اگر اللہ نے چاہا فاطمہ رضی اللہ عنہا کے ہاں ایک بیٹا پیدا ہوگا۔تو اس کی کفالت کرے گی، اپنا دودھ پلا کر۔ حضرت ام الفضل رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے ہاں امام حسن رضی اللہ عنہ پیدا ہوئے، ان کو مجھے دیا گیا، میں نے ان کو دودھ پلایا۔ پھر میں اس کو لے کر آئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی گود میں بٹھایا، حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ نے پیشاب کیا۔ میں نے دونوں کندھوں کے درمیان سے مارا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تیری اصلاح کرے یا تیرے اوپر رحم کرے، میرے بیٹے پر نرمی کر۔ میں نے عرض کی:

7037- أخرجه مالك (الموطأ) صفحه**245** . وأحمد جلد**6**صفحه**340** .

7038- أخرجه أحمد جلد**6**صفحه**339** قال: حدثنا يحيى بن بكير' قال: حدثنا اسرائيل .

یارسول اللہ! آپ ﷺ اپنا تہبند اتار دیں اور دوسرا پہن لیں۔ میں اس کو دھو دیتی ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: بچی کے پیشاب کو دھویا جاتا ہے اور بچے کے پیشاب پر پانی چھڑک دیا جاتا ہے۔

7039 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ: أَخْبَرَنِي حُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ أُمِّ الْفَضْلِ بِنْتِ الْحَارِثِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى أُمَّ حَبِيبَةَ وَهِيَ فُوَيْقَ الْفَطِيمِ، فَقَالَ: لَئِنْ بَلَغَتْ بُنَيَّةُ الْعَبَّاسِ هَذِهِ وَأَنَا حَيٌّ لَأَتَزَوَّجَنَّهَا

حضرت ام الفضل رضی اللہ عنہا روایت فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کو دیکھا اس حال میں کہ وہ دودھ چھڑانے کی عمر سے تھوڑا اوپر تھیں' تو آپ ﷺ نے فرمایا: اگر عباس کی یہ بیٹی بالغ ہوگئی اور میں زندہ ہوا تو میں ضرور اس سے نکاح کروں گا۔

7040 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ، حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَادِ، أَنَّ هِنْدَ بِنْتَ الْحَارِثِ، حَدَّثَتْهُ، عَنْ أُمِّ الْفَضْلِ بِنْتِ عَبَّاسٍ قَالَتْ: دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عَمِّهِ وَهُوَ شَاكٍ يَتَمَنَّى الْمَوْتَ لِلَّذِي هُوَ فِيهِ مِنْ مَرَضِهِ فَضَرَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ عَلَى صَدْرِ الْعَبَّاسِ ثُمَّ قَالَ: لَا تَتَمَنَّ الْمَوْتَ يَا عَمَّ رَسُولِ اللَّهِ فَإِنَّكَ إِنْ تَبْقَ تَزْدَدْ خَيْرًا، يَكُونُ ذَلِكَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ، وَإِنْ تَبْقَ تَسْتَعْتِبْ مِنْ شَيْءٍ يَكُونُ ذَلِكَ خَيْرًا لَكَ

حضرت ام الفضل رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ اپنے چچا کے پاس آئے وہ حالت بیماری میں تھے اور اپنی موت کی آرزو کر رہے تھے، جس بیماری میں وہ تھے۔ حضور ﷺ نے اپنا ہاتھ حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے سینے پر مارا، پھر فرمایا: اے رسول اللہ ﷺ کے چچا، موت کی تمنا نہ کر اگر تو زندہ رہا، نیکیاں زیادہ کرے گا تیرے لیے بہتر ہے، اگر زندہ رہا کسی شے سے بچ گیا تو یہ بھی تیرے لیے بہتر ہے۔

7039- الحديث في المقصد العلي برقم: 742 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد4صفحه276 بنحوه .

7040- الحديث في المقصد العلي برقم: 1770 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد10صفحه202 .

حَدِيثُ خَدِيجَةَ بِنْتِ خُوَيْلِدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

7041 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ زِيَادٍ الْحَرْبِيُّ بَصْرِيٌّ ثِقَةٌ قَالَ: حَدَّثَنِي الْأَزْرَقُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَوْفَلٍ أَوْ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، شَكَّ سَهْلٌ عَنْ خَدِيجَةَ بِنْتِ خُوَيْلِدٍ قَالَتْ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ: بِأَبِي أَيْنَ أَطْفَالِي مِنْكَ؟ قَالَ: فِي الْجَنَّةِ، قَالَتْ: وَسَأَلْتُهُ: أَيْنَ أَطْفَالِي مِنْ أَزْوَاجِي الْمُشْرِكِينَ قَالَ: فِي النَّارِ، قُلْتُ: بِغَيْرِ عَمَلٍ؟ قَالَ: اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ

مخدومہ کائنات ام المومنین سیدہ طیبہ خدیجہ رضی اللہ عنہا بنت خویلد کی حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کردہ حدیث

حضرت سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا۔ میں نے عرض کی، میرے ماں باپ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر فدا ہوں، میرے وہ بچے جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ہیں وہ کہاں ہوں گے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت میں۔ میں نے پوچھا، ان بچوں کے متعلق جو میرے مشرک شوہروں سے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جہنم میں۔ میں نے عرض کی، بغیر عمل کے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ زیادہ جانتا ہے جو انہوں نے عمل کرنے تھے۔

حَدِيثُ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

7042 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنِ ابْنِ

ام المومنین سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کی حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کردہ احادیث

حضرت ام المومنین حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ چوہا گھی میں گرے اور

7041- الحديث في المقصد العلي برقم: **1160** .

7042- اخرجه مالك (الموطأ) صفحه **601** . والحميدى رقم الحديث: **312** قال: حدثنا سفيان .

عَبَّاسٍ، عَنْ مَيْمُونَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ فَأْرَةٍ وَقَعَتْ فِي سَمْنٍ فَمَاتَتْ، فَقَالَ: أَلْقُوهَا وَمَا حَوْلَهَا وَكُلُوهُ

مر جائے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کے جو لگا ہوا ہے، اس کو پھینک دو باقی کھالو۔

7043 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ مَيْمُونَةَ: مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَاةٍ مَيِّتَةٍ فَقَالَ: أَلَا أَخَذُوا إِهَابَهَا فَدَبَغُوهُ فَاسْتَنْفَعُوا بِهِ، قَالُوا: إِنَّهَا مَيِّتَةٌ؟ قَالَ: إِنَّمَا حُرِّمَ أَكْلُهَا

حضرت ام المومنین میمونہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ ایک مردار بکری کے پاس سے گزرے، آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو پکڑا اس کو دباغت دو، اس سے فائدہ اٹھاؤ، عرض کی، یہ مردار ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کا کھانا حرام ہے۔

7044 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَخْبَرَتْهُ مَيْمُونَةُ، أَنَّهَا كَانَتْ تَغْتَسِلُ هِيَ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ

حضرت ام المومنین میمونہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ اور میں ایک ہی برتن سے غسل کرتے تھے۔

7045 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مَنْبُوذٍ، عَنْ أُمِّهِ قَالَتْ: كُنْتُ عِنْدَ مَيْمُونَةَ فَدَخَلَ عَلَيْهَا ابْنُ عَبَّاسٍ فَقَالَتْ: أَيْ بُنَيَّ، مَا لِي أَرَاكَ شَعِثًا رَأْسُكَ؟ قَالَ: أُمُّ عَمَّارٍ مُرَجِّلَتِي حَائِضٌ، قَالَتْ: أَيْ بُنَيَّ، وَأَيْنَ الْحَيْضَةُ مِنَ الْيَدِ؟ قَدْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُ عَلَى إِحْدَانَا وَهِيَ حَائِضٌ فَيَضَعُ رَأْسَهُ فِي حِجْرِهَا وَهِيَ حَائِضٌ وَتَأْتِيهِ إِحْدَانَا بِخُمْرَتِهِ فَتَبْسُطُهَا وَهِيَ حَائِضٌ، أَيْ بُنَيَّ أَيْنَ الْحَيْضَةُ مِنَ الْيَدِ؟

حضرت منبوذ اپنی امی سے روایت کرتی ہیں کہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے پاس حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ آئے۔ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اے میرے بیٹے، میں کیا دیکھتی ہوں تیرے سر کے بال بکھرے ہوئے ہیں؟ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ام عمار رضی اللہ عنہا مجھے کنگھی کرتی تھی، اس کو حیض آیا ہے۔ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اے میرے بیٹے، حیض ہاتھ کو تو نہیں ہے؟ حالانکہ حضور ﷺ ہم میں سے کسی کے پاس آتے، وہ حیض کی حالت میں ہوتی، آپ ﷺ اپنا سرِ انور اس کی گود میں رکھتے حالانکہ

7043- أخرجه الحميدي رقم الحديث: 315 . وأحمد جلد6صفحه329 . ومسلم جلد1صفحه190 .

7044- أخرجه الحميدي رقم الحديث: 309 . وأحمد جلد6صفحه329 . ومسلم جلد1صفحه176 .

7045- أخرجه الحميدي رقم الحديث: 310 قال: حدثنا سفيان . وأحمد جلد6صفحه331 قال: حدثنا سفيان .

وہ حیض کی حالت میں ہوتی تھی۔ ہم میں کوئی چٹائی لیتی اس کو بچھاتی حالت حیض میں، اے میرے بیٹے ہاتھ کو تو حیض نہیں آیا ہے۔

7046 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ قَالَ: قَالَتْ مَيْمُونَةُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُبَاشِرُ النِّسَاءَ وَهُنَّ حُيَّضٌ يَأْمُرُهُنَّ أَنْ يَأْتَزِرْنَ

حضرت ام المومنین میمونہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ان سے مباشرت کرتے تھے حالت حیض میں اور حکم دیتے، ازار باندھنے کا۔

7047 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عَمْرِو بْنِ هِنْدَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُذَيْفَةَ قَالَ: كَانَتْ مَيْمُونَةُ تَدَّانُ فَتُكْثِرُ فَقَالَ لَهَا أَهْلُهَا فِي ذَلِكَ وَوَجَدُوا عَلَيْهَا فَقَالَتْ: لَا أَتْرُكُ وَقَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْ أَحَدٍ يَدَّانُ دَيْنًا فَعَلِمَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنَّهُ يُرِيدُ قَضَاءَهُ إِلَّا أَدَّاهُ عَنْهُ فِي الدُّنْيَا

حضرت عمران بن حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا پر قرض بہت زیادہ تھا' پھر بھی وہ کثرت سے صدقہ کرتی تھیں' پس آپ کے گھر والوں نے اس بارے میں آپ سے بات کی اور آپ پر غصے بھی ہوئے۔ پس آپ نے ارشاد فرمایا: میں اس کو نہیں چھوڑوں گی جبکہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے: جس آدمی پر قرض ہو' پس اللہ کو علم ہے کہ وہ اسے ادا کرنے کا ارادہ رکھتا ہے تو دنیا میں ہی اللہ اسے ادائیگی کی توفیق دیتا ہے۔

7048 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ، عَنْ خَالَتِهِ مَيْمُونَةَ قَالَتْ: أُهْدِيَ لَنَا ضَبٌّ، قَالَتْ: فَأَتَاهَا رَجُلَانِ مِنْ قَوْمِهَا فَأَمَرَتْ بِهِ فَصُنِعَ ثُمَّ قَرَّبَتْهُ إِلَيْهِمَا، قَالَتْ: فَجَاءَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُمَا يَأْكُلَانِ فَرَحَّبَ بِهِمَا، ثُمَّ أَخَذَ يَأْكُلُ

حضرت ام المومنین میمونہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم کو گوہ ہدیہ دی گئی۔ اس قوم سے دو آدمی آئے، اُن کو بھون کر دی، اس کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے۔ وہ دونوں کھا رہے تھے، ان دونوں نے خوش آمدید کہا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے ایک لقمہ لیا۔ جب ایک لقمہ اٹھا کر اپنے منہ میں ڈالنے لگے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ کیا

7046- أخرجه أحمد جلد6صفحه335 قال: حدثنا عبد الرحمٰن بن مهدي' عن سفيان .

7047- أخرجه عبد بن حميد: 1549 قال: حدثني أبو الوليد .

7048- أورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد4صفحه38 وقال: رواه الطبراني في الكبير .

فَلَمَّا أَخَذَ اللُّقْمَةَ إِلَى فِيهِ قَالَ: مَا هَذَا؟ قَالَتْ: ضَبٌّ أُهْدِيَ لَنَا، قَالَتْ: فَوَضَعَ اللُّقْمَةَ فَأَرَادَ الرَّجُلَانِ أَنْ يَطْرَحَا مَا فِي أَفْوَاهِهِمَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَفْعَلَا إِنَّكُمْ أَهْلَ نَجْدٍ تَأْكُلُونَهَا وَإِنَّا أَهْلَ تِهَامَةَ نَعَافُهَا

ہے؟ عرض کی، گوہ ہم کو ہدیہ کی گئی تھی۔ آپ ﷺ نے لقمہ رکھ دیا اُن دونوں آدمیوں نے ارادہ کیا کہ وہ پھینک دیں جوان دونوں کے منہ میں ہے، حضور ﷺ نے فرمایا: تم دونوں ایسے نہ کرو، تم اہل نجد سے ہو اس کو کھاؤ، میں اہل تہامہ سے ہوں میں اس سے بچوں گا۔

7049 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ السَّدُوسِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ، يُحَدِّثُ أَنَّ مَيْمُونَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْعَصْرِ قَالَتْ: وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى صَلَاةً أَحَبَّ أَنْ يُدَاوِمَ عَلَيْهَا

حضرت ام المؤمنین میمونہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ عصر سے پہلے دو رکعت ادا کرتے تھے، جب آپ ﷺ کوئی نماز پڑھتے تھے، اس پر ہمیشگی کرتے تھے۔

7050 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا لَيْثٌ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ فَرْقَدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَالِكِ بْنِ حُذَافَةَ، عَنْ أُمِّهِ الْعَالِيَةِ، عَنْ مَيْمُونَةَ قَالَتْ: مَرَّ بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رِجَالٌ مِنْ قُرَيْشٍ يَجُرُّونَ شَاةً قَالَ: فَهَلَّا انْتَفَعْتُمْ بِإِهَابِهَا، قَالُوا: إِنَّهَا مَيْتَةٌ قَالَ: يُطَهِّرُهَا الْمَاءُ وَالْقَرَظُ

حضرت ام المؤمنین میمونہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس سے چند قریشی آدمی ایک مردار بکری لے کر گزرے، جو اسے کھینچ رہے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: (اس کو پکڑ کر اس کو دباغت دو) اس کی کھال سے فائدہ اٹھاؤ، عرض کی: یہ مردار ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اسے پانی (گرم) اور (اس میں) پتے پاک کر دیتے ہیں۔

7051 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ إِسْحَاقَ، أَنَّهُ سَمِعَ عَطَاءَ بْنَ يَسَارٍ يُحَدِّثُ، عَنْ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ

حضرت ام المؤمنین میمونہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے، جو میرے اولیاء کو تکلیف دیتا ہے، وہ میرے ساتھ جنگ کرنے کا

7049- أورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد2صفحه21 وقال: رواه أبو يعلى والطبراني في الكبير .

7050- أخرجه أحمد جلد6صفحه333 قال: حدثنا يحيى بن غيلان .

7051- الحديث في المقصد العلي برقم: 2022 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد10صفحه270,269 .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: مَنْ آذَى لِي وَلِيًّا فَقَدِ اسْتَحَقَّ مُحَارَبَتِي، وَمَا تَقَرَّبَ إِلَيَّ عَبْدٌ بِمِثْلِ أَدَاءِ فَرَائِضِي، وَإِنَّهُ لَيَتَقَرَّبُ إِلَيَّ بِالنَّوَافِلِ حَتَّى أُحِبَّهُ، فَإِذَا أَحْبَبْتُهُ كُنْتُ رِجْلَهُ الَّتِي يَمْشِي بِهَا، وَيَدَهُ الَّتِي يَبْطِشُ بِهَا، وَلِسَانَهُ الَّذِي يَنْطِقُ بِهِ، وَقَلْبَهُ الَّذِي يَعْقِلُ بِهِ، إِنْ سَأَلَنِي أَعْطَيْتُهُ وَإِنْ دَعَانِي أَجَبْتُهُ، وَمَا تَرَدَّدْتُ عَنْ شَيْءٍ أَنَا فَاعِلُهُ كَتَرَدُّدِي عَنْ مَوْتِهِ، وَذَاكَ أَنَّهُ يَكْرَهُهُ وَأَنَا أَكْرَهُ مَسَاءَتَهُ

مستحق ہو گیا ہے۔ بندہ میرا قرب فرائض کے ذریعے اور نوافل کے ذریعے کرتا ہے۔ یہاں تک کہ میں اس سے محبت کرتا ہوں۔ جب میں اس سے محبت کرتا ہوں، میں اس کے پاؤں بن جاتا ہوں، جن کے ساتھ وہ چلتا ہے۔ اس کے ہاتھ بن جاتا ہوں جس کے ساتھ پکڑتا ہے۔ اس کی زبان بن جاتا ہوں، جن کے ساتھ وہ بولتا ہے۔ اس کا دل بن جاتا ہوں جس کے ساتھ وہ سمجھتا ہے۔ اگر مجھ سے مانگے، میں اس کو عطا کرتا ہوں۔ اگر دعا کرے میں اس کو قبول کرتا ہوں، مجھے کسی کو موت دیتے وقت تردد نہیں ہوتا ہے۔ مجھے اس بندہ کی موت پر ہوتا ہے، جبکہ وہ اس کو ناپسند ہو۔ میں ناپسند کرتا ہوں، اس کو تکلیف دینا یا ناراض کرنا۔

7052 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْهَرَوِيُّ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ أَبِي سَوْدَةَ، عَنْ أَخِيهِ، عَنْ مَيْمُونَةَ قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَفْتِنَا فِي بَيْتِ الْمَقْدِسِ قَالَ: هُوَ أَرْضُ الْمَحْشَرِ وَأَرْضُ الْمَنْشَرِ ائْتُوهُ فَصَلُّوا فِيهِ، فَإِنَّ صَلَاةً فِيهِ كَأَلْفِ صَلَاةٍ، قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ أَنْ يَتَحَمَّلَ إِلَيْهِ؟ قَالَ: مَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ أَنْ يَأْتِيَهُ فَلْيُهْدِ إِلَيْهِ زَيْتًا يُسْرَجُ فِيهِ، فَإِنَّ مَنْ أَهْدَى إِلَيْهِ زَيْتًا كَانَ كَمَنْ قَدْ أَتَاهُ

حضرت ام المؤمنین میمونہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا بیت المقدس میں فتن ہوں گے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ جگہ یہاں ہم اکٹھے کیے جائیں گے اور اٹھائے جائیں گے، جا سو جاؤ اس میں نماز پڑھو۔ بے شک اس میں نماز پڑھنے کا ایک ہزار نماز کے برابر ثواب ہے۔ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جو وہاں تک جانے کی طاقت نہ رکھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہاں کے لیے زیتون بھیج اس میں چراغ روشن کرنے کے لیے، بے شک وہاں روشنی کے لیے چراغ بھیجنا ایسا ہی ہے جیسے خود جانا ہے۔

7053 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ

حضرت ام المؤمنین میمونہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ

7052- الحديث في المقصد العلى برقم: 226 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد4صفحه6 .

سَهْمٍ الْأَنْطَاكِيُّ، أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ نُدْبَةَ مَوْلَاةِ مَيْمُونَةَ، عَنْ مَيْمُونَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَاشِرُ الْمَرْأَةَ مِنْ نِسَائِهِ وَهِيَ حَائِضٌ تَكُونُ عَلَيْهَا الْخِرْقَةُ إِلَى نِصْفِ الْفَخِذَيْنِ

حضور ﷺ ان سے مباشرت کرتے تھے حالت حیض میں اور حکم دیتے، اس جگہ نصف رانوں تک ازار باندھنے کا۔

7054 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادٍ، عَنْ خَالَتِهِ مَيْمُونَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى الْخُمْرَةِ

حضرت ام المومنین میمونہ رضی اللہ عنہا چٹائی پر نماز پڑھتی تھیں۔

7055 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَرْعَرَةَ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْحَاقَ يُحَدِّثُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ، عَنْ مَيْمُونَةَ قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَزَالُ أُمَّتِي بِخَيْرٍ مُتَمَاسِكٌ أَمْرُهَا مَا لَمْ يَظْهَرْ فِيهِمْ أَوْلَادُ الزِّنَى، فَإِذَا ظَهَرُوا خِفْتُ أَنْ يُعُمَّهُمُ اللّٰهُ بِعِقَابٍ

حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول کریم ﷺ سے سنا: میری اُمت ہمیشہ بھلائی پر رہے گی؛ اس کا معاملہ مضبوط ہوگا جب تک ان میں زنا کی اولاد غالب نہیں آئے گی یا ظاہر نہ ہوگی۔ پس جب وہ ظاہر ہوئے تو خدشہ ہے کہ اللہ ان سب کو عام کر کے عذاب دے۔

7056 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، أَخُو حَجَّاجٍ الْأَنْمَاطِيِّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ يَعْنِي ابْنَ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الشَّيْبَانِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شَدَّادٍ، عَنْ مَيْمُونَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ

حضرت اُم المؤمنین میمونہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ مباشرت کا ارادہ فرماتے اپنی عورتوں میں تو وہ حالتِ حیض میں ہوتیں تو اس جگہ ازاد باندھنے کا حکم دیتے۔

7054- أخرجه أحمد جلد6صفحه336,330 قال: حدثنا هشيم .

7055- أخرجه أحمد جلد6صفحه333 قال: حدثنا اسحاق بن ابراهيم الرازى .

7056- الحديث سبق برقم: 7046 فراجعه .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يُبَاشِرَ امْرَأَةً مِنْ نِسَائِهِ وَهِيَ حَائِضٌ أَمَرَهَا فَاتَّزَرَتْ

7057 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُخَرِّمِيُّ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْفُرَاتِ وَهُوَ ابْنُ دِينَارٍ الطَّاحِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي حَفْصَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ: أَصْبَحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاثِرًا، ثُمَّ أَمْسَى وَهُوَ كَذَلِكَ، ثُمَّ أَصْبَحَ وَهُوَ كَذَلِكَ، قَالَتْ: فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا لِي أَرَاكَ خَاثِرًا؟ قَالَ: إِنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَاعَدَنِي أَنْ يَأْتِيَنِي، وَمَا أَخْلَفَنِي، قَالَ: فَنَظَرُوا، فَإِذَا جِرْوُ كَلْبٍ تَحْتَ نَضَدٍ لَهُمْ، فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَلِكَ الْمَكَانِ فَغُسِلَ بِالْمَاءِ، قَالَ: وَجَاءَهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَاعَدْتَنِي أَنْ تَأْتِيَنِي وَمَا أَخْلَفْتَنِي، فَقَالَ لَهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ: أَوَمَا عَلِمْتَ أَنَّا لَا نَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ، وَلَا صُورَةٌ

حضرت ام المومنین میمونہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم صبح پریشانی کی حالت میں کی پھر شام کے وقت ایسے ہی حالت میں تھے۔ پھر صبح بھی ایسی ہی حالت میں تھے۔ میں نے عرض کی، یا رسول اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وسلم پریشانی کی حالت میں ہیں، میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جبرائیل علیہ السلام نے مجھ سے وعدہ کیا تھا آنے کا، میرے پاس وہ نہیں آئے، وہ وعدہ خلافی نہیں کرتے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا کہ ایک کتے کا بچہ، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی چارپائی کے نیچے تھا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو نکالنے کا حکم دیا، اس جگہ کو دھویا گیا۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام آئے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو فرمایا: آپ علیہ السلام نے میرے پاس آنے کا وعدہ کیا تھا۔ آپ علیہ السلام وعدہ خلافی نہیں کرتے؟ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے عرض کی، یا رسول اللہ! کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو معلوم نہیں ہے کہ ہم اس گھر میں نہیں آتے جس گھر میں کتا اور تصویر ہو۔

7058 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَارٍ، قَالَ: قَرَأْتُ لِعَطَاءٍ كِتَابًا مَعَهُ، فَإِذَا فِيهِ: حَدَّثَتْنِي مَيْمُونَةُ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنَّهَا قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَيَخْلَعُ الرَّجُلُ خُفَّيْهِ كُلَّ

حضرت ام المومنین میمونہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا آدمی دونوں موزے ہر وضو کے وقت اتارے گا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں لیکن مسح کرے گا جو حصہ اس کے لیے ظاہر ہو۔

7057- أخرجه أحمد جلد6صفحه330 قال: حدثنا روح . ومسلم جلد6صفحه156 .

7058- الحديث في المقصد العلي برقم: 164 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد1صفحه158 .

سَاعَةٍ؟ قَالَ: لَا، وَلٰكِنْ يَمْسَحُهُمَا مَا بَدَا لَهُ

7059 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، قَالَ: حَدَّثَنِي الشَّيْبَانِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادٍ، عَنْ مَيْمُونَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي مِرْطٍ بَعْضُهُ عَلَيْهِ وَبَعْضُهُ عَلَيْهَا وَهِيَ حَائِضٌ

حضرت ام المومنین میمونہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی، ایک چادر میں اس کا ایک حصہ مجھ پر تھا ایک آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر تھا حالانکہ میں حیض کی حالت میں تھی۔

7060 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ، حَدَّثَنَا مَرْوَانُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْعَامِرِيِّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ، عَنْ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَمِعْتُهَا تَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدَ خَوَّى بِيَدِهِ حَتَّى يُرَى وَضَحُ إِبْطَيْهِ مِنْ وَرَائِهِ، وَإِذَا قَعَدَ اطْمَأَنَّ عَلَى فَخِذِهِ الْيُسْرَى

حضرت ام المومنین میمونہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب سجدہ کرتے تھے۔ اپنے ہاتھوں کو کھلا رکھتے تھے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بغلوں کی سفیدی دیکھی جاتی تھی۔ پیچھے جب بیٹھتے تھے تو اطمینان سے بیٹھتے تھے، اپنی بائیں ران پر۔

7061 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ أَخِي يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ، عَنْ عَمِّهِ، عَنْ خَالَتِهِ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدَ لَوْ شَاءَتْ بَهِيمَةٌ مَرَّتْ مِنْ تَحْتِ يَدَيْهِ

حضرت ام المومنین میمونہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم پس سجدہ کرتے تھے اتنا اگر جانور کا بچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھوں کے نیچے سے گزرنا چاہتا تو گزر سکتا تھا۔

7062 - حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرٍ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ السَّلُولِيُّ، حَدَّثَنَا

حضرت ام المومنین میمونہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم جنبی ہوتے تھے۔ میں اس برتن سے غسل

7059- أخرجه الحميدى رقم الحديث: **313** . وأحمد جلد**6**صفحه**330** . وأبو داؤد رقم الحديث: **369** .

7060- أخرجه أحمد جلد**6**صفحه**335,332** قال: حدثنا وكيع . قال: حدثنا جعفر بن بُرقان .

7061- أخرجه الحميدى رقم الحديث: **314** . وأحمد جلد**6**صفحه**331** . والدارمى رقم الحديث: **1337** .

7062- أخرجه أحمد جلد**6**صفحه**330** قال: حدثنا سليمان بن داؤد أبو داؤد الطيالسى .

شَرِيكٌ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ مَيْمُونَةَ قَالَتْ: أَجْنَبْتُ أَنَا وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاغْتَسَلْتُ مِنْ جَفْنَةٍ، فَفَضَلَ فِيهَا، فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَغْتَسِلَ مِنْهَا، فَقُلْتُ: إِنِّي قَدِ اغْتَسَلْتُ مِنْهَا، فَقَالَ: إِنَّ الْمَاءَ لَيْسَتْ عَلَيْهِ جَنَابَةٌ

کرتی تھی، اس میں پانی باقی بچا ہوتا تھا، آپ ﷺ اس سے غسل کرتے تھے، میں عرض کرتی، یا رسول اللہ! میں نے اس سے غسل کیا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: پانی پر جنابت نہیں ہے۔

7063 - حَدَّثَنَا الزِّمَّانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ، حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، مَوْلَى مَيْمُونَةَ، عَنْ مَيْمُونَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الدُّنْيَا حُلْوَةٌ خَضِرَةٌ، فَمَنِ اتَّقَى فِيهَا وَأَصْلَحَ، وَإِلَّا فَهُوَ كَالْآكِلِ فِيهَا وَلَا يَشْبَعُ، فَبُعْدُ النَّاسِ كَبُعْدِ الْكَوْكَبَيْنِ: أَحَدُهُمَا يَطْلُعُ مِنَ الْمَشْرِقِ ' وَالْآخَرُ يَغِيبُ بِالْمَغْرِبِ

حضرت ام المومنین میمونہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک دنیا میٹھی اور سرسبز ہے جو اس سے بچا اس میں بھلائی ہے مگر جو کھاتا ہے وہ سیر نہیں ہوتا، وہ لوگوں سے دور ہے۔ جیسے دو ستارے دور ہوتے ہیں۔ ان میں سے ایک مشرق سے طلوع ہوتا ہے دوسرا مغرب میں غروب ہوتا ہے۔

7064 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، قَالَ: سَمِعْتُ سُفْيَانَ بِمِنًى يَقُولُ: حَفِظْتُهُ مِنْ فِي الزُّهْرِيِّ يُحَدِّثُ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ مَيْمُونَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِشَاةٍ لِمَوْلَاةٍ لَهَا أُعْطِيَتْهَا مِنَ الصَّدَقَةِ، فَقَالَ: أَلَا أَخَذُوا إِهَابَهَا فَدَبَغُوهُ وَانْتَفَعُوا بِهِ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّمَا هِيَ مَيْتَةٌ، قَالَ: إِنَّمَا حَرُمَ أَكْلُهَا، قَالَ أَبُو يَعْقُوبَ: وَبَرَعَ سُفْيَانُ بِهَذِهِ الْآيَةِ: (قُلْ لَا أَجِدُ فِي مَا أُوحِيَ إِلَيَّ مُحَرَّمًا عَلَى طَاعِمٍ يَطْعَمُهُ) (الأنعام:

حضرت ام المومنین میمونہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ ایک مردار بکری کے پاس سے گزرے، جو ایک لونڈی کی تھی' اسے صدقہ دی گئی تھی' آپ ﷺ نے فرمایا: تم نے اس کی کھال کو کیوں نہیں پکڑا اس کو دباغت دو، اس سے فائدہ اٹھاؤ، عرض کی: یہ مردار ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کا کھانا حرام ہے۔ حضرت ابویعقوب فرماتے ہیں: اور حضرت سفیان نے اس آیت سے دلیل پکڑی ہے: ''قل لا اجد الٰی آخرہ''۔ حضرت سفیان کا قول ہے: پس اگر کوئی دلیل نہ ہو صرف یہ آیت ہو تو میں

7063- أورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**10**صفحه**247,246** وقال: رواه أبو يعلى والطبراني باختصار كثير منه .

7064- الحديث سبق برقم: **7043** فراجعه .

145) ، قَالَ سُفْيَانُ: فَلَوْ لَمْ يَكُنْ إِلَّا هَذِهِ الْآيَةُ اسْتَدْلَلْتُ بِهَا عَلَى فَاسِدِ الْأَكْلِ

اس سے دلیل حاصل کروں کہ فاسد چیز کو کھانا حرام ہے۔

7065 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ، عَنْ خَالَتِهِ قَالَتْ: وَضَعْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُسْلًا، فَاغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ، فَأَكْفَأَ الْإِنَاءَ بِشِمَالِهِ عَلَى يَمِينِهِ، فَغَسَلَ كَفَّهُ ثَلَاثًا، ثُمَّ أَفَاضَ عَلَى فَرْجِهِ فَغَسَلَهُ، ثُمَّ قَالَ بِيَدِهِ عَلَى الْحَائِطِ، أَوْ عَلَى الْأَرْضِ، فَدَلَّكَهَا، ثُمَّ مَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ، وَغَسَلَ وَجْهَهُ وَذِرَاعَيْهِ، وَأَفَاضَ عَلَى رَأْسِهِ، ثُمَّ أَفَاضَ عَلَى سَائِرِ جَسَدِهِ، ثُمَّ تَنَحَّى فَغَسَلَ رِجْلَيْهِ، فَأَتَيْتُهُ بِثَوْبٍ، فَقَالَ بِيَدِهِ هَكَذَا، يَعْنِي: رَدَّهُ

حضرت ام المومنین میمونہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے غسل کا پانی رکھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے غسل جنابت کیا۔ برتن کو بائیں ہاتھ کے ساتھ جھک کر دائیں ہاتھ پر پانی ڈالا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ہتھیلی کو تین مرتبہ دھویا، پھر اپنی شرمگاہ پر ڈالا اس کو دھویا۔ پھر اپنا ہاتھ دیوار پر یا زمین پر رکھا، اس سے ملا۔ پھر کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا، اپنے چہرے کو دھویا پھر اپنے سر پر پانی ڈالا۔ پھر اپنے باقی تمام جسم پر ڈالا۔ پھر اس جگہ سے ہٹے، اپنے پاؤں دھوئے، میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کپڑا لے کر آئی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو واپس کر دیا۔

7066 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ، عَنْ مَيْمُونَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدَ جَافَى حَتَّى يَرَى مَنْ خَلْفَهُ بَيَاضَ إِبْطَيْهِ

حضرت ام المومنین میمونہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب سجدہ کرتے تھے تو اپنے پیٹ کو رانوں سے جدا رکھتے حتیٰ کہ وہ آدمی جو آپ کے پیچھے ہوتا وہ آپ کی بغلوں کی سفیدی دیکھ سکتا تھا۔

7067 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ، حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ مَيْمُونَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَنْبِذُوا فِي الدُّبَّاءِ،

حضرت ام المومنین میمونہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نبیذ نہ بناؤ دباء گھڑے اور مزفت میں، ہر شراب نشہ دینے والی ہے، ہر نشہ آور شے حرام ہے۔

7065- أخرجه الحميدى رقم الحديث: **316** قال: حدثنا سفيان . وأحمد جلد**6**صفحه**329** .

7066- الحديث سبق برقم: **7061** فراجعه .

7067- أخرجه أحمد جلد**6**صفحه**332** قال: حدثنا عبد الرحمن بن مهدى وأبو عامر .

وَلَا فِي الْجَرِّ، وَلَا فِي الْمُزَفَّتِ، وَكُلُّ شَرَابٍ أَسْكَرَ فَهُوَ حَرَامٌ

7068 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ، حَدَّثَنَا لَيْثٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ حَبِيبٍ مَوْلَى عُرْوَةَ، عَنْ نُدْبَةَ، مَوْلَى مَيْمُونَةَ، عَنْ مَيْمُونَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَاشِرُ الْمَرْأَةَ مِنْ نِسَائِهِ وَهِيَ حَائِضٌ، إِذَا كَانَ عَلَيْهَا إِزَارٌ يَبْلُغُ أَنْصَافَ الْفَخِذَيْنِ، أَوِ الرُّكْبَتَيْنِ مُحْتَجِزَةً بِهِ

حضرت ام المومنین میمونہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ان سے مباشرت (جسم سے جسم لگنا) کرتے تھے حالت حیض میں جب اس جگہ پر ازار ہوتا جو رانوں یا گھٹنوں تک پہنچتا' نیز بندھا ہوا ہوتا۔

7069 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا فَزَارَةَ يُحَدِّثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ، عَنْ مَيْمُونَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَهَا حَلَالًا، وَبَنَى بِهَا حَلَالًا، وَمَاتَتْ بِسَرِفٍ فِي اللَّيْلَةِ الَّتِي بَنَى بِهَا، وَكَانَتْ خَالَتِي، فَنَزَلْتُ فِي قَبْرِهَا أَنَا وَابْنُ عَبَّاسٍ، فَلَمَّا وَضَعْنَاهَا فِي اللَّحْدِ مَالَ رَأْسُهَا، فَأَخَذْتُ رِدَائِي فَجَمَعْتُهُ، فَوَضَعْتُهُ تَحْتَ رَأْسِهَا، فَاجْتَذَبَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ، فَرَمَى بِهِ وَوَضَعَ تَحْتَ رَأْسِهَا كَذَّانَةً، قَالَ: وَكَانَتْ حَلَقَتْ فِي الْحَجِّ، فَكَانَ رَأْسُهَا مُحَمَّمًا

حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے نکاح کیا' اس حال میں کہ آپ احرام کھول چکے تھے اور ان کے حق زوجیت ادا کیے بغیر احرام کے اور وہ فوت بھی ہوئیں تو سرف کا مقام تھا' اسی رات میں جس رات ان سے شادی ہوئی تھی اور وہ میری خالہ تھیں' پس میں ان کی قبر میں اُترا اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بھی۔ پس جب ہم نے ان کو قبر میں رکھا تو ان کا سر جھک گیا' پس میں نے اپنی چادر کو لے کر اسے اکٹھا کیا' اس کو ان کے سر کے نیچے رکھ دیا۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اسے کھینچ کر پھینک دیا اور ان کے سر کے نیچے رکھ دیا' فرمایا: انہوں نے حج میں حلق کروایا تھا' پس ان کا سر ایسے تھا جیسے اس پر نئے نئے بال اُگے ہوئے ہیں۔

7070 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ

حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

7068- الحديث سبق برقم: 7053 فراجعه .

7069- اخرجه أحمد جلد6 صفحه332 قال: حدثنا يحيىٰ بن اسحاق .

7070- الحديث سبق برقم: 7069 فراجعه .

إِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ، عَنْ مَيْمُونَةَ قَالَتْ: تَزَوَّجَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَرِفَ - وَهُمَا حَلَالَانِ - بَعْدَمَا رَجَعْنَا مِنْ مَكَّةَ

نے مقامِ سرف پر مجھ سے نکاح کیا اس حال میں کہ ہم دونوں احرام کھول چکے تھے بعد اس کے کہ ہم مکہ سے واپس آئے تھے۔

7071 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ قَالَ: قُلْتُ لِلْقَاسِمِ أُوتِرُ بِثَلَاثٍ حِينَ يُؤَذِّنُ الْمُؤَذِّنُ، ثُمَّ أَخْرُجُ إِلَى الصَّلَاةِ؟ قَالَ: لَا تُصَلِّ إِلَّا بِخَمْسٍ أَوْ سَبْعٍ، قَالَ الْحَكَمُ: فَأَخْبَرْتُ بِذَلِكَ مُجَاهِدًا، وَيَحْيَى بْنَ الْجَزَّارِ، فَقَالَا لِي: سَلْهُ عَمَّنْ هَذَا؟ فَقَالَ: عَنِ الثِّقَةِ، عَنْ عَائِشَةَ، وَمَيْمُونَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت حکم سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ میں نے قاسم سے کہا: تین رکعت وتر پڑھا کرو۔ یہاں تک کہ مؤذن اذان دے، پھر نماز کے لیے نکلا؟ ہم وتر پانچ یا سات رکعتیں ادا کرتے تھے۔

7072 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ إِدْرِيسَ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ كُرَيْبٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ مَيْمُونَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْتَسَلَ ' فَأُتِيَ بِمِنْدِيلٍ ' فَلَمْ يَمَسَّهُ وَجَعَلَ يَقُولُ بِالْمَاءِ هَكَذَا مِنْ أَصَابِعِهِ، يَعْنِي: يَنْفُضُ يَدَهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے غسل فرمایا تو رومال لایا گیا' پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے ہاتھ نہ لگایا اور فرمانے لگے: پانی کے ساتھ اس طرح اپنی انگلیوں سے' یعنی اپنے ہاتھ کو جھاڑنے لگے۔

7073 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، حَدَّثَنَا بُكَيْرُ بْنُ الْأَشَجِّ، عَنْ كُرَيْبٍ، مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: سَمِعْتُ مَيْمُونَةَ

حضرت ام المؤمنین میمونہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ انہوں نے ایک لونڈی آزاد کی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ مبارک میں مَیں نے اس کا ذکر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں کیا۔

7071- أخرجه النسائي جلد**12**صفحه**384** تحفة) من طريق يزيد بن زريع' عن شعبة به .

7072- الحديث سبق برقم:**7065** فراجعه .

7073- أخرجه أحمد جلد**6**صفحه**332** قال: حدثنا حسن بن موسى . قال: حدثنا ابن لهيعة .

قَـالَـتْ: أَعْتَـقْـتُ وَلِيدَةً فِي زَمَنِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهُ، فَقَالَ لِي رَسُولُ اللّٰـهِ صَـلَّـى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ أَعْطَيْتِهَا أَخْوَالَكِ كَانَ أَعْظَمَ لِأَجْرِكِ

مجھے آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تو اپنی خالہ کو دے دیتی تو تیرے لیے بڑا اجر ہوتا۔

7074 - حَـدَّثَـنَـا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَـدَّثَـنَـا عَبْـدُ الْـوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْـدِ الـلّٰـهِ بْنِ الْأَصَمِّ، عَنْ يَزِيدَ الْأَصَمِّ قَالَ: ثَقُلَتْ مَيْـمُـونَةُ زَوْجُ الـنَّـبِـيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ وَلَيْـسَ عِـنْـدَهَا مِنْ بَنِي أَخِيهَا، فَقَالَتْ: أَخْرِجُونِي مِنْ مَـكَّةَ، فَإِنِّي لَا أَمُوتُ بِهَا، إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَنِي أَنِّي لَا أَمُوتُ بِمَكَّةَ ، قَالَ: فَـحَـمَـلُوهَا حَتَّى أَتَوْا بِهَا سَرِفَ إِلَى الشَّجَرَةِ الَّتِي بَـنَـى بِهَـا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحْتَهَا فِـي مَـوْضِعِ الْقُبَّةِ، قَالَ: فَمَاتَتْ، فَلَمَّا وَضَعْنَاهَا فِي لَـحْـدِهَـا أَخَـذْتُ رِدَائِي فَوَضَعْتُهُ تَحْتَ خَدِّهَا فِي اللَّحْدِ، فَأَخَذَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ فَرَمَى بِهِ

حضرت یزید بن عاصم فرماتی ہیں کہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا مکہ مکرمہ میں بیمار ہو گئیں۔ ان کے پاس ان کے بھائی کے بیٹوں میں سے کوئی نہیں تھا۔ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: مجھے مکہ سے لے چلو۔ میں نے اس میں نہیں مرنا کیونکہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں مکہ میں وصال نہیں کروں گی۔ انہوں نے آپ ﷺ کو اٹھایا یہاں تک کہ مقام سرف میں ایک درخت کے نیچے جس کو حضور ﷺ نے اگایا تھا، قبہ کی جگہ آپ رضی اللہ عنہا کا وصال ہو گیا۔ جب ہم نے آپ رضی اللہ عنہا کو لحد میں رکھا۔ میں نے اپنی چادر لے کر آپ رضی اللہ عنہا کے رخساروں کے نیچے رکھ دی لحد میں۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے پکڑی اور اس کو پھینک دیا۔

7075 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُـلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا عَبَّادٌ، عَنْ حَنْظَلَةَ السَّدُوسِيِّ قَالَ: سَـمِـعْـتُ عَبْـدَ الـلّٰـهِ بْـنَ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ قَالَ: حَـدَّثَـتْـنِـي مَيْمُونَةُ بِنْتُ الْحَارِثِ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰـهُ عَـلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْعَصْرِ

حضرت میمونہ بنت حارث رضی اللہ عنہا جو حضور پاک ﷺ کی زوجہ محترمہ ہیں، فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ عصر سے پہلے دو رکعت ادا فرماتے تھے۔

7076 - حَـدَّثَـنَـا زُهَيْـرٌ، حَـدَّثَـنَا سَعِيدُ بْنُ

حضرت میمونہ بنت حارث رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول

7074- الحديث في المقصد العلي برقم: **1383** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد: **24919** .

7075- الحديث سبق برقم: **7049** فراجعه .

سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ السَّبَّاقِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ مَيْمُونَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ قَالَتْ: دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فَاتِرًا، قَالَتْ: فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا لِي أَرَاكَ فَاتِرًا؟ قَالَ: إِنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَعَدَنِي أَنْ يَأْتِيَنِي ، وَمَا أَخْلَفَنِي ، قَالَتْ: فَمَكَثَ يَوْمَهُ ذَاكَ وَلَيْلَتَهُ، قَالَتْ: فَاتَّهَمَ جِرْوَ كَلْبٍ كَانَتْ تَحْتَ نَضَدٍ لَهُمْ لِلْحُسَيْنِ، فَأَمَرَ بِهِ، فَأُخْرِجَ، وَأَمَرَ بِمَاءٍ فَنَضَحَ مَكَانَهُ بِيَدِهِ، قَالَ: فَخَرَجَ فَإِذَا هُوَ بِجِبْرِيلَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ، قَالَ: إِنَّكَ وَعَدْتَنِي أَنْ تَأْتِيَنِي ، قَالَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ: إِنَّا لَا نَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةٌ ، وَأَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ حَتَّى إِنَّ كَانَ لَيُكَلَّمُ فِي كَلْبِ الْحَائِطِ الصَّغِيرِ ، فَمَا يَأْذَنُ فِيهِ

کریم ﷺ ایک دن ہمارے پاس تشریف لائے، فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! کیا بات ہے کہ میں آپ کو ڈھیلا ڈھالا دیکھتی ہوں؟ فرمایا: بے شک حضرت جبریل علیہ السلام نے مجھ سے آنے کا وعدہ کیا تھا حالانکہ اُنہوں نے مجھ سے کبھی وعدہ خلافی نہیں کی۔ فرماتی ہیں: پس آپ ﷺ وہ دن اور رات ٹھہرے، فرماتی ہیں: پس آپ نے کتے کا پلا جو ایک میز کے نیچے تھا جو گھر والوں نے حسین کیلئے رکھی تھی۔ پس آپ ﷺ نے اس کو نکالنے کا حکم دیا، پھر پانی منگوایا اور اپنے ہاتھ سے اس جگہ پر چھڑکا۔ فرمایا: آپ باہر تشریف لے جانے لگے کہ آگے سے جبریل آ گئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: آپ نے میرے پاس آنے کا وعدہ کیا تھا۔ جبریل علیہ السلام نے کہا: ہم ایسے گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں کتا اور تصویر ہو۔ رسول کریم ﷺ نے کتوں کو مارنے کا حکم فرما دیا، حتیٰ کہ اگر چھوٹے باغ کی رکھوالی کیلئے بھی آپ ﷺ کو عرض کی گئی تو آپ ﷺ نے اجازت نہیں دی۔

7077 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: سَمِعْتُ نَافِعًا يُحَدِّثُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْبَدِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ مَيْمُونَةَ، أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ إِلَّا الْمَسْجِدَ

حضرت ام المومنین میمونہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری اس مسجد میں نماز پڑھنا افضل ہے ہزار نمازوں سے اس کے علاوہ دوسری مسجدوں میں نماز پڑھنے سے مگر مسجد حرام۔

7077- أورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد3صفحه252 وقال: رواه أبو يعلى .

الْحَرَامَ

حَدِيثُ صَفِيَّةَ بِنْتِ حُيَيِّ بْنِ أَخْطَبَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا

صفیہ بنت حیی بن اخطب رضی اللہ عنہا زوجہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیثیں

7078 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ الْمُغِيرَةِ، حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ يَعْنِي ابْنَ هِلَالٍ، أَنَّ صَفِيَّةَ قَالَتْ: انْتَهَيْتُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ' وَمَا مِنَ النَّاسِ أَحَدٌ أَكْرَهَ إِلَيَّ مِنْهُ، فَقَالَ: إِنَّ قَوْمَكِ صَنَعُوا كَذَا وَكَذَا، قَالَتْ: فَمَا قُمْتُ مِنْ مَقْعَدِي وَمَا مِنَ النَّاسِ أَحَدٌ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْهُ

حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی، لوگوں میں سے کوئی مجھے اس سے زیادہ ناپسند نہیں تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تیری قوم نے یہ یہ کیا ہے؟ حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اپنی جگہ سے نہیں کھڑی ہوئی جبکہ لوگوں میں سے کوئی بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ محبوب نہیں تھا۔

7079 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدَ، عَنْ إِسْحَاقَ الْهَاشِمِيِّ، حَدَّثَتْنَا صَفِيَّةُ، قَالَتْ: دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَرَّبْتُ إِلَيْهِ كَتِفًا بَارِدًا، فَكُنْتُ أَسْحَاهَا، فَأَكَلَهَا، ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى

حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے۔ میں نے کندھوں کے درمیان کا ٹھنڈا گوشت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو پیش کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو کھایا، پھر کھڑے ہوئے اور نماز پڑھی۔

7080 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ،

اُم المؤمنین حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول

7078- الحديث في المقصد العلي برقم: 156 .

7079- الحديث في المقصد العلي برقم: 156 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 253 .

7080- الحديث سبق برقم: 7044 فراجعه .

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ، عَنِ ابْنِ صَفْوَانَ، عَنْ صَفِيَّةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ ' قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَنْتَهِي النَّاسُ عَنْ غَزْوِ هَذَا الْبَيْتِ حَتَّى يَغْزُوَهُ جَيْشٌ، حَتَّى إِذَا كَانُوا بِبَيْدَاءَ مِنَ الْأَرْضِ خُسِفَ بِأَوَّلِهِمْ وَآخِرِهِمْ، وَلَمْ يَنْجُ أَوْسَطُهُمْ، قَالَتْ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَرَأَيْتَ الْمُكْرَهَ مِنْهُمْ، قَالَ: يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى مَا فِي أَنْفُسِهِمْ

کریم ﷺ نے فرمایا: لوگ اس گھر کی لڑائی سے نہیں رُکیں گے حتیٰ کہ ایک لشکر لڑائی کرے گا یہاں تک کہ جب وادیٔ بیداء کے مقام پر ہوگا تو پہلے اور پچھلے زمین میں دھنس جائیں گے اور ان کے درمیان والے بھی نجات نہیں پائیں گے۔ فرماتی ہیں: میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! آپ کا کیا خیال ہے اس میں مجبور بھی ہوں گے۔ آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ ان کو ان کی نیتوں کے مطابق اُٹھائے گا۔

7081 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، قَالَ: سَمِعْتُ يَعْلَى بْنَ حَكِيمٍ يُحَدِّثُ، عَنْ صُهَيْرَةَ بِنْتِ جَيْفَرٍ، عَنْ صَفِيَّةَ قَالَتْ: حَرَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيذَ الْجَرِّ

حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ گھڑے کی نبیذ کو حرام قرار دیتے۔

7082 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ، حَدَّثَنَا هَاشِمٌ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا كِنَانَةُ، قَالَ: حَدَّثَتْنِي صَفِيَّةُ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلَ عِتْقَهَا مَهْرَهَا، وَأَنَّهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا وَبِيَدِهَا أَرْبَعَةُ آلَافِ نَوَاةٍ تُسَبِّحُ بِهَا، فَقَالَ: لَقَدْ سَبَّحْتُ مُنْذُ قُمْتُ عَلَيْكِ أَكْثَرَ مِمَّا سَبَّحْتِ، قَالَتْ: قُلْتُ: عَلِّمْنِي يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: قُولِي سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ

حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ ان کا آزاد کرنا مہر رکھا۔ ان کے پاس داخل ہوئے، ان کے ہاتھ میں چار ہزار دانوں کی تسبیح تھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں تم کو اس سے زیادہ ثواب والی تسبیح نہ سکھاؤں؟ حضرت صفیہ فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے سکھایا کہ تو یہ پڑھا کر: سبحان الله عدد ما خلق۔

7083 - حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ رِفَاعَةَ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ

حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک رات اپنی اونٹنی کی پیٹھ پر مجھے اپنے پیچھے سوار کیا'

7081- الحديث في المقصد العلي برقم: **1525** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**5**صفحه**59** .

7082- أخرجه الترمذي رقم الحديث: **3554** قال: حدثنا محمد بن بشار .

7083- الحديث سبق برقم: **7078** فراجعه .

إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُجَمِّعٍ قَالَ: حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ كَعْبٍ، عَنْ رَجُلٍ يُقَالُ لَهُ: رَبِيعٌ، عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ حُيَيٍّ قَالَتْ: أَرْدَفَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عَجُزِ نَاقَتِهِ لَيْلًا، قَالَتْ: فَجَعَلْتُ أَنْعَسُ فَيَمَسُّنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ، وَيَقُولُ: يَا هَذِهِ، يَا بِنْتَ حُيَيٍّ، وَجَعَلَ يَقُولُ: يَا صَفِيَّةُ، إِنِّي أَعْتَذِرُ إِلَيْكِ مِمَّا صَنَعْتُ بِقَوْمِكِ، إِنَّهُمْ قَالُوا لِي كَذَا، إِنَّهُمْ قَالُوا لِي كَذَا

مجھے نیند آ گئی' پس رسول کریم ﷺ نے مجھے ہاتھ اُٹھا کر فرمایا: اے فلانی! اے حیی کی بیٹی! اور فرمانے لگے: اے صفیہ! بے شک میں تجھ سے معذرت کرتا ہوں جو سلوک میں نے تیری قوم سے کیا ہے' وہ مجھے یہ بات کہتے تھے اور انہوں نے فلاں بات بھی مجھے کہی تھی۔

7084 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ: حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ كَعْبٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي رَبِيعٌ - رَجُلٌ مِنْ بَنِي النَّضِيرِ - وَكَانَ فِي حِجْرِ صَفِيَّةَ، عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ حُيَيٍّ قَالَتْ: مَا رَأَيْتُ قَطُّ أَحْسَنَ خُلُقًا مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، لَقَدْ رَأَيْتُهُ رَكِبَ بِي مِنْ خَيْبَرَ عَلَى عَجُزِ نَاقَتِهِ لَيْلًا، فَجَعَلْتُ أَنْعَسُ فَيَضْرِبُ رَأْسِي مُؤْخِرَةَ الرَّحْلِ، فَيَمَسُّنِي بِيَدِهِ وَيَقُولُ: يَا هَذِهِ مَهْلًا يَا بِنْتَ حُيَيٍّ، حَتَّى إِذَا جَاءَ الصَّهْبَاءَ، قَالَ: أَمَا إِنِّي أَعْتَذِرُ إِلَيْكِ يَا صَفِيَّةُ مِمَّا صَنَعْتُ بِقَوْمِكِ، إِنَّهُمْ قَالُوا لِي كَذَا وَكَذَا

حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے زیادہ اچھے اخلاق والا کبھی نہیں دیکھا۔ میں نے آپ ﷺ کو دیکھا، مجھے آپ ﷺ نے خیبر سے سوار کیا۔ اپنی اونٹنی کے پیچھے رات کو۔ میں اونگھنے لگی، میرا سر کجاوے پر لگتا۔ آپ ﷺ اپنے دست مبارک کو مجھ سے ملتے اور فرماتے، یہ کیا ہے؟ چھوڑ اے بنت جی، یہاں تک کہ جب صہباء کے مقام پر آئے، آپ ﷺ نے فرمایا: اے صفیہ رضی اللہ عنہا میں عذر کرتا ہوں، جو تیری قوم کے ساتھ میں نے کیا ہے' وہ مجھے اس طرح کہا کرتے تھے۔

7085 - حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، أَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ قَالَ: حَدَّثَتْنِي صَفِيَّةُ بِنْتُ حُيَيٍّ

حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آئی، آپ ﷺ کے پاس بیٹھ کر گفتگو کی' آپ ﷺ مسجد میں اعتکاف بیٹھے ہوئے تھے۔ آپ ﷺ میرے

7084- أخرجه البخاري جلدصفحه**464,237,273,272**' جلد**2**صفحه**1063,918** .

7085- أخرجه أحمد جلد**6**صفحه**337** قال: حدثنا عبد الرزاق .

زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَتْ: جِئْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَحَدَّثْتُ عِنْدَهُ وَهُوَ عَاكِفٌ فِي الْمَسْجِدِ، فَقَامَ مَعِي لَيْلَةً مِنَ اللَّيَالِي يُبَلِّغُنِي بَيْتِي، فَلَقِيَهُ رَجُلَانِ مِنَ الْأَنْصَارِ، فَلَمَّا رَأَيَاهُ اسْتَحْيَا فَرَجَعَا، فَقَالَ: تَعَالَيَا فَإِنَّهَا صَفِيَّةُ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَا: نَعُوذُ بِاللّٰهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ قَالَ: مَا أَقُولُ لَكُمَا هَذَا أَنْ تَكُونَا تَظُنَّا سُوءًا، وَلَكِنِّي قَدْ عَلِمْتُ أَنَّ الشَّيْطَانَ يَجْرِي مِنِ ابْنِ آدَمَ مَجْرَى الدَّمِ

ساتھ کھڑے ہوئے، رات کو تا کہ مجھے گھر پہنچائیں۔ آپ ﷺ کو انصار کے دو آدمی ملے۔ جب ان دونوں نے دیکھا تو ان کو شرم آئی، وہ واپس چلے گئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: آجاؤ یہ صفیہ رضی اللہ عنہا میری بیوی ہے۔ ان دونوں نے کہا، ہم اللہ سے پناہ مانگتے ہیں، اللہ پاک ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: تم دونوں کو کہتا ہوں کہ تم دونوں برا گمان نہیں کرو گے لیکن میں جانتا ہوں کہ شیطان انسان کے خون میں دوڑتا ہے۔

حَدِيثُ أُمِّ حَبِيبَةَ بِنْتِ أَبِي سُفْيَانَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ

ام المومنین حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا بن ابی سفیان رضی اللہ عنہ

7086 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، حَدَّثَنَا عَمْرٌو، عَنْ سَالِمِ بْنِ شَوَّالٍ، عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ قَالَتْ: كُنَّا نَفْعَلُهُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، تَعْنِي: نُصَلِّي الصُّبْحَ بِمِنًى يَوْمَ النَّحْرِ

حضرت ام المومنین ام حبیبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے زمانہ میں صبح کی نماز قربانی کے دن منیٰ میں پڑھتے تھے۔

7087 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ يَحْيَى، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ نَافِعٍ، عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أُمِّهَا أُمِّ سَلَمَةَ، وَأُمِّ حَبِيبَةَ زَوْجَيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتَا: جَاءَتِ امْرَأَةٌ إِلَى

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک عورت حضور ﷺ کے پاس آئی، عرض کی، یا رسول اللہ ﷺ میری بیٹی کا شوہر فوت ہو گیا ہے، اور وہ اس کی عدت گزار رہی ہے مجھے اس کی آنکھ کے متعلق خوف ہوا کہ وہ

7086- أخرجه مسلم جلد 1 صفحه 418 من طريق سفيان بن عمرو .

7087- الحديث سبق برقم: 6925 فراجعه .

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، إِنَّ ابْنَتِي تُوُفِّيَ زَوْجُهَا، وَإِنَّهَا تَعْتَدُّ، وَإِنِّي أَخَافُ عَلَى عَيْنِهَا، أَفَأَكْحُلُهَا؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ كَانَتِ الْمَرْأَةُ مِنْكُنَّ تَرْمِي بِالْبَعْرَةِ عَلَى رَأْسِ الْحَوْلِ، وَإِنَّمَا هِيَ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ وَعَشْرٌ

خراب ہے۔ کیا میں اس کی آنکھ میں سرمہ ڈالوں؟ حضور ﷺ نے فرمایا: زمانہ جاہلیت میں عورت ایک سال گزرنے کے بعد مینگنی پھینکتی تھی آج تو عدت صرف چار ماہ اور دس دن ہے۔

7088 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدَ، أَخْبَرَنَا النُّعْمَانُ بْنُ سَالِمٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ أَوْسٍ قَالَ: قَالَ لِي عَنْبَسَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ: أَلَا أُحَدِّثُكَ حَدِيثًا حَدَّثَتْنَاهُ أُمُّ حَبِيبَةَ بِنْتُ أَبِي سُفْيَانَ، قَالَ: بَلَى، قَالَ: وَمَا رِئَيْتُهُ؟ قَالَ: وَمَا ذَاكَ إِلَّا كَبِشَارَةٍ إِلَيْكَ، قَالَ: حَدَّثَتْنَا أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ صَلَّى فِي يَوْمٍ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ سَجْدَةً تَطَوُّعًا بُنِيَ لَهُ بِهِنَّ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ، فَقَالَتْ أُمُّ حَبِيبَةَ: فَمَا تَرَكْتُهُنَّ مُنْذُ سَمِعْتُهُنَّ، قَالَ النُّعْمَانُ: مَا تَرَكْتُهُنَّ مُنْذُ سَمِعْتُهُنَّ مِنْ عَمْرٍو، قَالَ دَاوُدُ: أَمَّا نَحْنُ فَقَدْ نُصَلِّي وَنَتْرُكُ

حضرت عمرو بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے عتبہ بن ابی سفیان رضی اللہ عنہ نے کہا: کیا آپ کو وہ حدیث نہ بیان کروں جو ہم کو حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نے بیان کی۔ آپ نے کہا، کیوں نہیں؟ وہ یہ ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو آدمی دن میں بارہ رکعتیں نفل پڑھتا ہے۔ اللہ اس کے لیے اس کے بدلے جنت میں محل بناتا ہے۔ حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں جب سے میں نے آپ ﷺ سے یہ سنا ہے اس کے بعد میں نے ان کو کبھی نہیں چھوڑا ہے۔ حضرت نعمان فرماتے ہیں کہ میں نے بھی نہیں چھوڑا جب سے میں نے عمرو سے سنا ہے۔ داؤد فرماتے ہیں کہ ہم کبھی پڑھتے اور کبھی چھوڑتے ہیں۔

7089 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، قَالَ: أَخْبَرَنِي نَافِعٌ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِي الْجَرَّاحِ، عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَصْحَبُ الْمَلَائِكَةُ رُفْقَةً فِيهَا جَرَسٌ

حضرت اُم حبیبہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ملائکہ کسی ایک گروہ یا قافلے کی سنگت اختیار نہیں کرتے، جس میں گھنٹی ہو۔

7090 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ

حضرت ام المومنین ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا گیا کہ

7088- اخرجه مسلم جلد **1** صفحه **251** من طريق أبي خالد الأحمر وبشر بن المفضل .

7089- أخرجه أبو داؤد جلد **2** صفحه **330** . وأحمد جلد **6** صفحه **426,327** .

7090- أخرجه أبو داؤد جلد **1** صفحه **142** . والنسائي رقم الحديث: **259** .

الْقَاسِمِ، حَدَّثَنَا لَيْثٌ، قَالَ: حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ حُدَيْجٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ، أَنَّهُ سَأَلَ أُخْتَهُ أُمَّ حَبِيبَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي الثَّوْبِ الَّذِي يُجَامِعُهَا فِيهِ؟ قَالَتْ: نَعَمْ، إِذَا لَمْ يَرَ فِيهِ أَذًى

کیا حضور ﷺ انہیں کپڑوں میں نماز پڑھتے تھے جس میں جماع کرتے تھے؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: جی ہاں، جب اس میں نجاست کے اثر نہیں دیکھتے۔

7091 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِي الْجَرَّاحِ، مَوْلَى أُمِّ حَبِيبَةَ، عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لَأَمَرْتُهُمْ بِالسِّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ كَمَا يَتَوَضَّئُونَ

حضرت اُم حبیبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اگر مجھے اپنی اُمت کے مشقت میں پڑ جانے کا خوف نہ ہوتا تو میں انہیں ہر نماز کے وقت مسواک کرنے کا حکم دیتا جیسے یہ وضو کرتے ہیں۔

7092 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَمِّهِ قَالَ: أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ، أَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ أُمِّ سَلَمَةَ أَخْبَرَتْهُ، أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهَا، قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، انْكِحْ أُخْتِي بِنْتَ أَبِي سُفْيَانَ، فَزَعَمَتْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا: وَتُحِبِّينَ ذَلِكِ؟، قَالَتْ: نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ، لَسْتُ لَكَ بِمُخْلِيَةٍ، وَأُحِبُّ مَنْ شَرِكَنِي فِي خَيْرٍ أُخْتِي، قَالَتْ: فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ ذَلِكِ لَا يَحِلُّ

حضرت اُم حبیبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! میری بہن' ابوسفیان کی بیٹی سے نکاح فرمالیں' میرا گمان ہے کہ رسول کریم ﷺ نے مجھ سے فرمایا: کیا تُو اس کو پسند کرتی ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! اے اللہ کے رسول! میں آپ سے الگ ہونے والی نہیں ہو اور میں اس کو پسند کرتی ہوں کہ جو مجھے میری بہن کی بھلائی میں شریک کرے۔ فرماتی ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: بے شک وہ میرے حلال نہیں ہے۔ آپ فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! قسم بخدا! ہم باتیں کیا کرتی ہیں کہ آپ

7091- الحديث في المقصد العلي برقم: **256** وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**2**صفحه**97** .

7092- وأخرجه مسلم جلد **1** صفحه **468** عن عبد بن حميد' عن يعقوب بن ابراهيم به .

لِي، قَالَتْ: فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَوَاللّٰهِ إِنَّا لَنَتَحَدَّثُ أَنَّكَ تُرِيدُ أَنْ تَنْكِحَ دُرَّةَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ابْنَةُ أُمِّ سَلَمَةَ؟ ، قَالَتْ: نَعَمْ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَأَيْمُ اللّٰهِ، لَوْ أَنَّهَا لَمْ تَكُنْ رَبِيبَتِي فِي حَجْرِي مَا حَلَّتْ لِي، إِنَّهَا لَابْنَةُ أَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ، أَرْضَعَتْنِي وَأَبَا سَلَمَةَ ثُوَيْبَةُ، فَلَا تَعْرِضْنَ عَلَيَّ بَنَاتِكُنَّ، وَلَا أَخَوَاتِكُنَّ

درہ بنت ابوسلمہ سے نکاح کرنا چاہتے ہیں۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: کیا اُم سلمہ کی بیٹی کے ساتھ؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم! اگر وہ میری گود میں پلنے والی نہ ہوتی تو بھی وہ میرے لیے حلال نہ تھی کیونکہ وہ میرے رضاعی بھائی کی بیٹی ہے' مجھے ابوسلمہ کو حضرت ثویبہ نے دودھ پلایا ہے' پس تم اپنی بیٹیاں اور بہنیں مجھ پر پیش نہ کیا کرو۔

7093 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ، وَنَافِعٌ، أَنَّ عَمْرَو بْنَ نَافِعٍ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ حَدَّثَهُمَا أَنَّهُ، كَانَ يَكْتُبُ الْمَصَاحِفَ فِي عَهْدِ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: فَاسْتَكْتَبَتْنِي حَفْصَةُ مُصْحَفًا، وَقَالَتْ لِي: إِذَا بَلَغْتَ هَذِهِ الْآيَةَ مِنْ سُورَةِ الْبَقَرَةِ فَلَا تَكْتُبْهَا حَتَّى تَأْتِيَنِي بِهَا فَأُمْلِيَهَا عَلَيْكَ كَمَا حَفِظْتُهَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: فَلَمَّا بَلَغْتُهَا جِئْتُهَا بِالْوَرَقَةِ الَّتِي أَكْتُبُهَا، فَقَالَتِ: اكْتُبْ: حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى وَصَلَاةِ الْعَصْرِ وَقُومُوا لِلّٰهِ قَانِتِينَ

حضرت نافع مولیٰ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ مصاحف لکھتے حضور ﷺ کی ازواج پاک رضی اللہ عنہن کے زمانہ میں مَیں نے حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے وہ مصحف مانگا۔ آپ رضی اللہ عنہا نے مجھے فرمایا: جب تو سورۃ بقرہ کی اس سورۃ کو لکھنے کے قریب پہنچے تو اس وقت تک نہ لکھنا کہ جب تک میں تیرے پاس نہ آؤں۔ میں تم کو لکھواؤں گی۔ اس طرح جس طرح کہ میں نے حضور ﷺ سے یاد کی ہے۔ حضرت نافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب میں اس پر پہنچا، جس ورقہ پر یہ لکھنا تھا میں وہ لایا' حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: لکھ! حافظوا علی الصلوات والصلاۃ الوسطی وصلاۃ العصر وقوموا للّٰہ قانتین۔

7094 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الشُّعَيْثِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ

حضرت ام المومنین ام حبیبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے ظہر سے پہلے چار رکعتیں ادا کیں اور چار اس کے بعد۔ اس پر اللہ جہنم کی آگ

7093- الحديث في المقصد العلي برقم: **1170** وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**7**صفحه**154** .

7094- أخرجه الترمذي جلد**1**صفحه**328** عن علي بن حجر . وأخرجه ابن ماجة رقم الحديث: **82**'

زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ وَأَرْبَعًا بَعْدَهَا حَرَّمَهُ اللّٰهُ عَلَى النَّارِ

حرام کردے گا۔

7095 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ، زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي عَلَى الْخُمْرَةِ

حضرت ام المومنین ام حبیبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم چٹائی پر نماز پڑھتے تھے۔

7096 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ خُنَيْسٍ، قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ نَعُودُهُ مِنْ مَرَضٍ كَانَ بِهِ، فَدَخَلَ عَلَيْنَا سَعِيدُ بْنُ حَسَّانَ الْمَخْزُومِيُّ، فَقَالَ لَهُ سُفْيَانُ: الَّذِي حَدَّثْتَنِي عَنْ أُمِّ صَالِحٍ ارْدُدْهُ عَلَيَّ، قَالَ: فَقَالَ سَعِيدٌ: نَعَمْ، حَدَّثَتْنِي أُمُّ صَالِحٍ، عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ، عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَلَامُ ابْنِ آدَمَ كُلُّهُ عَلَيْهِ لَا لَهُ، إِلَّا أَمْرٌ بِمَعْرُوفٍ أَوْ نَهْيٌ عَنْ مُنْكَرٍ، أَوْ ذِكْرُ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت ام المومنین ام حبیبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ابن آدم کا ہر کلام اس پر وبال ہے، اس کیلئے نفع مند نہیں مگر نیکی کا حکم دینا اور برائی سے منع کرنا یا اللہ عزوجل کا ذکر کرنا۔

7097 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ، عَنْ نَافِعٍ، أَنَّ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ حَدَّثَهُ، أَنَّ الْجَرَّاحَ مَوْلَى أُمِّ حَبِيبَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ، أَنَّ أُمَّ

حضرت ام المومنین ام حبیبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ اونٹ جن کے ساتھ گھنگرو ہوتے ہیں اس کے ساتھ فرشتے مصاحب نہیں ہوتے ہیں۔

7095- الحديث فى المقصد العلى برقم: **341** وأورده الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد**2**صفحه**75** .

7096- أخرجه الترمذى جلد**3**صفحه**289** . وابن ماجة رقم الحديث: **295** .

7097- أخرجه أحمد جلد**6**صفحه**427** من طريق الليث بن سعيدعن نافع به .

حَبِيبَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الْعِيرَ الَّتِي فِيهَا الْجَرَسُ لَا تَصْحَبُهَا الْمَلَائِكَةُ

7098 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ خُنَيْسٍ الْمَكِّيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ حَسَّانَ، قَالَ: حَدَّثَتْنِي أُمُّ صَالِحٍ، عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ، عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ كَلَامِ ابْنِ آدَمَ عَلَيْهِ لَا لَهُ، إِلَّا أَمْرٌ بِمَعْرُوفٍ، أَوْ نَهْيٌ عَنْ مُنْكَرٍ، أَوْ ذِكْرُ اللّٰهِ

حضرت اُم حبیبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آدمی کا ہر کلام اس پر وبال ہوتا ہے اس کیلئے نفع کا باعث نہیں ہوتا سوائے اس کے کہ وہ نیکی کا حکم کرے یا برائی سے منع کرے یا اللہ کا ذکر کرے۔

7099 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ مُنْقِذٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ أَوْسٍ الثَّقَفِيِّ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى عَنْبَسَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ وَهُوَ يَنْزِعُ، فَقَالَ: مَا أُحِبُّ أَنَّكَ ' وَذَاكَ أَنِّي مُحَدِّثُكَ حَدِيثًا، حَدَّثَتْنِيهِ أُمُّ حَبِيبَةَ بِنْتُ أَبِي سُفْيَانَ حَدَّثَتْنِي، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَلَّى ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً مَعَ صَلَاةِ النَّهَارِ بَنَى اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

حضرت اُم حبیبہ بنت سفیان نے حدیث بیان فرمائی کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے دن کی فرض نماز کے ساتھ بارہ رکعتیں پڑھیں' اللہ تعالیٰ اس کیلئے جنت میں گھر بنائے گا۔

7100 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، حَدَّثَنَا نَافِعٌ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ أَبِي الْجَرَّاحِ، مَوْلَى أُمِّ حَبِيبَةَ، عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ أَنَّهَا قَالَتْ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: رُفْقَةٌ فِيهَا جَرَسٌ لَا تَصْحَبُهَا

حضرت اُم حبیبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: ایسا قافلہ جس میں گھنٹی ہو فرشتے اس کے ساتھ نہیں چلتے۔

7098- الحديث سبق برقم: 7096 فراجعه .

7099- الحديث سبق برقم: 7088 فراجعه .

7100- الحديث سبق برقم: 7097,7089 فراجعه .

الْمَلَائِكَةُ

7101 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ سَعِيدٍ الْمُؤَذِّنَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَنْبَسَةَ يَقُولُ: سَمِعْتُ أُمَّ حَبِيبَةَ بِنْتَ أَبِي سُفْيَانَ تَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَافَظَ عَلَى أَرْبَعِ رَكَعَاتٍ قَبْلَ الْعَصْرِ بَنَى اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

حضرت ام المومنین ام حبیبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے عصر سے پہلے چار رکعتیں ہمیشہ ادا کیں، اس کے لیے اللہ عزوجل جنت میں گھر بنا دے گا۔

7102 - حَدَّثَنَا أَبُو نَصْرٍ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْقُشَيْرِيُّ التَّمَّارُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى فِي يَوْمٍ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً بَنَى اللّٰهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

حضرت اُم حبیبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس آدمی نے ایک دن میں بارہ رکعت ادا کیں، اللہ اس کیلئے جنت میں گھر بنائے گا۔

7103 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الشُّعَيْثِيُّ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ أُخْتِهِ أُمِّ حَبِيبَةَ، زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ: مَنْ صَلَّى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ قَبْلَ الظُّهْرِ وَأَرْبَعًا بَعْدَهَا حَرَّمَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى النَّارِ

حضرت ام المومنین ام حبیبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے ظہر سے پہلے چار رکعتیں ادا کیں اور چار اس کے بعد۔ اس پر اللہ جہنم کی آگ حرام کر دے گا۔

7104 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا

حضرت ام المومنین ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا گیا کہ

7101- الحديث فى المقصد العلى برقم: **381** وأورده الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد**2**صفحه**222** .

7102- أخرجه النسائى رقم الحديث: **1810** من طريق حماد بن زيد' وحماد بن سلمة .

7103- الحديث سبق برقم: **7094** فراجعه .

7104- الحديث فى المقصد العلى برقم: **333** وأورده الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد**2**صفحه**49** .

إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ الْخُرَاسَانِيُّ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى أُمِّ حَبِيبَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمًا يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ قَدْ خَالَفَ بَيْنَ طَرَفَيْهِ، فَقُلْتُ: يَا أُمَّ حَبِيبَةَ، أَيُصَلِّي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ؟ فَقَالَتْ: نَعَمْ، وَهُوَ الثَّوْبُ الَّذِي كَانَ فِيهِ مَا كَانَ، تَعْنِي: الْجِمَاعَ

کیا حضور ﷺ انہیں کپڑوں میں نماز پڑھتے تھے جس میں جماع کرتے تھے؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: جی ہاں! وہی کپڑا جس میں ہوتا' جو کچھ ہوتا یعنی ہمبستری۔

7105 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ، عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ بْنِ أُسَامَةَ، عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ إِذَا سَمِعَ الْمُؤَذِّنَ قَالَ كَمَا يَقُولُ الْمُؤَذِّنُ حَتَّى يَسْكُتَ

حضرت ام المومنین ام حبیبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ جب اذان سنتے تھے آپ ﷺ وہی کلمات پڑھتے جواباً جو مؤذن پڑھتا تھا یہاں تک کہ وہ خاموش ہو جاتا۔

7106 - حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ، وَبَهْزٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ، عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ قَالَ كَمَا يَقُولُ الْمُؤَذِّنُ حَتَّى يَسْكُتَ

حضرت ام المومنین ام حبیبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ وہی کلمات پڑھتے جو مؤذن پڑھتا تھا یہاں تک کہ وہ خاموش ہو جاتا۔

7107 - حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ الْمُقْرِءُ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْعَوْفِيُّ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ بْنِ يَزِيدَ بْنِ رُكَانَةَ،

حضرت اُم حبیبہ بنت ابوسفیان نے حدیث بیان فرمائی کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اگر میری اُمت پر مجھے مشقت کا خوف نہ ہوتا تو میں ہر نماز کے وقت انہیں مسواک کرنے کا حکم دیتا جیسے وہ وضو کرتے ہیں۔

7105- أخرجه أحمد جلد6صفحه326 عن محمد بن جعفر به .

7106- أخرجه ابن خزيمة جلد1صفحه216,215 عن بندار به .

7107- الحديث سبق برقم: 7091 فراجعه .

عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ أَبِي الْجَرَّاحِ، مَوْلَى أُمِّ حَبِيبَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ بِنْتَ أَبِي سُفْيَانَ حَدَّثَتْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لَأَمَرْتُهُمْ بِالسِّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ كَمَا يَتَوَضَّئُونَ

7108 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ زَنْجَوَيْهِ، حَدَّثَنَا أَبُو مُسْهِرٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي هَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ، حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ، زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ مَسَّ فَرْجَهُ فَلْيَتَوَضَّأْ، قَالَ الْعَلَاءُ: قَالَ مَكْحُولٌ: مَنْ مَسَّهُ مُتَعَمِّدًا

حضرت ام المومنین ام حبیبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اپنی شرمگاہ کو چھوا، اس کو چاہیے کہ وہ وضو کرے۔ مکحول فرماتے ہیں کہ جو جان بوجھ کر مس کرتے۔

7109 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ

حضرت ام المومنین ام حبیبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے آگ سے پکی ہوئی چیز کھائی اس کے بعد وضو کیا۔

7110 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ، عَنْ أَبِي مَلِيحٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ عَمَّتِهِ أُمِّ حَبِيبَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا سَمِعَ الْمُؤَذِّنَ قَالَ كَمَا يَقُولُ حَتَّى يَسْكُتَ

حضرت ام المومنین ام حبیبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب اذان سنتے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم وہی کلمات پڑھتے جو مؤذن پڑھتا تھا یہاں تک کہ وہ خاموش ہو جاتا۔

7111 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ

حضرت ام المومنین ام حبیبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ یمن

7108- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: 37 . والبيهقي جلد 1 صفحه 130 . والطحاوي جلد 1 صفحه 45 .

7109- أخرجه أبو داؤد جلد 1 صفحه 76 . وأحمد جلد 6 صفحه 427 .

7110- الحديث سبق برقم: 7105 فراجعه .

بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، حَدَّثَنَا دَرَّاجٌ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْحَكَمِ أَنَّهُ حَدَّثَهُ، عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ بِنْتِ أَبِي سُفْيَانَ، أَنَّ نَاسًا مِنَ الْيَمَنِ قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْلَمَهُمُ الصَّلَاةَ وَالسُّنَنَ وَالْفَرَائِضَ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ لَنَا شَرَابًا نَصْنَعُهُ مِنَ الْقَمْحِ وَالشَّعِيرِ، قَالَ: الْغُبَيْرَاءُ؟، قَالُوا: نَعَمْ، قَالَ: لَا تَطْعَمُوهُ، ثُمَّ لَمَّا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ بِيَوْمَيْنِ ذَكَرُوهَا لَهُ أَيْضًا، قَالَ: الْغُبَيْرَاءُ؟، قَالُوا: نَعَمْ، قَالَ:: فَلَا تَطْعَمُوهُ، ثُمَّ لَمَّا أَرَادُوا أَنْ يَنْطَلِقُوا سَأَلُوهُ عَنْهُ، فَقَالَ: الْغُبَيْرَاءُ؟، قَالُوا: نَعَمْ، قَالَ: فَلَا تَطْعَمُوهُ، قَالُوا: فَإِنَّهُمْ لَا يَدَعُونَهَا، قَالَ: مَنْ لَمْ يَتْرُكْهَا فَاضْرِبُوا عُنُقَهُ

سے کچھ لوگ حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے، آپ ﷺ نے اُن کی نماز سنن اور فرائض کے متعلق آگاہ کیا۔ انہوں نے عرض کی، یا رسول اللہ! ہمارے لیے شراب ہے، ہم اس کو گندم اور جَو سے بناتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو غبیراء کہا جاتا ہے۔ انہوں نے عرض کی، جی ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو نہ کھاؤ۔ پھر جب دو دن گزرے انہوں نے پھر اس کا ذکر کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو غبیراء کہا جاتا ہے، انہوں نے عرض کی، جی ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو نہ کھاؤ۔ جب انہوں نے جانے کا ارادہ کیا۔ آپ ﷺ سے انہوں نے پوچھا تو آپ نے فرمایا: اس کو غبیراء کہا جاتا ہے؟ انہوں نے عرض کی، جی ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو نہ کھاؤ۔ انہوں نے عرض کی، وہ نہیں چھوڑتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جو نہ چھوڑے، اس کی گردن اڑا دو۔

حَدِيثُ أُمِّ عُمَارَةَ بِنْتِ كَعْبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ام حضرت عمارہ رضی اللہ عنہا بنت کعب کی حضور ﷺ سے روایت کردہ حدیث

7112 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ زَيْدٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ مَوْلَاةً لَنَا يُقَالُ لَهَا: لَيْلَى تُحَدِّثُ، عَنْ أُمِّ عُمَارَةَ بِنْتِ كَعْبٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت اُم عمارہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ ان کے پاس آئے، آپ ﷺ کو کھانا پیش کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: آؤ تم بھی کھاؤ۔ انہوں نے عرض کی: میں روزہ کی حالت میں ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: روزہ دار کے

7112- أخرجه الترمذي جلد2صفحه67 . وأحمد جلد6صفحه365 . وابن ماجة رقم الحديث: 126 .

دَخَلَ عَلَيْهَا، فَدَعَتْ لَهُ بِطَعَامٍ، قَالَ: تَعَالَىْ ' فَكُلِي ، فَقَالَتْ: إِنِّي صَائِمَةٌ، فَقَالَ: إِنَّ الصَّائِمَ إِذَا أُكِلَ عِنْدَهُ صَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ

پاس جب کھایا جاتا ہے، اس کے لیے فرشتے دعا کرتے ہیں۔

حَدِيثُ أُمِّ هِشَامٍ بِنْتِ حَارِثَةَ بْنِ النُّعْمَانِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وہ حدیث جو ام ہشام بنت حارثہ بن نعمانؓ حضور ﷺ سے روایت کرتی ہیں

7113 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ أُمِّ هِشَامٍ بِنْتِ حَارِثَةَ بْنِ النُّعْمَانِ قَالَتْ: قَرَأْتُ ق وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ مِنْ فِي رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ يَقْرَؤُهَا كُلَّ جُمُعَةٍ إِذَا خَطَبَ النَّاسَ

حضرت ام ہشام بنت حارثہ بن نعمان رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے ق والقرآن المجید حضور ﷺ کے منہ سے سن کر یاد کی ہے، آپ ﷺ اس کو ہر جمعہ میں پڑھتے تھے، جب لوگوں کو خطبہ دیتے تھے۔

7114 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مَعْنٍ، عَنِ ابْنَةِ حَارِثَةَ بْنِ النُّعْمَانِ قَالَتْ: كَانَ تَنُّورُنَا وَتَنُّورُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاحِدًا ، قَالَتْ: فَحَفِظْتُ ق مِنْ فِي رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

حضرت ام ہشام بنت حارثہ بن نعمان رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے ق والقرآن المجید حضور ﷺ کے منہ سے سن کر یاد کی ہے، آپ ﷺ اس کو ہر جمعہ میں پڑھتے تھے، جب لوگوں کو خطبہ دیتے تھے۔

7113- أخرجه احمد جلد6صفحه463 . ومسلم جلد3صفحه13 .

7114- الحديث سبق برقم: 7113 فراجعه .

حَدِيثُ ضُبَاعَةَ بِنْتِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وہ حدیث جو ضباعہ بنت زبیر بن عبدالمطلب، حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتی ہیں

7115 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ، أَنَّ جَدَّتَهُ أُمَّ الْحَكَمِ حَدَّثَتْهُ، عَنْ أُخْتِهَا ضُبَاعَةَ بِنْتِ الزُّبَيْرِ: أَنَّهَا رَفَعَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَحْمًا فَانْتَهَسَ مِنْهُ، ثُمَّ صَلَّى، وَلَمْ يَتَوَضَّأْ

حضرت ضباعہ فرماتی ہیں کہ انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو گوشت پیش کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو کھایا، پھر نماز پڑھائی اور وضو نہیں کیا۔

حَدِيثُ أُخْتِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَوَاحَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبداللہ بن رواحہ کی بہن کی حدیث جو وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتی ہیں

7116 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنْ شُعْبَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ النُّعْمَانِ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنِ امْرَأَةٍ مِنْ عَبْدِ الْقَيْسِ، عَنْ أُخْتِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَوَاحَةَ قَالَتْ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ کی بہن فرماتی ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: ہر پردے والی پر نکلنا واجب ہے یعنی دونوں عیدوں میں۔

7115- الحديث في المقصد العلي برقم: 157 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 253 .

7116- أخرجه أحمد جلد 6 صفحه 358 عن محمد بن جعفر ويحيٰ عن شعبة به .

يَقُولُ: وَجَبَ الْخُرُوجُ عَلَى كُلِّ ذَاتِ نِطَاقٍ،

يَعْنِي: فِي الْعِيدَيْنِ

حَدِيثُ امْرَأَةٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ایک صحابیہ رضی اللہ عنہا کی حدیث جو وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتی ہیں

7117 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ امْرَأَةٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِوَطْبَةٍ فَأَخَذَهَا أَعْرَابِيٌّ بِثَلَاثِ لُقَمٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمَا إِنَّهُ لَوْ قَالَ: بِسْمِ اللّٰهِ لَوَسِعَكُمْ ، وَقَالَ: إِذَا نَسِيَ أَحَدُكُمُ اسْمَ اللّٰهِ عَلَى طَعَامِهِ فَلْيَقُلْ إِذَا ذَكَرَ: بِسْمِ اللّٰهِ أَوَّلَهُ وَآخِرَهُ

ایک صحابیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس روٹی لائی گئی، ایک دیہاتی نے ساری تین لقموں میں کھا ڈالی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر یہ بسم اللہ پڑھتا تو اللہ عزوجل تمہارے لیے وسیع کر دیتا۔ جب تم میں سے کوئی بسم اللہ پڑھنا بھول جائے کھانے پر وہ پڑھ لے جب اس کو یاد آئے: بسم الله اوله وآخره۔

حَدِيثُ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کی حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کردہ احادیث

7118 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں کو حجۃ الوداع کے سال فرمایا: یہ حج ہے پھر

7117- أورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد5صفحه22 وقال: رواه أبو يعلى، ورجاله ثقات .

7118- الحديث في المقصد العلي برقم: 604 وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد3صفحه214 .

صَالِحٌ، مَوْلَى التَّوْأَمَةِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلنِّسَاءِ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ: هَذِهِ، ثُمَّ ظُهُورَ الْحُصُرِ، قَالَ: فَكُنَّ كُلُّهُنَّ يَحْجُجْنَ إِلَّا سَوْدَةَ بِنْتَ زَمْعَةَ، وَزَيْنَبَ بِنْتَ جَحْشٍ، فَإِنَّهُمَا كَانَتَا تَقُولَانِ: وَاللّٰهِ لَا تُحَرِّكُنَا دَابَّةٌ بَعْدَ إِذْ سَمِعْنَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رکاوٹوں کا ظہور ہے۔ وہ سب حج کرنے کے لیے آئی تھیں مگر سودہ بنت زمعہ اور زینب بنت جحش' یہ دونوں کہتی تھیں: اللہ کی قسم! ہم کو سواری حرکت نہیں دے گی۔ بعد اس کے کہ جب ہم نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے۔

7119 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، وَهَارُونُ الْحَمَّالُ - وَاللَّفْظُ لِإِسْحَاقَ - قَالَا: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ زَيْنَبَ، عَنْ حَبِيبَةَ، عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ، عَنْ زَيْنَبَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَيْقَظَ مِنْ نَوْمٍ مُحْمَرًّا وَجْهُهُ، وَهُوَ يَقُولُ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَيْلٌ لِلْعَرَبِ مِنْ شَرٍّ قَدِ اقْتَرَبَ، فُتِحَ الْيَوْمَ مِنْ رَدْمِ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ مِثْلُ هَذِهِ، قَالَتْ زَيْنَبُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَنَهْلِكُ وَفِينَا الصَّالِحُونَ، قَالَ: نَعَمْ، إِذَا كَثُرَ الْخَبَثُ

حضرت زینب رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نیند سے بیدار ہوئے۔ آپ ﷺ کا چہرہ مبارک سرخ تھا۔ آپ ﷺ فرما رہے تھے، اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے۔ ہلاکت عرب والوں کے لیے ہے' اس برائی کی وجہ سے۔ جو قریب آ چکی ہے، آج یاجوج ماجوج کی رکاوٹ کا اتنا حصہ کھل گیا ہے۔ حضرت زینب رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا ہم ہلاک ہوں گے اس حال میں کہ ہم میں نیک لوگ ہوں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں، جب خبائث زیادہ ہو جائیں گی۔

7120 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ سَلَمَةَ الْخُزَاعِيُّ، أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ نَافِعٍ، عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ قَالَتْ: دَخَلْتُ عَلَى زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ حِينَ تُوُفِّيَ أَخُوهَا، فَدَعَتْ بِطِيبٍ فَمَسَّتْ مِنْهُ، ثُمَّ قَالَتْ: وَاللّٰهِ مَا لِي بِالطِّيبِ مِنْ حَاجَةٍ، غَيْرَ

حضرت زینب بنت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کے پاس آئی، جس وقت ان کا بھائی فوت ہو گیا تھا۔ آپ رضی اللہ عنہا نے خوشبو منگوائی، اس سے لگائی پھر فرمایا: اللہ کی قسم، مجھے خوشبو لگانے کی کوئی ضرورت نہیں تھی۔ سوائے اس کے کہ میں نے حضور ﷺ سے منبر پر فرماتے ہوئے سنا ہے کہ آپ ﷺ

7119- أخرجه الحميدي رقم الحديث: **308** . وأحمد جلد**6**صفحه**428** .

7120- أخرجه مالك (الموطأ) صفحه**369** . وأحمد جلد**6**صفحه**324** .

أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَلَى الْمِنْبَرِ: لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ تُحِدُّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا

نے فرمایا: کسی عورت کو جائز نہیں جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتی ہو، جو کسی میت پر سوگ منائے تین راتوں سے زیادہ، مگر اپنے شوہر پر چار ماہ دس دن تک سوگ منائے گی۔

7121 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ الْحَنَفِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ، أَنَّهَا كَانَتْ تُرَجِّلُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مِخْضَبٍ مِنْ صُفْرٍ

حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو کنگھی کرتی تھیں، زرد رنگ سے رنگ کر۔

7122 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي ذِئْبٍ، عَنْ صَالِحٍ، مَوْلَى التَّوْأَمَةِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِنِسَائِهِ: هَذِهِ الْحَجَّةُ، ثُمَّ ظُهُورَ الْحُصُرِ، فَكُنَّ كُلُّهُنَّ يَحْجُجْنَ إِلَّا زَيْنَبَ وَسَوْدَةَ قَالَتَا: لَا تُحَرِّكُنَا دَابَّةٌ بَعْدَ قَوْلِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، تَعْنِي: هَذِهِ، ثُمَّ ظُهُورَ الْحُصُرِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ازواجِ مطہرات سے فرمایا: یہ حج ہے، پھر رکاوٹوں کا ظہور ہوگا، تم سب حج کرنے کے لیے آئی ہو مگر سودہ بنت زمعہ اور زینب بنت جحش یہ دونوں کہتی تھیں: اللہ کی قسم! ہم کو کوئی سواری حرکت نہ دے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس قول کے بعد یعنی هٰــــذه (یہ) پھر رکاوٹیں ظاہر ہوں گی۔

7123 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ زَيْنَبَ، عَنْ حَبِيبَةَ، عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ، عَنْ زَيْنَبَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَيْقَظَ مِنْ نَوْمٍ مُحْمَرًّا وَجْهُهُ وَهُوَ يَقُولُ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَيْلٌ لِلْعَرَبِ مِنْ شَرٍّ قَدِ

حضرت زینب رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نیند سے بیدار ہوئے اس حال میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرۂ مبارک سرخ تھا اور آپ پڑھ رہے تھے: لا الٰہ الا اللہ! عربوں کیلئے بربادی ہے، اس شر کی وجہ سے جو قریب آ گیا ہے، آج یاجوج و ماجوج کی رکاوٹ

7121- اخرجه أحمد جلد**6**صفحه**324** قال: حدثنا حماد بن خالد .

7122- الحديث سبق برقم: **7118** فراجعه .

7123- الحديث سبق برقم: **7119** فراجعه .

اقْتَرَبَ، فُتِحَ الْيَوْمَ مِنْ رَدْمِ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ مِثْلُ هَذِهِ، قَالَتْ زَيْنَبُ: أَنَهْلِكُ وَفِينَا الصَّالِحُونَ؟ قَالَ: نَعَمْ، إِذَا كَثُرَ الْخَبَثُ

سے اتنا حصہ کھل گیا ہے (ارشاد فرمایا:) حضرت زینب رضی اللہ عنہا نے عرض کی: کیا ہم ہلاک ہو جائیں گے اس حال میں کہ نیک لوگ ہم میں موجود ہوں گے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں! جب خباثتیں زیادہ ہو جائیں گی۔

حَدِيثُ رُزَيْنَةَ

حضرت رزینہ رضی اللہ عنہا کی احادیث

7124 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَتْنَا عُلَيْلَةُ بِنْتُ الْكُمَيْتِ، قَالَتْ: حَدَّثَتْنِي أُمِّي أُمَيْنَةُ، أَنَّهَا حَدَّثَتْهَا أَمَةُ اللَّهِ بِنْتُ رُزَيْنَةَ، عَنْ أُمِّهَا رُزَيْنَةَ مَوْلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ سَوْدَةَ الْيَمَانِيَّةَ جَاءَتْ عَائِشَةَ تَزُورُهَا، وَعِنْدَهَا حَفْصَةُ بِنْتُ عُمَرَ، فَجَاءَتْ سَوْدَةُ فِي هَيْئَةٍ ' وَفِي حَالٍ حَسَنَةٍ، عَلَيْهَا دِرْعٌ مِنْ بُرُودِ الْيَمَنِ، وَخِمَارٌ كَذَلِكَ، وَعَلَيْهَا نُقْطَتَانِ مِثْلُ الْعَدَسَتَيْنِ مِنْ صَبِرٍ وَزَعْفَرَانَ فِي مُؤْقَيْهَا۔ قَالَتْ عُلَيْلَةُ: وَأَدْرَكْتُ النِّسَاءَ يَتَزَيَّنَّ بِهِ۔ فَقَالَتْ: حَفْصَةُ لِعَائِشَةَ: يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ، يَجِيءُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشِقًّا وَهَذِهِ بَيْنَنَا تَبْرُقُ؟ فَقَالَتْ لَهَا أُمُّ الْمُؤْمِنِينَ: اتَّقِي اللَّهَ يَا حَفْصَةُ، اتَّقِي اللَّهَ يَا حَفْصَةُ، قَالَتْ: لَأُفْسِدَنَّ عَلَيْهَا زِينَتَهَا، قَالَتْ: مَا تَقُلْنَ، وَكَانَ فِي أُذُنِهَا ثِقَلٌ، قَالَتْ لَهَا

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی لونڈی حضرت رزینہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ سودہ یمانیہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی ملاقات کرنے کیلئے ان کے پاس آئیں جبکہ حضرت حفصہ بنت عمر رضی اللہ عنہا بھی ان کے پاس موجود تھیں' پس حضرت سودہ ایک خاص شکل میں آئیں' خوبصورت حال تھا' ان کے اوپر یمنی چادروں میں سے ایک چادر تھی' اسی طرح ایک اوڑھنی' ان پر دو بندیاں (نقطے) تھیں دال کے دونوں دانوں کے برابر اور زعفران سے۔ حضرت علیلہ فرماتی ہیں: میں نے عورتوں کو اس کے ساتھ زینت حاصل کرتے ہوئے پایا ہے۔ پس حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا: اے اُم المؤمنین! ابھی جلد ہی رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم آئیں گے جبکہ ہمارے درمیان یہ زرق برق لباس میں ہیں؟ اُم المؤمنین نے ان سے کہا: اے حفصہ! اللہ سے ڈرو! دوبار کہا' وہ بولیں: میں ضرور اس کی سجاوٹ کو خراب کروں گی۔ اس نے کہا: تم کیا کہتی ہو؟

7124- الحديث في المقصد العلي برقم: **793** وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**4**صفحه**316** .

حَفْصَةُ: يَا سَوْدَةُ خَرَجَ الْأَعْوَرُ، قَالَتْ: نَعَمْ، فَفَزِعَتْ فَزَعًا شَدِيدًا، فَجَعَلَتْ تَنْتَفِضُ، قَالَتْ: أَيْنَ أَخْتَبِءُ؟ قَالَتْ: عَلَيْكِ بِالْخَيْمَةِ - خَيْمَةٌ لَهُمْ مِنْ سَعَفٍ يَطْبُخُونَ فِيهَا - فَذَهَبَتْ فَاخْتَبَأَتْ فِيهَا، وَفِيهَا الْقَذَرُ وَنَسْجُ الْعَنْكَبُوتِ، فَجَاءَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُمَا تَضْحَكَانِ لَا تَسْتَطِيعَانِ أَنْ تَتَكَلَّمَا مِنَ الضَّحِكِ، قَالَ: مَاذَا الضَّحِكُ؟ ، ثَلَاثَ مِرَارٍ، فَأَوْمَأَتَا بِأَيْدِيهِمَا إِلَى الْخَيْمَةِ، فَذَهَبَ فَإِذَا سَوْدَةُ تُرْعَدُ، فَقَالَ لَهَا: يَا سَوْدَةُ، مَا لَكِ؟ ، قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، خَرَجَ الْأَعْوَرُ، قَالَ: مَا خَرَجَ ' وَلَيَخْرُجَنَّ، مَا خَرَجَ وَلَيَخْرُجَنَّ، مَا خَرَجَ وَلَيَخْرُجَنَّ ، ثُمَّ دَخَلَ فَأَخْرَجَهَا، فَجَعَلَ يَنْفُضُ عَنْهَا الْغُبَارَ وَنَسْجَ الْعَنْكَبُوتِ

جبکہ اس کے کانوں میں رکاوٹ تھی۔ حضرت حفصہ نے اس سے کہا: اے سودہ! اعور (کانا دجال) نکل آیا ہے۔ اس نے کہا: اچھا واقعی! پس اس پر سخت گھبراہٹ طاری ہوئی، پس وہ تھرتھرانے لگی۔ اس نے کہا: میں کہاں چھپوں؟ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا نے کہا: خیمہ میں گھر والوں کا ایک خیمہ تھا دھوئیں سے اٹا ہوا' اس میں وہ کھانا پکاتے تھے۔ پس وہ جا کر اسی میں چھپ گئی' اس میں گندگی اور مکڑی کے جالے تھے۔ پس رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے جبکہ وہ دونوں ہنس رہی تھیں' اس قدر زیادہ کہ وہ کلام کرنے پر قادر نہ تھیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہنسی کیسی ہے؟ تین بار فرمایا: پس ان دونوں نے اپنے ہاتھوں کے ذریعے خیمہ کی طرف اشارہ کیا۔ سو آپ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے گئے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی نظر پڑی تو سودہ بیٹھی کانپ رہی تھی' پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا: تجھے کیا ہے؟ اس نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! دجال نکلا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ نہیں نکلا' ہاں کبھی نکلے گا ضرور' ابھی وہ نہیں نکلا ہے' ہاں ضرور نکلے گا۔ تیسری بار بھی فرمایا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اندر داخل کو اس کو نکالا' پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس سے غبار جھاڑنے لگے اور مکڑی کے جالے ہٹانے لگے۔

7125 - حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْجُشَمِيُّ، قَالَ: حَدَّثَتْنَا عُلَيْلَةُ بِنْتُ الْكُمَيْتِ، قَالَتْ: سَمِعْتُ أُمِّي أَمِينَةَ قَالَتْ: حَدَّثَتْنِي أَمَةُ اللّٰهِ بِنْتُ رُزَيْنَةَ، عَنْ أُمِّهَا

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی لونڈی رزینہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت قبطیہ کو قریظہ اور نضیر کے دن قیدی بنایا' جب اللہ نے فتح عطا فرمائی' پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم

7125- الحديث في المقصد العلي برقم: **1387** وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**8**صفحه**251** .

رُزَيْنَةَ مَوْلَاةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ سَبَى صَفِيَّةَ يَوْمَ قُرَيْظَةَ وَالنَّضِيرِ حِينَ فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْهِ، فَجَاءَ بِهَا يَقُودُهَا سَبِيَّةً، فَلَمَّا رَأَتِ النِّسَاءَ، قَالَتْ: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَأَنَّكَ رَسُولُ اللّٰهِ، فَأَرْسَلَهَا، وَكَانَ ذِرَاعُهَا فِي يَدِهِ فَأَعْتَقَهَا، ثُمَّ خَطَبَهَا وَتَزَوَّجَهَا وَأَمْهَرَهَا

ان کو لے آئے' اس حال میں کہ آپ ﷺ سواری کو آگے سے پکڑے ہوئے تھے جبکہ وہ قیدی تھیں جب انہوں نے عورتوں کو دیکھا تو پڑھا: اشهد ان لا اله الا اللّٰه وانك رسول اللّٰه! پس آپ نے ان کو چھوڑ دیا۔ ان کا بازو آپ کے ہاتھ میں تھا' پس آپ ﷺ نے ان کو آزاد کیا پھر اسے نکاح کا پیغام دیا' ان سے نکاح کر کے ان کو مہر دیا۔

7126 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَتْنَا عُلَيْلَةُ، عَنْ أُمِّهَا قَالَتْ: قُلْتُ لِأَمَةِ اللّٰهِ بِنْتِ رُزَيْنَةَ: يَا أَمَةَ اللّٰهِ حَدَّثَتْكِ أُمُّكِ رُزَيْنَةُ، أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ صَوْمَ عَاشُورَاءَ؟ قَالَتْ: نَعَمْ، وَكَانَ يُعَظِّمُهُ حَتَّى يَدْعُوَ بِرُضَعَائِهِ وَرُضَعَاءِ ابْنَتِهِ فَاطِمَةَ، فَيَتْفُلُ فِي أَفْوَاهِهِنَّ، وَيَقُولُ لِلْأُمَّهَاتِ: لَا تُرْضِعْنَهُنَّ إِلَى اللَّيْلِ

حضرت علیلہ کی ماں سے روایت ہے' فرماتی ہیں: میں نے اللہ کی بندی بنت رزینہ سے کہا: اے اللہ کی بندی! تیری ماں رزینہ نے مجھے یہ حدیث بیان کی تھی کہ اس نے رسول کریم ﷺ کو عاشوراء کے روزے کا ذکر کرتے ہوئے سنا؟ اس نے کہا: جی ہاں! اور آپ ﷺ اس کی عظمت بیان کرتے تھے یہاں تک کہ اپنے دودھ پیتے بچوں اور اپنی بچی فاطمہ کے دودھ شریکوں کو بلاتے اور ان کے مونہوں میں لعابِ دہن ڈالتے اور ان کی ماؤں سے کہتے: اب رات تک ان کو دودھ نہ پلانا۔

حَدِيثُ حَلِيمَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ أُمِّ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت سیدہ حلیمہ بنت حارث امی جان رسول پاک ﷺ

7127 - حَدَّثَنَا مَسْرُوقُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ

رسول کریم ﷺ کی رضاعی ماں حضرت حلیمہ بنت

7126- الحديث في المقصد العلى برقم: 533 وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد3صفحه186 .

7127- الحديث في المقصد العلى برقم: 1241 .

الْكُوفِيُّ، وَالْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ، وَنَسَخْتُهُ مِنْ حَدِيثِ مَسْرُوقٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ زَائِدَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ جَهْمِ بْنِ أَبِي جَهْمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ حَلِيمَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ أُمِّ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّعْدِيَّةِ الَّتِي أَرْضَعَتْهُ، قَالَتْ: خَرَجْتُ فِي نِسْوَةٍ مِنْ بَنِي سَعْدِ بْنِ بَكْرٍ نَلْتَمِسُ الرُّضَعَاءَ بِمَكَّةَ عَلَى أَتَانٍ لِي قَمْرَاءَ قَدْ أَذَمَّتْ، فَزَاحَمْتُ بِالرَّكْبِ، قَالَتْ: وَخَرَجْنَا فِي سَنَةٍ شَهْبَاءَ لَمْ تُبْقِ شَيْئًا وَمَعِي زَوْجِيَ الْحَارِثُ بْنُ عَبْدِ الْعُزَّى، قَالَتْ: وَمَعَنَا شَارِفٌ لَنَا، وَاللّٰهِ إِنْ تَبِضُّ عَلَيْنَا بِقَطْرَةٍ مِنْ لَبَنٍ، وَمَعِي صَبِيٌّ لِي إِنْ نَنَامُ لَيْلَتَنَا مَعَ بُكَائِهِ مَا فِي ثَدْيِي مَا يُغْنِيهِ، وَمَا فِي شَارِفِنَا مِنْ لَبَنٍ نَغْذُوهُ، إِلَّا أَنَّا نَرْجُو، فَلَمَّا قَدِمْنَا مَكَّةَ لَمْ تَبْقَ مِنَّا امْرَأَةٌ إِلَّا عُرِضَ عَلَيْهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَأْبَاهُ، وَإِنَّمَا كُنَّا نَرْجُو كَرَامَةَ رَضَاعَةٍ مِنْ وَالِدِ الْمَوْلُودِ، وَكَانَ يَتِيمًا، فَكُنَّا نَقُولُ: مَا عَسَى أَنْ تَصْنَعَ أُمُّهُ؟ حَتَّى لَمْ يَبْقَ مِنْ صَوَاحِبِي امْرَأَةٌ إِلَّا أَخَذَتْ صَبِيًّا غَيْرِي، وَكَرِهْتُ أَنْ أَرْجِعَ وَلَمْ آخُذْ شَيْئًا، وَقَدْ أَخَذَ صَوَاحِبِي، فَقُلْتُ لِزَوْجِي: وَاللّٰهِ لَأَرْجِعَنَّ إِلَى ذَلِكَ فَلَآخُذَنَّهُ، قَالَتْ: فَأَتَيْتُهُ فَأَخَذْتُهُ فَرَجَعْتُهُ إِلَى رَحْلِي، فَقَالَ زَوْجِي: قَدْ أَخَذْتِهِ؟ فَقُلْتُ: نَعَمْ، وَاللّٰهِ ذَاكَ أَنِّي لَمْ أَجِدْ غَيْرَهُ، فَقَالَ: قَدْ أَصَبْتِ، فَعَسَى اللّٰهُ أَنْ يَجْعَلَ فِيهِ خَيْرًا، قَالَتْ: فَوَاللّٰهِ مَا هُوَ إِلَّا أَنْ جَعَلْتُهُ فِي

حارث سعدیہ سے روایت ہے وہ فرماتی ہیں: میں قبیلہ بنوسعد بن بکر کی عورتوں کے ساتھ مل کر نکلی ہمارا مقصد مکہ سے شیر خوار بچوں کو تلاش کرنا تھا' میں اپنی گدھی قمراء پہ سوار تھی' میں قافلے کے ساتھ مل گئی۔ فرماتی ہیں: ہم قحط سالی میں نکلیں' جس سال میں نے کوئی چیز نہ چھوڑی تھی۔ میرے ساتھ میرا خاوند حارث بن عبدعزیٰ بھی تھا۔ فرماتی ہیں: ہمارے پاس اپنی اونٹنی بھی تھی۔ میرے ساتھ میرا چھوٹا بیٹا بھی تھا' ہم رات کو سو نہیں سکتے تھے کیونکہ وہ روتا رہتا تھا اور میرے پستانوں میں دودھ نہیں تھا جس سے وہ سیر ہو جائے اور نہ ہی ہماری اونٹنی کے تھنوں میں دودھ تھا جو ہم اسے دیتے۔ مگر ہم پھر بھی اُمیدوار تھے۔ پس جب ہم مکہ آئے تو ہم میں سے ہر عورت پر رسول کریم ﷺ کو پیش کیا گیا لیکن اس کی قسمت نے اس کا ساتھ نہ دیا۔ ہم عورتیں دودھ پلانے کی عزت بچے کے والد سے دیکھا کرتی تھیں جبکہ آپ ﷺ یتیم پیدا ہوئے تھے۔ ہم کہہ رہی تھیں: شاید ان کی ماں کوئی خدمت کرے یا نہ کرے؟ حتیٰ کہ میری ہم پیشہ عورتوں میں سے ہر عورت نے سوائے میرے کوئی نہ کوئی بچہ لے لیا جبکہ میں اس بات کو ناپسند کر رہی تھی کہ میں کوئی بچہ لیے بغیر واپس چلی جاؤں حالانکہ میری ساتھی عورتیں بچے لے چکی تھیں۔ میں نے اپنے خاوند سے کہا: قسم بخدا! اس کی طرف دوبارہ جاتی ہوں' میں ضرور اسے لے کر آؤں گی۔ فرماتی ہیں: میں ان کے پاس آئی' میں انہیں لے کر اپنے ساز وسامان کی طرف

حِجْرِي، قَالَتْ: فَأَقْبَلَ عَلَيْهِ ثَدْيِي بِمَا شَاءَ مِنَ اللَّبَنِ قَالَتْ: فَشَرِبَ حَتَّى رَوِيَ وَشَرِبَ أَخُوهُ - تَعْنِي ابْنَهَا - حَتَّى رَوِيَ، وَقَامَ زَوْجِي إِلَى شَارِفِنَا مِنَ اللَّيْلِ فَإِذَا بِهَا حَافِلٌ، فَحَلَبَ لَنَا مَا شِئْنَا، فَشَرِبَ حَتَّى رَوِيَ، قَالَتْ: وَشَرِبْتُ حَتَّى رَوِيتُ، فَبِتْنَا لَيْلَتَنَا تِلْكَ بِخَيْرٍ ، شِبَاعًا رِوَاءً ، وَقَدْ نَامَ صِبْيَانُنَا، قَالَتْ: يَقُولُ أَبُوهُ - تَعْنِي زَوْجَهَا: وَاللَّهِ يَا حَلِيمَةُ، مَا أَرَاكِ إِلَّا قَدْ أَصَبْتِ نَسَمَةً مُبَارَكَةً، قَدْ نَامَ صَبِيُّنَا وَرَوِيَ، قَالَتْ: ثُمَّ خَرَجْنَا، فَوَاللَّهِ لَخَرَجَتْ أَتَانِي أَمَامَ الرَّكْبِ قَدْ قَطَعَتْهُنَّ حَتَّى مَا يَبْلُغُونَهَا ، حَتَّى إِنَّهُمْ لَيَقُولُونَ: وَيْحَكِ يَا بِنْتَ الْحَارِثِ، كُفِّي عَلَيْنَا، أَلَيْسَتْ هَذِهِ بِأَتَانِكِ الَّتِي خَرَجْتِ عَلَيْهَا؟ فَأَقُولُ: بَلَى وَاللَّهِ، وَهِيَ قُدَّامَنَا ، حَتَّى قَدِمْنَا مَنَازِلَنَا مِنْ حَاضِرِ بَنِي سَعْدِ بْنِ بَكْرٍ، فَقَدِمْنَا عَلَى أَجْدَبِ أَرْضِ اللَّهِ، فَوَالَّذِي نَفْسُ حَلِيمَةَ بِيَدِهِ، إِنْ كَانُوا لَيَسْرَحُونَ أَغْنَامَهُمْ إِذَا أَصْبَحُوا، وَيَسْرَحُ رَاعِي غَنَمِي، فَتَرُوحُ غَنَمِي بِطَانًا لُبَّنًا حُفَّلًا، وَتَرُوحُ أَغْنَامُهُمْ جِيَاعًا هَالِكَةً ، مَا بِهَا مِنْ لَبَنٍ، قَالَتْ: فَنَشْرَبُ مَا شِئْنَا مِنْ لَبَنٍ، وَمَا مِنَ الْحَاضِرِ أَحَدٌ يَحْلُبُ قَطْرَةً، وَلَا يَجِدُهَا، يَقُولُونَ لِرُعَاتِهِمْ: وَيْلَكُمْ ، أَلَا تَسْرَحُونَ حَيْثُ يَسْرَحُ رَاعِي حَلِيمَةَ؟ فَيَسْرَحُونَ فِي الشِّعْبِ الَّذِي يَسْرَحُ فِيهِ رَاعِينَا، فَتَرُوحُ أَغْنَامُهُمْ جِيَاعًا مَا لَهَا مِنْ لَبَنٍ، وَتَرُوحُ غَنَمِي لُبَّنًا حُفَّلًا، قَالَتْ: وَكَانَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

واپس آئی تو میرے خاوند نے کہا: لے آئی ہو؟ میں نے کہا: جی ہاں! قسم بخدا! میں نے اس کے علاوہ کسی کو نہیں پایا ہے (اس جیسا)۔ اس نے کہا: تُو نے صحیح کہا' اُمید ہے کہ اللہ اسی میں خیر رکھ دے گا۔ فرماتی ہیں: قسم ہے میں نے انہیں اپنی گود میں رکھا۔ فرماتی ہیں: میں نے اپنے پستان آگے کیے کہ جو چاہے دودھ پی لے۔ فرماتی ہیں: اُنہوں نے پیا یہاں تک کہ سیر ہو گئے' ان کے بھائی یعنی میرے بیٹے نے پیا حتیٰ کہ وہ بھی سیر ہو گیا اور میرے خاوند نے اسی رات والی اپنی اونٹنی کی طرف گئے۔ وہ بھی دودھ سے بھری ہوئی تھی۔ پس اس نے ہمارے لیے دودھ نکالا جتنا ہم نے چاہا' پس اُنہوں نے سیر ہو کر پیا اور میں نے بھی سیر ہو کر پیا۔ ہم نے اپنی وہ رات خیر سے گزاری' پیٹ بھر کر' سیر ہو کر' ہمارے بچے بھی آرام سے سوئے۔ فرماتی ہیں: اس کے باپ یعنی میرے خاوند نے کہا: اے حلیمہ! قسم بخدا! میں نے تجھے درست کام کرنے والا دیکھا ہے' برکتوں والا بچہ ہے' ہمارا یہ بچہ بھی سیر ہو کر سویا۔ فرماتی ہیں: پھر ہم نکلے' قسم بخدا! میری گدھی سارے قافلے سے آگے نکل گئی' ان کو پیچھے چھوڑ دیا حتیٰ کہ وہ اسے پہنچ نہ سکے۔ وہ یہ کہنے پر مجبور ہو گئے: افسوس! حارث کی بیٹی ہمارے لیے رُکو' کیا یہ تیری وہی گدھی نہیں ہے جس پر تُو گھر سے نکلی تھی؟ میں نے کہا: کیوں نہیں قسم بخدا! یہ وہی پہلی ہے' یہاں تک کہ ہم اپنے گھروں کو پہنچ گئے' بنی سعد بن بکر کے دیہات میں۔ پس ہم اللہ کی قحط زدہ زمین پر آئے' قسم ہے اس ذات

وَسَلَّمَ يَشِبُّ فِي الْيَوْمِ شَبَابَ الصَّبِيِّ فِي الشَّهْرِ، وَيَشِبُّ فِي الشَّهْرِ شَبَابَ الصَّبِيِّ فِي سَنَةٍ، فَبَلَغَ سِتًّا وَهُوَ غُلَامٌ جَفْرٌ، قَالَتْ: فَقَدِمْنَا عَلَى أُمِّهِ، فَقُلْنَا لَهَا، وَقَالَ لَهَا أَبُوهُ: رُدُّوا عَلَيْنَا ابْنِي ' فَلْنَرْجِعْ بِهِ، فَإِنَّا نَخْشَى عَلَيْهِ وَبَاءَ مَكَّةَ، قَالَتْ: وَنَحْنُ أَضَنُّ بِشَأْنِهِ لِمَا رَأَيْنَا مِنْ بَرَكَتِهِ، قَالَتْ: فَلَمْ يَزَلْ بِهَا حَتَّى قَالَتِ: ارْجِعَا بِهِ، فَرَجَعْنَا بِهِ ' فَمَكَثَ عِنْدَنَا شَهْرَيْنِ، قَالَتْ: فَبَيْنَا هُوَ يَلْعَبُ وَأَخُوهُ يَوْمًا خَلْفَ الْبُيُوتِ يَرْعَيَانِ بَهْمًا لَنَا، إِذْ جَاءَنَا أَخُوهُ يَشْتَدُّ، فَقَالَ لِي وَلِأَبِيهِ: أَدْرِكَا أَخِي الْقُرَشِيَّ، قَدْ جَاءَهُ رَجُلَانِ فَأَضْجَعَاهُ، فَشَقَّا بَطْنَهُ، فَخَرَجْنَا نَحْوَهُ نَشْتَدُّ، فَانْتَهَيْنَا إِلَيْهِ وَهُوَ قَائِمٌ مُنْتَقِعٌ لَوْنُهُ، فَاعْتَنَقَهُ أَبُوهُ وَاعْتَنَقْتُهُ، ثُمَّ قُلْنَا: مَا لَكَ أَيْ بُنَيَّ؟ قَالَ: أَتَانِي رَجُلَانِ عَلَيْهِمَا ثِيَابٌ بِيضٌ فَأَضْجَعَانِي، ثُمَّ شَقَّا بَطْنِي، فَوَاللّٰهِ مَا أَدْرِي مَا صَنَعَا، قَالَتْ: فَاحْتَمَلْنَاهُ فَرَجَعْنَا بِهِ، قَالَتْ: يَقُولُ أَبُوهُ: وَاللّٰهِ يَا حَلِيمَةُ مَا أَرَى هَذَا الْغُلَامَ إِلَّا قَدْ أُصِيبَ، فَانْطَلِقِي فَلْنَرُدَّهُ إِلَى أَهْلِهِ قَبْلَ أَنْ يَظْهَرَ بِهِ مَا نَتَخَوَّفُ عَلَيْهِ، قَالَتْ: فَرَجَعْنَا بِهِ إِلَيْهَا، فَقَالَتْ: مَا رَدَّكُمَا بِهِ، وَقَدْ كُنْتُمَا حَرِيصَيْنِ عَلَيْهِ، قَالَتْ: فَقُلْتُ: لَا وَاللّٰهِ ' إِلَّا أَنَّا كَفَلْنَاهُ وَأَدَّيْنَا الْحَقَّ الَّذِي يَجِبُ عَلَيْنَا فِيهِ، ثُمَّ تَخَوَّفْتُ الْأَحْدَاثَ عَلَيْهِ، فَقُلْنَا: يَكُونُ فِي أَهْلِهِ، قَالَتْ: فَقَالَتْ آمِنَةُ: وَاللّٰهِ مَا ذَاكَ بِكُمَا، فَأَخْبِرَانِي خَبَرَكُمَا وَخَبَرَهُ، فَوَاللّٰهِ مَا زَالَتْ بِنَا حَتَّى أَخْبَرْنَاهَا

کی جس کے قبضے میں حلیمہ کی جان ہے! اگر وہ لوگ جب صبح کرتے تو اپنی بکریوں کو چرنے کیلئے چھوڑتے اور میرا چرواہا بھی میری بکریاں چھوڑ کر لے جاتا۔ پس میری بکریاں اس حال میں شام کو واپس آتیں کہ ان کے پیٹ بھرے ہوئے ہوتے' دودھ والی ہوتیں اور تھن بھرے ہوئے ہوتے جبکہ ان کی بکریاں بھوکی اور ہلکان ہو کر شام کو آتیں' ان کے تھنوں میں دودھ نہ ہوتا۔ فرماتی ہیں: ہم دودھ پیتے جتنا ہم چاہتے' بستی میں سے کوئی نہ تھا جو ایک قطرہ دودھ بھی نکال سکتا اور نہ ہی پاتا تھا۔ وہ اپنے چرواہوں کو بولتے: تم وہاں کیوں نہیں لے جاتے جہاں حلیمہ کے چرواہے چراتے ہیں؟ پس وہ اس گھاٹی میں چراتے جس میں ہمارے چرواہے چراتے لیکن پھر بھی ان کی بکریاں بھوکی واپس آتیں' ان کے تھنوں میں دودھ نہ ہوتا جبکہ میری بکریاں دودھ سے بھری ہوئی آتیں اور آپ ﷺ ایک دن میں اتنے بڑے ہوتے جتنا عام بچہ ایک ماہ میں بڑا ہوتا ہے اور ایک ماہ میں اتنی پرورش پاتے جتنا عام بچہ ایک سال میں پرورش پاتا ہے۔ پس آپ چھ سال کے ہو گئے' آپ ﷺ کھاتے پیتے موٹے تازے تھے۔ فرماتی ہیں: ہم آپ ﷺ کو آپ کی والدہ کے پاس لائے' پس ہم نے ان سے عرض کی اور ان کے رضاعی باپ نے بھی ان سے عرض کی: میرا بیٹا ایک بار پھر ہم کو لوٹا دو! پس ہم پھر لے آئیں گے کیونکہ مکہ کی وباء کا اس پر خوف ہے۔ فرماتی ہیں: ہم آپ ﷺ کے معاملہ میں بہت زیادہ محتاط تھے کیونکہ ہم

خَبَرَهُ، قَالَتْ: فَتَخَوَّفْتُمَا عَلَيْهِ؟ كَلَّا وَاللّٰهِ ، إِنَّ لِابْنِي هَذَا شَأْنًا، أَلَا أُخْبِرُكُمَا عَنْهُ، إِنِّي حَمَلْتُ بِهِ ، فَلَمْ أَحْمِلْ حَمْلًا قَطُّ كَانَ أَخَفَّ وَلَا أَعْظَمَ بَرَكَةً مِنْهُ، ثُمَّ رَأَيْتُ نُورًا كَأَنَّهُ شِهَابٌ خَرَجَ مِنِّي حِينَ وَضَعْتُهُ أَضَاءَتْ لِي أَعْنَاقُ الْإِبِلِ بِبُصْرَى، ثُمَّ وَضَعْتُهُ فَمَا وَقَعَ كَمَا يَقَعُ الصِّبْيَانُ، وَقَعَ وَاضِعًا يَدَهُ بِالْأَرْضِ ، رَافِعًا رَأْسَهُ إِلَى السَّمَاءِ، دَعَاهُ وَالْحَقَا بِشَأْنِكُمَا

نے آپ ﷺ کی برکتوں کو دیکھ لیا ہے۔ فرماتی ہیں: ہم مسلسل اپنا مطالبہ پیش کرتے رہے حتیٰ کہ اُنہوں نے فرمایا: ٹھیک ہے! اسے واپس لے جاؤ' پس ہم آپ کو واپس لائے۔ آپ ﷺ مزید دو ماہ ہمارے پاس رہے۔ فرماتی ہیں: اسی دوران کہ ایک دن آپ اپنے رضاعی بھائیوں کے ساتھ کھیل رہے تھے' گھروں کے پیچھے دونوں ہماری بکریاں چرا رہے تھے' جب آپ کا رضاعی بھائی آیا اس حال میں کہ وہ گھبرایا ہوا تھا۔ اس نے مجھ سے اور اپنے باپ سے کہا: میرے قریشی بھائی کو سنبھالو! اس کے پاس دو آدمی آئے ہیں۔ اُنہوں نے آپ کو لٹا کر سینہ چاک کر دیا ہے' ہم بھی گھبرا کر آپ کی طرف نکلے' پس ہم آپ کے پاس پہنچے تو آپ ﷺ کھڑے تھے' رنگ اُڑا ہوا تھا۔ ان کے رضاعی باپ اور میں نے ان کو سینے سے لگایا' پھر ہم نے کہا: اے بیٹے! تمہیں کیا ہوا؟ فرمایا: میرے پاس سفید کپڑوں والے دو آدمی آئے' اُنہوں نے مجھے لٹایا' پھر میرا پیٹ پھاڑا' پس قسم ہے مجھے نہیں معلوم کہ اُنہوں نے مزید کیا کیا۔ فرماتی ہیں: ہم آپ کو اُٹھا کر واپس گھر لے آئے۔ فرماتی ہیں: آپ کے رضاعی باپ نے کہا: قسم بخدا! اے حلیمہ! میرا خیال ہے کہ یہ بچہ کسی مصیبت کا شکار نہ ہو جائے۔ چلو! ہم اس کو اس کے گھر والوں کو دے آئیں۔ اس سے پہلے کہ کوئی خوفناک صورتِ حال ظاہر ہو۔ فرماتی ہیں: پس ہم آپ کو لے کر آپ ﷺ کی والدہ کے پاس حاضر ہوئے' پس اُنہوں نے فرمایا: تم اسے کیوں لوٹا

لائے ہو حالانکہ تم دونوں تو اس کو پاس رکھنے پر حریص تھے۔ فرماتی ہیں: میں نے عرض کی: قسم بخدا! ہم نے اس کی خوب کفالت کی اور ہم نے وہ حق ادا کرنے کی پوری کوشش کی جو ہمارے ذمہ تھا' پھر ہمیں اس پر حادثات کا خوف ہوا۔ پس ہم نے کہا: (بہتر ہے یہ) اپنے گھر والوں میں ہو۔ حضرت آمنہ نے فرمایا: قسم بخدا! اسے تمہارے پاس کیا ہوا۔ پس تم مجھے اپنی اور اس کی خبر دو۔ قسم بخدا! ہم نے مکمل انہیں خبر دے دی۔ انہوں نے فرمایا: تمہیں اس پر خوف ہے؟ ہرگز نہیں! قسم بخدا! میرے اس بیٹے کی بڑی شان ہے۔ کیا میں تمہیں اس سے آگاہ نہ کروں' بے شک یہ میرے پیٹ میں آئے تو میں نے کبھی بوجھ محسوس نہ کیا' یہ بالکل ہلکے تھے۔ ان سے زیادہ برکت والا کوئی نہیں' پھر میں نے نور دیکھا گویا آگ کا شعلہ ہے جو مجھ سے نکلا' جب میں نے اسے جنا تو میرے لیے بصرہ کے اونٹوں کی گردنیں روشن ہو گئیں' پھر میں نے اس کو جنم دیا تو اس طرح نہیں ہوا جس طرح عام بچوں کا واقعہ ہوتا ہے۔ آپ پیدا ہوئے سیدھے زمین پر ہاتھ رکھے' سر آسمان کی طرف اُٹھائے ہوئے تھے' آپ ﷺ نے دعا کی اور تم اپنا کام کر سکتے ہو۔

مُسْنَدُ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ

مسندِ تمیم الداری رضی اللہ عنہ

7128 - حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ،

حضرت تمیم الداری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

7128- أخرجه مسلم جلد1صفحه54 من طريق سفيان ويزيد بن زريع عن سهيل به .

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّمَا الدِّينُ النَّصِيحَةُ، إِنَّمَا الدِّينُ النَّصِيحَةُ، إِنَّمَا الدِّينُ النَّصِيحَةُ، قَالُوا: لِمَنْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: لِلّٰهِ، وَلِرَسُولِهِ، وَلِكِتَابِهِ، وَلِأَئِمَّةِ الْمُسْلِمِينَ، وَعَامَّتِهِمْ

نے فرمایا: دین نصیحت ہے، دین نصیحت ہے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! کس کے لیے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ اور اس کے رسول کے لیے اور کتاب اور ائمہ مسلمین اور ان سے عام لوگوں کے لیے۔

7129 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحٍ الْأَزْدِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَوْهَبٍ، عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ قَالَ: سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنِ الرَّجُلِ يُسْلِمُ عَلَى يَدَيِ الرَّجُلِ، قَالَ: هُوَ أَوْلَى النَّاسِ بِمَحْيَاهُ وَمَمَاتِهِ

حضرت تمیم الداری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے پوچھا ایک آدمی کے متعلق وہ کسی آدمی کے ہاتھوں پہ اسلام لاتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ دوسرے لوگوں سے زیادہ حقدار ہے اس کی زندگی اور موت کا۔

رجل من اصحاب النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم

ایک صحابی کی حدیث جو وہ حضور ﷺ سے روایت کرتا ہے

7130 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْأَزْرَقِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَبَاحٍ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الْعَصْرَ، فَقَامَ رَجُلٌ يُصَلِّي، فَرَآهُ عُمَرُ،

حضور ﷺ کے اصحاب میں سے ایک صحابی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے عصر کی نماز پڑھائی۔ ایک آدمی کھڑا ہوا، وہ نماز پڑھنے لگا۔ اس کو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دیکھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس سے کہا، بیٹھ جاؤ، تم سے پہلے اہل کتاب اسی لیے ہلاک ہوئے تھے کہ ان کی

7129- ذكره البخاري في صحيحه جلد2صفحه100 تعليقًا وأخرجه أبو داود جلد3صفحه87 .

7130- الحديث في المقصد العلي برقم: 351 .

فَقَالَ لَهُ: اجْلِسْ، فَإِنَّمَا هَلَكَ أَهْلُ الْكِتَابِ بِأَنَّهُ لَمْ يَكُنْ لِصَلَاتِهِمْ فَصْلٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَحْسَنَ ابْنُ الْخَطَّابِ

نمازوں میں فاصلہ نہیں ہوتا تھا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے اچھا کہا ہے۔

7131 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْخَطَّابِ، حَدَّثَنَا الْجُدِّيُّ، أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: سَمِعْتُ عَمِّي يُحَدِّثُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ سَمِعَ النِّدَاءَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَلَمْ يَأْتِ، أَوْ لَمْ يُجِبْ، ثُمَّ سَمِعَ النِّدَاءَ فَلَمْ يَأْتِ، أَوْ فَلَمْ يُجِبْ، ثُمَّ سَمِعَ النِّدَاءَ فَلَمْ يَأْتِ، أَوْ لَمْ يُجِبْ، طَبَعَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى قَلْبِهِ، فَجُعِلَ قَلْبَ مُنَافِقٍ

حضرت محمد بن عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے چچا نے حضور ﷺ سے سنا ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے جمعہ کی اذان سنی اور وہ نہیں آیا۔ اللہ اس کے دل پر مہر لگا دے گا، اس کا دل منافق والا دل بنا دے گا۔

7132 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْخَطَّابِ، حَدَّثَنَا الْجُدِّيُّ، أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ يُحَدِّثُ، عَنْ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ثَلَاثٌ حَقٌّ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ يَوْمَ الْجُمُعَةِ: السِّوَاكُ، وَالْغُسْلُ، وَالطِّيبُ إِنْ وُجِدَ

حضور ﷺ کے ایک صحابی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جمعہ کے دن ہر مسلمان پر تین حقوق ہیں: (۱) مسواک کرنا، (۲) غسل کرنا (۳) خوشبو لگانا۔

حَدِيثُ أَبِي وَهْبٍ الْجُشَمِيِّ

ابو وہب جشمی رضی اللہ عنہ

7133 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا

حضرت ابو وہب الجشمی رضی اللہ عنہ ان کو صحابی رضی اللہ عنہ ہونے

7131- الحديث في المقصد العلى برقم: 370 وأورده الهيثمي في مجمع الزد جلد2صفحه193 .

7132- أورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد2صفحه172 .

هِشَامُ بْنُ سَعِيدٍ الطَّالْقَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُهَاجِرِ الْأَنْصَارِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ شَبِيبٍ، عَنْ أَبِي وَهْبٍ الْجُشَمِيِّ - وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ - قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَسَمَّوْا بِأَسْمَاءِ الْأَنْبِيَاءِ، وَأَحَبُّ الْأَسْمَاءِ إِلَى اللّٰهِ عَبْدُ اللّٰهِ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ، وَأَصْدَقُهَا حَارِثٌ، وَهَمَّامٌ، وَأَقْبَحُهَا حَرْبٌ، وَمُرَّةُ

کا شرف حاصل ہے۔ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم انبیاء علیہم السلام کے نام پہ نام رکھو۔ اللہ کو سب سے زیادہ محبوب نام عبداللہ، عبدالرحمٰن، سے سے سچ نام حارث وہمام، سب سے برے نام حرب اور مرہ ہیں۔

7134 - وَبِإِسْنَادِهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ارْتَبِطُوا الْخَيْلَ، وَامْسَحُوا بِنَوَاصِيهَا وَأَعْجَازِهَا، أَوْ قَالَ: أَكْفَالِهَا، وَقَلِّدُوهَا وَلَا تُقَلِّدُوهَا الْأَوْتَارَ

حضور ﷺ نے فرمایا: گھوڑے باندھو، اس کی پیشانی کو ملو اور اس کی دم کو بھی' اس کو قلادہ پہناؤ، اس کو کمان کی تانتیں نہ پہناؤ۔

7135 - وَبِإِسْنَادِهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَيْكُمْ بِكُلِّ كُمَيْتٍ أَغَرَّ مُحَجَّلٍ، أَوْ أَدْهَمَ أَغَرَّ مُحَجَّلٍ

حضور ﷺ نے فرمایا: سیاہ سرخی مائل یا کالا سیاہ جس کا ماتھا اور چاروں پاؤں سفید ہوں' گھوڑا اختیار کرو۔

مُسْنَدُ أُسَيْدِ بْنِ ظُهَيْرٍ

اسید بن ظہیر رضی اللہ عنہ کی حدیث

7136 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ الْأَنْصَارِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو الْأَبْرَدِ، مَوْلَى بَنِي خَطْمَةَ، أَنَّهُ سَمِعَ أُسَيْدَ بْنَ ظُهَيْرٍ الْأَنْصَارِيَّ، أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ

حضرت اسید بن ظہیر الانصاری رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ سے سنا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: مسجد قباء میں نماز عمرہ کے برابر ثواب ہے۔

7134- الحديث سبق برقم: **7133** فراجعه .

7135- الحديث في المقصد العلى برقم: **936** . وراجع الحديث رقم: **7134,133** .

7136- أخرجه الترمذي جلد **1** صفحه **268** عن أبي كريب' وسفيان بن وكيع .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِ قُبَاءَ كَعُمْرَةٍ

حَدِيثُ الْمُطَّلِبِ بْنِ أَبِي وَدَاعَةَ السَّهْمِيِّ

7137 - حَدَّثَنَا هَارُونُ الْحَمَّالُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، قَالَ: حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ كَثِيرِ بْنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ أَبِي وَدَاعَةَ، عَنْ بَعْضِ أَهْلِهِ قَالَ: سَمِعْتُ الْمُطَّلِبَ بْنَ أَبِي وَدَاعَةَ السَّهْمِيَّ يَقُولُ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِمَّا يَلِي بَابَ بَنِي سَهْمٍ، وَالنَّاسُ يَمُرُّونَ بَيْنَ يَدَيْهِ، وَلَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ سُتْرَةٌ

مطلب بن ابی وداعہ سہمی کی حدیث

مطلب بن ابووداعہ سہمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس جگہ نماز پڑھ رہے تھے جو بنی سہم کے دروازے سے ملی ہوئی ہے جبکہ لوگ آپ کے سامنے سے گزر رہے تھے درانحالیکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اور قبلہ کے درمیان سترہ بھی نہیں تھا۔

حَدِيثُ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ

7138 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُمَرَ بْنِ شَقِيقِ بْنِ أَسْمَاءَ الْجَرْمِيُّ، حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ: لَمَّا أَرَادَ مُعَاوِيَةُ أَنْ يَسْتَخْلِفَ يَزِيدَ بَعَثَ إِلَى عَامِلِ الْمَدِينَةِ أَنْ أَفِدْ إِلَيَّ مَنْ شَاءَ، قَالَ: فَوَفَدَ إِلَيْهِ عَمْرُو بْنُ حَزْمٍ

عمرو بن حزم رضی اللہ عنہ کی حدیث

حضرت محمد بن سیرین فرماتے ہیں کہ جب حضرت معاویہ نے یزید کو اپنا نائب بنانے کا ارادہ کیا تو عامل مدینہ کی طرف آدمی بھیجا کہ میری طرف اپنی چاہت کے مطابق وفد بنا کر بھیجو۔ انہوں نے عمرو بن حزم انصاری کو وفد دے کر بھیجا' پس اُنہوں نے آ کر اجازت مانگی۔

7137- الحديث سبق برقم: 6839 فراجعه .

7138- الحديث في المقصد العلي برقم: 1784 وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 7 صفحه 249 .

الْأَنْصَارِيُّ، فَاسْتَأْذَنَ، فَجَاءَ حَاجِبُ مُعَاوِيَةَ يَسْتَأْذِنُ، فَقَالَ: هَذَا عَمْرٌو قَدْ جَاءَ يَسْتَأْذِنُ، فَقَالَ: مَا جَاءَ بِهِمْ إِلَيَّ؟ فَقَالَ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، جَاءَ يَطْلُبُ مَعْرُوفَكَ، فَقَالَ مُعَاوِيَةُ: إِنْ كُنْتَ صَادِقًا فَلْيَكْتُبْ مَا شَاءَ فَأَعْطِهِ مَا سَأَلَكَ، وَلَا أَرَاهُ، قَالَ: فَخَرَجَ إِلَيْهِ الْحَاجِبُ، فَقَالَ: مَا حَاجَتُكَ؟ اكْتُبْ مَا شِئْتَ، فَقَالَ: سُبْحَانَ اللَّهِ أَجِيءُ إِلَى بَابِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ، فَأُحْجَبُ عَنْهُ؟ أُحِبُّ أَنْ أَلْقَاهُ، فَأُكَلِّمَهُ، فَقَالَ مُعَاوِيَةُ لِلْحَاجِبِ: عِدْهُ يَوْمَ كَذَا وَكَذَا إِذَا صَلَّى الْغَدَاةَ فَلْيَجِئْ، قَالَ: فَلَمَّا صَلَّى مُعَاوِيَةُ الْغَدَاةَ أَمَرَ بِسَرِيرٍ، فَجُعِلَ فِي إِيوَانٍ لَهُ، ثُمَّ أَخْرَجَ النَّاسَ عَنْهُ، فَلَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ أَحَدٌ إِلَّا كُرْسِيٌّ وُضِعَ لِعَمْرٍو، فَجَاءَ عَمْرٌو، فَاسْتَأْذَنَ، فَأُذِنَ لَهُ، فَسَلَّمَ عَلَيْهِ، ثُمَّ جَلَسَ عَلَى الْكُرْسِيِّ، فَقَالَ لَهُ مُعَاوِيَةُ: حَاجَتَكَ، قَالَ: فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: لَعَمْرِي لَقَدْ أَصْبَحَ يَزِيدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ وَاسِطَ الْحَسَبِ فِي قُرَيْشٍ، غَنِيًّا عَنِ الْمَالِ، غَنِيًّا إِلَّا عَنْ كُلِّ خَيْرٍ، وَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ اللَّهَ لَمْ يَسْتَرْعِ عَبْدًا رَعِيَّةً إِلَّا وَهُوَ سَائِلُهُ عَنْهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ: كَيْفَ صَنَعَ فِيهَا وَإِنِّي أُذَكِّرُكَ اللَّهَ يَا مُعَاوِيَةُ فِي أُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَنْ تَسْتَخْلِفُ عَلَيْهَا، قَالَ: فَأَخَذَ مُعَاوِيَةَ رَبْوَةٌ وَنَفَسٌ فِي غَدَاةٍ قَرٍّ حَتَّى عَرِقَ وَجَعَلَ يَمْسَحُ الْعَرَقَ عَنْ وَجْهِهِ ثَلَاثًا، ثُمَّ أَفَاقَ، فَحَمِدَ

پس حضرت امیر معاویہ کا سیکرٹری ان کے لیے اجازت مانگنے آیا اور کہا: یہ عمرو ہے جو اجازت طلب کرنے آیا ہے۔ حضرت معاویہ نے کہا: میرے پاس کیا لایا ہے؟ اس نے عرض کی: اے امیرالمؤمنین! وہ آپ سے نیک سلوک طلب کرتے ہوئے آیا ہے۔ پس حضرت معاویہ نے فرمایا: اگر تو سچا ہے تو وہ لکھ دے جو چاہتا ہے' پس میں اسے عطا کر دوں گا جو اس نے مجھ سے مانگا ہے' میں اسے دیکھوں گا نہیں۔ راوی کا بیان ہے کہ حاجب نے آ کر آپ سے کہا: تیرا کام کیا ہے؟ جو چاہتا ہے لکھ دے۔ تو اس نے کہا: سبحان اللہ! میں امیرالمؤمنین کے دروازے پر آیا ہوں' وہ پردے میں ہو گئے ہیں؟ میں تو ان سے ملاقات کر کے بالمشافہ گفتگو کرنا چاہتا ہوں۔ حضرت معاویہ نے دربان سے کہا: اس کو فلاں فلاں دن کا وعدہ دے دے جب صبح کی نماز پڑھ کر فارغ ہو تو آ جائے۔ راوی کہتا ہے: پس جب حضرت معاویہ نے صبح کی نماز پڑھائی تو تخت لگانے کا حکم دیا' پس ان کے دفتر میں اسے رکھ دیا گیا' پھر آپ نے لوگوں کو وہاں سے نکال دیا' آپ کے پاس صرف حضرت عمرو کے لیے ایک کرسی تھی' جس کو عمرو کے لیے رکھا گیا تھا (اور کوئی نہ تھا) پس حضرت عمرو نے آ کر اجازت طلب کی۔ آپ کو اجازت دی گئی' پھر وہ اپنی کرسی پر بیٹھ گئے تو حضرت معاویہ نے ان سے کہا: اپنی ضرورت بیان کرو۔ انہوں نے حمد وثناء کے بعد کہا: مجھے میری عمر کی قسم! یقیناً یزید بن معاویہ اعلیٰ نسب کا قریش ہے' مال سے غنی ہے' مگر ہر خیر

اللّٰہَ، وَأَثْنَى عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: أَمَّا بَعْدُ، فَإِنَّكَ امْرُؤٌ نَاصِحٌ، قُلْتَ بِرَأْيِكَ، بَالِغٌ مَا بَلَغَ، وَإِنَّهُ لَمْ يَبْقَ إِلَّا ابْنِي وَأَبْنَاؤُهُمْ، وَابْنِي أَحَقُّ مِنْ أَبْنَائِهِمْ، حَاجَتَكَ، قَالَ: مَا لِي حَاجَةٌ، قَالَ: ثُمَّ قَالَ لَهُ أَخُوهُ: إِنَّمَا جِئْنَا مِنَ الْمَدِينَةِ نَضْرِبُ أَكْبَادَهَا مِنْ أَجْلِ كَلِمَاتٍ قَالَ: مَا جِئْتُ إِلَّا لِكَلِمَاتٍ، قَالَ: فَأَمَرَ لَهُمْ بِجَوَائِزِهِمْ، قَالَ: وَخَرَجَ لِعَمْرٍو، مِثْلُهُ

سے خالی ہے اور میں نے رسول کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اللہ تعالیٰ جس آدمی کو رعیت دیتا ہے قیامت کے دن اس سے ان کے بارے سوال کرے گا کہ اس نے ان کے ساتھ کیسا سلوک کیا اور اے معاویہ! میں تمہیں اُمت محمدیہ کے بارے میں اللہ کی یاد دلاتا ہوں کہ تم ان پر کس کو اپنا نائب بنا رہے ہو۔ راوی کہتا ہے: پس حضرت امیر معاویہ کی سانس پھول گئی (بول نہیں پا رہے تھے) پھر افاقہ ہوا تو آپ نے اللہ کی حمد وثناء کی پھر فرمایا: حمد وثناء کے بعد! پس تُو خالص نصیحت کرنے والا آدمی ہے تُو نے بڑے خوبصورت طریقے سے اپنی رائے کہہ دیا ہے تُو نے جو کچھ کہنا تھا صحیح صحیح کہہ دیا لیکن صورتِ حال یہ ہے کہ باقی یا میرا بیٹا ہے یا ان کے بیٹے ہیں (جو حکومت کر سکتے ہیں) لہٰذا (میں سمجھتا ہوں) ان کے بیٹوں سے میرا بیٹا زیادہ حق رکھتا ہے (کہ میرا نائب بنے) اور کوئی کام ہے تو بتاؤ! اُنہوں نے کہا: اور کوئی کام نہیں ہے پھر ان سے ان کے بھائی نے کہا: ہم مدینہ سے اپنی سواریوں کو دوڑاتے ہوئے چند کلمات کہنے کی خاطر آئے ہیں۔ راوی کہتا ہے: آپ نے ان کو انعامات دینے کا حکم دیا۔ راوی کا بیان ہے: اور وہ عمرو کے لیے اسی کی مثل نکلے۔

7139 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَرْعَرَةَ، وَنُسْخَتُهُ عَنْ نُسْخَةِ إِبْرَاهِيمَ، قَالَا: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا

حضرت عمرو بن حزم رضی اللہ عنہ حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کے پاس آئے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضرت عمار رضی اللہ عنہ کو قتل کیا گیا۔ اُن کے متعلق حضور ﷺ نے

7139- الحديث في المقصد العلي برقم: **1782** وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **7** صفحه **242,241** .

مَعْمَرٌ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: دَخَلَ عَمْرُو بْنُ حَزْمٍ عَلَى عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ فَقَالَ: قُتِلَ عَمَّارٌ، وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَقْتُلُهُ الْفِئَةُ الْبَاغِيَةُ، فَدَخَلَ عَمْرٌو عَلَى مُعَاوِيَةَ، فَقَالَ: قُتِلَ عَمَّارٌ قَالَ مُعَاوِيَةُ: قُتِلَ عَمَّارٌ، فَمَاذَا؟ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: تَقْتُلُهُ الْفِئَةُ الْبَاغِيَةُ، قَالَ: دَحَضْتَ فِي بَوْلِكَ، أَوَنَحْنُ قَتَلْنَاهُ، إِنَّمَا قَتَلَهُ عَلِيٌّ وَأَصْحَابُهُ

فرمایا: اس کو ایک باغی گروہ قتل کرے گا۔ حضرت عمرو رضی اللہ عنہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس آئے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: عمار رضی اللہ عنہ کو قتل کیا گیا ہے؟ حضرت معاویہ نے فرمایا: عمار کو قتل کیا گیا ہے، کیا ہوا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو باغی گروہ قتل کرے گا۔ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا ہم نے ان کو قتل کیا ہے؟ ان کو تو حضرت علی رضی اللہ عنہ اور اس کے ساتھیوں نے قتل کیا ہے۔

7140 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، قَالَ: عَرَضْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُقْيَةَ النَّهْشَةِ مِنَ الْحَيَّةِ، فَأَمَرَ بِهَا

حضرت عمرو بن حزم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر سانپ کا دم پیش کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے کرنے کا حکم دیا۔

حَدِيثُ بُهَيْسَةَ، عَنْ أَبِيهَا

بہیسہ رضی اللہ عنہا کی حدیث جو اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں

7141 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ، حَدَّثَنَا كَهْمَسُ بْنُ الْحَسَنِ، عَنْ سَيَّارٍ - رَجُلٌ مِنْ بَنِي فَزَارَةَ - عَنْ أَبِيهِ،

حضرت بہیسہ رضی اللہ عنہا اپنے باپ سے روایت کرتی ہیں کہ میرے باپ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اجازت چاہی، وہ داخل ہوئے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان اور ان کے

7140- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: **259** عن ابن أبي شيبة' عن عفان به .

7141- أخرجه أبو داؤد جلد**2**صفحه**52,51** من طريق معاذ' عن كهمس به .

عَنْ بُهَيْسَةَ، عَنْ أَبِيهَا قَالَتْ: اسْتَأْذَنَ أَبِي النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَدَخَلَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ قَمِيصِهِ مِنْ خَلْفِهِ ' فَجَعَلَ يَلْتَزِمُهُ، ثُمَّ جَعَلَ يَقُولُ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، مَا الشَّيْءُ الَّذِي لَا يَحِلُّ مَنْعُهُ؟ قَالَ: الْمَاءُ، قَالَ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، مَا الشَّيْءُ الَّذِي لَا يَحِلُّ مَنْعُهُ؟ قَالَ: الْمِلْحُ، قَالَ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، مَا الشَّيْءُ الَّذِي لَا يَحِلُّ مَنْعُهُ؟ قَالَ: أَنْ تَفْعَلَ الْخَيْرَ خَيْرٌ لَكَ، قَالَ: فَانْتَهَى إِلَى الْمَاءِ وَالْمِلْحِ، قَالَ: فَكَانَ ذٰلِكَ الرَّجُلُ لَا يَمْنَعُ شَيْئًا مِنَ الْمَاءِ - وَإِنْ قَلَّ

درمیان ایک قمیض کا فاصلہ تھا، پیچھے سے، یہ میرے باپ حضور ﷺ کو چمٹ گئے، پھر عرض کرنے لگے، یا رسول اللہ ﷺ کون سی شے ہے جس کو روکنا جائز نہیں ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: پانی۔ پھر عرض کی، یا رسول اللہ ﷺ کون سی شے ہے جس سے روکنا جائز نہیں ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: پانی۔ پھر عرض کی، یا نبی اللہ ﷺ کون سی شے ہے جس سے روکنا جائز نہیں ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: نمک سے۔ پھر عرض کی اے اللہ کے نبی ﷺ کس شے سے روکنا جائز نہیں ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نیکی کرنا تیرے لیے بہتر ہے۔ راوی کا بیان ہے: بات کی انتہاء پانی اور نمک پر ہوئی۔ اس آدمی نے پانی میں سے کوئی چیز نہ روکی اگرچہ تھوڑی ہی تھی۔

حَدِيثُ رَزِينِ بْنِ أَنَسٍ السُّلَمِيِّ

رزین بن انس سلمی رضی اللہ عنہ کی حدیث

7142 - أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنَّى الْمَوْصِلِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو وَائِلٍ خَالِدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا فَهْدُ بْنُ عَوْفٍ، بِمَنْزِلِ بَنِي عَامِرٍ، حَدَّثَنَا نَائِلُ بْنُ مُطَرِّفِ بْنِ رَزِينِ بْنِ أَنَسٍ السُّلَمِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ جَدِّي رَزِينِ بْنِ أَنَسٍ قَالَ: لَمَّا ظَهَرَ الْإِسْلَامُ كَانَتْ لَنَا بِئْرٌ ' فَخِفْتُ أَنْ يَغْلِبَنَا عَلَيْهَا مَنْ حَوْلَهَا، فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت رزین بن انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب اسلام غالب آ گیا۔ ہمارا ایک کنواں تھا۔ مجھے خوف تھا کہ ہم پر غالب آ کر پڑوسی قبضہ نہ کر لیں۔ میں حضور ﷺ کی بارگاہ میں آیا اور عرض کی، یا رسول اللہ ﷺ ہمارا ایک کنواں ہے۔ مجھے خوف ہے کہ ہم پر پڑوسی غالب نہ آ جائے اور اس پر قبضہ کر لیں۔ آپ ﷺ نے مجھے خط لکھ کر دیا۔ اس کی تحریر یہ تھی۔ محمد رسول

7142- الحديث في المقصد العلي برقم: 949 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 336 .

وَسَلَّمَ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ لَنَا بِئْرًا، وَقَدْ خِفْتُ أَنْ يَغْلِبَنَا عَلَيْهَا مَنْ حَوْلَهَا، فَكَتَبَ لِي كِتَابًا: مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللّٰهِ، أَمَّا بَعْدُ: فَإِنَّ لَهُمْ بِئْرَهُمْ إِنْ كَانَ صَادِقًا، وَلَهُمْ دَارَهُمْ إِنْ كَانَ صَادِقًا، قَالَ: فَمَا قَاضَيْنَا بِهِ إِلَى أَحَدٍ مِنْ قُضَاةِ الْمَدِينَةِ إِلَّا قَضَوْا لَنَا بِهِ، قَالَ: وَفِي كِتَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هِجَاءُ كَانَ، كُونَ

اللہ ﷺ کی جانب سے، اس کے بعد کنواں ان کا ہے۔ اگر سچ ہے۔ ان کے لیے درہم ہیں اگر سچ ہے۔ مدینہ شریف کے ہر قاضی نے اس کا فیصلہ ہمارے حق میں ہی کیا۔ حضور ﷺ کے خط میں تھا مذمت تھی وہی ہوگی۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ بَلْقَيْنَ

بلقین سے ایک آدمی کی حدیث

7143 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيقٍ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَلْقَيْنَ قَالَ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِوَادِي الْقُرَى، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، بِمَ أُمِرْتَ؟ قَالَ: أُمِرْتُ أَنْ تَعْبُدُوا اللّٰهَ لَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا، وَأَنْ تُقِيمُوا الصَّلَاةَ، وَتُؤْتُوا الزَّكَاةَ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَنْ هَؤُلَاءِ؟ فَقَالَ: الْمَغْضُوبُ عَلَيْهِمْ، يَعْنِي: الْيَهُودَ، فَقُلْتُ: مَنْ هَؤُلَاءِ؟ قَالَ: الضَّالِّينَ، يَعْنِي: النَّصَارَى، قُلْتُ: فَلِمَنِ الْمَغْنَمُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ سَهْمٌ، وَلِهَؤُلَاءِ أَرْبَعَةُ أَسْهُمٍ، قَالَ: قُلْتُ: فَهَلْ أَحَدٌ أَحَقُّ بِالْمَغْنَمِ مِنْ أَحَدٍ؟ قَالَ: لَا، حَتَّى السَّهْمُ يَأْخُذُهُ أَحَدُكُمْ مِنْ جُعْبَتِهِ فَلَيْسَ بِأَحَقَّ

بلقین سے ایک آدمی فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا، آپ ﷺ بستی میں تھے۔ میں نے عرض کی، یا رسول اللہ ﷺ آپ ﷺ کو کس کا حکم دیا گیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے حکم دیا گیا ہے اللہ کی عبادت کرنے کا، اس کے ساتھ شریک نہ ٹھہرانے کا، کسی شے کو نماز قائم کرنے کا، زکوٰۃ ادا کرنے کا۔ میں نے عرض کی، یا رسول اللہ ﷺ یہ کون ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: مغضوب علیہم سے مراد یہود ہیں۔ میں نے عرض کی: الضالین سے مراد کون لوگ ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: عیسائی مراد ہیں۔ میں نے عرض کی، مال غنیمت کس کے لیے ہے؟ یا رسول اللہ ﷺ۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ایک حصہ اللہ عزوجل کے لیے ہے۔ چار حصہ ان کے لیے ہیں۔ میں نے عرض کی، کوئی ان میں سے

7143- الحديث في المقصد العلي برقم: 21 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 48 .

بِهِ مِنْ أَحَدٍ

مال غنیمت کا حق دار ہے کوئی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں، یہاں تک کہ وہ حصہ تم میں سے کوئی لے لے، اپنے ترکش سے اس سے زیادہ حق دار کوئی نہیں ہے۔

حَدِيثُ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ

مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ کی حدیث

7144 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ: وَضَعَتْ سُبَيْعَةُ بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بِأَيَّامٍ قَلَائِلَ، فَأَتَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاسْتَأْذَنَتْهُ فِي النِّكَاحِ، فَأَذِنَ لَهَا

حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت سبیعہ نے اپنے شوہر کی وفات کے چند ایام گزرنے کے بعد بچہ جن دیا۔ وہ حضور ﷺ کے پاس آئیں، نکاح کی اجازت لینے کے لیے، آپ ﷺ نے ان کو اجازت دے دی۔

7145 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ أَبِي مَنِيعٍ الرُّصَافِيُّ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبِي زِيَادٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، أَنَّ عَلِيَّ بْنَ حُسَيْنٍ أَخْبَرَهُ، أَنَّ الْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ أَخْبَرَهُ، أَنَّ عَلِيًّا خَطَبَ ابْنَةَ أَبِي جَهْلٍ، فَبَلَغَ ذَلِكَ فَاطِمَةَ فَأَتَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: إِنَّ النَّاسَ يَزْعُمُونَ أَنَّكَ لَا تَغْضَبُ لِبَنَاتِكَ، وَهَذَا عَلِيٌّ نَاكِحٌ ابْنَةَ أَبِي جَهْلٍ، قَالَ الْمِسْوَرُ: فَشَهِدْتُهُ حِينَ تَشَهَّدَ، فَحَمِدَ اللّٰهَ ' وَأَثْنَى عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: أَمَّا بَعْدُ: فَإِنِّي أَنْكَحْتُ أَبَا الْعَاصِ ابْنَتِي ' فَحَدَّثَنِي

حضرت مسور رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ان کو خبر پہنچی کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ابوجہل کی بیٹی کو نکاح کا پیغام دیا۔ یہ بات حضرت سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا تک پہنچی۔ حضرت سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئیں۔ عرض کی: یارسول اللہ! لوگ گمان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ اپنی بیٹیوں کی وجہ سے کسی پر غصے نہیں ہوتے' یہ علی رضی اللہ عنہ نے ابوجہل کی بیٹی کو نکاح کا پیغام بھیجا ہے۔ حضرت مسور رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں حاضر تھا کہ حضور ﷺ نے خطبہ دیا اور اللہ کی ثناء بیان کی۔ فرمایا: حمد وثناء کے بعد میں نے ابوالعاص سے اپنی بیٹی کا نکاح کیا تھا۔ مجھے بتایا کہ مجھ

7144- أخرجه مالك في الموطأ صفحه: 364 . وأحمد جلد4صفحه327 .

7145- أخرجه أحمد جلد4صفحه326 .

فَصَدَّقَنِي، وَإِنَّمَا فَاطِمَةُ بَضْعَةٌ مِنِّي، وَإِنَّهَا وَاللَّهِ لَا تُجْمَعُ عِنْدَ رَجُلٍ مُسْلِمٍ ابْنَةُ رَسُولِ اللَّهِ ، وَابْنَةُ عَدُوِّ اللَّهِ أَبَدًا ، فَأَمْسَكَ عَلِيٌّ عَنِ الْخِطْبَةِ

سے سچ کہا ہے۔ فاطمہ رضی اللہ عنہا میرے جگر کا ٹکڑا ہے۔ اللہ کی قسم، اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی بیٹی اور اللہ کے دشمن کی بیٹی ایک جگہ جمع نہیں ہو سکتی ہیں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ اس سے منگنی کرنے سے رک گئے۔

7146 - حَدَّثَنَا الدَّوْرَقِيُّ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا مُبَشِّرٌ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، أُرَاهُ قَالَ: أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ، أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْأَنْصَارِ، أَنَّهُمْ بَيْنَمَا هُمْ جُلُوسٌ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ رُمِيَ بِنَجْمٍ فَاسْتَنَارَ، فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا كُنْتُمْ تَقُولُونَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ إِذَا رُمِيَ بِمِثْلِ هَذَا؟ ، قَالُوا: اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ، قَالُوا: كُنَّا نَقُولُ: وُلِدَ اللَّيْلَةَ رَجُلٌ عَظِيمٌ، وَمَاتَ اللَّيْلَةَ رَجُلٌ عَظِيمٌ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَإِنَّهَا لَا يُرْمَى بِهَا لِمَوْتِ أَحَدٍ ، وَلَا لِحَيَاتِهِ، وَلَكِنَّ رَبَّنَا عَزَّ وَجَلَّ إِذَا قَضَى أَمْرًا يُسَبِّحُ حَمَلَةُ الْعَرْشِ، ثُمَّ يُسَبِّحُ أَهْلُ السَّمَاءِ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ، حَتَّى يَبْلُغَ التَّسْبِيحُ أَهْلَ السَّمَاءِ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ، ثُمَّ قَالُوا لِلَّذِينَ يَلُونَهُمْ - حَمَلَةَ الْعَرْشِ - : مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ؟ فَيُخْبِرُونَهُمْ وَيَسْتَخْبِرُ أَهْلُ السَّمَاوَاتِ بَعْضُهُمْ بَعْضًا حَتَّى يَبْلُغَ الْخَبَرُ أَهْلَ السَّمَاءِ الدُّنْيَا، فَيَخْطَفُ الْجِنُّ السَّمْعَ،

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے انصار صحابہ میں سے کسی نے بتایا کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے۔ اچانک ستارا پھینک دیا گیا۔ روشنی ہوئی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو فرمایا: تم زمانہ جاہلیت میں کیا کہتے تھے؟ جب اس طرح کا مارا جاتا تھا، انہوں نے عرض کی، اللہ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم زیادہ بہتر جانتے ہیں۔ انہوں نے عرض کی، ہم کہتے تھے آج رات کوئی بڑا آدمی پیدا ہوا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ کسی موت یا زندگی پر نہیں مارا جاتا ہے لیکن جب ہمارا رب عزوجل کسی کام کا فیصلہ کرتا ہے تو عرش اٹھانے والے فرشتے اس کی تسبیح بیان کرتے ہیں۔ پھر آسمان والے جو اُن کے ساتھ ملے ہوئے ہیں، تسبیح کرتے ہیں یہاں تک کہ یہ تسبیح آسمان دنیا والے کرتے ہیں۔ پھر وہ جو عرش اٹھانے والوں کے ساتھ ملے ہوتے ہیں، عرش والے ان سے کہتے ہیں: تمہارے رب نے کیا کہا ہے؟ ان کو بتایا جاتا ہے وہ اہل آسمان والے بعض بعض کو خبر دیتے ہیں یہاں تک کہ یہ خبر آسمان دنیا والوں کو پہنچتی ہے، جن سنتے ہیں وہ اپنے دوستوں کو پہنچاتے ہیں، ان پر ستارے مارے جاتے ہیں جب وہ لے کر آتے ہیں وہ

7146- أخرجه مسلم جلد**2**صفحه**233** من طريق صالح الأوزاعي وغيرهما .

فَيُلْقُونَهُ إِلَى أَوْلِيَائِهِمْ، وَيُرْمَوْنَ، فَمَا جَاءُوا بِهِ عَلَى وَجْهِهِ فَهُوَ حَقٌّ، وَلَكِنَّهُمْ يَقْرِفُونَ مَعَهُ، أَوْ يَزِيدُونَ ، الشَّكُّ مِنْ مُبَشِّرٍ

حق ہوتا ہے لیکن اس میں اضافہ کر لیتے ہیں۔ یقرفون یا یزیدون کا لفظ ہے' یہ شک راویوں میں سے مبشر راوی کی طرف سے ہے۔

حَدِيثُ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ

حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کی حدیث

7147 - حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ أَبُو الْحَارِثِ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ: اعْتَمَرْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عُمْرَةٍ اعْتَمَرَهَا، فَحَلَقَ شَعَرَهُ، فَاسْتَبَقَ النَّاسُ إِلَى شَعَرِهِ، فَسَبَقْتُ إِلَى النَّاصِيَةِ فَأَخَذْتُهَا، فَاتَّخَذْتُ قَلَنْسُوَةً فَجَعَلْتُهَا فِي مُقَدَّمَةِ الْقَلَنْسُوَةِ، فَمَا وُجِّهْتُ فِي وَجْهٍ إِلَّا فُتِحَ لِي

حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عمرہ کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمرہ شریف میں اپنے بالوں کا حلق کروایا۔ لوگ بال لینے میں سبقت کرنے لگے۔ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشانی والے مبارک بال کی طرف سبقت کی' اس کو لے لیا۔ میں نے اس کو اپنی ٹوپی کے آگے والے حصہ میں رکھ دیا جس جنگ میں جاتا ہوں اللہ عزوجل اس کی وجہ سے فتح دیتا ہے۔

7148 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ شَيْبَةَ بْنِ الْأَحْنَفِ، سَمِعَ أَبَا سَلَّامٍ الْأَسْوَدَ يَقُولُ: أَخْبَرَنِي أَبُو صَالِحٍ الْأَشْعَرِيُّ، أَنَّ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ الْأَشْعَرِيَّ حَدَّثَهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَصُرَ بِرَجُلٍ يُصَلِّي لَا يُتِمُّ رُكُوعَهُ، وَلَا سُجُودَهُ، فَقَالَ: لَوْ مَاتَ هَذَا عَلَى مَا هُوَ عَلَيْهِ لَمَاتَ عَلَى غَيْرِ مِلَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَتِمُّوا الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ، فَإِنَّ مَثَلَ

بے شک حضرت ابوعبداللہ اشعری نے حدیث بیان فرمائی ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو دیکھا جو رکوع و سجود مکمل کیے بغیر نماز پڑھ رہا تھا' پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر یہ آدمی اس حالت پر مر گیا جس پر اب ہے تو یہ ملت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم پر نہیں مرا۔ پس تم اپنے رکوع و سجود مکمل کیا کرو کیونکہ وہ آدمی جو اپنا رکوع اور اپنا سجدہ مکمل نہیں کرتا' اس کی مثال اس بھوکے آدمی کی ہے جو ایک یا دو کھجوریں کھاتا ہے اور وہ اس کی بھوک دور نہیں

7147- الحديث في المقصد العلى برقم: **1432** .

7148- وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**2**صفحه**121** .

الَّذِي لَا يُتِمُّ رُكُوعَهُ وَلَا سُجُودَهُ مَثَلُ الْجَائِعِ لَا يَأْكُلُ إِلَّا التَّمْرَةَ وَالتَّمْرَتَيْنِ ، لَا تُغْنِيَانِ عَنْهُ شَيْئًا ، قَالَ: أَبُو صَالِحٍ: فَلَقِيتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ فَقُلْتُ: مَنْ حَدَّثَكَ هَذَا الْحَدِيثَ أَنَّهُ سَمِعَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: حَدَّثَنِي أُمَرَاءُ الْأَجْنَادِ: خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ، وَشُرَحْبِيلُ بْنُ حَسَنَةَ، وَعَمْرُو بْنُ الْعَاصِ أَنَّهُمْ سَمِعُوهُ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کرتیں۔ حضرت ابوصالح کا قول ہے: پس میں نے ابوعبداللہ سے ملاقات کی میں نے عرض کی: آپ کو کس نے یہ حدیث بیان کی کہ اس نے اسے رسول کریم ﷺ سے سنا ہے؟ انہوں نے کہا: مجھے یہ حدیث اُمرائے اجناد (زیادہ لشکر) نے بیان کی یعنی حضرت خالد بن ولید حضرت شرحبیل بن حسنہ اور حضرت عمرو بن عاص نے کہا کہ انہوں نے اسے نبی کریم ﷺ سے سنا۔

7149 - حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ قَيْسٍ، قَالَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ: مَا لَيْلَةٌ تُهْدَى إِلَى بَيْتِي فِيهَا عَرُوسٌ أَنَا لَهَا مُحِبٌّ، أَوْ أُبَشَّرُ فِيهَا بِغُلَامٍ بِأَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ لَيْلَةٍ شَدِيدَةِ الْجَلِيدِ فِي سَرِيَّةٍ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ أُصَبِّحُ بِهَا الْعَدُوَّ

حضرت قیس فرماتے ہیں: حضرت خالد بن ولید نے فرمایا: میری زندگی میں کوئی ایسی رات نہیں آئی جس میں میرے مکان پر میری پسندیدہ نئی نویلی دلہن پیش کی جائے یا جس میں مجھے کسی بیٹے کی خوشخبری دی جائے اس سے زیادہ مجھے سخت سردی والی وہ رات زیادہ پسند ہے جس میں مہاجرین کے لشکر کے ساتھ میں موجود ہوں اور صبح اُٹھ کر دشمن سے جہاد کرنا ہو۔

7150 - حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا، عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي السَّفَرِ قَالَ: نَزَلَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ الْحِيرَةَ عَلَى أَمْرِ بَنِي الْمَرَازِبَةِ، فَقَالُوا لَهُ: احْذَرِ السُّمَّ، لَا يَسْقِيكَهُ الْأَعَاجِمُ، فَقَالَ: ائْتُونِي بِهِ ، فَأُتِيَ بِهِ، فَأَخَذَهُ بِيَدِهِ ، ثُمَّ اقْتَحَمَهُ، وَقَالَ: بِسْمِ اللَّهِ ، فَلَمْ يَضُرَّهُ شَيْئًا

حضرت ابوالسفر فرماتے ہیں: حضرت خالد بن ولید بنی مرازبہ کے سلسلہ میں حیرہ میں اترے تو اُنہوں نے آپ رضی اللہ عنہ سے عرض کی: زہر سے بچنا ایسا نہ ہو عجمی لوگ تمہیں زہر پلا دیں آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: لے آؤ میرے پاس زہر۔ پس زہر لائی گئی پس آپ نے اسے ہاتھ سے پکڑ کر نگل لیا ساتھ پڑھا: اللہ کے نام سے پس زہر نے آپ کو کوئی نقصان نہ دیا۔

7149- الحديث في المقصد العلي برقم: 1434 .

7150- وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد9صفحه350 .

7151 - حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ قَيْسٍ قَالَ: سَمِعْتُ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ، يُحَدِّثُ الْقَوْمَ فِي الْجَرِيدَةِ قَالَ: لَقَدْ رَأَيْتُنِي يَوْمَ مُؤْتَةَ انْدَقَّ بِيَدِي تِسْعَةُ أَسْيَافٍ، وَصَبَرَتْ مَعِي صَفِيحَةٌ لِي يَمَانِيَّةٌ

حضرت قیس فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت خالد بن ولید کو سنا' وہ جریدہ میں قوم کو بتا رہے تھے' فرمایا: تحقیق میں نے اپنے آپ کو دیکھا جنگ موتہ میں' سات تلواریں میرے ہاتھ پر ٹوٹیں' آخر ایک یمنی تلوار نے آخر تک میرا ساتھ دیا۔

7152 - حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى، قَالَ: حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ، عَنْ قَيْسٍ قَالَ: قَالَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ: لَقَدْ مَنَعَنِي كَثِيرًا مِنَ الْقِرَاءَةِ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

حضرت قیس فرماتے ہیں: حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جہاد فی سبیل اللہ نے مجھے بہت زیادہ قرأتِ قرآن سے روکے رکھا۔

7153 - وَبِهِ، عَنْ قَيْسٍ قَالَ: أُخْبِرْتُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَسُبُّوا خَالِدًا، فَإِنَّهُ سَيْفٌ مِنْ سُيُوفِ اللَّهِ سَلَّهُ اللَّهُ عَلَى الْكُفَّارِ

حضرت قیس فرماتے ہیں کہ مجھے خبر دی گئی کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خالد بن ولید کو بُرا بھلا نہ کہنا کیونکہ وہ اللہ کی تلواروں میں سے ایک تلوار ہے۔

7154 - حَدَّثَنَا أَبُو الْحَارِثِ، حَدَّثَنَا يَحْيَى، قَالَ: حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ، عَنْ قَيْسٍ قَالَ: رَأَيْتُ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ يَؤُمُّ النَّاسَ فِي الْجَيْشِ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ

حضرت قیس فرماتے ہیں: میں نے حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کو دیکھا اس حال میں کہ آپ لشکر میں لوگوں کو ایک کپڑے میں ملبوس نماز پڑھا رہے تھے۔

7155 - حَدَّثَنَا أَبُو الْحَارِثِ سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ، حَدَّثَنَا مُجَالِدٌ، عَنْ عَامِرٍ قَالَ: لَمَّا قُبِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَارْتَدَّ مَنِ ارْتَدَّ مِنَ النَّاسِ، قَالَ قَوْمٌ: نُصَلِّي وَلَا نُعْطِي الزَّكَاةَ، فَقَالَ النَّاسُ

حضرت عمر فرماتے ہیں کہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال مبارک ہوا اور لوگوں میں سے مرتد ہوئے جو ہوئے' ایک قوم نے کہا: وہ نماز پڑھے گی' زکوٰۃ نہیں دے گی۔ پس لوگوں نے عرض کی' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی بارگاہ میں: ان کی بات قبول فرما لیں! پس آپ نے

7151- أخرجه البخاري جلد5صفحه183 قال: حدثنا أبو نعيم' قال: حدثنا سفيان .
7152- الحديث في المقصد العلي برقم: 1435 .
7153- الحديث في المقصد العلي برقم: 1431 .
7154- الحديث في المقصد العلي برقم: 1431 .
7155- الحديث في المقصد العلي برقم: 980 .

لِأَبِي بَكْرٍ: اقْبَلْ مِنْهُمْ، فَقَالَ: لَوْ مَنَعُونِي عَنَاقًا لَقَاتَلْتُهُمْ، فَبَعَثَ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ، وَقَدِمَ عَدِيُّ بْنُ حَاتِمٍ بِأَلْفِ رَجُلٍ مِنْ طَيِّءٍ حَتَّى أَتَى الْيَمَامَةَ، قَالَ: وَكَانَتْ بَنُو عَامِرٍ قَدْ قَتَلُوا عُمَّالَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَحْرَقُوهُمْ بِالنَّارِ، فَكَتَبَ أَبُو بَكْرٍ إِلَى خَالِدٍ أَنِ اقْتُلْ بَنِي عَامِرٍ وَأَحْرِقْهُمْ بِالنَّارِ، فَفَعَلَ حَتَّى صَاحَتِ النِّسَاءُ، ثُمَّ مَضَى حَتَّى انْتَهَى إِلَى الْمَاءِ، خَرَجُوا إِلَيْهِ، فَقَالُوا: اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ، نَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، نَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، فَإِذَا سَمِعَ ذَلِكَ كَفَّ عَنْهُمْ، فَأَمَرَهُ أَبُو بَكْرٍ أَنْ يَسِيرَ حَتَّى يَنْزِلَ الْحِيرَةَ، ثُمَّ يَمْضِيَ إِلَى الشَّامِ، فَلَمَّا نَزَلَ بِالْحِيرَةِ كَتَبَ إِلَى أَهْلِ فَارِسَ، ثُمَّ قَالَ: إِنِّي لَأُحِبُّ أَنْ لَا أَبْرَحَ حَتَّى أُفْزِعَهُمْ، فَأَغَارَ عَلَيْهِمْ حَتَّى انْتَهَى إِلَى سُورَا، فَقَتَلَ وَسَبَى، ثُمَّ أَغَارَ عَلَى عَيْنِ التَّمْرِ، فَقَتَلَ وَسَبَى، ثُمَّ مَضَى إِلَى الشَّامِ، قَالَ عَامِرٌ: فَأَخْرَجَ إِلَيَّ ابْنُ بُقَيْلَةَ كِتَابَ خَالِدٍ: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ، مِنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ إِلَى مَرَازِبَةِ أَهْلِ فَارِسَ، السَّلَامُ عَلَى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدَى، فَإِنِّي أَحْمَدُ اللّٰهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ بِالْحَمْدِ الَّذِي فَصَلَ حُرُمَكُمْ، وَفَرَّقَ جَمَاعَتَكُمْ، وَوَهَّنَ بَأْسَكُمْ، وَسَلَبَ مُلْكَكُمْ، فَإِذَا جَاءَكُمْ كِتَابِي هَذَا فَاعْتَقِدُوا مِنِّي الذِّمَّةَ، وَأَدُّوا إِلَيَّ الْجِزْيَةَ، وَابْعَثُوا إِلَيَّ بِالرَّهْنِ، وَإِلَّا فَوَالَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَأَلْقَيَنَّكُمْ بِقَوْمٍ يُحِبُّونَ الْمَوْتَ كَحُبِّكُمْ

فرمایا: اگر وہ لوگ اونٹ کی نکیل بھی مجھے دینے سے رُکے تو میں ان سے جہاد کروں گا۔ پس آپ نے خالد بن ولید کو بھیجا بنوطی قبیلہ سے عدی بن حاتم ہزار آدمی لے کر آئے یہاں تک کہ یمامہ پہنچ گئے۔ راوی کہتا ہے: اور بنوعامر قبیلہ نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے مقرر کردہ حاکموں کو قتل کر کے ان کو آگ سے جلا دیا۔ پس حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے حضرت خالد بن ولید کو لکھا کہ بنوعامر کو قتل کر کے آگ سے جلا ڈالو۔ پس انہوں نے حکم پر عمل کیا حتیٰ کہ عورتوں کی چیخیں نکل گئیں۔ پھر وہ چل کر پانی پر آئے' وہ آپ کی طرف نکلے تو کہا: اللہ سب سے بڑا ہے' اللہ سب سے بڑا ہے' ہم گواہی دیتے ہیں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں' ہم گواہی دیتے ہیں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔ پس جب آپ رضی اللہ عنہ نے یہ سنا تو ان سے ہاتھ روک لیا۔ پس حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے انہیں حکم دیا کہ وہ چلتے آئیں حتیٰ کہ حیرہ میں پڑاؤ ڈالیں۔ پھر شام کی طرف چلیں پس جب آپ حیرہ کے مقام پر اُترے تو آپ نے فارس والوں کو لکھ بھیجا' پھر فرمایا: بے شک میں جا کر گھبراؤں۔ پس آپ نے ان پر حملہ کیا یہاں تک کہ سُورا کے مقام پر جا پہنچے۔ پس آپ نے کئی لوگوں کو قتل کیا کئی کو قیدی بنایا پھر عین التمر پر حملہ آور ہوئے' پس آپ نے قتل کیا اور قیدی بنایا' پھر شام کی طرف روانہ ہوئے (سبحان اللہ!) حضرت عامر راوئ حدیث فرماتے ہیں: ابن بُقیلہ نے مجھے حضرت خالد بن ولید کا خط نکال کر دکھایا: اللہ کے نام سے شروع جو انتہائی

الْحَيَاةَ، سَلَامٌ عَلَى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدَى

مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے، خالد بن ولید کی طرف سے فارس والوں پر سلام ہو! اس پر جس نے ہدایت کی پیروی کی، پس بے شک میں اللہ کی حمد کرتا ہوں جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، تمہاری جماعت کو تتر بتر کر دے گی، تمہاری طاقت کو ذلت میں بدل دے گی اور تمہارا ملک تم سے چھین لے گی۔ پس جب میرا یہ خط تمہارے پاس آئے تو میری طرف سے ذمہ داری کا یقین کرنا (یا اسلام قبول کرنا) یا مجھے جزیہ ادا کرنا اور میری طرف گروی بھیجنا ورنہ وہ ذات جس کے سوا کوئی معبود نہیں، میں تم پر ایسی قوم ڈالوں گا جو موت سے اس طرح محبت کرتی ہے، جس طرح تم زندگی سے محبت کرتے ہو، سلام اس پر جس نے ہدایتِ خداوندی کی پیروی کی۔

7156 - حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ، حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، قَالَ: حَدَّثَنِي صَفْوَانُ، قَالَ: حَدَّثَنِي جُبَيْرُ بْنُ نُفَيْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يُخَمِّسِ السَّلَبَ

حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سے ایک روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم چھینی ہوئی چیز (غزوہ کے موقعہ پر) سے خمس نہیں لیتے تھے۔

7157 - حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يُخَمِّسِ السَّلَبَ

دوسری روایت حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سے یہ ہے کہ (غزوہ کے دوران) چھینی ہوئی چیز سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خمس لیتے تھے۔

7156- أخرجه أحمد جلد**4**صفحه**90** وجلد**6**صفحه**26** قال: حدثنا أبو المغيرة .

7157- الحديث سبق برقم: **7156** فراجعه .

حَدِيثُ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ

عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

7158 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْمٍ الْأَنْطَاكِيُّ، أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَاكُ وَهُوَ صَائِمٌ - مَا لَا أَعُدُّ - أَوْ قَالَ: مَا لَا أُحْصِي

حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا مسواک کرتے ہوئے روزہ کی حالت میں، میں ان کو نہ گن سکتا نہ شمار کر سکتا ہوں۔

7159 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْجُشَمِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ امْرَأَةً مِنْ بَنِي فَزَارَةَ تَزَوَّجَتْ رَجُلًا عَلَى نَعْلَيْنِ، فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - فِي حَدِيثِ يَحْيَى - أَرَضِيتِ مِنْ نَفْسِكِ وَمَالِكِ بِهَذَيْنِ النَّعْلَيْنِ؟ ، وَفِي حَدِيثِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ: أَرَضِيتِ مِنْ نَفْسِهِ وَمَالِهِ بِنَعْلَيْنِ؟ ، قَالَتْ: نَعَمْ، فَأَجَازَهُ

حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ بنی فزارہ کی ایک عورت نے ایک آدمی سے شادی کی۔ دو جوتوں پہ (بطور مہر) حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو کہا: کیا تو ان دو کے بدلے اپنے آپ اور مال سے رضا مند ہے؟ اس نے عرض کی: جی ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو جائز قرار دیا۔ حضرت یحییٰ کی روایت میں ''من نفسك ومالك'' اور عبدالرحمٰن کی روایت میں ''من نفسه وماله'' (اس کے جان و مال سے) کے الفاظ ہیں۔

7160 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ،

حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے روایت

7158- أخرجه الحميدى رقم الحديث: 141 . وابن خزيمة رقم الحديث: 2007 قال: حدثنا أبو موسىٰ .

7159- أخرجه أحمد جلد3صفحه445 وجلد3صفحه446 . وابن ماجة رقم الحديث: 1888 .

7160- أخرجه أحمد جلد3صفحه447 قال: حدثنا وكيع' قال: حدثنا أبى .

حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِيسَى، عَنْ أُمَيَّةَ بْنِ هِنْدَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: انْطَلَقْتُ أَنَا وَسَهْلُ بْنُ حُنَيْفٍ نَلْتَمِسُ الْخَمَرَ، فَوَجَدْنَا خَمَرًا وَغَدِيرًا، وَكَانَ أَحَدُنَا يَسْتَحْيِي أَنْ يَغْتَسِلَ وَأَحَدٌ يَرَاهُ، فَاسْتَتَرَ مِنِّي، فَنَزَعَ جُبَّةً عَلَيْهِ، ثُمَّ دَخَلَ الْمَاءَ فَنَظَرْتُ إِلَيْهِ ' فَأَصَبْتُهُ مِنْهَا بِعَيْنٍ، فَدَعَوْتُهُ، فَلَمْ يُجِبْنِي، فَأَخْبَرْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَتَاهُ فَضَرَبَ صَدْرَهُ، ثُمَّ قَالَ: اللّٰهُمَّ أَذْهِبْ حَرَّهَا وَبَرْدَهَا، وَوَصَبَهَا، ثُمَّ قَالَ: قُمْ، فَقَامَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ مِنْ نَفْسِهِ أَوْ مَالِهِ أَوْ أَخِيهِ مَا يُعْجِبُهُ فَلْيَدْعُ بِالْبَرَكَةِ، فَإِنَّ الْعَيْنَ حَقٌّ

کرتے ہیں کہ میں اور سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ چلے ہم پردہ کی جگہ تلاش کر رہے تھے۔ ہم نے پردہ کی جگہ پائی، ہم میں سے کوئی بھی حیاء کرتا تھا کہ کسی کے سامنے غسل کرے۔ میں نے اس سے پردہ حاصل کیا، اس پر جبہ اتارا پھر پانی میں داخل ہوا، میں نے ان کی طرف دیکھا مجھے ان کی نظر لگ گئی۔ میں نے ان کو بلوایا انہوں نے میرا جواب نہیں دیا۔ میں نے یہ بات حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو بتائی آپ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے سینے پر ہاتھ مارا۔ پھر فرمایا: اے اللہ تو اس کی گرمی اور سردی اور بدنظر لے جا۔ پھر فرمایا تو کھڑا ہو۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی کسی کی جان و مال یا اس کے بھائی کو دیکھے اس کو پسند آئے وہ اس کے لیے برکت کی دعا کرے، کیونکہ نظر حق ہے۔

7161 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، أَخْبَرَنَا نَضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ، حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ يَذْكُرُ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْ عَبْدٍ صَلَّى عَلَيَّ صَلَاةً إِلَّا صَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ مَا صَلَّى عَلَيَّ، فَلْيُقِلَّ عَبْدٌ مِنْ ذَلِكَ ' أَوْ لِيُكْثِرْ

حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو بندہ مجھ پر درود پڑھتا ہے اس کے لیے فرشتے دعا کرتے ہیں جب تک وہ مجھ پر درود پڑھتا ہے اب اس کی مرضی ہے وہ بندہ تھوڑا پڑھے یا زیادہ پڑھے۔

7162 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ بنوفزارہ کے ایک آدمی نے کسی عورت سے نعلین کی شرط

7161- أخرجه أحمد جلد**3**صفحه**445** قال: حدثنا محمد بن جعفر ح وحدثنا حجاج .

7162- الحديث سبق برقم: **7161** فراجعه .

عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَجُلًا مِنْ بَنِي فَزَارَةَ تَزَوَّجَ امْرَأَةً عَلَى نَعْلَيْنِ، فَأَجَازَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِكَاحَهَا

پر نکاح کیا تو نبی کریم ﷺ نے اس عورت کے نکاح کو جائز رکھا۔

7163 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ قَادِمٍ، أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَقُولُ - يَعْنِي الرَّبَّ - عَزَّ وَجَلَّ: إِنَّ الرَّحِمَ شُجْنَةٌ مِنِّي، فَمَنْ وَصَلَهَا وَصَلْتُهُ، وَمَنْ قَطَعَهَا قَطَعْتُهُ

حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ صلہ رحمی مجھ (یعنی رحمٰن) سے نکلی ہے' جو اس کو جوڑے گا میں اس کو جوڑوں گا جو اس کو توڑے گا، میں اس کو توڑ دوں گا۔

7164 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا عَاصِمٌ، قَالَ: حَدَّثَنِي الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: إِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَبْعَثُنَا وَمَا لَنَا طَعَامٌ إِلَّا السَّلَفُ مِنَ التَّمْرِ، فَنُقَسِّمُهُ قَبْضَةً قَبْضَةً، نَنْتَهِي إِلَى تَمْرَةٍ تَمْرَةٍ، فَوَاللَّهِ مُنْذُ أَنْ فَقَدْنَاهَا اخْتَلَلْنَاهَا

حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہم کسی جنگ کے لیے بھیجتے تھے۔ ہمارے پاس کھانے کے لیے کوئی چیز نہیں ہوتی تھی مگر کھجوریں ہم اس کو ایک ایک مٹھی تقسیم کرتے یہاں تک کہ انتہا ایک ایک کھجور پر ہوئی۔ اللہ کی قسم! جب سے ہم نے ان کو گم کیا ہے' ہم خلل کا شکار ہیں۔

7165 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا رَأَيْتُمُ الْجَنَازَةَ فَقُومُوا لَهَا حَتَّى تُخَلِّفَكُمْ، أَوْ تُوضَعَ

حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم جنازہ دیکھو اس کے لیے تعظیماً کھڑے ہو جاؤ، یہاں تک کہ تم سے آگے پیچھے ہو جائے یا اس کو نیچے رکھ دیا جائے۔

7166 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَيَّانَ

حضرت عاصم بن عبید اللہ فرماتے ہیں کہ

7163- الحديث في المقصد العلي برقم: 995 .

7164- أورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد10صفحه319 وقال: رواه أحمد' والبزار' والطبراني في الكبير والأوسط .

7165- أخرجه الحميدي رقم الحديث: 142 قال: حدثنا سفيان .

7166- أورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد1صفحه324 وقال: رواه أحمد' والطبراني في الكبير بنحوه .

الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ، أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنِي عَاصِمُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَيَكُونُ عَلَيْكُمْ أُمَرَاءُ بَعْدِي ' يُصَلُّونَ الصَّلَاةَ يُؤَخِّرُونَهَا ' فَإِنْ صَلَّوْهَا لِوَقْتِهَا وَصَلَّيْتُمُوهَا مَعَهُمْ فَلَكُمْ وَلَهُمْ، وَإِنْ صَلَّوْهَا لِغَيْرِ وَقْتِهَا فَصَلَّيْتُمُوهَا مَعَهُمْ فَلَكُمْ وَعَلَيْهِمْ، فَمَنْ فَارَقَ الْجَمَاعَةَ فَقَدْ بَرِءَ مِنَ الْإِسْلَامِ ' وَمَنْ مَاتَ وَقَدْ نَكَثَ الْعَهْدَ، لَقِيَ اللَّهَ وَلَا حُجَّةَ لَهُ ، قُلْتُ: مَنْ أَخْبَرَكَ بِهَذَا؟ قَالَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضور ﷺ نے فرمایا: عنقریب تم پر میرے بعد ایسے حکمران ہوں گے، وہ نماز پڑھیں گے لیکن لیٹ پڑھیں گے، اگر وہ وقت پہ نماز پڑھیں تو ان کے ساتھ پڑھ لینا۔ ثواب ان کے لیے اور تمہارے لیے ہوگا۔ اگر وقت کے علاوہ پڑھیں تو تم بھی ان کے ساتھ پڑھ لینا، گناہ ان پر ہوگا اور ثواب تمہارے لیے ہوگا۔ جو جماعت سے علیحدہ ہوا وہ اسلام سے بری ہے، جو اس حالت میں مرا اس نے وعدہ کو توڑا وہ اللہ سے ملے گا اس کے لیے کوئی دلیل نہیں ہوگی۔ میں نے کہا: آپ کو یہ کس نے بتایا؟ انہوں نے کہا: آپ کو یہ کس نے بتایا؟ انہوں نے کہا: عبداللہ بن عامر بن ربیعہ' اُنہوں نے اپنے باپ سے' انہوں نے نبی کریم ﷺ سے روایت کی ہے۔

7167 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَيَّانَ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، أَخْبَرَنَا أَبِي، سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ رَاشِدٍ يُحَدِّثُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُومِءُ بِرَأْسِهِ حَيْثُ تَوَجَّهَ وَجْهُهُ

حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضور ﷺ کو دیکھا آپ ﷺ اپنے سر سے اشارہ کر رہے تھے جس طرف آپ ﷺ کا منہ مبارک تھا۔

7168 - حَدَّثَنَا أَبُو الْحَارِثِ سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَكُونُ عَلَيْكُمْ أُمَرَاءُ يُصَلُّونَ الصَّلَاةَ

حضرت عاصم بن عبید اللہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عنقریب تم پر میرے بعد ایسے حکمران ہوں گے، کبھی وقت پر وہ نماز پڑھیں گے کبھی لیٹ پڑھیں گے، اگر وہ وقت پہ نماز پڑھیں تو ان کے ساتھ پڑھ لینا۔ ثواب ان کے لیے بھی اور تمہارے لیے

7167- أخرجه أحمد جلد3صفحه444 قال: حدثنا سكن بن نافع' قال: حدثنا صالح بن أبي الأخضر .

7168- الحديث سبق برقم:7166 فراجعه .

لِوَقْتِهَا ' وَيُؤَخِّرُونَ عَنْ وَقْتِهَا، فَمَا صَلَّوْهَا لِوَقْتِهَا وَصَلَّيْتُمُوهَا مَعَهُمْ فَلَكُمْ وَلَهُمْ، وَمَا أَخَّرُوهَا عَنْ وَقْتِهَا ' فَصَلَّيْتُمُوهَا مَعَهُمْ ' فَلَكُمْ وَعَلَيْهِمْ، وَمَنْ فَارَقَ الْجَمَاعَةَ خَلَعَ رِبْقَةَ الْإِسْلَامِ مِنْ عُنُقِهِ، وَمَنْ مَاتَ نَاكِثًا الْعَهْدَ جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَا حُجَّةَ لَهُ

بھی ہوگا۔ اگر وقت کے علاوہ پڑھیں تو تم ان کے ساتھ پڑھ لیا کرو، گناہ ان پر ہوگا اور ثواب تمہارے لیے ہوگا۔ جو جماعت سے علیحدہ ہوا وہ اسلام سے بری ہے، جو اس حالت میں مرا اس نے وعدہ کو توڑا وہ اللہ سے ملے گا اس کے لیے کوئی دلیل نہیں ہوگی۔

7169 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، وَإِسْحَاقُ، قَالَا: حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا عَمْرٌو، مَوْلَى آلِ مَنْظُورِ بْنِ سَيَّارٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ، فَانْقَطَعَ شِسْعُهُ، فَأَخْرَجَ رَجُلٌ شِسْعًا مِنْ نَعْلِهِ، فَذَهَبَ يَشُدُّهُ فِي نَعْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَانْتَزَعَهَا وَقَالَ: هَذِهِ أَثَرَةٌ، وَلَا أُحِبُّ الْأَثَرَةَ

حضرت عبداللہ بن عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کعبہ شریف کا طواف کر رہے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے نعلین شریف کا تسمہ ٹوٹ گیا۔ ایک آدمی نے اپنی جوتی کا تسمہ نکالا اور اس کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی نعلین مبارک میں ڈال دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو پھینک دیا اور فرمایا: یہ ترجیح ہے میں ترجیح کو پسند نہیں کرتا ہوں۔

حَدِيثُ أَبِي بَصْرَةَ الْغِفَارِيِّ

ابو بصرہ الغفاری رضی اللہ عنہ کی احادیث

7170 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ: حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ خَيْرِ بْنِ نُعَيْمٍ الْحَضْرَمِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هُبَيْرَةَ السَّبَائِيِّ وَكَانَ ثِقَةً، عَنْ أَبِي تَمِيمٍ

حضرت ابو بصرہ الغفاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو نماز پڑھائی۔ نماز عصر جب نماز سے فارغ ہوئے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ نماز پیش کی گئی ان لوگوں پر جو تم سے پہلے تھے، انہوں نے اس سے سستی کی اور اسے چھوڑ دیا۔ جو تم میں سے اس نماز کو پڑھے گا اس

7169- الحديث في المقصد العلي برقم: **585** وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**3**صفحه**244** .

7170- اخرجه مسلم جلد**1**صفحه**275** عن زهير' عن يعقوب به .

الْجَيْشَانِيِّ، عَنْ أَبِي بَصْرَةَ الْغِفَارِيِّ قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْعَصْرِ، فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ - قَالَ يَعْقُوبُ مَرَّةً أُخْرَى - فَلَمَّا انْصَرَفَ مِنْ صَلَاتِهِ، قَالَ: إِنَّ هَذِهِ الصَّلَاةَ عُرِضَتْ عَلَى مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ فَتَوَانُوا عَنْهَا وَتَرَكُوهَا، فَمَنْ صَلَّاهَا مِنْكُمْ ضُوعِفَ لَهُ فِي أَجْرِهَا ضِعْفَيْنِ، وَلَا صَلَاةَ بَعْدَهَا حَتَّى يُرَى الشَّاهِدُ، وَالشَّاهِدُ: النَّجْمُ

کے لیے دوگنا ثواب ہوگا۔ اس کے بعد کوئی نماز نہیں ہے یہاں تک کہ ستارہ دیکھ لو۔

7171 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُنِيبٍ الْعَدَنِيُّ، عَنِ السَّرِيِّ بْنِ يَحْيَى، عَنْ رَجُلٍ، مِنْ طَيِّءٍ - وَأَثْنَى عَلَيْهِ خَيْرًا - قَالَ: كُنْتُ أَسْأَلُ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يُرِيَنِي الِاسْمَ الَّذِي إِذَا دُعِيَ بِهِ أَجَابَ؟ فَرَأَيْتُ مَكْتُوبًا فِي الْكَوَاكِبِ فِي السَّمَاءِ: يَا بَدِيعَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ، يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

حضرت ابو بصرہ الغفاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اللہ عزوجل سے سوال کیا کہ مجھے وہ اسم دکھایئے جب میں اس کے ساتھ دعا کروں تو قبول ہو جائے۔ میں نے آسمان کے ستاروں میں لکھا ہوا دیکھا: یا بدیع السموات والارض یا ذولجلال والاکرام۔

7172 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ: كَانَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ إِذَا دَخَلَ مَنْزِلَهُ قَرَأَ فِي زَوَايَا مَنْزِلِهِ آيَةَ الْكُرْسِيِّ

حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ جب اپنے گھر داخل ہوتے اپنے گھر کے چاروں کونوں میں آیت الکرسی پڑھتے تھے۔

7173 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ أَبِي يَحْيَى، عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ:

حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس سے گذرا تو آپ نے فرمایا: بے

7171- الحديث في المقصد العلي برقم: 1682 .

7172- الحديث في المقصد العلي برقم: 1652 .

7173- أورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 275 .

مَـرَّ رَجُلٌ بِابْنِ عَبَّاسٍ، فَقَالَ: إِنَّ هَذَا الرَّجُلَ يُحِبُّنِي، قَالُوا: وَمَا يُدْرِيكَ يَا أَبَا عَبَّاسٍ؟ قَالَ: لِأَنِّي أُحِبُّهُ

شک یہ آدمی مجھ سے محبت کرتا ہے۔ انہوں نے عرض کی: یہ آپ رضی اللہ عنہ کو نہیں جانتا ہے اے ابن عباس!؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیونکہ میں اس سے محبت کرتا ہوں۔

حَدِيثُ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ

زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کی احادیث

7174 - حَـدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى الْأُمَوِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ كَثِيرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ قَالَ: سَأَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ وَقْتِ صَلَاةِ الصُّبْحِ، فَقَالَ: صَلِّهَا مَعِيَ الْيَوْمَ وَغَدًا، فَلَمَّا كَانَ بِقَاعِ نَمِرَةَ بِالْجُحْفَةِ صَلَّاهَا حِينَ طَلَعَ الْفَجْرُ، حَتَّى إِذَا كَانَ بِذِي طُوًى أَخَّرَهَا، حَتَّى قَالَ النَّاسُ: أَقُبِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالُوا: لَوْ صَلَّيْنَا فَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّاهَا أَمَامَ الشَّمْسِ، ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ، فَقَالَ: مَاذَا قُلْتُمْ؟، قَالُوا: قُلْنَا: لَوْ صَلَّيْنَا، قَالَ: لَوْ فَعَلْتُمْ أَصَابَكُمْ عَذَابٌ، ثُمَّ دَعَا السَّائِلَ، فَقَالَ: الصَّلَاةُ مَا بَيْنَ هَاتَيْنِ الصَّلَاتَيْنِ

حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا صبح کی نماز کے متعلق؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو کل اور آج میرے ساتھ اس کو پڑھنا۔ پس آپ جب جحفہ کے مقام پر بقاع نمرہ میں تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو پڑھا جس وقت فجر طلوع ہوئی۔ یہاں تک کہ جب وادیٔ ذی طویٰ میں آئے اس کو مؤخر کیا۔ یہاں تک کہ بعض صحابہ کرام نے عرض کی: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روک نہ لیا جائے؟ پس انہوں نے کہا: کاش! ہم نماز پڑھیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نکلے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فجر کی نماز پڑھی، سورج نکلنے سے تھوڑا پہلے پھر صحابہ کرام کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: تم کیا کہتے ہو؟ انہوں نے عرض کی ہم کہتے تھے اگر ہم نماز پڑھ لیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تم ایسے کر لیتے تو تم کو ضرور عذاب ہوتا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سائل کو بلوایا اور فرمایا: اس نماز کا وقت ان دو نمازوں کے درمیان ہے۔

7175 - حَـدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحٍ أَبُو

حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' انہوں

7174- أورده الهيثمي في مجمع الزوائدجلد**1**صفحه**317** .

7175- اورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**8**صفحه**171** .

مُحَمَّدٍ الْأَزْدِيُّ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْبَرَاءِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ أَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، آخَيْتَ بَيْنِي وَبَيْنَ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ

نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا آپ ﷺ نے میرے اور حمزہ بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ کے درمیان بھائی چارہ فرمایا ہے؟

7176 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، أَنَّ زَيْدَ بْنَ حَارِثَةَ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، آخَيْتَ بَيْنِي وَبَيْنَ حَمْزَةَ

حضرت براء بن عازب سے روایت ہے کہ حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا آپ ﷺ میرے اور حمزہ بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ کے درمیان بھائی چارہ فرمایا ہے؟

7177 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ، أَمْلَاهُ عَلَيْنَا مِنْ كِتَابِهِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، وَيَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَاطِبِ بْنِ أَبِي بَلْتَعَةَ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ قَالَ: خَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا حَارًّا مِنْ أَيَّامِ مَكَّةَ - وَهُوَ مُرْدِفِي - إِلَى نُصُبٍ مِنَ الْأَنْصَابِ، وَقَدْ ذَبَحْنَا لَهُ شَاةً فَأَنْضَجْنَاهَا، قَالَ: فَلَقِيَهُ زَيْدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ، فَحَيَّا كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا صَاحِبَهُ بِتَحِيَّةِ الْجَاهِلِيَّةِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا زَيْدُ، مَا لِي أَرَى قَوْمَكَ قَدْ شَنِفُوا لَكَ؟، قَالَ: وَاللَّهِ يَا مُحَمَّدُ إِنَّ ذَلِكَ لَبِغَيْرِ نَائِلَةٍ لِي مِنْهُمْ وَلَكِنِّي خَرَجْتُ أَبْتَغِي هَذَا الدِّينَ، حَتَّى أَقْدَمَ عَلَى أَحْبَارِ فَدَكٍ فَوَجَدْتُهُمْ يَعْبُدُونَ اللَّهَ وَيُشْرِكُونَ بِهِ،

حضرت اسامہ بن زید' حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ سے روایت فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے ساتھ نکلا، ایک دن گرمی میں مکہ کے ایام میں' میں آپ ﷺ کے پیچھے سوا تھا' میلوں میں سے کسی میل کی طرف' ہم نے اس کیلئے بکری ذبح کی' پس ہم نے اس کو پکایا۔ راوی کا بیان ہے: پس زید بن عمرو بن نفیل ان سے ملے۔ ان دونوں میں سے ہر ایک نے اپنے ساتھی کو زمانۂ جاہلیت والا اسلام کیا۔ پس نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اے زید! کیا بات ہے' میں تیری قوم کو تیرا مشتاق دیکھ رہا ہوں؟ اس نے کہا: اے محمد! قسم بخدا! بے شک یہ ان سے میرے لیے بغیر نائلہ (ایک بات کا نام ہے) کے ہے' بلکہ میں اس دین کو تلاش کرنے کیلئے نکلا یہاں تک کہ خیبر کے علماء کے پاس آیا۔ پس میں نے ان کو اس حال میں پایا کہ وہ اللہ کی عبادت بھی کر رہے ہیں اور اس کے ساتھ

7176- الحديث سبق برقم: **7175** فراجعه .

7177- الحديث في المقصد العلي برقم: **1458** .

قَالَ: قُلْتُ مَا هَذَا بِالدِّينِ الَّذِي أَبْتَغِي، فَخَرَجْتُ حَتَّى أَقْدَمَ عَلَى أَحْبَارِ الشَّامِ فَوَجَدْتُهُمْ يَعْبُدُونَ اللَّهَ وَيُشْرِكُونَ بِهِ، قُلْتُ: مَا هَذَا بِالدِّينِ الَّذِي أَبْتَغِي، فَقَالَ شَيْخٌ مِنْهُمْ: إِنَّكَ لَتَسْأَلُ عَنْ دِينٍ مَا نَعْلَمُ أَحَدًا يَعْبُدُ اللَّهَ بِهِ إِلَّا شَيْخٌ بِالْحِيرَةِ، قَالَ: فَخَرَجْتُ حَتَّى أَقْدَمَ عَلَيْهِ، فَلَمَّا رَآنِي، قَالَ: مِمَّنْ أَنْتَ؟ قُلْتُ: مِنْ أَهْلِ بَيْتِ اللَّهِ، مِنْ أَهْلِ الشَّوْكِ وَالْغَرْبِ، فَقَالَ: إِنَّ الدِّينَ الَّذِي تَطْلُبُ قَدْ ظَهَرَ بِبِلَادِكَ، قَدْ بُعِثَ نَبِيٌّ، قَدْ طَلَعَ نَجْمُهُ، وَجَمِيعُ مَنْ رَأَيْتَهُمْ فِي ضَلَالٍ، فَلَمْ أُحِسَّ بِشَيْءٍ بَعْدُ يَا مُحَمَّدُ، قَالَ: وَقَرَّبَ إِلَيْهِ السُّفْرَةَ، قَالَ: فَقَالَ: مَا هَذَا يَا مُحَمَّدُ؟ فَقَالَ: شَاةٌ ذَبَحْنَاهَا لِنُصُبٍ مِنَ الْأَنْصَابِ، قَالَ: فَقَالَ: مَا كُنْتُ لِآكُلَ مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ، قَالَ زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ: فَأَتَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْتَ، قَالَ: وَتَفَرَّقْنَا فَطَافَ بِهِ، وَأَنَا مَعَهُ، وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ، قَالَ: وَكَانَ عِنْدَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ صَنَمَانِ مِنْ نُحَاسٍ: أَحَدُهُمَا يُقَالُ لَهُ: يَسَافُ، وَالْآخَرُ يُقَالُ لَهُ: نَائِلَةُ، وَكَانَ الْمُشْرِكُونَ إِذَا طَافُوا تَمَسَّحُوا بِهِمَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَمَسَّحْهُمَا ' فَإِنَّهُمَا رِجْسٌ ، فَقُلْتُ فِي نَفْسِي: لَأَمَسَّنَّهُمَا حَتَّى أَنْظُرَ مَا يَقُولُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ' فَمَسَسْتُهُمَا، فَقَالَ: يَا زَيْدُ، أَلَمْ تُنْهَ؟ ، قَالَ: وَمَاتَ زَيْدُ بْنُ عَمْرٍو، وَأُنْزِلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

شرک بھی کر رہے ہیں۔ وہ کہتا ہے: ہے! میں نے دل میں کہا: جس دین کی تلاش میں' میں نکلا ہوں' یہ اس کے ساتھ کیا سلوک ہے؟ پس میں وہاں سے بھی نکل کھڑا ہوا حتیٰ کہ شام کے بڑے بڑے علماء کے پاس آیا۔ پس میں نے ان کو اللہ کی عبادت کے ساتھ' شرک میں مبتلا دیکھا۔ میں نے کہا: یہ اس دین کے ساتھ کیسا رویہ ہے' جس کا میں متلاشی ہوں۔ پس ان میں سے ایک شیخ نے کہا: بے شک تو جس دین کے بارے دریافت کرتا ہے: ہم کسی ایسے آدمی کو نہیں جانتے جو مقام پر ایک شیخ ہے۔ کہتے ہیں: میں وہاں سے نکل کر اس کے پاس آیا۔ پس اس نے مجھے دیکھا تو پوچھا: تُو کون ہے؟ میں نے کہا: بیت اللہ والوں سے ہوں۔ کانٹوں اور کنوؤں والی زمین کا باسی ہوں۔ اس نے کہا: جس دین کا تُو متلاشی ہے' وہ تیرے علاقے میں ظاہر ہو چکا ہے' تحقیق ایک نبی ﷺ مبعوث ہوا ہے' جس کا ستارہ طلوع ہو چکا ہے' اے محمد! وہ تمام لوگ جن کو میں نے گمراہی میں دیکھا' پس اس کے بعد میں نے کسی شی کو محسوس تک نہیں کیا۔ راوی کہتا ہے: آپ ﷺ نے دسترخوان اس کے قریب کیا۔ راوی کہتا ہے: اس نے عرض کی: اے محمد! یہ کیا ہے؟ پس آپ نے فرمایا: بکری ہے جس کو ہم نے ذبح کیا ہے۔ راوی کہتا ہے: اس نے کہا: میری شان کے لائق نہیں کہ میں وہ چیز کھاؤں جس پر اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو۔ زید بن حارثہ کہتے ہیں: نبی کریم ﷺ بیت اللہ شریف آئے۔ راوی کا بیان ہے: ہم الگ الگ ہو گئے' پس آپ ﷺ

فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِزَيْدٍ: إِنَّهُ يُبْعَثُ أُمَّةً وَحْدَهُ

نے طواف کیا جبکہ میں آپ کے ساتھ تھا اور صفا و مروہ کی سعی کی۔ راوی کا بیان ہے: اور صفا و مروہ کے پاس تانبے کے دو بت تھے' ایک کا نام یساف' دوسرا نائلہ تھا اور مشرکین جب صفا و مروہ کے چکر لگاتے تو ان دونوں کو چھوتے۔ پس نبی کریم ﷺ نے ان کو ہاتھ نہ لگایا' کیونکہ وہ پلید تھے۔ پس میں نے دل میں کہا: میں ان کو ہاتھ لگاؤں گا' دیکھیں! نبی کریم ﷺ کیا فرماتے ہیں۔ پس میں نے ان دونوں کو چھوا تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اے زید! کیا اس سے منع نہیں کیا گیا؟ راوی کہتا ہے: اور زید بن عمرو فوت ہو گیا اور (اس کے بعد) نبی کریم ﷺ پر وحی نازل کی گئی تو نبی کریم ﷺ نے زید کیلئے فرمایا: بے شک وہ ایک اُمت بن کر اُٹھے گا (قیامت کے دن)۔

حَدِيثُ خَبَّابِ بْنِ الْأَرَتِّ

خباب بن ارت رضی اللہ عنہ کی حدیث

7178 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ خَبَّابٍ قَالَ: شَكَوْنَا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُتَوَسِّدٌ بِبُرْدَةٍ لَهُ فِي ظِلِّ الْكَعْبَةِ، فَقُلْنَا: أَلَا تَسْتَنْصِرُ لَنَا؟ فَجَلَسَ مُحْمَرًّا وَجْهُهُ، فَقَالَ: قَدْ كَانَ مَنْ قَبْلَكُمْ يُؤْخَذُ الرَّجُلُ فَيُحْفَرُ لَهُ فِي الْأَرْضِ، ثُمَّ يُجَاءُ بِالْمِنْشَارِ يُجْعَلُ فَوْقَ رَأْسِهِ ' مَا يَصْرِفُهُ عَنْ دِينِهِ، أَوْ يُمَشَّطُ بِأَمْشَاطِ الْحَدِيدِ مَا دُونَ لَحْمِهِ مِنْ عَظْمٍ

حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے حضور ﷺ سے شکایت کی کہ آپ ﷺ چادر لپیٹ کر کعبہ کے سائے میں لیٹے ہوئے تھے۔ ہم نے عرض کی، کیا آپ ﷺ ہمارے لیے مدد کی دعا نہیں کریں گے؟ آپ ﷺ بیٹھ گئے۔ آپ ﷺ کا چہرہ مبارک سرخ تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم سے پہلے ایک آدمی کو پکڑا جاتا اس کے لیے زمین کھودی جاتی، پھر ایک آرا لایا جاتا اس کے سر کے اوپر رکھا جاتا۔ وہ اس دین سے نہ پھرتا، لوہا

7178- أخرجه الحميدى رقم الحديث: 157 . والبخارى جلد5صفحه56 قال: حدثنا الحميدى .

وَعَصَبٍ مَا يَصْرِفُهُ عَنْ دِينِهِ، وَلَيُتِمَّنَّ اللّٰهُ هَذَا الْأَمْرَ حَتَّى يَسِيرَ الرَّاكِبُ مِنْ صَنْعَاءَ إِلَى حَضْرَمَوْتَ لَا يَخْشَى إِلَّا اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ، وَالذِّئْبَ عَلَى غَنَمِهِ، وَلَكِنَّكُمْ تَعْجَلُونَ

کی کنگھی اس کے گوشت اور ہڈیوں کے درمیان پھیری جاتی اللہ اس کام کو ضرور مکمل کرے گا یہاں تک کہ ایک سوار صنعاء سے حضرموت تک چلے گا اس کو صرف ڈر اللہ کا ہوگا، بھیڑیا کا بکریوں پر لیکن تم جلدی کرتے ہو۔

7179 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْدَةَ قَالَ: عَادَ خَبَّابًا نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالُوا: أَبْشِرْ أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ تَرِدُ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَوْضَ، فَقَالَ: كَيْفَ بِهَذَا؟ وَأَشَارَ إِلَى أَعْلَى الْبَيْتِ وَأَسْفَلِهِ، وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّمَا يَكْفِي أَحَدَكُمْ مِنَ الدُّنْيَا كَزَادِ الرَّاكِبِ

حضرت یحییٰ بن جعدہ فرماتے ہیں کہ حضرت خباب رضی اللہ عنہ کی عیادت کی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ نے، انہوں نے کہا: اے ابو عبداللہ خوشخبری ہو تو محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر پیش ہوگا حوض پر۔ انہوں نے عرض کی، وہ کیسے؟ اشارہ کیا بلند گھر اور نیچے گھر کی طرف۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے دنیا کافی ہوگئی مسافر کے زادِ راہ کی طرح۔

7180 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ عَبْدِ الْقَيْسِ كَانَ مَعَ الْخَوَارِجِ، ثُمَّ فَارَقَهُمْ فَقَالَ: دَخَلُوا قَرْيَةً، فَخَرَجَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ خَبَّابٍ ذَعِرًا يَجُرُّ رِدَاءَهُ، فَقَالُوا: لَمْ تُرَعْ، فَقَالَ: وَاللّٰهِ لَقَدْ رُعْتُمُونِي، قَالُوا: لَمْ تُرَعْ، قَالَ: وَاللّٰهِ لَقَدْ رُعْتُمُونِي، قَالُوا: أَنْتَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ خَبَّابٍ صَاحِبِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالُوا: فَهَلْ سَمِعْتَ مِنْ أَبِيكَ حَدِيثًا تُحَدِّثُنَا بِهِ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ ذَكَرَ فِتْنَةً

حمید بن ہلال، عبدالقیس کے ایک آدمی سے نقل کرتے ہیں کہ وہ خارجیوں کے ساتھ رہتا تھا، پھر ان سے جدا ہوگیا، وہ داخل ہوئے ایک بستی میں حضرت عبداللہ بن خباب رضی اللہ عنہ نکلے ان کی چادر لٹک رہی تھی۔ انہوں نے کہا: ڈرو مت! آپ رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ کی قسم! تم نے مجھے ڈرایا ہے یہی بات دوبار ہوئی۔ انہوں نے کہا: آپ عبداللہ بن خباب رضی اللہ عنہ صاحب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ انہوں نے کہا: جی ہاں! انہوں نے کہا: کیا آپ رضی اللہ عنہ نے اپنے باپ سے کوئی حدیث سنی ہے؟ ہم کو بیان کرو۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فتنوں کا ذکر کیا۔ فرمایا: (اس وقت)

7179- الحديث في المقصد العلي برقم: **2009** وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **1** صفحه **254** .

7180- أورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **7** صفحه **303,302** وقال: رواه أحمد، وأبو يعلى والطبراني .

الْقَاعِدُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْقَائِمِ، وَالْقَائِمُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْمَاشِي، وَالْمَاشِي فِيهَا خَيْرٌ مِنَ السَّاعِي، قَالَ: فَإِنْ أَدْرَكَكَ ذَاكَ، فَكُنْ عَبْدَ اللّٰهِ الْمَقْتُولَ، قَالَ أَيُّوبُ: وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا قَالَ: وَلَا تَكُنْ عَبْدَ اللّٰهِ الْقَاتِلَ، قَالُوا: أَنْتَ سَمِعْتَ هٰذَا مِنْ أَبِيكَ يُحَدِّثُ بِهِ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَقَدَّمُوهُ عَلَى ضَفَّةِ النَّهَرِ، فَضَرَبُوا عُنُقَهُ، فَسَالَ دَمًا كَأَنَّهُ شِرَاكُ نَعْلٍ مُنْدَفِرٍ، وَبَقَرُوا أُمَّ وَلَدِهِ عَمَّا فِي بَطْنِهَا

بیٹھنے والا، کھڑے ہونے والے سے بہتر ہوگا اور کھڑا ہونے والا بیٹھنے والے سے بہتر ہوگا، چلنے والا دوڑنے والے سے بہتر ہوگا اگر وہ تجھے پائے تو عبداللہ مقتول ہو جا۔ حضرت ایوب فرماتے ہیں: میں اس کونہیں جانتا' مگر آپ نے کہا: قاتل عبداللہ نہ بننا۔ انہوں نے کہا: کیا آپ نے اپنے والد سے یہ حدیث سنی ہے' جس کو وہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں؟ آپ نے کہا: جی ہاں! راوی کا بیان ہے: پس وہ آپ کو دریا کے کنارے لے گئے۔ پس انہوں نے آپ کی گردن مار دی۔ پس خون بہہ نکلا گویا وہ جوتی کا تسمہ ہے اور انہوں نے آپ کی اُم ولد کا پیٹ پھاڑ کر وہ کچھ نکال دیا جو اس میں تھا۔

بَقِيَّةُ حَدِيثِ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کی بقیہ حدیث

7181 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ دَاوُدَ الطُّفَاوِيَّ يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ الْبَجَلِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ: كَانَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو فِي دُبُرِ الصَّلَاةِ: اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ، أَنَا شَهِيدٌ أَنَّ الْعِبَادَ كُلَّهُمْ إِخْوَةٌ، اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ، اجْعَلْنِي مُخْلِصًا لَكَ وَأَهْلِي فِي كُلِّ سَاعَةٍ مِنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ،

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرض نماز کے بعد یہ دعا کرتے تھے: اللّٰهم ربنا ورب كل شيء، الى آخره۔

7181- أخرجه أحمد جلد4صفحه369 قال: حدثنا ابراهيم بن مهدى .

وَاسْمَعْ وَاسْتَجِبْ، اللّٰهُ أَكْبَرُ ، الْأَكْبَرُ نُورُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ، اللّٰهُ أَكْبَرُ الْأَكْبَرُ، حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ، اللّٰهُ أَكْبَرُ الْأَكْبَرُ ،

7182 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ، عَنْ دَاوُدَ الْبَصْرِيِّ، عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ الْبَجَلِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ يَقُولُ: أَدْرَكْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَدْعُو فِي دُبُرِ الصَّلَاةِ وَهُوَ يَقُولُ: فَذَكَرَ مِثْلَهُ، أَوْ نَحْوَهُ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرض نماز کے بعد یہ دعا کرتے تھے اس کے بعد اسی کی مثل حدیث روایت کی۔

7183 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ، أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْقَاسِمِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ هَذِهِ الْحُشُوشَ مُحْتَضَرَةٌ، فَإِذَا أَرَادَ أَحَدُكُمْ أَنْ يَدْخُلَ الْخَلَاءَ فَلْيَقُلْ: أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ موجود ہوتے ہیں جب تم میں سے کوئی بیت الخلاء میں داخل ہو، اس کو چاہیے کہ وہ یہ دعا کرے: اعوذ باللّٰہ من الخبث والخبائث۔

7184 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ قَالَ: سَمِعْتُ النَّضْرَ بْنَ أَنَسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ هَذِهِ الْحُشُوشَ . ، فَذَكَرَ نَحْوَهُ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ حشوش کا لفظ بول کر آگے اس جیسی حدیث بیان کی ہے۔

7185 - حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ وَرْدَانَ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنَا أَيُّوبُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس قبائیں آئیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو

7182- الحديث سبق برقم: **7181** فراجعه .

7183- أخرجه أحمد جلد**4**صفحه**373** قال: حدثنا أسباط .

7184- الحديث سبق برقم: **7183** فراجعه .

7185- أخرجه أحمد جلد**4**صفحه**328** قال: حدثنا هاشم .

أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ: قَدِمَتْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْبِيَةٌ قَسَمَهَا بَيْنَ أَصْحَابِهِ، فَقَالَ لِي أَبِي مَخْرَمَةُ: انْطَلِقْ بِنَا إِلَيْهِ لَعَلَّهُ أَنْ يُعْطِيَنَا مِنْهَا شَيْئًا، قَالَ: فَجَاءَ أَبِي إِلَى الْبَابِ، فَقَالَ: هَاهُنَا هُوَ، فَسَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَوْتَهُ، فَخَرَجَ مَعَهُ بِقَبَاءٍ، قَالَ: فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِ يُرِي أَبِي مَحَاسِنَ الْقَبَاءِ وَهُوَ يَقُولُ: خَبَّأْتُ هَذَا لَكَ، قَالَ أَبُو مُحَمَّدٍ صَالِحٌ: فَقُلْتُ لِأَبِي: مِنْ أَيِّ شَيْءٍ فَعَلَ هَذَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَخْرَمَةَ؟ فَقَالَ: كَانَ يَتَّقِي لِسَانَهُ

اپنے صحابہ کے درمیان تقسیم کر دیا۔ مجھے ابومخرمہ رضی اللہ عنہ نے کہا: چلو ہم جاتے ہیں کہ ہوسکتا ہے اس سے ہم کو عطا کریں۔ میرا باپ آپ کے دروازے پر آیا۔ فرمایا: یہاں وہ ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی آواز کو سنا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نکلے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس قباء تھی، گویا میں دیکھ رہا ہوں میرے باپ کو اس قباء کے محاسن کھا رہے ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے تیرے ہی لیے اسے چھپا رکھا تھا۔ حضرت ابومحمد صالح فرماتے ہیں: پس میں نے اپنے باپ سے کہا: کس وجہ سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مخرمہ کے ساتھ یہ سلوک کیا فرمایا: وہ تقویٰ والی زبان رکھتا تھا۔

حَدِيثُ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کی احادیث

7186 - حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ الْوَاسِطِيُّ، أَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ حَمَّادِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا خُطْبَةَ الْحَاجَةِ فَيَقُولُ: إِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ، وَنَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا، مَنْ يَهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ، وَمَنْ يُضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ

حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہم کو حاجت کا خطبہ سکھاتے تھے اس طرح ان الحمد للہ، الی اخرہ۔ حضرت ابوعبیدہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے سنا کہ آپ رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے اگر تم چاہو تو قرآن کی جس سورۃ کو چاہو، ساتھ ملالو۔ وہ آیات یہ ہیں: ''اتقوا اللّٰه حق تقاته الی آخرہ'' حمد، صلوٰۃ اور ان آیات کے بعد پھر اپنی حاجت کا تذکرہ کرے۔

7186- أخرجه النسائي في اليوم والليلة جلد6 صفحه473,472 (تحفة) عن زكريا بن يحيى عن وهب به .

وَرَسُولُهُ قَالَ أَبُو عُبَيْدَةَ: وَسَمِعْتُ مِنْ أَبِي مُوسَى يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: فَإِنْ شِئْتَ أَنْ تَصِلَ خُطْبَتَكَ بِآيٍ مِنَ الْقُرْآنِ تَقُولُ: (اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ) (آل عمران: 102)، (اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ إِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا) (النساء: 1)، (اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَمَنْ يُطِعِ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا) (الأحزاب: 71)، أَمَّا بَعْدُ: ثُمَّ تَكَلَّمْ حَاجَتَكَ

7187 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ زُهَيْرٍ الضَّبِّيُّ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ يَحْيَى، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُعَيْمٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَرْزَبٍ الْأَشْعَرِيِّ، عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَقَدَ يَوْمَ حُنَيْنٍ لِأَبِي عَامِرٍ الْأَشْعَرِيِّ عَلَى خَيْلِ الطَّلَبِ، فَلَمَّا انْهَزَمَتْ هَوَازِنُ طَلَبَهَا، حَتَّى أَدْرَكَ دُرَيْدَ بْنَ الصِّمَّةِ، فَأَسْرَعَ بِهِ نَفْسَهُ، فَقَتَلَ ابْنُ دُرَيْدٍ أَبَا عَامِرٍ، قَالَ أَبُو مُوسَى: فَشَدَدْتُ عَلَى ابْنِ دُرَيْدٍ فَقَتَلْتُهُ، وَأَخَذْتُ اللِّوَاءَ، وَانْصَرَفْتُ بِالنَّاسِ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا رَأَى اللِّوَاءَ بِيَدِي، قَالَ: أَبَا مُوسَى، قُتِلَ أَبُو عَامِرٍ؟، قُلْتُ:

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حنین کے دن ابوعامر اشعری سے طلب کے گھوڑوں پر عقد باندھا' پس جب بنوہوازن نے شکست کھائی تو اس نے ان کا مطالبہ کیا یہاں تک کہ اس نے درید بن صمہ کو پالیا لیکن اس نے جلدی دکھائی۔ درید نے ابوعامر کو قتل کر دیا۔ حضرت ابوموسیٰ فرماتے ہیں: پس میں نے ابن درید پر زبردستی کر کے اسے قتل کر دیا اور جھنڈا اس سے لے لیا اور لوگوں کو لے کر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو گیا' پس جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے ہاتھ میں جھنڈا دیکھا' تو فرمایا: اے ابوموسیٰ! کیا ابوعامر قتل ہو گیا ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! اے اللہ کے رسول! کہتے ہیں: رسول

7187- أخرجه أحمد جلد4صفحه399 قال: حدثنا علي بن عبد الله' قال: حدثنا الوليد بن مسلم.

نَعَمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: فَرَفَعَ يَدَيْهِ يَدْعُو لَهُ، يَقُولُ: اللّٰهُمَّ أَبَا عَامِرٍ اجْعَلْهُ فِي الْأَكْثَرِينَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، هَذَا أَوْ نَحْوَهُ

کریم ﷺ نے اپنے ہاتھ اُٹھائے اور دعا کرنے لگے۔ عرض کرتے ہیں: اے اللہ! ابوعامر کو قیامت کے دن اکثر لوگوں میں شامل کرنا۔ یہ الفاظ ہیں یا اس کے ہم معنی الفاظ ہیں۔

7188 - حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مِرْدَاسٍ، حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ بَدْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اثْنَانِ فَمَا فَوْقَهُمَا جَمَاعَةٌ

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دو اور دو سے اوپر جماعت ہے۔

7189 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّقَاشِيِّ، أَنَّ أَبَا مُوسَى صَلَّى بِهِمْ صَلَاةً، فَلَمَّا جَلَسُوا فِي آخِرِ صَلَاتِهِمْ قَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: أُقِرَّتِ الصَّلَاةُ بِالْبِرِّ وَالزَّكَاةِ؟ فَلَمَّا انْفَتَلَ أَبُو مُوسَى أَقْبَلَ عَلَى الْقَوْمِ فَقَالَ: أَيُّكُمُ الْقَائِلُ كَلِمَةَ كَذَا وَكَذَا؟ فَأَرَمَّ الْقَوْمُ مَرَّتَيْنِ، قَالَ: فَلَعَلَّكَ يَا حِطَّانُ قُلْتَهَا؟ قَالَ: مَا قُلْتُهَا، وَلَقَدْ خَشِيتُ أَنْ تَبْكَعَنِي بِهَا، فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: أَنَا قُلْتُهَا، وَمَا أَرَدْتُ بِهَا إِلَّا الْخَيْرَ، فَقَالَ أَبُو مُوسَى: أَمَا تَعْلَمُونَ مَا تَقُولُونَ فِي صَلَاتِكُمْ؟ إِنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَنَا فَبَيَّنَ لَنَا سُنَّتَنَا، وَعَلَّمَنَا صَلَاتَنَا، فَقَالَ: إِذَا صَلَّيْتُمْ فَأَقِيمُوا صُفُوفَكُمْ، ثُمَّ لِيَؤُمَّكُمْ أَحَدُكُمْ، فَإِذَا كَبَّرَ الْإِمَامُ

حضرت حطان بن عبداللہ رقاشی سے روایت ہے کہ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے ان کو نماز پڑھائی، پس جب ان کو نماز پڑھاتے ہوئے آخر میں بیٹھے تو قوم میں سے ایک آدمی بولا: نماز نیکی اور زکوٰۃ کے ساتھ جڑ پکڑتی ہے؟ جب حضرت ابوموسیٰ کو اس سوال سے چھٹکارا ملا تو آپ قوم کی طرف متوجہ ہوئے۔ فرمایا: تم میں سے کون ہے جو اس طرح کے کلمہ کا قائل ہے؟ پس قوم نے دوبارہ خاموشی اختیار کی۔ آپ نے فرمایا: اے حطان! ممکن ہے تُو نے یہ کہا ہو؟ اس نے عرض کی: میں نے یہ نہیں کہا اور مجھے ڈر ہے کہ اس کے سبب کہیں آپ مجھے ماریں نہیں، پس قوم میں سے ایک آدمی نے عرض کی: میں نے کہا ہے لیکن خیر کے ارادہ سے کہا ہے۔ تو حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا تم نہیں جانتے کہ تم اپنی نماز کے بارے میں کیا کہتے ہو؟ بے شک اللہ تعالیٰ کے

7188- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: 69 عن هشام بن عمار، عن الربيع به .

7189- أخرجه أحمد جلد4صفحه394,393 قال: حدثنا عبد الرزاق .

فَكَبِّرُوا، وَإِذَا قَالَ: (غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ) (الفاتحة:7) ، فَقُولُوا: آمِينَ يُجِبْكُمُ اللّٰهُ، فَإِذَا كَبَّرَ وَرَكَعَ فَكَبِّرُوا وَارْكَعُوا، فَإِنَّ الْإِمَامَ يَرْكَعُ قَبْلَكُمْ، وَيَرْفَعُ قَبْلَكُمْ، فَقَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَتِلْكَ بِتِلْكَ، فَإِذَا قَالَ: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، فَقُولُوا: اللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ، يَسْمَعِ اللّٰهُ لَكُمْ، فَإِنَّ اللّٰهَ قَالَ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّهِ: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، فَإِذَا كَبَّرَ وَسَجَدَ فَكَبِّرُوا وَاسْجُدُوا، فَإِنَّ الْإِمَامَ يَسْجُدُ قَبْلَكُمْ، وَيَرْفَعُ قَبْلَكُمْ ، قَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَتِلْكَ بِتِلْكَ، حَتَّى إِذَا كَانَ عِنْدَ الْقَعْدَةِ فَلْيَكُنْ مِنْ أَوَّلِ قَوْلِ أَحَدِكُمْ: التَّحِيَّاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلّٰهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ، سَبْعَ كَلِمَاتٍ مِنْ تَحِيَّةِ الصَّلَاةِ، قَالَ سَعِيدٌ: فَلَا أَدْرِي، أَفِي قَوْلِ أَبِي مُوسَى كَانَ ذَلِكَ، أَوْ شَيْءٍ كَانَ قَتَادَةُ يَقُولُهُ، يَعْنِي بِقَوْلِهِ: سَبْعَ كَلِمَاتٍ

نبی ﷺ نے ہم سے خطاب فرمایا' ہمارے اسلامی طریقے واضح کیے اور ہمیں ہماری نماز سکھائی۔ پس آپ نے فرمایا: جب نماز پڑھنے لگو تو سب سے پہلے اپنی صفیں سیدھی کرو پھر تم میں سے ایک تمہارا امام بنے۔ پس جب امام تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کہو اور جب امام غیر المغضوب علیہم ولا الضالین کہے تو تم کہو: آمین! اللہ تمہیں پسند کرے گا۔ پس جب وہ تکبیر کہہ کر رکوع کرے تو تم بھی تکبیر کہہ کر رکوع کرو کیونکہ امام رکوع کرتا ہے اور تم سے پہلے رکوع سے سر اُٹھاتا ہے۔ پس نبی کریم ﷺ نے فرمایا: پس وہ اُس کے بدلے ہوا' پس جب امام سمع اللہ لمن حمدہ کہے تو تم اللّٰھم ربنا لک الحمد کہو' اللہ تمہاری حمد سنتا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی ﷺ کی زبان پر فرمایا: سمع اللہ (اللہ نے اس کی حمد سنی جس نے اس کی حمد کی) پس جب امام تکبیر کہہ کر سجدہ کرے تو تم بھی تکبیر کہہ کر سجدہ کرو کیونکہ امام تم سے پہلے سجدہ کرتا اور اس سے سر اُٹھاتا ہے۔ پس نبی کریم ﷺ نے فرمایا: وہ اُس کے بدلے ہو گیا یہاں تک کہ جب وہ قعدہ کے نزدیک ہو تو تم سے ہر کسی کا پہلا کلام یہ ہونا چاہیے: ''التحیات الصلوات الطیبات للّٰہ الٰی آخرہ '' تحیۃ صلوٰۃ سے سات کلمات۔ راویٔ حدیث حضرت سعید فرماتے ہیں: میں نہیں سمجھ سکا کہ کیا حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کے کلام میں یہ تھا یا کوئی چیز حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ نے فرمائی۔ ان کی مراد ان کے قول: سبع کلمات سے ہے۔

7190 - حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ مُغَلِّسٍ الْحِمَّانِيُّ،

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّهْشَلِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي مُوسَى، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا، وَلَا عَلَى خَالَتِهَا

حضور ﷺ نے فرمایا: عورت اور اس کی پھوپھی کو جمع نہ کیا جائے۔ اور عورت اور اس کی خالہ کو جمع نہ کیا جائے ایک نکاح میں۔

7191 - حَدَّثَنَا جُبَارَةُ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ، عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُمَّ اجْعَلْ فَنَاءَ أُمَّتِي فِي الطَّعْنِ وَالطَّاعُونِ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَدْ عَرَفْنَا الطَّعْنَ، فَمَا الطَّاعُونُ؟ قَالَ: وَخْزُ أَعْدَائِكُمْ مِنَ الْجِنِّ، وَفِيهِ شَهَادَةٌ

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے عرض کی، اے اللہ! میری امت کی فناء طعن اور طاعون میں رکھ دے۔ صحابہ کرام نے عرض کی، یارسول اللہ! ہم نے طعن کو پہچان لیا، طاعون کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جنوں میں سے تمہارے دشمنوں کی بچی کھچی چیز ہے اور اس میں گواہی ہے۔

7192 - حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيٍّ

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بغیر ولی کے نکاح نہیں ہے۔

7193 - حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ إِيَادِ بْنِ لَقِيطٍ، عَنْ قَرَظَةَ بْنِ حَسَّانَ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا مُوسَى فِي يَوْمِ جُمُعَةٍ عَلَى مِنْبَرِ الْبَصْرَةِ يَقُولُ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ السَّاعَةِ - وَأَنَا شَاهِدٌ - فَقَالَ: لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا اللّٰهُ، لَا يُجَلِّيهَا لِوَقْتِهَا إِلَّا هُوَ، وَلَكِنْ سَأُحَدِّثُكُمْ بِمَشَارِيطِهَا، وَمَا

حضرت قرظہ بن حسان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے سنا، جمعہ کے دن منبر پر، فرمایا کہ حضور ﷺ سے سوال کیا گیا قیامت کے متعلق، میں موجود تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کا علم صرف اللہ کو ہے۔ اور اس کے وقت کو۔ لیکن میں تم کو اس کی نشانیاں بتاتا ہوں جو اس سے پہلے ہوں گی۔ (۱) فتنے ہوں گے (۲) قتل ہوگا۔ عرض کی گئی، یا رسول اللہ ﷺ

7191- الحديث في المقصد العلي برقم: **1619** .

7192- اخرجه أحمد جلد**4**صفحه**394** قال: حدثنا وكيع وعبد الرحمن عن اسرائيل .

7193- أورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**7**صفحه**324** .

بَيْنَ أَيْدِيهَا: إِنَّ بَيْنَ يَدَيْهَا رَدْمًا مِنَ الْفِتَنِ، وَهَرْجًا، فَقِيلَ: وَمَا الْهَرْجُ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: هُوَ بِلِسَانِ الْحَبَشَةِ: الْقَتْلُ، وَأَنْ تَخِفَّ قُلُوبُ النَّاسِ، وَأَنْ يُلْقَى بَيْنَهُمُ التَّنَاكُرُ، فَلَا يَكَادُ أَحَدٌ يَعْرِفُ أَحَدًا، وَيُرْفَعُ ذَوُو الْحِجَى، وَتَبْقَى رَجْرَجَةٌ مِنَ النَّاسِ لَا تَعْرِفُ مَعْرُوفًا، وَلَا تُنْكِرُ مُنْكَرًا

حرج کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: حبشہ کی زبان میں اس کو قتل کہتے ہیں اور لوگوں کے دلوں کا ڈرنا' ان کے درمیان نفرت ڈال دینا' پس ان میں سے کوئی ایک دوسرے کو نہیں پہچانے گا۔ ایسے ناسمجھ لوگ رہ جائیں گے جو نیکی کو نیکی اور برائی کو برائی نہیں سمجھیں گے۔

7194 - حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ، حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ، حَدَّثَنَا يُونُسُ، سَمِعَ أَبَا بُرْدَةَ، سَمِعَ أَبَا مُوسَى، سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا أَرَادَ الرَّجُلُ أَنْ يُزَوِّجَ ابْنَتَهُ فَلْيَسْتَأْذِنْهَا

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضور ﷺ سے سنا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب آدمی اپنی بیٹی کی شادی کرنا چاہے تو اس سے اجازت مانگے۔

7195 - حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ، حَدَّثَنَا يُونُسُ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَهُ

حضرت ابوبردہ رضی اللہ عنہ' نبی کریم ﷺ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

7196 - حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَقَدْ مَرَّ بِالصَّخْرَةِ مِنَ الرَّوْحَاءِ سَبْعُونَ نَبِيًّا، مِنْهُمْ مُوسَى نَبِيُّ اللَّهِ، حُفَاةً عَلَيْهِمُ الْعَبَاءُ، يَؤُمُّونَ بَيْتَ اللَّهِ الْعَتِيقَ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: روحاء کے مقام کے ایک پتھر کے پاس سے ستر نبی گزرے ہیں۔ ان میں حضرت موسیٰ علیہ السلام بھی ہیں، ننگے پاؤں پیدل اُن پر چادر تھی۔ بیت اللہ العتیق کا ارادہ کرتے ہوئے۔

7197 - حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم

7194- الحديث في المقصد العلي برقم: **762** وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**4**صفحه**279** .

7195- الحديث سبق برقم: **7194** فراجعه .

7196- الحديث في المقصد العلي برقم: **550** وأوده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**3**صفحه**220** .

7197- أخرجه أحمد جلد**4**صفحه**294** قال: حدثنا وكيع .

الْأُمَوِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنِي أَبُو بُرْدَةَ بْنُ أَبِي مُوسَى، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: خَرَجْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْبَحْرِ حَتَّى جِئْنَا مَكَّةَ وَإِخْوَتِي مَعِي: أَبُو عَامِرِ بْنُ قَيْسٍ، وَأَبُو رُهْمِ بْنُ قَيْسٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ قَيْسٍ، خَمْسُونَ مِنَ الْأَشْعَرِيِّينَ، وَسِتَّةٌ مِنْ عَكٍّ، ثُمَّ هَاجَرْنَا فِي الْبَحْرِ حَتَّى أَتَيْنَا الْمَدِينَةَ

حضور ﷺ کی طرف نکلے سمندر میں یہاں تک کہ مکہ مکرمہ آ گیا۔ میرے ساتھ میرے بھائی بھی تھے۔ حضرت ابو عامر بن قیس، ابو رہم بن قیس، محمد بن قیس ۵۰ اشعری تھے۔ چھ عک قبیلہ سے تھے پھر ہم نے ہجرت کی سمندر میں یہاں تک کہ مدینہ پاس آ گئے۔

قَالَ: فَقَالَ أَبُو بُرْدَةَ، فَقَالَ أَبُو مُوسَى: وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ لِلنَّاسِ هِجْرَةً وَاحِدَةً، وَلَكُمْ هِجْرَتَانِ

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول کریم ﷺ فرمایا کرتے تھے: بے شک لوگوں کیلئے ایک ہی ہجرت ہے اور تمہارے لیے دو ہجرتیں۔

7198 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنَا أَبُو بُرْدَةَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ الْهَرْجَ، قُلْنَا: وَمَا الْهَرْجُ؟ قَالَ: الْقَتْلُ الْقَتْلُ، حَتَّى يَقْتُلَ الرَّجُلُ جَارَهُ، وَابْنَ عَمِّهِ، وَأَبَاهُ، قَالَ: فَرَأَيْنَا مَنْ قَتَلَ أَبَاهُ زَمَانَ الْأَزَارِقَةِ

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت سے پہلے حرج ہوگا، ہم نے عرض کی حرج کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: قتل، قتل۔ یہاں تک کہ آدمی اپنے پڑوسی اور اپنے چچا کے بیٹے اور اس کے باپ کو قتل کرے گا۔ راوی فرماتے ہیں کہ ہم نے اس کو دیکھا جس نے اپنے باپ کو قتل کیا ازارقہ کے زمانہ میں۔

7199 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ دَاوُدَ، عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى النَّخَعِيِّ، عَنْ أُمِّ عَبْدِ اللَّهِ قَالَتْ: قَالَ لِي أَبُو مُوسَى فِي مَرَضِهِ: أَلَا أُخْبِرُكِ بِمَنْ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: قُلْتُ: بَلَى، قَالَ: لَعَنَ

حضرت ام عبداللہ فرماتی ہیں کہ مجھے حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے کہا حالت مرض میں۔ کیا میں آپ کو نہ بتاؤں جس پر رسول اللہ ﷺ نے لعنت فرمائی ہے، میں نے عرض کی، کیوں نہیں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ ﷺ نے لعنت فرمائی ہے اس پر جس نے حلق کیا یا

7198- أخرجه أحمد جلد**4**صفحه**391** قال: حدثنا عبد الصمد' وعفان .

7199- أخرجه مسلم جلد**1**صفحه**70** قال: حدثنا عبد الله بن مطيع .

مَنْ حَلَقَ، أَوْ سَلَقَ، أَوْ خَرَقَ

واویلا کیا یا گریبان پھاڑا۔

7200 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ بُرَيْدٍ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: قَدِمْنَا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَمَا فُتِحَتْ خَيْبَرُ بِثَلَاثٍ، فَأَسْهَمَ لَنَا، وَلَمْ يُسْهِمْ لِأَحَدٍ لَمْ يَشْهَدِ الْفَتْحَ غَيْرَنَا

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے تین دن بعد خیبر فتح ہونے کے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو حصہ دیا' اور کسی کو نہیں دیا ہمارے سوا جو فتح میں شریک نہیں ہوا تھا۔

7201 - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ الْبَزَّارُ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، عَنْ أَبِي مُوسَى - أَظُنُّهُ رَفَعَهُ - قَالَ: مَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ مَثَلُ الْأُتْرُجَّةِ، رِيحُهَا طَيِّبٌ، وَطَعْمُهَا طَيِّبٌ، وَمَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِي لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ مَثَلُ التَّمْرَةِ لَيْسَ لَهَا رِيحٌ، وَطَعْمُهَا حُلْوٌ، وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ مَثَلُ الرَّيْحَانَةِ رِيحُهَا طَيِّبٌ، وَطَعْمُهَا مُرٌّ، وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ الَّذِي لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ مَثَلُ الْحَنْظَلَةِ لَيْسَ لَهَا رِيحٌ، وَطَعْمُهَا مُرٌّ

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس مومن کی مثال جو قرآن پڑھتا ہے پھول کی مثل ہے۔ اس کی خوشبو بھی پاکیزہ اور ذائقہ بھی میٹھا۔ اس مومن کی مثال جو قرآن نہیں پڑھتا ہے کھجور کی طرح ہے، اس کی خوشبو تو نہیں ہوتی لیکن اس کا ذائقہ میٹھا ہوتا ہے۔ اس منافق کی مثال جو قرآن پڑھتا ہے۔ ریحانہ کی طرح ہے اس کی خوشبو اچھی ہوتی ہے اور اس کا ذائقہ کڑوا ہوتا ہے۔ اس منافق کی مثال جو قرآن نہیں پڑھتا ہے، کوڑتمبہ کی طرح ہے۔ اس کی بُو اور ذائقہ کڑوا ہے۔

7202 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْهَرَوِيُّ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أُعْطِيتُ فَوَاتِحَ الْكَلِمِ وَخَوَاتِمَهُ، قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، عَلِّمْنَا مِمَّا عَلَّمَكَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ،

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے فواتح الکلم اور ان کے خواتم دیئے گئے ہیں۔ ہم نے عرض کی، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم کو سکھائیں جو اللہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سکھایا ہے۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو التحیات سکھائی۔

7200- أخرجه البخاري جلد2صفحه608 عن اسحاق عن حفص به .

7201- أخرجه أحمد جلد4صفحه397 قال: حدثنا روح .

7202- الحديث في المقصد العلي برقم: 58 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد8صفحه263 .

فَعَلَّمَنَا التَّشَهُّدَ

7203 - حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مِرْدَاسٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنِ الْأَجْلَحِ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ - يَعْنِي - عَنْ أَبِيهِ قَالَ: بَعَثَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْيَمَنِ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ بِهَا أَشْرِبَةً، فَمَا أَشْرَبُ مِنْهَا وَمَا أَدَعُ؟ قَالَ: وَمَا هِيَ؟، قُلْتُ: الْبِتْعُ وَالْمِزْرُ، قَالَ: وَمَا الْبِتْعُ وَالْمِزْرُ؟، قُلْتُ: الْبِتْعُ مِنَ الْعَسَلِ يَشْتَدُّ حَتَّى يُسْكِرَ، وَالْمِزْرُ مِنَ الذُّرَةِ يَشْتَدُّ حَتَّى يُسْكِرَ، قَالَ: فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَشْرَبْ مُسْكِرًا، فَإِنِّي حَرَّمْتُ كُلَّ مُسْكِرٍ

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یمن کی طرف بھیجا۔ میں نے عرض کی، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہاں کچھ مشروبات ہیں۔ میں اس سے کون سا پیئوں اور کون سا چھوڑ دوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ کیا ہے؟ میں نے عرض کی بتع اور مزر۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: بتع اور مزر کس سے بنتے ہیں؟ میں نے عرض کی، بتع شہد سے بنائی جاتی ہے اس کو تیز کیا جاتا ہے یہاں تک کہ وہ نشہ آور ہو جاتی ہے۔ مزر، چاول سے یہاں تک کہ وہ بھی تیز ہو جاتی ہے حتیٰ کہ وہ نشہ آور ہو جاتی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم نشہ آور نہ پیو۔ میں نے ہر نشہ آور کو حرام قرار دیا ہے۔

7204 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مَيْسَرَةَ الْجُشَمِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ، حَدَّثَنَا أَبُو بُرْدَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: أَقْبَلْتُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا وَرَجُلَانِ مِنَ الْأَشْعَرِيِّينَ: أَحَدُهُمَا عَنْ يَمِينِي، وَالْآخَرُ عَنْ يَسَارِي، فَكِلَاهُمَا سَأَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَمَلَ وَهُوَ يَسْتَاكُ، فَقَالَ: مَا تَقُولُ يَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ قَيْسٍ، أَوْ يَا أَبَا مُوسَى؟، قَالَ: وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا أَطْلَعَانِي عَلَى مَا فِي أَنْفُسِهِمَا، وَمَا شَعَرْتُ أَنَّهُمَا يَطْلُبَانِ

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا۔ میرے ساتھ اشعری قبیلہ سے دو آدمی اور بھی تھے۔ ان میں سے ایک میرے دائیں جانب تھا۔ دوسرا بائیں جانب تھا۔ دونوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی عمل مانگا، یعنی کسی جگہ کا عامل بننا۔ اس حالت میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسواک کر رہے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عبداللہ بن قیس یا اے ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ۔ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے کہا، وہ ذات جس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو حق کے ساتھ بھیجا ہے، مجھے ان کے دلوں کی باتوں کا علم نہیں تھا۔ مجھے معلوم نہیں تھا کہ دونوں

7203- أخرجه أحمد جلد4صفحه402 قال: حدثنا مصعب بن سلام .

7204- أخرجه أحمد جلد4صفحه409 قال: حدثنا يحيٰى بن سعيد .

الْعَمَلَ، قَالَ: فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى سِوَاكِهِ وَهُوَ تَحْتَ شَفَتِهِ قَلَصَتْ، ثُمَّ قَالَ: يَا أَبَا مُوسَى إِنَّا لَا، أَوْ ' لَنْ نَسْتَعْمِلَ عَلَى عَمَلِنَا مَنْ أَرَادَهُ، وَلَكِنِ اذْهَبْ أَنْتَ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ قَيْسٍ - أَوْ يَا أَبَا مُوسَى - ، فَبَعَثَهُ عَلَى الْيَمَنِ، ثُمَّ أَتْبَعَهُ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ، فَلَمَّا قَدِمَ عَلَيْهِ، قَالَ لَهُ: انْزِلْ، وَأَلْقَى لَهُ وِسَادَةً

آپ ﷺ سے کوئی عمل مانگیں گے۔ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ گویا میں حضور ﷺ کی مسواک کی طرف دیکھ رہا ہوں۔ وہ آپ ﷺ کے ہونٹوں کے نیچے ہے، آپ ﷺ اس کو چبا رہے ہیں۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: اے ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ ہم ہرگز نہیں مقرر کرتے کسی عمل پر جو خواہش کرتا ہے لیکن تو اے عبداللہ بن قیس یا ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ جاؤ آپ ﷺ نے اس کو یمن کی طرف بھیجا' پھر ان کے پیچھے وہ ان کے پاس پہنچے تو انہوں نے کہا: اترو اور ان کے لیے تکیہ ڈال دیا۔

7205 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا سَيَّارٌ أَبُو الْحَكَمِ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ أَهْلَ الْيَمَنِ يَتَّخِذُونَ شَرَابًا، الْبِتْعُ مِنَ الْعَسَلِ، وَالْمِزْرُ مِنَ الذُّرَةِ وَالشَّعِيرِ، قَالَ: أَنْهَاكُمْ عَنْ كُلِّ مُسْكِرٍ

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! یمنی شراب بناتے ہیں' بتع نامی شراب شہد سے بناتے ہیں مزر' چاول اور جو سے۔ کہا: ہمیں اللہ کے رسول نے ہر نشہ آور چیز سے منع فرمایا ہے۔

7206 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْخَطَّابِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ: دَخَلَتِ امْرَأَةُ ابْنِ مَظْعُونٍ عَلَى نِسَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَأَيْنَهَا سَيِّئَةَ الْهَيْئَةِ، فَقُلْنَ لَهَا: مَا لَكِ؟ مَا فِي قُرَيْشٍ رَجُلٌ أَغْنَى مِنْ بَعْلِكِ؟ قَالَتْ: مَا كُنَّا مِنْهُ مِنْ شَيْءٍ، أَمَّا نَهَارُهُ فَصَائِمٌ، وَأَمَّا

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان بن مظعون کی بیوی حضور ﷺ کی ازواج پاک رضی اللہ عنہما کے پاس آئی۔ انہوں نے اس کی حالت انتہائی خستہ دیکھی۔ انہوں نے اس کو کہا، آپ کو کیا ہوا ہے؟ قریش میں کوئی آدمی ایسا نہیں ہے جو آپ کے شوہر سے زیادہ مالدار ہو۔ اس نے عرض کی: اس کے سامنے ہماری کوئی قدر نہیں' وہ دن کو روزہ رکھتا ہے اور

7205- أخرجه أحمد جلد4صفحه410 قال: حدثنا وكيع .

7206- أورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد4صفحه302 وقال: رواه أبو يعلى والطبراني بأسانيد .

لَيْلُهُ فَقَائِمٌ، قَالَ: فَدَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرْنَ ذٰلِكَ لَهُ، قَالَ: فَلَقِيَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا عُثْمَانُ، أَمَا لَكَ بِي أُسْوَةٌ؟ ، قَالَ: وَمَا ذَاكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي؟ قَالَ: أَمَّا أَنْتَ فَتَقُومُ بِاللَّيْلِ وَتَصُومُ بِالنَّهَارِ، وَإِنَّ لِأَهْلِكَ عَلَيْكَ حَقًّا، وَإِنَّ لِجَسَدِكَ حَقًّا، فَصَلِّ وَنَمْ، وَصُمْ وَأَفْطِرْ ، قَالَ: فَأَتَتْهُمُ الْمَرْأَةُ بَعْدَ ذٰلِكَ عَطِرَةً كَأَنَّهَا عَرُوسٌ، فَقُلْنَ لَهَا: مَهْ؟ قَالَتْ: أَصَابَنَا مَا أَصَابَ النَّاسُ

رات کو قائم کرتا ہے۔ راوی کا بیان ہے: اتنے میں حضور ﷺ تشریف لائے۔ ازواجِ مطہرات نے آپ کے سامنے اس کا ذکر کیا۔ حضور ﷺ ان کے شوہر سے ملے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے عثمان کیا تیرے لیے میری زندگی بطور نمونہ نہیں ہے؟ حضرت عثمان بن مظعون نے عرض کی: کیا بات ہے اے اللہ کے رسول! میرے ماں باپ آپ ﷺ پر فدا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: رات کو نماز پڑھتا ہے اور دن کو روزہ رکھتا ہے، بے شک تیرے اہل خانہ کا تجھ پر حق ہے، تیرے جسم کا تجھ پر حق ہے۔ نماز بھی پڑھا کر اور سویا بھی کر، روزہ بھی رکھا کر اور افطار بھی کیا کر۔ ان کے پاس ان کی بیوی آئی، اس کے بعد عطر لگا کر گویا کہ نئی دلھن ہے۔ ازواج پاک رضی اللہ عنہن نے اس کو کہا: یہ کیا ہے؟ اس نے کہا: اس نے ہم کو پہنچایا ہے جو لوگوں نے پہنچایا ہے۔

7207 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ أَبِيهِ أَبِي مُوسَى قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ أَنَّ حَجَرًا قُذِفَ بِهِ فِي جَهَنَّمَ لَهَوَى سَبْعِينَ خَرِيفًا قَبْلَ أَنْ يَبْلُغَ قَعْرَهَا

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جہنم میں ایک پتھر گرم کیا گیا تھا وہ ستر سال تک اس کی گہرائی تک پہنچنے سے پہلے لٹکتا رہا ہے۔

7208 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمارے نام رکھتے تھے اپنے ناموں پر۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں محمد و احمد، مُقفّی، حاشر، نبی الرحمہ

7207- أورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد10صفحه289 .

7208- أخرجه أحمد جلد4صفحه395 قال: حدثنا وكيع .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَمِّي لَنَا نَفْسَهُ أَسْمَاءً، فَقَالَ: أَنَا مُحَمَّدٌ، وَأَحْمَدُ، وَالْمُقَفِّي، وَالْحَاشِرُ، وَنَبِيُّ الرَّحْمَةِ، وَنَبِيُّ الْمَلْحَمَةِ

اور نبی ملحمہ ہوں۔

7209 - حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كَمُلَ مِنَ الرِّجَالِ كَثِيرٌ، وَلَمْ يَكْمُلْ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَرْيَمُ بِنْتُ عِمْرَانَ، وَآسِيَةُ امْرَأَةُ فِرْعَوْنَ، وَفَضْلُ عَائِشَةَ عَلَى النِّسَاءِ كَفَضْلِ الثَّرِيدِ عَلَى سَائِرِ الطَّعَامِ

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مردوں میں سے بہت زیادہ کامل ہوتے ہیں۔ عورتیں کامل نہیں ہوتی ہیں مگر مریم علیہا السلام عمران کی بیٹی، آسیہ علیہا السلام فرعون کی بیوی، عائشہ رضی اللہ عنہا کو ہی عورتوں پر فضیلت حاصل ہے جیسے کہ ثرید کو تمام کھانوں پر فضیلت حاصل ہے۔

7210 - حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الشَّامِيُّ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ حَرْبِ بْنِ سُرَيْجٍ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ قَالَ: تَعَشَّيْتُ مَعَ أَبِي بُرْدَةَ فَقَالَ: أَلَا أُحَدِّثُكَ مَا حَدَّثَنِي بِهِ أَبِي: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ قَيْسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَكَلَ فَشَبِعَ، وَشَرِبَ فَرَوِيَ، فَقَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنِي وَأَشْبَعَنِي، وَسَقَانِي وَأَرْوَانِي، خَرَجَ مِنْ ذُنُوبِهِ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ

حضرت ابو عبداللہ بن قیس فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو کھانا کھائے اور سیر ہو جائے اور پانی پیے اور پیاس ختم ہو جائے وہ یہ دعا پڑھے: الحمد للّٰہ الذی، الٰی آخرہ۔ اگر پڑھ لے گا وہ گناہوں سے اس طرح بری ہو جائے گا جس طرح آج ہی اس کی ماں نے اس کو پیدا کیا ہے۔

7211 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: حَدَّثَ أَبُو مُوسَى - وَهُوَ بِالدَّيْرِ مِنْ أَصْبَهَانَ - قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ الْهَرْجَ، قَالَ: فَقُلْنَا: وَمَا الْهَرْجُ؟

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت سے پہلے قتل عام ہوگا۔ ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم تو ضرور ایک سال میں ستر سے زیادہ مشرکوں کو قتل کرتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی قسم! یہ قتل مشرکوں کے قتل کے متعلق نہیں ہے۔ لیکن

7209- أخرجه أحمد جلد4صفحه394 قال: حدثنا وكيع وابن جعفر .

7210- الحديث في المقصد العلى برقم: 1511 .

7211- أخرجه أحمد جلد4صفحه406 قال: حدثنا اسماعيل' عن يونس .

قَالَ: فَقَالَ: الْقَتْلُ، قَالَ: فَقُلْنَا: وَاللّٰهِ إِنَّا لَنَقْتُلُ فِي الْعَامِ الْوَاحِدِ أَكْثَرَ مِنْ سَبْعِينَ أَلْفًا مِنَ الْمُشْرِكِينَ، قَالَ: فَقَالَ: وَاللّٰهِ مَا هُوَ بِقَتْلِكُمُ الْمُشْرِكِينَ، وَلٰكِنَّهُ قَتْلُ بَعْضِكُمْ بَعْضًا، قَالَ: فَقُلْنَا: وَفِينَا كِتَابُ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَمَعَنَا عُقُولُنَا؟ قَالَ: وَفِيكُمْ كِتَابُ اللّٰهِ، قَالَ: إِنَّكُمْ لَتُرَوْنَ أَنَّ مَعَكُمْ عُقُولَكُمْ غَيْرَ أَنَّهُ تُنْزَعُ عُقُولُ أَكْثَرِ أَهْلِ ذٰلِكَ الزَّمَانِ، وَيَرَوْنَ أَنَّهُمْ عَلَى شَيْءٍ وَلَيْسُوا عَلَى شَيْءٍ، وَيَخْلُفُ لَهُ هَبَاءٌ مِنَ النَّاسِ يَرَوْنَ أَنَّهُمْ فِي شَيْءٍ، وَلَيْسُوا فِي شَيْءٍ، قَالَ: فَقُلْنَا: مَا الْمَنْجَى مِنْ ذٰلِكَ؟ قَالَ: مَا أَجِدُ لِي وَلَكُمْ مِنْهَا مَنْجًى إِنْ هِيَ أَدْرَكَتْنَا فِيمَا عَهِدَ إِلَيْنَا نَبِيُّنَا عَلَيْهِ السَّلَامُ، إِلَّا أَنْ نَخْرُجَ مِنْهَا كَيَوْمِ دَخَلْنَاهَا

تم آپس میں ایک دوسرے کو قتل کرو گے۔ ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہمارے پاس کتاب اللہ اور ہماری عقلیں ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تمہارے پاس کتاب اللہ ہوگی، تم دیکھو گے کہ تمہارے پاس عقلیں ہیں لیکن اس زمانہ میں اکثر سے عقلیں لے لی جائیں گے۔ وہ خیال کریں گے کہ وہ کسی چیز پر ہیں، لیکن وہ کسی چیز پر لوگوں میں سے کم عقل پیچھے رہ جائیں گے، جو سمجھیں گے کہ وہ کسی چیز میں ہیں حالانکہ وہ کسی چیز میں نہیں ہوں گے۔ ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ! اس سے نجات کس سے ہوگی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میں اپنے اور تمہارے لیے اس سے نجات کا راستہ نہیں دیکھتا ہوں۔ لیکن تم اس سے نجات حاصل کر سکتے ہو کہ ہم اس میں ایک وعدہ پورا کریں جو ہمارے نبی ﷺ نے کیا تھا کہ ہم اس سے نکلیں اس دن کی طرح جیسے ہم ان میں داخل ہوئے ہیں۔

7212 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي سَمِينَةَ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، قَالَ: قَرَأْتُ عَلَى فُضَيْلٍ، عَنْ أَبِي حَرِيزٍ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ قَالَ: عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مُدْمِنُ خَمْرٍ، وَلَا مُؤْمِنٌ بِسِحْرٍ، وَلَا قَاطِعٌ، وَمَنْ مَاتَ وَهُوَ يَشْرَبُ الْخَمْرَ سَقَاهُ اللّٰهُ مِنَ الْغُوطَةِ، وَهُوَ مَاءٌ يَسِيلُ مِنْ فُرُوجِ الْمُومِسَاتِ يُؤْذِي رِيحُهُ مَنْ فِي النَّارِ

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: شراب پینے والا، جادو کرنے والا، رشتہ داریاں کاٹنے والا، اس حالت میں مرے گا تو وہ جنت میں داخل نہیں ہوگا، جو شراب پیتا ہے۔ اللہ عزوجل اس کو غوطہ پلائے گا۔ غوطہ وہ پانی ہے جو زنا کار عورتوں کی شرمگاہ سے بہتا ہے۔ اس سے اہل جہنم بھی تکلیف محسوس کریں گے۔

7212- الحديث في المقصد العلى برقم: 1542 .

7213 - حَدَّثَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا يَزِيدُ، أَخْبَرَنَا الْأَزْهَرُ بْنُ سِنَانٍ الْقُرَشِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَاسِعٍ الْأَزْدِيُّ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى بِلَالِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ، فَقُلْتُ لَهُ: يَا بِلَالُ إِنَّ أَبَاكَ حَدَّثَنِي، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ فِي جَهَنَّمَ وَادِيًا يُقَالُ لَهُ: هَبْهَبُ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ أَنْ يُسْكِنَهُ كُلَّ جَبَّارٍ، فَإِيَّاكَ يَا بِلَالُ أَنْ تَكُونَ مِمَّنْ يَسْكُنُهُ

حضرت محمد بن واسع الازدی فرماتے ہیں کہ میں حضرت بلال بن ابی بردہ کے پاس آیا، میں نے عرض کی: اے بلال! تیرے باپ مجھے اپنے باپ کے حوالہ سے حدیث بیان کرتے تھے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جہنم میں ایک وادی ہے اس کو ھبھب کہا جاتا ہے، اللہ پر حق ہے کہ ہر تکبر کرنے والے کو اس میں ٹھہرائے، اے بلال تو بچ کہ تُو ان لوگوں میں سے جو اس میں رہیں گے۔

7214 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ طَلِيقِ بْنِ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: لَعَنَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ وَالِدٍ وَوَلَدِهِ، وَبَيْنَ الْأَخِ وَأَخِيهِ

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے لعنت فرمائی۔ باپ اور بچوں کے درمیان بھائی اور اس کے بھائی کے درمیان فرق کرے۔

7215 - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ الْبَزَّارُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَهْطٍ مِنَ الْأَشْعَرِيِّينَ نَسْتَحْمِلُهُ، فَقَالَ: وَاللّٰهِ لَا أَحْمِلُكُمْ، وَمَا عِنْدِي مَا أَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ، قَالَ: فَلَبِثْنَا مَا شَاءَ اللّٰهُ، ثُمَّ أُتِيَ بِإِبِلٍ، فَأَمَرَ لَنَا بِثَلَاثِ ذَوْدٍ غُرِّ الذُّرَى، قَالَ: فَلَمَّا انْطَلَقْنَا قُلْنَا - أَوْ قَالَ بَعْضُنَا لِبَعْضٍ -: لَا يُبَارِكُ اللّٰهُ لَنَا، أَتَيْنَا

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اشعری قبیلہ کے ایک آدمی کے ساتھ مل کر میں نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں آیا' ہم سواری کا مطالبہ کر رہے تھے' پس آپ ﷺ نے فرمایا: قسم بخدا! میں تمہیں سواری نہیں دوں گا اور نہ ہی میرے پاس کوئی سواری ہے کہ میں تمہیں اس پر سوار کروں۔ آپ فرماتے ہیں: جتنا اللہ نے چاہا ہم ٹھہرے' پھر ایک اونٹوں کا گلہ لایا گیا' پس آپ نے حکم دیا کہ تین اونٹ ہمیں دے دیئے جائیں'

7213- الحديث في المقصد العلى برقم: **1721** .

7214- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: **2250** قال: حدثنا محمد بن عمر بن الهياج .

7215- أخرجه الحميدى رقم الحديث: **766,765** قال: حدثنا سفيان .

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَسْتَحْمِلُهُ فَحَلَفَ أَلَّا يَحْمِلَنَا، ثُمَّ حَمَلَنَا، ائْتُوهُ فَأَخْبِرُوهُ، فَقَالَ: مَا أَنَا حَمَلْتُكُمْ، وَلَكِنَّ اللّٰهَ حَمَلَكُمْ، إِنِّي وَاللّٰهِ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ لَا أَحْلِفُ عَلَى يَمِينٍ فَأَرَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا إِلَّا كَفَّرْتُ عَنْ يَمِينِي، وَأَتَيْتُ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ

پس جب ہم لے کر چکے تو ہم نے کہا یا ہم میں سے بعض نے بعض کو کہا: اللہ ہمیں مبارک نہ کرے! ہم رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں سواریاں لینے کیلئے آئے تو آپ ﷺ نے قسم کھا کر سواری نہ دینے کی بات کر دی' پھر ہمیں سواریاں دے بھی دیں' آپ ﷺ کے پاس آ کر اس کی خبر کرو۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: میں نے تمہیں سواریاں نہیں دیں' سواریاں تمہیں اللہ نے دی ہیں' بے شک میں قسم بخدا! اگر اللہ نے چاہا تو کوئی قسم نہ کھاؤں گا مگر اس سے بہتر کام دیکھوں گا تو قسم کا کفارہ دے دوں گا اور کام وہ کروں گا جو بہتر ہو گا۔

7216 - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ الْبَزَّارُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ، فَكَانَ الْقَوْمُ إِذَا عَلَوْا شَرَفًا كَبَّرُوا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّهَا النَّاسُ ارْبَعُوا عَلَى أَنْفُسِكُمْ، فَإِنَّكُمْ لَا تَدْعُونَ أَصَمَّ وَلَا غَائِبًا، وَلَكِنَّكُمْ تَدْعُونَ سَمِيعًا قَرِيبًا قَالَ: وَأَتَى عَلَيَّ وَأَنَا أَقُولُ: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ، قَالَ: بَلَى يَا عَبْدَ اللّٰهِ، أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى كَنْزٍ مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ؟ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ تھے ایک سفر میں۔ قوم جب بلندی پر چڑھی، اللہ اکبر کہنے لگے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! اپنی جانوں پر نرمی کرو۔ تم نابینے اور غائب کو نہیں بلوا رہے تم قریب سننے والے کو پکار رہے ہو۔ میرے پاس حضور ﷺ تشریف لائے۔ میں لاحول ولاقوۃ پڑھ رہا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے عبداللہ کیا میں تم کو جنت کا خزانہ نہ بتاؤں؟ وہ لاحول ولاقوۃ الا باللہ ہے۔

7217 - حَدَّثَنَا مُحْرِزُ بْنُ عَوْنٍ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ أَبِي

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا۔ اس نے عرض کی، یا رسول

7216- أخرجه أحمد جلد4صفحه394 قال: حدثنا وكيع' عن سفيان .

7217- أخرجه أحمد جلد4صفحه392 قال: حدثنا يحيىٰ بن آدم' قال: حدثنا زهير .

مُوسَى الْأَشْعَرِيّ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، الرَّجُلُ يُقَاتِلُ شَجَاعَةً، وَيُقَاتِلُ حَمِيَّةً، وَيُقَاتِلُ رِيَاءً، أَيُّ ذٰلِكَ يَكُونُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَاتَلَ لِتَكُونَ كَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا فَهُوَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

اللہ ﷺ ایک آدمی شجاعت دکھانے کے لیے لڑتا ہے۔ ایک خاندانی تعصب کی خطر لڑتا ہے' ایک ریاء کاری کے لیے لڑتا ہے، ان میں سے اللہ کی راہ میں لڑنے والا کون ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جو اللہ کے دین کی بلندی کے لیے لڑتا ہے وہ اللہ عزوجل کی راہ میں ہے۔

7218 - حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ، حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عَمْرِو بْنِ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى، قَالَ: أَتَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْرَابِيًّا فَأَكْرَمَهُ، فَقَالَ لَهُ: ائْتِنَا فَأَتَاهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَلْ حَاجَتَكَ، فَقَالَ: نَاقَةً نَرْكَبُهَا، وَأَعْنُزًا يَحْلُبُهَا أَهْلِي، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَجَزْتُمْ أَنْ تَكُونُوا مِثْلَ عَجُوزِ بَنِي إِسْرَائِيلَ؟، قَالَ: إِنَّ مُوسَى لَمَّا سَارَ بِبَنِي إِسْرَائِيلَ مِنْ مِصْرَ ضَلُّوا الطَّرِيقَ، فَقَالَ: مَا هٰذَا؟ فَقَالَ عُلَمَاؤُهُمْ: إِنَّ يُوسُفَ لَمَّا حَضَرَهُ الْمَوْتُ أَخَذَ عَلَيْنَا مَوْثِقًا مِنَ اللّٰهِ أَنْ لَا نَخْرُجَ مِنْ مِصْرَ حَتَّى نَنْقُلَ عِظَامَهُ مَعَنَا، قَالَ: فَمَنْ يَعْلَمُ مَوْضِعَ قَبْرِهِ، قَالَ: عَجُوزٌ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ، فَبَعَثَ إِلَيْهَا فَأَتَتْهُ، فَقَالَ: دُلِّينِي عَلَى قَبْرِ يُوسُفَ، قَالَتْ: حَتَّى تُعْطِيَنِي حُكْمِي، قَالَ: مَا حُكْمُكِ؟ قَالَتْ: أَكُونُ مَعَكَ فِي الْجَنَّةِ، فَكَرِهَ أَنْ يُعْطِيَهَا ذٰلِكَ، فَأَوْحَى اللّٰهُ إِلَيْهِ: أَنْ أَعْطِهَا حُكْمَهَا،

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ ایک دیہاتی کے پاس تشریف لائے۔ پس اس نے آپ ﷺ کی خوب تعظیم وتکریم کی' پس آپ نے اس سے فرمایا: ہمارے پاس آؤ! پس وہ آپ ﷺ کی خدمت میں پیش ہوا تو رسول کریم ﷺ نے اس سے فرمایا: اپنی ضرورت مانگ! اس نے عرض کی: ایک اونٹنی جس پر ہم سوار ہوں گے اور ایک دودھ دینے والی چیز' میرے گھر والے جس کا دودھ نکالیں گے۔ پس رسول کریم ﷺ نے فرمایا: تم تو بنی اسرائیل کی بوڑھی عورت کی مثل ہونے سے بھی کمزور نکلے ہو؟ فرمایا: بے شک موسیٰ علیہ السلام جب بنی اسرائیل کو لے کر مصر سے چلے تو راستہ بھول گئے۔ پس آپ علیہ السلام نے عرض کی: یہ کیا ہوا؟ پس ان کے علماء نے فرمایا: جب حضرت یوسف علیہ السلام پر موت کا وقت آیا تو انہوں نے ہم پر اللہ سے پختہ وعدہ کیا کہ ہم مصر سے نہیں نکلیں گے یہاں تک کہ ان کی میت ساتھ لے جائیں گے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا: پس کون ہے جو ان کی قبر کی جگہ کو پہچانتا ہے؟ کہا: بنی اسرائیل کی

7218- الحديث في المقصد العلي برقم: 1697 .

فَانْطَلَقَتْ بِهِمْ إِلَى بُحَيْرَةٍ: مَوْضِعِ مُسْتَنْقَعِ مَاءٍ، فَقَالَتْ: أَنْضِبُوا هَذَا الْمَاءَ، فَأَنْضَبُوا، قَالَتِ: احْتَفِرُوا وَاسْتَخْرِجُوا عِظَامَ يُوسُفَ، فَلَمَّا أَقَلُّوهَا إِلَى الْأَرْضِ إِذَا الطَّرِيقُ مِثْلُ ضَوْءِ النَّهَارِ

ایک بوڑھی عورت۔ پس آپ نے اس کی طرف آدمی بھیجا' وہ آئی تو اس سے آپ علیہ السلام نے فرمایا: حضرت یوسف علیہ السلام کی قبر ہمیں بتا۔ اس نے عرض کی: یہاں تک کہ آپ ہمارا مطالبہ پورا کر دیں۔ آپ علیہ السلام نے فرمایا: تیرا مطالبہ کیا ہے؟ اس نے عرض کی: جنت میں' میں آپ کے ساتھ ہوں' پس حضرت موسیٰ نے یہ چیز عطا کرنے کو ناپسند فرمایا' پس اللہ نے وحی فرمائی کہ اس کا مطالبہ پورا کرنے کا وعدہ دے دو' پس وہ ان سب کو لے کر بحیرہ پر گئی' صاف شفاف پانی والی جگہ۔ کہا: اس پانی کو نکالو' پس انہوں نے نکالا' پھر کہا: اس جگہ کو کھودو اور حضرت یوسف علیہ السلام کی میت نکال لو۔ پس جب اُنہوں نے دوسری زمین کی طرف لے جانے کیلئے انہیں اُٹھایا تو اچانک راستہ دن کی روشنی کی طرح نظر آیا۔

7219 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ الْعِجْلِيُّ، حَدَّثَنَا حَزْمٌ، قَالَ: سَمِعْتُ الْحَسَنَ يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِي مُوسَى يَرْفَعُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ الْهَرْجَ، قَالُوا: وَمَا الْهَرْجُ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: الْقَتْلُ، قَالُوا: أَوَ مَا يَكْفِي مَا نَقْتُلُ كُلَّ عَامٍ مِائَةَ أَلْفٍ مِنَ الْمُشْرِكِينَ؟ قَالَ: لَيْسَ ذَاكَ، وَلَكِنْ قَتْلُ أَنْفُسِكُمْ، قَالُوا: وَمَعَنَا عُقُولُنَا؟ قَالَ: إِنَّهُ يَخْتَلِسُ عُقُولَ أَهْلِ ذَلِكَ الزَّمَانِ، وَسَيُؤَخَّرُ لَهَا هَبَاءٌ مِنَ النَّاسِ يَرَوْنَ أَنَّهُمْ عَلَى شَيْءٍ وَلَيْسُوا عَلَى شَيْءٍ، قَالَ أَبُو مُوسَى: مَا أُرَاهَا إِلَّا

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت سے پہلے قتل عام ہوگا۔ ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم تو ضرور ایک سال میں ستر سے زیادہ مشرکوں کو قتل کرتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی قسم! یہ قتل مشرکوں کے قتل کے متعلق نہیں ہے۔ لیکن تم آپس میں ایک دوسرے کو قتل کرو گے۔ ہم نے عرض کی، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس کتاب اللہ اور ہماری عقلیں ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارے پاس کتاب اللہ ہوگی، تم دیکھو گے کہ تمہارے پاس عقلیں ہیں لیکن اس زمانہ میں اکثر سے عقلیں لے لی جائیں گے۔ جن

7219- الحديث سبق برقم: 7211 فراجعه.

مُدْرِكَتِي وَإِيَّاكُمْ، فَمَا أَعْلَمُ الْمَخْرَجَ مِنْهَا فِيمَا عُهِدَ إِلَيْنَا إِلَّا أَنْ نَخْرُجَ مِنْهَا كَيَوْمِ دَخَلْنَا فِيهَا

کوتم عقل مند سمجھو گے، وہ عقل مند نہیں ہوں گے۔ ہم نے عرض کی، یا رسول اللہ ﷺ اس سے نجات کس طرح سے ہوگی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میں اپنے اور تمہارے لیے اس سے نجات کا راستہ نہیں دیکھتا ہوں۔ لیکن تم اس سے نجات حاصل کر سکتے ہو کہ ہم اس میں ایک وعدہ پورا کریں جو ہمارے نبی ﷺ نے کیا تھا کہ ہم اس سے نکلیں ایسے جیسے ہم داخل ہوئے ہیں۔

7220 - حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَلَّافُ، حَدَّثَنَا عَبْدَةُ، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ صَالِحِ بْنِ حَيٍّ الْهَمْدَانِيُّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَانَتْ لَهُ جَارِيَةٌ فَأَدَّبَهَا، فَأَحْسَنَ أَدَبَهَا، وَعَلَّمَهَا فَأَحْسَنَ تَعْلِيمَهَا، ثُمَّ أَعْتَقَهَا وَتَزَوَّجَهَا، فَلَهُ أَجْرَانِ، وَأَيُّمَا رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ آمَنَ بِنَبِيِّهِ، وَآمَنَ بِمُحَمَّدٍ فَلَهُ أَجْرَانِ، وَأَيُّمَا عَبْدٍ أَدَّى حَقَّ اللَّهِ، وَحَقَّ مَوَالِيهِ فَلَهُ أَجْرَانِ، قَالَ صَالِحٌ: قَالَ لِيَ الشَّعْبِيُّ: أَعْطَيْتُكَهَا بِغَيْرِ شَيْءٍ، وَإِنْ كَانَ الرَّاكِبُ لَيَرْكَبُ فِي دُونِهَا إِلَى الْمَدِينَةِ

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کے پاس لونڈی ہو، اس کو اچھا ادب سکھائے، اس کو اچھی تعلیم دے۔ پھر اس کو آزاد کر دے، اس کی شادی کر دے اس کے لیے دو اجر ہیں۔ ایک وہ آدمی جو اہل کتاب سے ہو، اپنے نبی پر ایمان لائے۔ محمد ﷺ پر بھی ایمان لائے۔ اس کے لیے بھی دوگنا ثواب ہے۔ وہ غلام جو اللہ اور اپنے آقاؤں کا حق ادا کرے اس کے دو ثواب ہیں۔ حضرت صالح فرماتے ہیں: حضرت امام شعبی نے مجھ سے کہا: میں نے بغیر کسی چیز کے بدلے یہ (سواری) تجھ کو دی اگرچہ اس پر سوار ہونے والا اس کے سامنے سے مدینہ تک سواری کرے۔

7221 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُرَيْدٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: قَدِمَ عَلَى عُمَرَ، فَقَامَ عَلَى بَابِهِ فَقَالَ: السَّلَامُ

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہا۔ کیا ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ کے لیے اجازت ہے؟ یا عبداللہ بن

7220- أخرجه الحميدى رقم الحديث: 768 قال: حدثنا سفيان، قال: حدثنا ابن صالح بن حَيّ.

7221- أخرجه أحمد جلد4صفحه398 قال: حدثنا أبو نعيم.

عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ، أَيُؤْذَنُ لِأَبِي مُوسَى، أَوْ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَيْسٍ؟ ثَلَاثًا، فَلَمْ يُكَلَّمْ، فَانْصَرَفَ، فَخَرَجَ عُمَرُ، فَقَالَ: أَيْنَ أَبُو مُوسَى؟ قَالُوا: انْصَرَفَ، فَبَعَثَ فِي أَثَرِهِ، فَلَمَّا أَنْ جَاءَ، قَالَ: مَا صَرَفَكَ؟ قَالَ: اسْتَأْذَنْتُ ثَلَاثًا، فَلَمْ يُؤْذَنْ لِي، فَانْصَرَفْتُ، وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنِ اسْتَأْذَنَ ثَلَاثًا فَلَمْ يُؤْذَنْ لَهُ فَلْيَنْصَرِفْ، قَالَ: ائْتِنِي بِمَنْ سَمِعَ هَذَا مِنْهُ، قَالَ: فَأَتَى الْأَنْصَارَ فَأَخْبَرَهُمْ، قَالَ: فَكُلُّهُمْ يَقُولُ: قَدْ سَمِعْنَا، فَقَالَ: لِيَقُمْ مَعِي بَعْضُكُمْ، فَقَامَ مَعَهُ بَعْضُهُمْ، فَأَتَى عُمَرَ فَأَخْبَرَهُمْ

قیس کے لیے اجازت ہے؟ تین مرتبہ۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کوئی جواب نہ دیا۔ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ چلے گئے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نکلے۔ فرمایا: ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ کہاں ہیں؟ انہوں نے کہا، وہ چلے گئے ہیں۔ آپ رضی اللہ عنہ نے ان کے پیچھے آدمی بھیجا۔ جب حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کو لایا گیا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم کیوں واپس چلے گئے تھے؟ انہوں نے عرض کی: میں نے تین مرتبہ اجازت مانگی تھی۔ آپ رضی اللہ عنہ نے مجھے اجازت نہیں دی، میں واپس چلا گیا۔ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہوا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے تین مرتبہ اجازت طلب کی، اس کو اجازت نہ ملی وہ چلا جائے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس پر گواہ لاؤ، جس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہو۔ میں انصار کے پاس آیا، ان کو بتایا ان سب نے کہا: ہم نے سنا ہے۔ حضرت موسیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم میں سے بعض میرے ساتھ چلیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اُن کو بتایا کہ ہم نے سنا ہے۔

7222 - وَعَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: أَتَانِي نَاسٌ مِنْ قَوْمِي، فَقَالُوا: اسْتَحْمِلْ لَنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ يَحْمِلُ عَلَى إِبِلٍ، قَالَ: فَأَتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَحْمَلْنَاهُ، قَالَ: فَحَلَفَ وَاللّٰهِ لَا أَحْمِلُكُمْ، فَانْصَرَفْنَا وَقَدْ شَقَّ ذَلِكَ عَلَيْنَا، قَالَ: فَمَكَثْنَا أَيَّامًا وَأُتِيَ بِإِبِلٍ، قَالَ: فَقَالَ: خُذْ هَذَيْنِ الْقَرِينَيْنِ، خُذْ هَذَيْنِ الْقَرِينَيْنِ ثَلَاثًا، سِتَّةَ

حضرت ابوموسیٰ فرماتے ہیں: میری قوم کے کچھ لوگوں نے میرے پاس آ کر کہا: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ہمارے لیے سواریوں کا مطالبہ کریں (تاکہ ہم ان پر سوار ہوکر جہاد پر جائیں) وہ (لوگوں کو) اونٹوں پر سوار کرتے ہیں۔ آپ فرماتے ہیں: ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئے ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے سواریوں کا مطالبہ کیا۔ راوی کا بیان ہے: پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے

7222- الحديث سبق برقم: 7215 فراجعه .

أَحْمَالٍ، فَقُلْتُ لِأَصْحَابِي: إِنَّهُ قَدْ حَلَفَ أَنْ لَا يَحْمِلَنَا، وَلَا أُرَاهُ إِلَّا قَدْ نَسِيَ، فَإِنْ أَخَذْنَاهَا لَمْ يُبَارَكْ لَنَا فِيهَا، فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَقَدْ كُنْتَ قَدْ حَلَفْتَ ثَلَاثًا أَنْ لَا تَحْمِلَنَا، فَقَالَ: وَأَنَا أَحْلِفُ السَّاعَةَ، وَاللّٰهِ لَأَحْمِلَنَّكُمْ ، فَحَلَفَ ثَلَاثًا، ثُمَّ قَالَ: مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَى مَا هُوَ خَيْرٌ مِنْهَا فَلْيَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ ' وَلْيُكَفِّرْ عَنْ يَمِينِهِ

حلف اُٹھایا' قسم بخدا! میں آپ لوگوں کو سواریوں پر سوار نہیں کروں گا۔ پس ہم لوٹ آئے لیکن یہ چیز ہم پر گراں گزری۔ راوی کہتا ہے: ہم چند دن ٹھہرے اور آپ ﷺ کے پاس اونٹ لائے گئے۔ راوی کہتا ہے: پس آپ ﷺ نے فرمایا: یہ دو قرین (جوڑے) لے لو' تین بار فرمایا: کل چھ سواریاں۔ پس میں نے اپنے سے کہا: بے شک آپ ﷺ نے ہمیں سواریاں نہ دینے کی قسم کھائی تھی۔ میرا خیال ہے کہ آپ ﷺ کو بھلا دیا گیا۔ پس اگر ہم نے سواریوں کو یوں ہی لے لیا تو اللہ ہمیں ان میں برکت نہیں دے گا۔ پس ہم نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! آپ نے تین بار حلفاً کہا تھا کہ میں تمہیں سواریاں نہیں دوں گا۔ پس آپ ﷺ نے فرمایا: میں اس گھڑی بھی حلف اُٹھا کر قسم بخدا! میں تمہیں سوار نہیں کروں گا اور آپ ﷺ نے تین بار حلف اُٹھایا' پھر فرمایا: جس نے قسم اُٹھائی اس کے بعد اس سے بہتر کو دیکھا تو اسے وہی کام کرنا چاہیے جو بہتر ہے اور اپنی قسم کا کفارہ ادا کر دینا چاہیے۔

7223 - حَدَّثَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ مُوسَى بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: تَحَيَّنْتُ فِطْرَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَتَيْتُهُ بِنَبِيذِ جَرٍّ، فَلَمَّا أَدْنَاهُ إِلَى فِيهِ إِذَا هُوَ يَنِشُّ، فَقَالَ: اضْرِبْ بِهَذَا الْحَائِطَ، فَإِنَّ هَذَا شَرَابُ مَنْ لَا

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے آپ ﷺ کا روزہ افطار کروانے کا ارادہ کیا' پس میں آپ ﷺ کی خدمت میں گھڑے کی نبیذ لایا' پس جب میں نے آپ ﷺ کے منہ کے قریب کیا تو میں نشہ پیدا ہو چکا تھا' پس آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو اس دیوار پر مارو، یہ وہ پیتا ہے جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان

7223- الحديث فى المقصد العلى برقم: 1543 .

يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ، وَلَا بِالْيَوْمِ الْآخِرِ،

نہیں رکھتا ہے۔

7224 - حَدَّثَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ، عَنْ صَدَقَةَ أَبِي مُعَاوِيَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَاقِدٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يُخْبِرُ أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَبِيذِ جَرٍّ، فَقَالَ لَهُ مِثْلَ هَذَا

حضرت خالد بن عبداللہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو یہ خبر دیتے ہوئے سماعت کیا کہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس نبیذ کا گھڑا لائے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو اسی کی مثل فرمایا۔

7225 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُرَيْدٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السِّلَاحَ

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کا تعلق ہم سے نہیں جو ہم پر اسلحہ اٹھائے۔

7226 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الْمَسْعُودِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ لَا يَنَامُ، وَلَا يَنْبَغِي لَهُ أَنْ يَنَامَ، يَخْفِضُ الْقِسْطَ وَيَرْفَعُهُ، حِجَابُهُ النُّورُ، لَوْ كَشَفَهَا لَأَحْرَقَتْ سُبُحَاتُ وَجْهِهِ كُلَّ شَيْءٍ أَدْرَكَهُ بَصَرُهُ مِنْ خَلْقِهِ، ثُمَّ قَرَأَ أَبُو عُبَيْدَةَ: (نُودِيَ أَنْ بُورِكَ مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا وَسُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ) (النمل: 8)

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ سوتا نہیں ہے اور نہ ہی سونا اس کے لیے مناسب ہے۔ انصاف کو نیچے کرتا ہے اور اسے بلند کرتا ہے اس کا حجاب نور ہے اگر اس کا نور کھولا جائے، ہر چیز مخلوق میں سے جو دیکھے وہ جل کر خاک ہو جائے پھر ابوعبیدہ نے یہ آیت پڑھی: ''نودی ان بورك الٰی آخرہٖ''۔

7227 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا أَبُو

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

7224- الحديث سبق برقم: 7223 فراجعه.

7225- أخرجه البخاري جلد 9 صفحه 62 وفي (الأدب المفرد) رقم الحديث: 1281.

7226- أخرجه عبد بن حميد: 541 قال: حدثنا عبيد الله بن موسىٰ، عن سفيان، عن حكيم بن الديلم، عن أبي بردة فذكره.

7227- الحديث سبق برقم: 7226 فراجعه.

مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ، إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ: وَقَرَأَ أَبُو عُبَيْدَةَ

سے اسی کی مثل روایت ہے، مگر اُنہوں نے یہ ذکر نہیں کیا کہ ابوعبیدہ نے پڑھا۔

7228 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ بُرَيْدٍ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمُؤْمِنُ يَأْكُلُ فِي مِعًى وَاحِدٍ، وَالْكَافِرُ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءٍ

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن ایک آنت سے کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں سے کھاتا ہے۔

7229 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، حَدَّثَنَا أَبُو جَمْرَةَ الضُّبَعِيُّ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَلَّى الْبَرْدَيْنِ دَخَلَ الْجَنَّةَ

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے دو ٹھنڈی فجر اور عصر کی نمازیں پڑھیں وہ جنت میں داخل ہو گیا۔

7230 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى، قَالَ: يَا بُنَيَّ لَوْ رَأَيْتَنَا وَنَحْنُ مَعَ نَبِيِّنَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصَابَتْنَا السَّمَاءُ لَحَسِبْتَ أَنَّ رِيحَنَا رِيحُ الضَّأْنِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ اے میرے لختِ جگر اگر ہم کو دیکھتے (جب) ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہوتے تھے، ہم کو آسمان مصیبت زدہ کرتا تو گمان کرے کہ ہماری بُو ضان (بھیڑ) کی کی خوشبو ہے۔

7231 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُرَيْدٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِيهِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ قَالَ: وَفَدَ إِلَى عُمَرَ - أَوْ إِلَى سُلَيْمَانَ - قَالَ: فَقَضَى حَوَائِجَهُ، حَتَّى إِذَا كَانَ فِي بَعْضِ اللَّيْلِ، قَالَ: قُمْ، قَالَ:

حضرت ابو بردہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ یا حضرت سلیمان رضی اللہ عنہ کے پاس آیا۔ انہوں نے ان کی ضرورت پوری کی، یہاں تک کہ رات کا بعض حصہ ہوا، فرمایا: کھڑا ہو میں کھڑا ہوا۔ والی کے دروازہ کی طرف گیا اس کو کھٹکھٹایا۔ حاجب نے کہا، یہ

7228- أخرجه مسلم جلد6صفحه133 قال: حدثن أبو كريب محمد بن العلاء .

7229- أخرجه الدارمي رقم الحديث: 1432 قال: حدثنا عفان .

7230- أخرجه أحمد جلد4صفحه407 قال: حدثنا حسن بن موسى .

7231- أخرجه أحمد جلد4صفحه391 قال: حدثنا عبد الصمد .

فَقُمْتُ، فَانْطَلَقَ إِلَى بَابِ الْوَالِي فَدَقَّهُ، قَالَ: فَقَالَ الْحَاجِبُ: مَنْ هَذَا؟ قَالَ أَبُو بُرْدَةَ: اسْتَأْذِنْ لِي عَلَيْهِ، قَالَ: فَدَخَلَ، قَالَ: أَعْلِمْهُ مَكَانِي ' فَأَعْلَمَهُ، فَخَرَجَ إِلَيْهِ، فَأَذِنَ لَهُ، قَالَ: خَيْرٌ يَا أَبَا بُرْدَةَ؟ قَالَ: خَيْرٌ، قَالَ: حَاجَتَكَ؟ قَالَ: قَدْ فَرَغْتُ مِنْ حَوَائِجِي، ذَكَرْتُ حَدِيثًا حَدَّثَنِي أَبِي، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا جَمَعَ اللَّهُ الْخَلَائِقَ لِلْحِسَابِ أُتِيَ بِيَهُودِيٍّ، أَوْ نَصْرَانِيٍّ ' قِيلَ: يَا مُؤْمِنُ ' هَذَا فِدَاؤُكَ مِنَ النَّارِ ، قَالَ: أَنْتَ سَمِعْتَهُ؟ قَالَ: سَمِعْتُهُ مِنْ أَبِي

کون؟ ابو بردہ نے کہا میرے لیے ان پر اجازت مانگیں۔ وہ داخل ہوا، فرمایا: کیا میری جگہ جانتے ہو؟ انہوں نے بتایا کہ وہ ان کی طرف گیا، ان کو اجازت دی گئی انہوں نے کہا اے بردہ خیر سے آئے ہو؟ حضرت ابو بردہ نے کہا خیر سے آیا ہوں۔ فرمایا: تیری کیا حاجت ہے؟ فرمایا: میں اپنے کام سے فارغ ہوا تھا، مجھے ایک حدیث یاد آئی کہ جو مجھے میرے باپ نے بیان کی ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب اللہ عزوجل مخلوق کو حساب کے لیے جمع کرے گا، یہودی و عیسائی کو لایا جائے گا اور کہا جائے گا اے مومن تیری جگہ جہنم میں جائے گا۔

7232 - حَدَّثَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَمُلَ مِنَ الرِّجَالِ كَثِيرٌ، وَلَمْ يَكْمُلْ مِنَ النِّسَاءِ غَيْرُ مَرْيَمَ بِنْتِ عِمْرَانَ، وَآسِيَةَ امْرَأَةِ فِرْعَوْنَ، وَإِنَّ فَضْلَ عَائِشَةَ عَلَى النِّسَاءِ كَفَضْلِ الثَّرِيدِ عَلَى سَائِرِ الطَّعَامِ

حضرت ابوموسیٰ اشعری علیہ السلام فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: مردوں میں سے بہت لوگ کامل ہوئے لیکن عورتوں میں حضرت مریم بنت عمران، آسیہ (فرعون کی بیوی) کامل ہوئی ہیں اور بے شک حضرت عائشہ کی فضیلت عورتوں پر ایسے ہی ہے جیسے ثرید کی فضیلت دیگر تمام کھانوں پر ہے۔

7233 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُرَيْدٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبِي، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ جَلِيسَ الصِّدْقِ وَجَلِيسَ السُّوءِ

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سچے آدمی اور برے آدمی کے پاس بیٹھنے کی مثال اس طرح ہے کہ جس طرح مسک خوشبو والے اٹھنے کی طرح ہے۔ اس سے خوشبو نہیں پائے گا تو

7232- الحديث سبق برقم: **7029** فراجعه .

7233- أخرجه الحميدي رقم الحديث: **770** قال: حدثنا سفيان .

كَـحَـامِـلِ الْـمِسْكِ، إِمَّا أَنْ يُحْذِيَكَ، وَإِمَّا أَنْ تَجِدَ رِيحًا طَيِّبَةً، وَنَافِخُ الْكِيرِ إِمَّا أَنْ يَحْرِقَ ثِيَابَكَ، وَإِمَّا أَنْ تَجِدَ رِيحًا خَبِيثَةً

نقصان نہیں ہو گا اگر بیٹھے گا تو خوشبو تو ضرور پائے گا۔ برے آدمی کے پاس بیٹھنے کی مثال یہ ہے کہ یا تو تیرے کپڑے جلائیں گے یا اس سے بدبو پائے گا۔

7234 - حَـدَّثَـنَـا أَبُـو بَكْـرِ بْنُ أَبِـي شَيْبَةَ، حَـدَّثَـنَـا عُبَيْـدُ الـلّٰـهِ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْـمَـاعِـيلَ، عَـنْ صَـالِحِ بْنِ كَيْسَـانَ، عَنْ يَزِيدَ الـرَّقَـاشِـيِّ، عَـنْ أَبِـيـهِ، عَـنْ أَبِـي مُوسَى قَالَ: قَالَ رَسُـولُ الـلّٰـهِ صَـلَّـى الـلّٰـهُ عَلَيْـهِ وَسَلَّمَ: لَقَدْ مَرَّ بِـالـصَّخْرَةِ مِنَ الرَّوْحَاءِ سَبْعُونَ نَبِيًّا حُفَاةً ' عَلَيْهِمُ الْعَبَاءُ '

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: روحاء مقام کے ایک پتھر کے پاس سے ستّر نبی گزرے ہیں۔ ان میں حضرت موسیٰ علیہ السلام بھی ہیں، پیدل ننگے پاؤں' اُن پر چادر تھی۔ بیت اللہ العتیق کی نیت کرتے ہوئے۔

7235 - حَـدَّثَـنَـا أَبُـو بَكْـرِ بْنُ أَبِـي شَيْبَةَ، حَـدَّثَـنَـا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الرَّازِيِّ، حَدَّثَنَا رَبِيعُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ جَدَّيْهِ زَيْدٍ، وَزِيَادٍ - وَكَانَا يَـخْتَلِفَانِ إِلَى أَبِي مُوسَى بِالْبَصْرَةِ يُقْرِئُهُمُ الْقُرْآنَ - عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَـلَيْـهِ وَسَـلَّمَ يَقُولُ: لَا تُقْبَلُ صَلَاةُ رَجُلٍ مَا دَامَ فِي جِلْدِهِ، أَوْ فِي جَسَدِهِ مِنْهُ شَيْءٌ ، يَعْنِي: الصُّفْرَةَ

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس آدمی کی نماز قبول نہیں ہوتی ہے جب اس جلد اور جسم میں زرد رنگ میں سے کوئی شے ہو۔

7236 - حَـدَّثَـنَـا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُـلَيْـمَـانَ، عَـنْ عَبَّادِ بْنِ عَبَّادٍ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ، عَنْ أَبِـي مُـوسَـى قَالَ: أَتَيْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَـلَّمَ بِوَضُوءٍ ' فَتَـوَضَّـأَ، قَـالَ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي، وَوَسِّعْ لِي فِي دَارِي، وَبَارِكْ لِي فِي رِزْقِي

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس وضو کے لیے پانی لائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا اور یہ دعا مانگی، اے اللہ میری امت کے گناہ معاف فرما۔ میرے گھر میں میرے لیے کشادگی فرما۔ میرے لیے میرے رزق میں برکت فرما۔

7234- الحديث سبق برقم: 7196 فراجعه .

7235- أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 4178 قال: حدثنا زهير بن حرب الأسدي .

7236- أخرجه أحمد جلد4صفحه399 قال: حدثنا عبد الله بن محمد .

7237 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: اخْتَصَمَ رَجُلَانِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ حَضْرَمَوْتَ فِي أَرْضٍ، فَقَالَ لِلْمُدَّعَى عَلَيْهِ: احْلِفْ، فَقَالَ الْمُدَّعِي: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لِي إِلَّا يَمِينُهُ؟ إِذًا يَذْهَبُ بِأَرْضِي، فَقَالَ: إِنِ اقْتَطَعَهَا بِيَمِينِهِ كَانَ مِمَّنْ لَا يُكَلِّمُهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ، وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِ، وَلَا يُزَكِّيهِ، وَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ، قَالَ: فَتَوَرَّعَ الْآخَرُ، فَرَدَّهَا عَلَيْهِ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو آدمی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جھگڑا لے کر آئے۔ حضرت موسیٰ سے زمین کا۔ مدعی علیہ نے کہا تو قسم اٹھا۔ مدعی نے عرض کی، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب قسم اٹھائے گا تو اس وقت میری زمین لے جائے گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو قسم کے ساتھ زمین لے گا اللہ عزوجل اس سے کلام بھی نہیں کرے گا اس کی طرف نظر رحمت بھی نہیں کرے گا اور اس کو پاک بھی نہیں کرے گا، اس کے لیے دردناک عذاب ہوگا دوسرا یہ سن کر ڈر گیا' اس نے زمین واپس کر دی۔

7238 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَنْصُورٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَعْيَنَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُقَيْلٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عُقَيْلٍ، مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ أَبِي مُوسَى، قَالَ: كُنْتُ أَنَا وَأَبُو الدَّرْدَاءِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَنْ حَفِظَ مَا بَيْنَ فُقْمَيْهِ وَرِجْلَيْهِ دَخَلَ الْجَنَّةَ

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو زبان اور شرمگاہ کی حفاظت کرے گا وہ جنت میں داخل ہوگیا۔

7239 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ مُجَمِّعِ بْنِ يَحْيَى، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: صَلَّيْنَا الْمَغْرِبَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قُلْنَا: لَوْ جَلَسْنَا حَتَّى نُصَلِّيَ مَعَهُ الْعِشَاءَ، قَالَ: فَجَلَسْنَا،

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مغرب کی نماز پڑھی، پھر ہم نے کہا اگر ہم بیٹھے رہتے ہیں یہاں تک کہ ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عشاء کی نماز پڑھ لیں۔ ہم بیٹھے رہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلسل

7237- أخرجه أحمد جلد4صفحه394 . وعبد بن حميد: 538 .

7238- الحديث فى المقيصد العلى برقم: 1983 . وأورده الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد10صفحه298 .

7239- أخرجه عبد بن حميد: 539 . ومسلم جلد7صفحه183 .

فَخَرَجَ عَلَيْنَا، فَقَالَ: مَا زِلْتُمْ هَاهُنَا؟، فَقُلْنَا: نَعَمْ يَا رَسُولَ اللهِ، صَلَّيْنَا مَعَكَ الْمَغْرِبَ، ثُمَّ قُلْنَا: نَجْلِسُ حَتَّى نُصَلِّيَ مَعَكَ الْعِشَاءَ، قَالَ: أَحْسَنْتُمْ، أَوْ أَصَبْتُمْ، قَالَ: فَرَفَعَ رَأْسَهُ إِلَى السَّمَاءِ - وَكَانَ كَثِيرًا مَا يَرْفَعُ رَأْسَهُ إِلَى السَّمَاءِ - فَقَالَ: النُّجُومُ أَمَانٌ لِأَهْلِ السَّمَاءِ، فَإِذَا ذَهَبَ النُّجُومُ أَتَى أَهْلَ السَّمَاءِ مَا يُوعَدُونَ، وَأَنَا أَمَنَةٌ لِأَصْحَابِي، فَإِذَا ذَهَبْتُ أَتَى أَصْحَابِي مَا يُوعَدُونَ، وَأَصْحَابِي أَمَنَةٌ لِأُمَّتِي، فَإِذَا ذَهَبَ أَصْحَابِي أَتَى أُمَّتِي مَا يُوعَدُونَ

بیٹھے رہے ہو۔ ہم نے عرض کی، یا رسول اللہ ﷺ جی ہاں۔ ہم نے آپ ﷺ کے ساتھ مغرب کی نماز پڑھی، پھر ہم نے کہا۔ ہم بیٹھتے ہیں عشاء کی نماز آپ ﷺ کے ساتھ پڑھیں گے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم نے اچھا کیا۔ آپ ﷺ نے اپنا سر مبارک آسمان کی طرف اٹھائے۔ دیر تک آسمان کی طرف دیکھتے رہے۔ آپ ﷺ نے اس کے بعد فرمایا۔ ستارے اہل آسمان والوں کے لیے امان ہیں۔ جب ستارے چلے جائیں گے۔ اہل آسمان پر وہ آجائے گا جو اُن سے وعدہ سپرد کیا ہے۔ میں اپنے صحابہ کے لیے امان ہوں میں چلا جاؤں گا، میرے صحابہ پر وہ آئے گا جو ان سے وعدہ کیا گیا ہے۔ میرے صحابہ میری امت کے امان ہیں جب میرے صحابی چلے جائیں گے۔ میری است وہ آجائے گا جو ان سے وعدہ کیا گیا ہے۔

7240 - حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ، حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أُمَّتِي أُمَّةٌ مَرْحُومَةٌ، لَيْسَ عَلَيْهَا عَذَابٌ فِي الْآخِرَةِ، عَذَابُهَا فِي الدُّنْيَا الزَّلَازِلُ وَالْفِتَنُ وَالْقَتْلُ

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری امت موجود ہے، ان پر عذاب آخرت نہیں ہوگا۔ دنیا میں ان پر عذاب زلزلہ، آزمائش اور قتل ہوگا۔

7241 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ، حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ عَائِذٍ، حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ مُسْلِمٍ، سَمِعْتُ طَارِقَ بْنَ شِهَابٍ قَالَ:

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضور ﷺ نے میری قوم کے ملک کی طرف بھیجا، میں واپس آیا۔ جبکہ آپ ﷺ وادیٔ ابطح میں اونٹ بٹھائے

7240- أخرجه أحمد جلد4صفحه410 .

7241- أخرجه البخاري في صحيحه جلد2صفحه623 . ومسلم في صحيحه جلد1صفحه401 .

حَدَّثَنِي أَبُو مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ قَالَ: بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَرْضِ قَوْمِي، فَجِئْتُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنِيخٌ بِالْأَبْطَحِ، قَالَ: فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ، فَقَالَ: أَحَجَجْتَ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ قَيْسٍ؟، قَالَ: قُلْتُ: نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَالَ: كَيْفَ قُلْتَ؟، قَالَ: قُلْتُ: لَبَّيْكَ إِهْلَالًا كَإِهْلَالِكَ، قَالَ: فَقَالَ: هَلْ سُقْتَ هَدْيًا؟، قَالَ: قُلْتُ: لَا لَمْ أَسُقْ هَدْيًا، قَالَ: فَطُفْ بِالْبَيْتِ وَاسْعَ بَيْنَ الصَّفَا، ثُمَّ حِلَّ، قَالَ: فَفَعَلْتُ حَتَّى مَشَّطَتْنِي امْرَأَةٌ مِنْ بَنِي قَيْسٍ، قَالَ: فَمَكَثْنَا بِذَلِكَ حَتَّى اسْتُخْلِفَ عُمَرُ، قَالَ: فَإِنِّي عِنْدَ الْمَقَامِ أُفْتِي النَّاسَ بِالَّذِي أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَبِالَّذِي صَنَعْتُ، قَالَ: فَجَاءَنِي رَجُلٌ فَسَارَّنِي فِي أُذُنِي، فَقَالَ: اتَّئِدْ فِي فُتْيَاكَ، فَإِنَّ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَدْ أَحْدَثَ فِي النُّسُكِ، قَالَ: فَقُلْتُ: أَيُّهَا النَّاسُ مَنْ كُنَّا أَفْتَيْنَاهُ شَيْئًا فِي النُّسُكِ فَلْيَتَّئِدْ، فَإِنَّ هَذَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَادِمٌ عَلَيْكُمْ فَإِلَيَّ مَنْ عَلِمَ مِنْهُ شَيْئًا، فَلَمَّا قَدِمَ عُمَرُ أَتَيْتُهُ، فَقُلْتُ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَحْدَثْتَ فِي النُّسُكِ؟ قَالَ: إِنْ أَخَذْنَا بِكِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ، فَإِنَّهُ يَأْمُرُنَا بِالتَّمَامِ، وَإِنْ أَخَذْنَا بِسُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّهُ لَمْ يَحِلَّ حَتَّى نَحَرَ الْبُدْنَ، قَالَ: فَنَهَى عَنِ الْعُمْرَةِ فِي أَيَّامِ الْحَجِّ

والے تھے' حضور ﷺ پر میں نے سلام کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تو نے حج کیا ہے اے عبداللہ بن قیس رضی اللہ عنہ؟ میں نے عرض کی، یا رسول اللہ! جی ہاں۔ فرمایا: کیسے کیا ہے؟ میں نے عرض کی، میں نے آپ ﷺ کی طرح احرام باندھا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تو قربانی ساتھ لے کر گیا؟ میں نے عرض کی: نہیں! میں نے قربانی نہیں لی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: بیت اللہ کا طواف کرو، صفاء و مروہ کے درمیان سعی کرو پھر احرام کھول دو۔ وہ فرماتے ہیں: میں نے کہا: انتہاء یہاں ہوئی کہ بنی قیس کی ایک عورت نے مجھے کنگھی کی۔ فرماتے ہیں: پس ہم اسی حال میں رہے حتیٰ کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ خلیفہ بنائے گئے۔ فرماتے ہیں: میں مقامِ ابراہیم کے پاس کھڑے ہو کر لوگوں کو فتوے دیتا تھا وہی جو مجھے رسول کریم ﷺ نے حکم دیا اور جو (آپ ﷺ کے حکم کے مطابق) میں نے کیا۔ فرماتے ہیں: ایک آدمی نے آ کر میرے کان میں سرگوشی کی: اس نے کہا: اپنے بیٹوں میں اعلان کرو کہ خاموش رہیں کیونکہ امیر المؤمنین نے حج کے احکام میں تبدیلی کی ہے۔ فرماتے ہیں کہ میں نے کہا: اے لوگو! وہ شخص جس کو میں نے حج کا کوئی مسئلہ بتایا' اسے چاہیے کہ خاموش رہے کیونکہ امیر المؤمنین تمہارے پاس آنے والے ہیں' پس میری طرف منسوب کرے جس نے ان سے کسی شی کو جانا۔ پس جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ آئے تو میں نے ان کے پاس حاضری دی۔ میں نے عرض کی: اے امیر المؤمنین! کیا آپ نے حج کے احکام میں تبدیلی کی

ہے؟ فرمایا: اگر ہم کتاب کو لیں تو وہ ہمیں مکمل کرنے کا حکم دیتا ہے اور اگر ہم سنت رسول کو لیں تو قربانی کرنے تک آپ نے احرام نہیں کھولا۔ انہوں نے فرمایا: ایامِ حج میں اکیلے عمرہ سے منع فرمایا ہے۔

7242 - حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ نَافِعٍ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَائِشَةَ مَرَّا بِأَبِي مُوسَى وَهُوَ يَقْرَأُ فِي بَيْتِهِ، فَقَامَا يَسْتَمِعَانِ لِقِرَاءَتِهِ، ثُمَّ إِنَّهُمَا مَضَيَا، فَلَمَّا أَصْبَحَ لَقِيَ أَبَا مُوسَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا أَبَا مُوسَى مَرَرْتُ بِكَ الْبَارِحَةَ وَمَعِي عَائِشَةُ، وَأَنْتَ تَقْرَأُ فِي بَيْتِكَ، فَقُمْنَا فَاسْتَمَعْنَا ، فَقَالَ لَهُ أَبُو مُوسَى: أَمَا إِنِّي يَا رَسُولَ اللهِ ' لَوْ عَلِمْتُ لَحَبَّرْتُ لَكَ تَحْبِيرًا

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے، وہ اپنے گھر میں نماز پڑھ رہے تھے۔ دونوں کھڑے ہو گئے۔ قرآن پاک سننے کے لیے۔ پھر دونوں چل دیئے۔ جب صبح ہوئی، حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے ملے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کل رات میں عائشہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ تیری قرأت سن رہا تھا۔ تو اپنے گھر میں قرآن پڑھ رہا تھا۔ ہم کھڑے ہوئے اور سنا۔ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نے عرض کی، یا رسول اللہ ﷺ اگر مجھے معلوم ہوتا کہ آپ ﷺ آئے ہیں تو میں اور خوبصورت کر کے پڑھتا، آپ ﷺ کی خاطر۔

7243 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي مُوسَى، أَنَّ رَجُلَيْنِ ادَّعَيَا بَعِيرًا فَبَعَثَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا شَاهِدَيْنِ، فَقَسَمَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمَا

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو آدمی آئے، دونوں نے ایک اونٹ پر دعویٰ کیا تھا۔ ان میں سے ہر ایک دو دو گواہ لے آئے تھے۔ حضور ﷺ نے ان دونوں کے درمیان تقسیم کر دیا۔

7244 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو مسلمان بھی فوت ہوتا ہے تو اللہ

7242- الحديث في المقصد العلي برقم: 1228 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد7صفحه171 .

7243- أخرجه أبو داؤد في سننه جلد3صفحه344 والحاكم في المستدرك جلد4صفحه95 .

7244- الحديث سبق برقم: 7231 فراجعه .

مُوسَى، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَمُوتُ إِلَّا جَعَلَ اللّٰهُ مَكَانَهُ رَجُلًا مِنَ الْيَهُودِ أَوِ النَّصَارَى فِي النَّارِ

تعالیٰ اس کی جگہ یہود و نصاریٰ میں سے ایک کافر کو جہنم میں ڈال دیتا ہے۔

7245 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ الْكِنْدِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى، عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ مُؤْمِنٍ إِلَّا يَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِيَهُودِيٍّ أَوْ نَصْرَانِيٍّ، يَقُولُ: هَذَا فِدَائِي مِنَ النَّارِ

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں ہے کوئی مؤمن مگر قیامت کے دن کسی یہودی یا عیسائی کو ساتھ لائے گا اور عرض کرے گا: اس کو میری جگہ جہنم میں ڈال دے (یہ مجھ پر فدا ہے)۔

7246 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ رَوْحُ بْنُ جَنَاحٍ، عَنْ مَوْلًى لِعُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: (يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ) (القلم: 42)، قَالَ: عَنْ نُورٍ عَظِيمٍ يَخِرُّونَ لَهُ سُجَّدًا

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اس آیت کا مفہوم پوچھا گیا۔ اس دن ان سے پنڈلی کھولی جائے گی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نور عظیم ہے، اس کے لیے لوگ سجدہ میں گر جائیں گے۔

7247 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ تَوْبَةَ الْعَنْبَرِيِّ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى، عَنْ أَبِيهِ أَبِي مُوسَى قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَانَ صَاحِبُ بَنِي إِسْرَائِيلَ أَشَدَّ فِي الْبَوْلِ مِنْكُمْ، كَانَتْ مَعَهُ مِبْرَاةٌ إِذَا أَصَابَ شَيْئًا مِنْ جَسَدِهِ الْبَوْلُ بَرَاهُ بِهَا

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم سے زیادہ سختی پیشاب کے متعلق بنی اسرائیل پر تھی۔ اگر ان پر پیشاب کا ایک قطرہ لگ جاتا تھا جس پر اس کو کاٹ دیا جاتا تھا۔

7245- الحديث سبق برقم: 7244,7231 فراجعه.

7246- الحديث في المقصد العلي برقم: 1201 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 7 صفحه 128 .

7247- أخرجه أحمد جلد 4 صفحه 396 قال: حدثنا محمد بن جعفر .

7248 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، حَدَّثَنَا بُرَيْدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَلّٰهُ أَفْرَحُ بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ الَّذِي قَدْ أَسْرَفَ عَلَى نَفْسِهِ مِنْ رَجُلٍ سَافَرَ فِي أَرْضٍ فَلَاةٍ مُعْطِبَةٍ مُهْلِكَةٍ، فَلَمَّا تَوَسَّطَ أَضَلَّ رَاحِلَتَهُ، فَسَعَى فِي بُغَائِهَا يَمِينًا وَشِمَالًا حَتَّى أَعْيَى - أَوْ أَيِسَ - مِنْهَا، وَظَنَّ أَنْ قَدْ هَلَكَ، نَظَرَ فَوَجَدَهَا فِي مَكَانٍ لَمْ يَكُنْ يَرْجُو أَنْ يَجِدَهَا، فَاللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ أَفْرَحُ بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ الْمُسْرِفِ مِنْ ذَلِكَ الرَّجُلِ بِرَاحِلَتِهِ حِينَ وَجَدَهَا

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ضرور بضرور اللہ تعالیٰ اپنے نفس پر ظلم کرنے والے بندے کی توبہ سے' اس آدمی کی نسبت بھی زیادہ خوش ہوتا ہے جس نے ہلاک کرنے والی مہلک صحرا کی زمین میں سفر کیا' پس جب وہ اس کے عین درمیان میں پہنچا تو اس کی سواری گم ہوگئی۔ پس وہ اس کی تلاش میں دائیں بائیں دوڑا حتیٰ کہ تھک گیا یا مایوس ہوگیا اور گمان کیا کہ اب وہ ہلاک ہو جائے گا' اس حال میں کہ اس نے نظر اُٹھائی تو ایک جگہ اسے پالیا جس کو پانے کی اسے اُمید نہ تھی۔ پس اللہ تعالیٰ اپنے گناہگار بندے کی توبہ سے اس سے زیادہ خوش ہوتا ہے جو آدمی اب سواری کو پا کر خوش ہوا ہے۔

7249 - وَعَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّ الْمُسْلِمِينَ أَفْضَلُ؟ قَالَ: مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا کہ کون سا مسلمان افضل ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔

7250 - وَعَنْ أَبِي مُوسَى، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يُمْلِي لِلظَّالِمِ حَتَّى إِذَا أَخَذَهُ لَمْ يُنْفِلْتُ، ثُمَّ تَلَا: (وَكَذَلِكَ أَخْذُ رَبِّكَ إِذَا أَخَذَ الْقُرَى وَهِيَ ظَالِمَةٌ إِنَّ أَخْذَهُ أَلِيمٌ شَدِيدٌ) (هود:102)

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل ظالم کو مہلت دیتا ہے یہاں تک کہ جس ظالم کو پکڑے گا، پھر اس کو چھوڑے گا نہیں پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت پڑھی: "وكذلك اخذ ربك الٰى آخره"۔

7251 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول

7248- أورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد10صفحه196 وقال: رواه أبو يعلى ورجاله رجال الصحيح .

7249- أخرجه البخاري جلد1صفحه10 قال: حدثنا سعيد بن يحيىٰ بن سعيد القرشي .

7250- أخرجه البخاري جلد6صفحه93 قال: حدثنا صدقة بن الفضل .

الْأُمَوِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنَا بُرَيْدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو بُرْدَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: سَأَلْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّ الْإِسْلَامِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ

کریم ﷺ سے سوال کیا: کون سا اسلام افضل ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔

7252 - حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا مَكِّيٌّ، عَنِ الْجُعَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ بَشِيرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُقَلِّبُ كَعَبَاتِهَا رَجُلٌ يَنْظُرُ مَا تَأْتِي بِهِ إِلَّا عَصَى اللّٰهَ وَرَسُولَهُ

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اسی نے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی نافرمانی کی۔

7253 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْجُشَمِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، وَبِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدَ، عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَعِبَ بِالنَّرْدِ فَقَدْ عَصَى اللّٰهَ وَرَسُولَهُ

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو آدمی شطرنج کھیلا' اس نے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی نافرمانی کی۔

7254 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ بُرَيْدٍ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا مَرَّ أَحَدُكُمْ فِي مَسْجِدِنَا، أَوْ فِي سُوقِنَا وَمَعَهُ نَبْلٌ

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی ہماری مسجدوں یا بازاروں کے پاس سے گزرے وہ اپنے تیر کو کمان میں رکھ لے۔ یا اپنی ہتھیلی کے ساتھ اس کو روک

7252- أخرجه مالك في الموطأ صفحه **594** عن موسٰى بن ميسرة .

7253- الحديث سبق برقم: **7252** فراجعه .

7254- أخرجه أحمد جلد **4** صفحه **391** قال: حدثنا عبد الصمد .

فَلْيُمْسِكْ عَلَى نِصَالِهَا - أَوْ قَالَ: فَلْيَقْبِضْ بِكَفِّهِ، أَنْ يُصِيبَ أَحَدًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ مِنْهَا شَيْءٌ"

لے تا کہ کسی مسلمان کو تکلیف نہ ہو۔

7255 - وَعَنْ أَبِي مُوسَى، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السِّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کا تعلق ہم سے نہیں جو ہم پر اسلحہ اٹھائے۔

7256 - وَعَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: احْتَرَقَ بَيْتٌ بِالْمَدِينَةِ عَلَى أَهْلِهِ مِنَ اللَّيْلِ، فَلَمَّا حُدِّثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَأْنِهِمْ قَالَ: إِنَّ هَذِهِ النَّارَ إِنَّمَا هِيَ عَدُوٌّ لَكُمْ، فَإِذَا نِمْتُمْ فَأَطْفِئُوهَا عَنْكُمْ

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مدینہ شریف میں ایک گھر جل گیا۔ رات کو جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو بتایا گیا یہ کام آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آگ تمہاری دشمن ہے، جب تم رات کو سوتو اس کو بجھا لیا کرو۔

7257 - وَعَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَعْظَمَ النَّاسِ أَجْرًا فِي الصَّلَاةِ أَبْعَدُهُمْ إِلَيْهِ مَمْشًى، فَأَبْعَدُهُمْ، وَالَّذِي يَنْتَظِرُ الصَّلَاةَ حَتَّى يُصَلِّيَهَا مَعَ الْإِمَامِ فِي جَمَاعَةٍ أَعْظَمُ أَجْرًا مِنَ الَّذِي يُصَلِّيهَا ثُمَّ يَنَامُ

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بڑا ثواب لوگوں کے لیے نماز میں وہ ہے جو دور سے چل کر آئے۔ وہ لوگ جو نماز کے انتظار میں ہوں یہاں تک کہ امام کے ساتھ نماز پڑھیں جو جماعت کے ساتھ نماز پڑھے اجر کے لحاظ سے وہ بڑا ہے اس سے جو نماز پڑھتا ہے، پھر سو جاتا ہے۔

7258 - وَعَنْ أَبِي مُوسَى، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الْمُؤْمِنَ لِلْمُؤْمِنِ كَالْبُنْيَانِ يَشُدُّ بَعْضُهُ بَعْضًا

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک مومن دوسرے مومن کے لیے دیوار کی طرح ہے بعض بعض کو مضبوط کرتا ہے۔

7259 - وَعَنْ أَبِي مُوسَى، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: كَانَ إِذَا أَتَاهُ السَّائِلُ - وَرُبَّمَا

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جب سائل آتا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم

7255- الحديث سبق برقم: 7225 فراجعه .

7256- أخرجه أحمد جلد4صفحه339 قال: حدثنا عبد الله بن محمد .

7257- أخرجه البخارى فى صحيحه جلد1صفحه90 . ومسلم فى صحيحه جلد1صفحه235 .

7258- أخرجه الحميدى رقم الحديث: 772 . وأحمد جلد4صفحه404 .

7259- أخرجه الحميدى رقم الحديث: 771 قال: حدثنا سفيان .

قَالَ: جَاءَهُ السَّائِلُ ' أَوْ صَاحِبُ الْحَاجَةِ، قَالَ: اشْفَعُوا فَلْتُؤْجَرُوا، وَيَقْضِي اللّٰهُ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّهِ مَا شَاءَ

فرماتے تھے، اس کے لیے شفارش کرو۔ ثواب پاؤ گے، اللہ اپنے نبی کی زبان پر جو چاہے فیصلہ کرتا ہے۔

7260 - وَعَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: أَرْسَلَنِي أَصْحَابِي إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْأَلُهُ الْحُمْلَانَ لَهُمْ، إِذْ هُمْ فِي جَيْشِ الْعُسْرَةِ، وَهِيَ غَزْوَةُ تَبُوكَ، فَقُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، إِنَّ أَصْحَابِي أَرْسَلُونِي إِلَيْكَ لِتَحْمِلَهُمْ، قَالَ: لَا، وَاللّٰهِ لَا أَحْمِلُهُمْ عَلَى شَيْءٍ، وَوَافَقْتُهُ وَهُوَ غَضْبَانُ وَلَا أَشْعُرُ، فَرَجَعْتُ حَزِينًا مِنْ مَنْعِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمِنْ مَخَافَةِ أَنْ يَكُونَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ وَجَدَ فِي نَفْسِهِ عَلَيَّ، فَرَجَعْتُ إِلَى أَصْحَابِي فَأَخْبَرْتُهُمُ الَّذِي قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمْ أَلْبَثْ إِلَّا سُوَيْعَةً إِذْ سَمِعْتُ بِلَالًا يُنَادِي: أَيْنَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ قَيْسٍ؟ فَأَجَبْتُهُ، فَقَالَ: أَجِبْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُوكَ، فَلَمَّا أَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خُذْ هَذَيْنِ الْقَرِينَيْنِ، وَهَذَيْنِ الْقَرِينَيْنِ - وَهَذَيْنِ الْقَرِينَيْنِ لِسِتَّةِ أَبْعِرَةٍ ابْتَاعَهُنَّ حِينَئِذٍ مِنْ سَعْدٍ - فَانْطَلِقْ بِهِنَّ إِلَى أَصْحَابِكَ، فَقُلْ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ - أَوْ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْمِلُكُمْ عَلَى هَؤُلَاءِ ' فَارْكَبُوهُنَّ '، قَالَ أَبُو مُوسَى: فَانْطَلَقْتُ إِلَى أَصْحَابِي بِهِنَّ،

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے دوستوں نے مجھے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف بھیجا کہ میں ان کیلئے سواریوں کا سوال کروں جب وہ تنگی والے لشکر میں تھے اور وہ غزوۂ تبوک ہے' پس میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! میرے ساتھیوں نے مجھے آپ کی طرف بھیجا ہے تاکہ آپ انہیں سواریاں عطا کریں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں! قسم بخدا! میں انہیں کسی شی پر سوار نہیں کروں گا۔ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے موافقت کی اس حال میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم غصے میں تھے' لیکن میں محسوس نہ کر سکا۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے روکنے کی وجہ سے میں انتہائی دُکھ کے ساتھ واپس آیا اور اس ڈر سے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم مجھ پر ناراض نہ ہو گئے ہوں' پس میں اپنے دوستوں کے پاس واپس آیا اور میں نے انہیں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بات کی خبر دی۔ پس میں ابھی تھوڑی دیر نہیں ٹھہرا تھا کہ میں نے حضرت بلال کی منادی کو سنا: عبداللہ بن قیس کہاں ہیں؟ پس میں نے لبیک کہا' اُنہوں نے بتایا کہ تمہیں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم بلا رہے ہیں' پس جب میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا تو آپ نے فرمایا: پکڑ لے! یہ دو جوڑے پکڑ' یہ دو جوڑے بھی اور دو جوڑے یہ بھی لے لے' یہ چھ اونٹوں کے لیے۔

7260- أخرجه البخاري في صحيحه جلد2صفحه988,633 . وأخرجه مسلم في صحيحه جلد2صفحه47 .

فَقُلْتُ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْمِلُ عَلَى هَؤُلَاءِ، وَلَكِنْ وَاللّٰهِ لَا أَدَعُكُمْ حَتَّى يَنْطَلِقَ مَعِي بَعْضُكُمْ إِلَى مَنْ سَمِعَ مَقَالَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ سَأَلْتُهُ لَكُمْ، وَمَنَعَهُ فِي أَوَّلِ مَرَّةٍ، ثُمَّ أَعْطَاهُ إِيَّايَ بَعْدَ ذَلِكَ، لَا تَظُنُّوا أَنِّي حَدَّثْتُكُمْ شَيْئًا لَمْ يَقُلْهُ، فَقَالُوا: وَاللّٰهِ إِنَّكَ عِنْدَنَا لَمُصَدَّقٌ، وَلَنَفْعَلَنَّ مَا أَحْبَبْتَ، فَانْطَلَقَ أَبُو مُوسَى بِنَفَرٍ مِنْهُمْ حَتَّى أَتَوُا الَّذِينَ سَمِعُوا قَوْلَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَنْعَهُ إِيَّاهُمْ، ثُمَّ أَعْطَاهُ بَعْدَ، فَحَدَّثَهُمْ مِثْلَ مَا حَدَّثَهُمْ أَبُو مُوسَى سَوَاءً

آپ ﷺ نے جو اس وقت سعد سے خریدے ان کو لے کر اپنے دوستوں کے پاس چلا جا اور انہیں بتا کہ اللہ نے یا اللہ کے رسول نے تم کو ان پر سوار کیا ہے پس تم ان پر سوار ہو جاؤ۔ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں ان کو لے کر اپنے دوستوں کے پاس آیا۔ میں نے کہا: بے شک رسول کریم ﷺ نے تم کو ان پر سوار کیا ہے لیکن قسم بخدا! میں تم کو اس وقت تک نہ چھوڑوں گا جب تک تم میں سے وہ بعض جنہوں نے رسول کریم ﷺ کی بات پہلی مرتبہ سنی تھی جب میں نے آپ سے تمہارے لیے سوال کیا اور آپ نے روک دیا' میرے ساتھ نہ چلیں۔ پھر اب اس کے بعد عطا بھی کر دیا ہے' تم گمان نہ کرو کہ میں نے تم سے کوئی ایسی بات کی ہے جو آپ ﷺ نے نہیں فرمائی۔ پس اُنہوں نے کہا: قسم بخدا! بے شک ہمارے ہاں تصدیق کیا گیا ہے اور ہم وہ کام ضرور کریں گے جو آپ کو پسند ہے' پس حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ ان میں سے چند آدمیوں کو لے کر چلے یہاں تک کہ آئے ان لوگوں کے پاس جنہوں نے رسول کریم ﷺ کا فرمان سنا تھا' ان کو جو منع فرمایا تھا پھر اس کے بعد وہ عطا فرمایا۔ پس انہوں نے بعینہٖ اسی طرح بات کی جس طرح حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے ان سے بات کی تھی۔

7261 - وَعَنْ أَبِي مُوسَى، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: رَأَيْتُ فِي الْمَنَامِ أَنِّي أُهَاجِرُ مِنْ مَكَّةَ إِلَى أَرْضٍ بِهَا نَخْلٌ، فَذَهَبَ وَهْمِي إِلَى

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: میں نے خواب میں ملاحظہ کیا کہ میں مکہ سے ہجرت کر رہا ہوں' ایک ایسی زمین کی طرف

7261- أخرجه الدارمي رقم الحديث: **2164** قال: أخبرنا عبد الله بن سعيد .

أَنَّهَا الْيَمَامَةُ وَهَجَرُ، فَإِذَا هِيَ الْمَدِينَةُ يَثْرِبُ، وَرَأَيْتُ فِي رُؤْيَايَ هَذِهِ أَنِّي هَزَزْتُ سَيْفًا فَانْقَطَعَ صَدْرُهُ، فَإِذَا هُوَ مَا أُصِيبَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ أُحُدٍ، وَهَزَزْتُهُ أُخْرَى فَعَادَ خَيْرًا مِمَّا كَانَ، فَإِذَا هُوَ مَا جَاءَ اللَّهُ بِهِ مِنَ الْفَتْحِ وَاجْتِمَاعِ الْمُؤْمِنِينَ، وَرَأَيْتُ فِيهَا أَيْضًا بَقَرًا، وَاللَّهِ خَيْرٌ، فَإِذَا هُمُ النَّفَرُ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ أُحُدٍ، وَإِذَا الْخَيْرُ مَا جَاءَ اللَّهُ بِهِ مِنَ الْخَيْرِ بَعْدُ، وَثَوَابُ الصِّدْقِ أَتَانَا بَعْدُ يَوْمَ بَدْرٍ

جو کھجوروں والی ہے' میرا گمان ہوا کہ وہ یمامہ یا ہجر کی زمین ہو' اچانک یہ بات سامنے آئی کہ وہ تو مدینہ ہے جسے یثرب کہا جاتا ہے اور میں نے اپنے خواب میں دیکھا' میں نے اپنی تلوار کو ہلایا' اس کا صدر ٹوٹ گیا' پس اس سے مراد وہ مصیبت تھی جو اُحد کے دن مؤمنوں کو پیش آئی' میں نے دوسری بار ہلایا' وہ بہتر طریقے سے واپس آئی اس سے جو پہلی حالت تھی۔ پس اس سے مراد وہ فتح ہے جو اللہ نے دی اور ایمان والوں کو اکٹھا کیا اور میں نے اس میں گائے کو بھی دیکھا۔ قسم بخدا! بھلائی ہے۔ اس سے مراد ایمان والوں کا گروہ ہے' اُحد کے دن اور جو اس کے بعد اللہ نے خیر عطا فرمائی اور صدق کا ثواب اس کے بعد بدر کے دن ہمارے پاس آیا۔

7262 - وَعَنْ أَبِي مُوسَى: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيَأْتِيَنَّ زَمَانٌ يَطُوفُ الرَّجُلُ بِالصَّدَقَةِ مِنَ الذَّهَبِ، ثُمَّ لَا يَجِدُ أَحَدًا يَأْخُذُهَا مِنْهُ، وَتَرَى الرَّجُلَ يَتْبَعُهُ أَرْبَعُونَ امْرَأَةً يَلُذْنَ بِهِ مِنْ قِلَّةِ الرِّجَالِ وَكَثْرَةِ النِّسَاءِ

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں پر ایسا زمانہ آئے گا، لوگ اپنے زکوٰۃ لے کر آئیں گے، سونے کا، کوئی ایسا آدمی نہیں ملے گا جو اس سے لے۔ ایک آدمی کے زیر کفالت چالیس عورتیں ہوں گی، مرد کم ہوں گے اور عورتیں زیادہ ہوں گی۔

7263 - وَعَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: كُنْتُ أَنَا وَأَصْحَابِي الَّذِينَ قَدِمُوا مَعِي فِي السَّفِينَةِ نُزُولًا فِي بَقِيعِ بُطْحَانَ، وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِينَةِ، فَكَانَ يَتَنَاوَبُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ صَلَاةِ الْعِشَاءِ كُلَّ لَيْلَةٍ نَفَرٌ مِنْهُمْ، قَالَ

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اور میرے ساتھی تھے جو میرے ساتھ تھے کشتی میں آئے تھے' بقیع بطحان میں اترے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ شریف میں تھے' رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس عشاء کی نماز کے وقت ہر رات ان میں سے ایک گروہ آیا کرتا تھا۔ حضرت

7262- أخرجه البخاري جلد2صفحه135 قال: حدثنا محمد بن العلاء .

7263- أخرجه البخاري جلد1صفحه148 قال: حدثنا محمد بن العلاء .

أَبُو مُوسَى: فَوَافَقْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا وَأَصْحَابِي وَلَهُ بَعْضُ الشُّغْلِ فِي بَعْضِ أَمْرِهِ، فَأَعْتَمَ بِالصَّلَاةِ حَتَّى ابْهَارَّ اللَّيْلُ ، حَتَّى خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ، قَالَ لِمَنْ حَضَرَهُ: عَلَى رِسْلِكُمْ، أَبْشِرُوا، إِنَّ مِنْ نِعْمَةِ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ أَنَّهُ لَيْسَ مِنْ أَحَدٍ مِنَ النَّاسِ يُصَلِّي هَذِهِ الصَّلَاةَ غَيْرُكُمْ - أَوْ قَالَ: مَا صَلَّى هَذِهِ السَّاعَةَ أَحَدٌ غَيْرُكُمْ ، لَا يَدْرِي أَيَّ الْكَلِمَتَيْنِ، قَالَ: قَالَ أَبُو مُوسَى: فَرَجَعْنَا فَرِحِينَ بِمَا سَمِعْنَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے اور میرے دوستوں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی موافقت کی آپ کو کسی معاملے میں کچھ کام تھا' پس آپ نے عشاء کی نماز گزاری یہاں تک کہ آدھی رات ہوگئی یہاں تک کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نکلے' پس جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی نماز پڑھ لی تو حاضرین سے فرمایا: اپنی اپنی جگہ ٹھہرے رہو' تم لوگوں کو خوشخبری ہو! بے شک اللہ کی ایک نعمت تم پر ہے کہ لوگوں میں سے کوئی نہیں ہے جو تمہارے سوا اس نماز کو پڑھتا ہو۔ یا فرمایا: نہیں پڑھی یہ نماز کسی ایک نے تمہارے سوا۔ راوی کو معلوم نہ ہو سکا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دو میں سے کون سے کلمات ارشاد فرمائے۔ راوی کا بیان ہے: حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: پس ہم واپس آئے اس حال میں کہ ہم خوش تھے' اس چیز کی وجہ سے جو ہم نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی۔

7264 - عَنْ أَبِي مُوسَى، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللّٰهِ أَحَبَّ اللّٰهُ لِقَاءَهُ، وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللّٰهِ كَرِهَ اللّٰهُ لِقَاءَهُ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو آدمی اللہ سے ملاقات کو پسند کرتا ہے، اللہ بھی اس سے ملاقات کو پسند کرتا ہے۔ جو اللہ سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہے، اللہ بھی اس سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہے۔

7265 - وَعَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: كَسَفَتِ الشَّمْسُ زَمَنَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَامَ يُصَلِّي بِأَطْوَلِ قِيَامٍ وَرُكُوعٍ وَسُجُودٍ رَأَيْتُهُ يَفْعَلُهُ فِي صَلَاةٍ قَطُّ، ثُمَّ قَالَ: إِنَّ هَذِهِ الْآيَاتِ الَّتِي

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں سورج گرہن لگ گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے ہو کر نماز پڑھائی، لمبا قیام اور رکوع وسجدہ کیا۔ اتنا لمبا قیام و رکوع وسجدہ کسی اور نما

7264- أخرجه البخاري جلد8صفحه132 قال: حدثني محمد بن العلاء .

7265- أخرجه البخاري في صحيحه جلد1صفحه145 . ومسلم في صحيحه جلد1صفحه229 .

تُرْسَلُ لَا تَكُونُ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ، وَلَكِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُرْسِلُهَا يُخَوِّفُ بِهَا عِبَادَهُ، فَإِذَا رَأَيْتُمْ مِنْهَا شَيْئًا فَافْزَعُوا إِلَى ذِكْرِهِ وَدُعَائِهِ وَاسْتِغْفَارِهِ

زمیں نہیں کرتے تھے۔ پھر فرمایا: یہ اللہ کی نشانیاں ہیں جو بھیجتا ہے۔ یہ کسی کی موت و زندگی کی وجہ سے نہیں لگتا۔ لیکن اللہ عزوجل بھیجتا ہے اپنے بندوں کو ڈرانے کے لیے۔ جب تم ان میں سے کوئی شے دیکھوتو اللہ کے ذکر و دعا، واستغفار کی طرف جلدی کیا کرو۔

7266 - وَعَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَشْيَاءَ كَرِهَهَا، فَلَمَّا أُكْثِرَ عَلَيْهِ غَضِبَ، ثُمَّ قَالَ لِلنَّاسِ: سَلُونِي عَمَّا شِئْتُمْ، فَقَالَ رَجُلٌ: مَنْ أَبِي؟ قَالَ: أَبُوكَ حُذَافَةُ، فَقَالَ آخَرُ: مَنْ أَبِي يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: أَبُوكَ سَالِمٌ مَوْلَى شَيْبَةَ، فَلَمَّا رَأَى عُمَرُ مَا فِي وَجْهِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْغَضَبِ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّا نَتُوبُ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے ناپسندیدہ اشیاء کے متعلق سوال کیا گیا جب کثرت سے سوال ہونے لگے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو غصہ آیا۔ پھر لوگوں سے فرمایا: جوتم چاہو مجھ سے پوچھو۔ ایک آدمی نے عرض کی، میرے باپ کون ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تیرا باپ حذیفہ ہے۔ دوسرے نے سوال کیا، میرا باپ کون ہے، یا رسول اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تیرا باپ سالم شیبہ کا غلام ہے۔ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے مبارک میں غصہ کے آثار دیکھے۔ عرض کی، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم اللہ کی بارگاہ میں توبہ کرتے ہیں۔

7267 - وَعَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزَاةٍ وَنَحْنُ سِتَّةُ نَفَرٍ بَيْنَنَا بَعِيرٌ نَعْتَقِبُهُ، قَالَ: فَنَقِبَتْ أَقْدَامُنَا وَنَقِبَتْ قَدَمَايَ، وَسَقَطَ أَظْفَارِي، فَكُنَّا نَلُفُّ عَلَى أَرْجُلِنَا الْخِرَقَ، قَالَ: فَسُمِّيَتْ غَزْوَةُ ذَاتِ الرِّقَاعِ لِمَا كُنَّا نَعْصِبُ عَلَى أَرْجُلِنَا مِنَ الْخِرَقِ، قَالَ أَبُو

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک غزوہ میں نکلے۔ ہم چھ افراد تھے۔ ہمارے ساتھ ایک اونٹ تھا۔ ہم باری باری سوار ہوتے تھے۔ ہمارے قدموں پہ زخم آ گیا۔ میرے دونوں قدموں پر زخم آئے، میرے ناخن گر گئے۔ ہم نے اپنے پاؤں پر پٹیاں باندھ لیں۔ اس غزوہ کا نام پٹیوں والا

7266- أخرجه البخاري جلد1صفحه34 قال: حدثنا محمد بن العلاء .

7267- أخرجه البخاري جلد5صفحه145 قال: حدثنا محمد بن العلاء .

بُرْدَةَ فَحَدَّثَ أَبُو مُوسَى بِهَذَا الْحَدِيثِ، ثُمَّ كَرِهَ ذَلِكَ، فَقَالَ: مَا كُنْتُ أَصْنَعُ بِأَنْ أَذْكُرَ هَذَا الْحَدِيثَ، قَالَ: لِأَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَكُونَ شَيْئًا مِنْ عَمَلِهِ أَفْشَاهُ، قَالَ أَبُو أُسَامَةَ، وَقَالَ غَيْرُهُ: اللّٰهُ يَجْزِي بِهِ

غزوہ رکھا گیا کیونکہ ہم نے اپنے پاؤں پر پٹیاں باندھ لیں تھیں۔ حضرت ابوبردہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کے سامنے یہ حدیث بیان کی گئی تو اُنہوں نے فرمایا: میں یہ کام کرنے والا نہیں ہوں کہ میں یہ حدیث بیان کروں' فرمایا: کیونکہ انہوں نے اپنے عمل پر میں سے کسی چیز کو مشہور کرنے کو ناپسند کیا۔ حضرت ابواسامہ کا قول ہے: ان کے علاوہ کسی دوسرے آدمی نے کہا: اللہ اس کی جزا دے گا۔

7268 - وَعَنْ أَبِي مُوسَى، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَعَاهَدُوا الْقُرْآنَ، فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَهُوَ أَشَدُّ تَفَلُّتًا مِنَ الْإِبِلِ مِنْ عُقُلِهَا

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قرآن کا دور کیا کرو۔ اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے، اونٹ کی نکیل نکلنے سے بھاگنے کی صورت میں اس سے زیادہ سینوں سے نکل جانے والا ہے۔

7269 - وَعَنْ أَبِي مُوسَى، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَثَلُ الْبَيْتِ الَّذِي يُذْكَرُ اللّٰهُ فِيهِ، وَالْبَيْتِ الَّذِي لَا يُذْكَرُ اللّٰهُ فِيهِ مَثَلُ الْحَيِّ وَالْمَيِّتِ، الَّذِي يُذْكَرُ اللّٰهُ فِيهِ وَالْبَيْتُ الَّذِي لَا يُذْكَرُ اللّٰهُ فِيهِ مَثَلُ الْحَيِّ وَالْمَيِّتِ

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس گھر کی مثال جس میں اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے اور وہ گھر جس میں اللہ کا ذکر نہیں کیا جاتا ہے، زندہ اور مردہ کی ہے۔

7270 - وَعَنْ أَبِي مُوسَى، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّمَا مَثَلُ جَلِيسِ الصَّالِحِ وَجَلِيسِ السُّوءِ كَحَامِلِ الْمِسْكِ وَنَافِخِ الْكِيرِ، فَحَامِلُ الْمِسْكِ إِمَّا أَنْ يُحْذِيَكَ، وَإِمَّا أَنْ تَبْتَاعَ مِنْهُ،

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سچے آدمی اور برے آدمی کے پاس بیٹھنے کی مثال اس طرح ہے کہ جس طرح کستوری کی خوشبو اُٹھانے والے اور پھونکنی میں پھونک مارنے والے

7268- أخرجه أحمد جلد4صفحه397 قال: حدثنا أبو أحمد .

7269- أخرجه البخارى جلد8صفحه107 قال: حدثنا محمد بن العلاء .

7270- الحديث سبق برقم: 7233 فراجعه .

وَإِمَّا أَنْ تَجِدَ مِنْهُ رِيحًا طَيِّبَةً، وَنَافِخُ الْكِيرِ إِمَّا أَنْ يَحْرِقَ ثِيَابَكَ ' وَإِمَّا أَنْ تَجِدَ مِنْهُ رِيحًا مُنْتِنَةً

کی ہے۔ اس سے خوشبو نہیں پائے گا تو نقصان نہیں ہوگا اگر بیٹھے گا تو خوشبو تو ضرور پائے گا۔ برے آدمی کے پاس بیٹھنے کی مثال دھونی پھونکنے والے کی ہے کہ یا تو تیرے کپڑے جلائیں گے یا اس سے بدبو پائے گا۔

7271 - وَعَنْ أَبِي مُوسَى، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لِلْمَمْلُوكِ الَّذِي يُحْسِنُ عِبَادَةَ رَبِّهِ وَيُؤَدِّي إِلَى سَيِّدِهِ الَّذِي لَهُ عَلَيْهِ مِنَ الْحَقِّ وَالنَّصِيحَةِ وَالطَّاعَةِ أَجْرَانِ: أَجْرُ مَا أَحْسَنَ عِبَادَةَ رَبِّهِ، وَأَجْرُ مَا أَدَّى إِلَى مَلِيكِهِ الَّذِي لَهُ عَلَيْهِ مِنَ الْحَقِّ

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ غلام جو اچھے طریقے سے اپنے رب کی عبادت کرے اور اپنے آقا کا حق ادا کرے اس کیلئے مخلص ہو اور اس کا کہا مانے تو اس کیلئے دو اجر ہیں: اپنے رب کی خوبصورت عبادت کرنے کا ثواب اور اپنے آقا کا حق ادا کرنے کا ثواب۔

7272 - وَبِهِ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْأَشْعَرِيِّينَ إِذَا أَرْمَلُوا فِي الْغَزْوِ، أَوْ قَلَّ طَعَامُ عِيَالِهِمْ بِالْمَدِينَةِ جَمَعُوا مَا كَانَ عِنْدَهُمْ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ، ثُمَّ اقْتَسَمُوا بَيْنَهُمْ فِي إِنَاءٍ وَاحِدٍ بِالسَّوِيَّةِ، وَهُمْ مِنِّي وَأَنَا مِنْهُمْ

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اشعری لوگ جنگ میں جب تیر اندازی کرتے ہیں یا ان کا کھانا ان کے عیال پر مدینہ میں کم ہو جاتا ہے وہ سارا کھانا ایک کپڑے میں جمع کر لیتا ہے پھر آپس میں برابری کے ساتھ ایک برتن کے ذریعے تقسیم کرتے ہیں وہ مجھ سے ہیں میں اُن سے ہوں۔

7273 - وَعَنْ أَبِي مُوسَى، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ مَثَلِي وَمَثَلَ مَا بَعَثَنِي اللّٰهُ بِهِ كَمَثَلِ رَجُلٍ أَتَاهُ قَوْمُهُ فَقَالَ: يَا قَوْمِ إِنِّي رَأَيْتُ الْجَيْشَ، إِنِّي أَنَا النَّذِيرُ الْعُرْيَانُ، فَالنَّجَاءَ، فَأَطَاعَهُ طَائِفَةٌ مِنْ قَوْمِهِ فَأَدْلَجُوا فَانْطَلَقُوا عَلَى مَهَلِهِمْ '

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک میری مثال اور جس چیز کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے مجھے مبعوث فرمایا ہے اس کی مثال اس آدمی کی طرح ہے جس کے پاس اس کی قوم آئے تو وہ کہے: اے میری قوم! بے شک میں نے ایک

7271- الحديث سبق برقم: 7220 فراجعه .

7272- أخرجه البخاري جلد3صفحه181 قال: حدثنا محمد بن العلاء .

7273- أخرجه البخاري جلد8صفحه126 وجلد9صفحه155 قال: حدثنا محمد بن العلاء أبو كريب .

فَنَجَوْا، وَكَذَّبَتْ طَائِفَةٌ فَأَصْبَحُوا مَكَانَهُمْ، فَصَبَّحَهُمُ الْجَيْشُ فَاجْتَاحَهُمْ، فَذَلِكَ مَثَلُ مَنْ أَطَاعَنِي فَاتَّبَعَ مَا جِئْتُ بِهِ، وَمَثَلُ مَنْ عَصَانِي وَكَذَّبَ مَا جِئْتُ بِهِ مِنَ الْحَقِّ

لشکر دیکھا ہے' بے شک میں واضح ڈر سنانے والا ہوں' پس نجات کی راہ تلاش کرو۔ پس اس کی قوم میں سے ایک گروہ اس کی بات مان لے۔ پس وہ رات کو سفر شروع کر لیں۔ آہستہ آہستہ چلے جائیں' پس وہ گروہ نجات پا جائے اور ایک گروہ جھٹلانے کا مرتکب ہو' پس وہ اسی جگہ صبح کریں' وہ لشکر ان پر حملہ کر دے اور ان کو ہلاک کر دے۔ پس یہ مثال ہے اس آدمی کی جو میری اطاعت کرے اور جو چیز میں لایا ہوں' اس کی پیروی کرے اور اس آدمی کی جس نے میری نافرمانی کی اور جو حق میں لایا ہوں' اس کو جھٹلایا۔

7274 - عَنْ أَبِي مُوسَى، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مَثَلَ مَا أَتَانِي اللَّهُ بِهِ مِنَ الْهُدَى وَالْعِلْمِ كَمَثَلِ غَيْثٍ أَصَابَ أَرْضًا، فَكَانَتْ مِنْهَا طَائِفَةٌ طَيِّبَةٌ قَبِلَتِ الْمَاءَ، فَأَنْبَتَتِ الْكَلَأَ وَالْعُشْبَ الْكَثِيرَ، وَكَانَتْ مِنْهَا إِخَاذَاتٌ أَمْسَكَتِ الْمَاءَ، فَنَفَعَ اللَّهُ بِهَا النَّاسَ، فَشَرِبُوا مِنْهَا وَسَقَوْا وَزَرَعُوا، وَأَصَابَتْ مِنْهَا طَائِفَةٌ أُخْرَى ' إِنَّمَا هِيَ قِيعَانٌ لَا تُمْسِكُ مَاءً وَلَا تُنْبِتُ كَلَأً، فَذَلِكَ مَثَلُ مَنْ فَقُهَ فِي دِينِ اللَّهِ وَنَفَعَهُ مَا بَعَثَنِي اللَّهُ بِهِ ' فَعَلِمَ وَعَلَّمَ، وَمَثَلُ مَنْ لَمْ يَرْفَعْ بِذَلِكَ رَأْسًا وَلَمْ يَقْبَلْ هُدَى اللَّهِ الَّذِي أُرْسِلْتُ بِهِ

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری مثال اور اس کی مثال جو مجھے ہدایت اور علم اللہ نے دے کر بھیجا ہے اس بادل کی طرح ہے جو کسی زمین پر برسے' اس زمین کا ایک ٹکڑا اچھا ہو' وہ پانی کو قبول کرے' پس وہ کثیر گھاس اور چارہ پیدا کرے اور اس کے تالاب جو پانی کو روک لیں' پس ان کے ذریعے اللہ تعالیٰ لوگوں کو نفع پہنچائے' لوگ اس سے پانی پئیں' پلائیں اور کھیتی کاشت کریں لیکن زمین کا ایک حصہ ایسا ہو جس پر بادل برسے اور وہ ہموار سطح زمین ہو' نہ وہ پانی کو روکے نہ چارہ اُگائے۔ پس یہ مثال ہے اس آدمی کی جو اللہ کے دین میں سمجھ بوجھ حاصل کرے اور دین کو نفع پہنچائے' جس کے ساتھ میں بھیجا گیا ہوں' پس وہ علم حاصل کرے اور دوسروں کو سکھائے اور مثال

7274- أخرجه أحمد جلد4صفحه399 قال: حدثنا عبد الله بن محمد .

ہے اس آدمی کی جو اس کے ساتھ اپنے سر نہ اُٹھائے اور اس ہدایت کو قبول نہ کرے جس کے ساتھ میں بھیجا گیا ہوں۔

7275 - وَعَنْ أَبِي مُوسَى، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَثَلُ الْمُسْلِمِينَ وَالْيَهُودِ وَالنَّصَارَى كَمَثَلِ رَجُلٍ اسْتَأْجَرَ قَوْمًا يَعْمَلُونَ لَهُ عَمَلًا يَوْمًا إِلَى اللَّيْلِ عَلَى أَجْرٍ مَعْلُومٍ، فَعَمِلُوا لَهُ إِلَى نِصْفِ النَّهَارِ، ثُمَّ قَالُوا: لَا حَاجَةَ لَنَا فِي أَجْرِكَ الَّذِي شَرَطْتَ لَنَا، وَمَا عَمِلْنَا بَاطِلٌ، فَقَالَ لَهُمْ: لَا تَفْعَلُوا، اعْمَلُوا بَقِيَّةَ يَوْمِكُمْ وَخُذُوا أَجْرَكُمْ كَامِلًا، فَأَبَوْا وَتَرَكُوا ذَلِكَ عَلَيْهِ، فَاسْتَأْجَرَ قَوْمًا آخَرِينَ بَعْدَهُمْ وَقَالَ: اعْمَلُوا بَقِيَّةَ يَوْمِكُمْ وَلَكُمُ الَّذِي شَرَطْتُ لَهُمْ مِنَ الْأَجْرِ، فَعَمِلُوا حَتَّى إِذَا كَانَ حِينَ صَلَاةِ الْعَصْرِ قَالُوا: لَكَ الَّذِي عَمِلْنَا بَاطِلٌ، وَلَكَ الْأَجْرُ الَّذِي جَعَلْتَ لَنَا، لَا حَاجَةَ لَنَا فِيهِ، قَالَ: اعْمَلُوا بَقِيَّةَ عَمَلِكُمْ ، فَإِنَّ مَا بَقِيَ مِنَ النَّهَارِ شَيْءٌ يَسِيرٌ ، ثُمَّ خُذُوا أَجْرَكُمْ، فَأَبَوْا عَلَيْهِ، فَاسْتَأْجَرَ قَوْمًا آخَرِينَ، فَعَمِلُوا لَهُ بَقِيَّةَ يَوْمِهِمْ حَتَّى غَابَتِ الشَّمْسُ وَاسْتَكْمَلُوا أَجْرَ الْفَرِيقَيْنِ كِلَيْهِمَا وَالْأَجْرَ كُلَّهُ، فَذَلِكَ مَثَلُ الْيَهُودِ وَالنَّصَارَى وَالَّذِينَ تَرَكُوا مَا أَمَرَهُمُ اللّٰهُ بِهِ، وَمَثَلُ الْمُسْلِمِينَ الَّذِينَ قَبِلُوا هُدَى اللّٰهِ وَمَا جَاءَ بِهِ رَسُولُهُ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس کی مثال جو مجھے اللہ نے ہدایت اور علم دیا ہے۔ اس طرح ہے کہ بارش ایک زمین پر برسی۔ اس زمین کا ایک ٹکڑا اچھا ہوا۔ وہ پانی قبول کرے اس سے گھاس اور بہت زیادہ گھاس اُگے گی۔ ان میں سے ایک ٹکڑا پانی کو روک لے۔ اللہ عزوجل اس کے ساتھ لگوں کو نفع دے۔ لوگ اس سے پئیں اور اپنی کھیتیاں سیراب کریں۔ ان میں سے ایک دوسرا زمین کا ٹکڑا ہو، وہ بنجر ہو، وہ نہ پانی کو روکتا ہے نہ گھاس اُگاتا ہے اس طرح اس کی مثال جو اللہ کے دین میں سمجھ حاصل کرتا ہے اس سے نفع دے جو مجھے اللہ نے دکھا کر بھیجا ہے۔ خود بھی سکھا اور لوگوں کو بھی سکھایا۔ اس کی مثال جو اللہ علم حاصل کرنے کے لیے سر نہیں اٹھائے۔ اس نے اللہ کی ہدایت کو قبول نہیں کیا۔ جو مجھے وعدہ دے کر بھیجا گیا ہے۔

7276 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا أَبُو

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب

7275- أخرجه البخاري في صحيحه جلد1صفحه146' جلد3صفحه118 .

أُسَامَةَ، عَنْ بُرَيْدٍ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: لَمَّا فَرَغَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ حُنَيْنٍ بَعَثَ أَبَا عَامِرٍ عَلَى جَيْشٍ إِلَى أَوْطَاسَ، فَلَقِيَ دُرَيْدَ بْنَ الصِّمَّةِ فَقَتَلَ دُرَيْدًا وَهَزَمَ اللّٰهُ أَصْحَابَهُ، قَالَ أَبُو مُوسَى: وَبَعَثَنِي مَعَ أَبِي عَامِرٍ، قَالَ: فَرُمِيَ أَبُو عَامِرٍ فِي رُكْبَتِهِ، رَمَاهُ رَجُلٌ مِنْ بَنِي جُشَمٍ بِسَهْمٍ، فَأَثْبَتَهُ فِي رُكْبَتِهِ، فَانْتَهَيْتُ إِلَيْهِ فَقُلْتُ: يَا عَمِّ، مَنْ رَمَاكَ؟ فَأَشَارَ أَبُو عَامِرٍ إِلَى أَبِي مُوسَى: أَنَّ ذَاكَ قَاتِلِي، تُرَاهُ ذَاكَ الَّذِي رَمَانِي، قَالَ أَبُو مُوسَى: فَقَصَدْتُ لَهُ، فَاعْتَمَدْتُ لَهُ فَلَحِقْتُهُ، فَلَمَّا رَآنِي وَلَّى عَنِّي ذَاهِبًا فَاتَّبَعْتُهُ، وَجَعَلْتُ أَقُولُ: أَلَا تَسْتَحِي؟ أَلَا تَثْبُتُ؟ أَلَا تَسْتَحِي؟ أَلَسْتَ عَرَبِيًّا؟ فَكَفَّ، فَالْتَقَيْتُ أَنَا وَهُوَ، فَاخْتَلَفْنَا أَنَا وَهُوَ ضَرْبَتَيْنِ، فَضَرَبْتُهُ بِالسَّيْفِ فَقَتَلْتُهُ ثُمَّ رَجَعْتُ إِلَى أَبِي عَامِرٍ فَقُلْتُ: قَدْ قَتَلَ اللّٰهُ صَاحِبَكَ، قَالَ: فَانْزِعْ هَذَا السَّهْمَ، فَنَزَعْتُهُ، فَنَزَلَ مِنْهُ الْمَاءُ، قَالَ: يَا ابْنَ أَخِي، انْطَلِقْ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَقْرِئْهُ مِنِّي السَّلَامَ، وَقُلْ لَهُ: يَقُولُ لَكَ: اسْتَغْفِرْ لِي، قَالَ: فَاسْتَخْلَفَنِي أَبُو عَامِرٍ، وَمَكَثَ يَسِيرًا، ثُمَّ إِنَّهُ مَاتَ، فَلَمَّا رَجَعْتُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلْتُ عَلَيْهِ وَهُوَ فِي بَيْتٍ عَلَى سَرِيرٍ، وَقَدْ أَثَّرَ السَّرِيرُ بِظَهْرِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَنْبِهِ، فَأَخْبَرْتُهُ خَبَرَنَا وَخَبَرَ أَبِي عَامِرٍ، فَقُلْتُ: إِنَّهُ قَدْ قَالَ: اسْتَغْفِرْ لِي،

حضور ﷺ حنین کی جنگ سے فارغ ہوئے۔ آپ ﷺ نے ابو عامر کو اوطاس کی طرف لشکر پر سپہ سالار بنا کر بھیجا۔ وہ درید بن صمہ سے ملا۔ انہوں نے درید کو قتل کر دیا۔ اللہ عزوجل نے اس کے ساتھیوں کو شکست دی۔ حضرت ابوموسیٰ فرماتے ہیں: مجھے بھی ابوعامر کے ساتھ بھیجا۔ حضرت ابوعامر کے گھٹنوں میں تیر مارا گیا۔ بنوجشم قبیلے کے ایک آدمی نے ان کو تیر پھینکا پس وہ ان کے گھٹنوں میں پیوست ہو گیا۔ پس ان کے قریب گیا' میں نے کہا: اے چچا! تجھے کس نے تیر مارا ہے؟ پس ابوعامر نے حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کی طرف اشارہ کیا کہ دیکھ وہ میرا قاتل ہے' اسی آدمی نے مجھے تیر مارا ہے۔ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے اس کا ارادہ کیا' میں پختہ ارادہ کر کے اس کے پیچھے گیا۔ جب اس نے مجھے دیکھا تو مجھ سے بھاگ نکلا' میں بھی اس کے پیچھے دوڑا اور یہ کہنا شروع کر دیا: ارے تجھے حیاء نہیں آتی؟ کیا تُو ٹھہرے گا نہیں؟ کیا تُو بے حیاء ہے؟ کیا تُو عربی نہیں ہے۔ پس ہم نے ایک دوسرے کو دو دو لگائیں' پس میں نے اسے تلوار مار کر قتل کر دیا' پھر میں ابوعامر کے پاس واپس آیا۔ میں نے کہا: تیرے قاتل کو اللہ نے مار دیا ہے۔ ابوعامر نے کہا: یہ تیر کھینچو۔ پس میں نے اسے کھینچ لیا۔ اس سے پانی اتر آیا۔ انہوں نے فرمایا: اے میرے بھائی کے بیٹے! رسول کریم ﷺ کی خدمت میں جا کر میرا سلام عرض کرنا اور کہنا: وہ آپ سے عرض کر رہا تھا: میرے لیے بخشش طلب کریں۔ فرماتے ہیں: ابوعامر

قَالَ: فَدَعَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَاءٍ فَتَوَضَّأَ مِنْهُ، ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِعُبَيْدٍ أَبِي عَامِرٍ، ثُمَّ قَالَ: اللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَوْقَ كَثِيرٍ مِنْ خَلْقِكَ وَمِنَ النَّاسِ، فَقُلْتُ: وَلِي يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَاسْتَغْفِرْ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَيْسٍ ذَنْبَهُ، وَأَدْخِلْهُ مُدْخَلًا كَرِيمًا، قَالَ أَبُو بُرْدَةَ: إِحْدَاهُمَا لِأَبِي عَامِرٍ وَالْأُخْرَى لِأَبِي مُوسَى

نے مجھے اپنا نائب بنایا' تھوڑی دیر کے بعد اس دنیا سے چل بسے۔ پس جب میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں واپس آیا تو میں حاضر ہوا اس حال میں کہ آپ گھر میں چارپائی پر تشریف فرما تھے جبکہ اس چارپائی کے بان کے نشانات رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیٹھ اور پلو میں ظاہر ہو چکے تھے' پس میں نے اپنی اور حضرت ابوعامر کی خبر دی۔ میں نے عرض کی: اُنہوں نے کہا: میرے لیے استغفار کریں' آپ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی منگوا کر وضو فرمایا' پھر ہاتھ اُٹھا دیئے' پھر کہا: اے اللہ! ان کو قیامت کے دن اپنی کثیر مخلوق اور لوگوں سے بلند درجہ والا بنا دے۔ میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! میرے لیے بھی دعا کریں۔ تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا: اے اللہ! عبداللہ بن قیس کے گناہ بخش دے اور اسے عزت والی جگہ داخل فرما۔ حضرت ابوبردہ فرماتے ہیں: پہلی دعا ابوعامر کیلئے اور دوسری حضرت ابوموسیٰ کیلئے تھی۔

7277 - وَعَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَازِلًا بِالْجِعْرَانَةِ بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ وَمَعَهُ بِلَالٌ، فَأَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ لَهُ: أَلَا تُنْجِزُ لِي يَا مُحَمَّدُ مَا وَعَدْتَنِي؟ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَبْشِرْ، فَقَالَ لَهُ الْأَعْرَابِيُّ: قَدْ أَكْثَرْتَ عَلَيَّ مِنَ الْبُشْرِ قَالَ: فَأَقْبَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَبِي مُوسَى وَبِلَالٍ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس مکہ اور مدینہ کے درمیان جعرانہ کے مقام پر میں اُترا ہوا تھا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حضرت بلال بھی تھے' رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں ایک اعرابی آیا' اس نے عرض کی: اے محمد! جو آپ نے وعدہ فرمایا تھا' کیا اسے پورا نہیں کریں گے؟ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا: تجھے بشارت ہو! پس اس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی: آپ نے مجھ پر بشارتوں کی تو

7277- أخرجه البخاري جلد1صفحه60 وجلد5صفحه199 قال: حدثنا محمد بن العلاء .

كَهَيْئَةِ الْغَضْبَانِ، فَقَالَ: إِنَّ هَذَا قَدْ رَدَّ الْبُشْرَى، فَاقْبَلَا أَنْتُمَا، فَقَالَا: قَبِلْنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: فَدَعَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَدَحٍ فِيهِ مَاءٌ فَغَسَلَ يَدَيْهِ وَوَجْهَهُ وَمَجَّ فِيهِ، ثُمَّ قَالَ لَهُمَا: اشْرَبَا مِنْهُ، وَأَفْرِغَا عَلَى وُجُوهِكُمَا وَنُحُورِكُمَا، فَأَخَذَا الْقَدَحَ فَفَعَلَا مَا أَمَرَهُمَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَنَادَتْنَا أُمُّ سَلَمَةَ مِنْ وَرَاءِ السِّتْرِ: أَنْ أَفْضِلَا لِأُمِّكُمَا مِمَّا فِي إِنَائِكُمَا، فَأَفْضَلَا لَهَا مِنْهُ طَائِفَةً

کثرت کر دی ہے۔ راوی کہتا ہے: فوراً رسول کریم ﷺ ابوموسیٰ اور حضرت بلال کی طرف من کر کے غصے کی حالت میں فرمانے لگے: اس نے میری بشارت کو ردّ کر دیا ہے پس تم دونوں قبول کرلو۔ پس انہوں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! ہم نے قبول کی۔ پس رسول کریم ﷺ نے ایک پانی کا پیالہ منگوا کر اس میں ہاتھ منہ دھو کر کلی کی پھر ان دونوں سے فرمایا: اس سے پیؤ اپنے مونہوں اور سینوں پر ڈالو۔ پس ان دونوں نے پیالہ پکڑا تو ایسے ہی کیا جیسے رسول کریم ﷺ نے حکم دیا تھا۔ پس پردے کے پیچھے سے حضرت اُم سلمہ نے آواز دے کر کہا: جو تمہارے برتن میں ہے اس میں سے اپنی ماں کیلئے بھی بچائیں پس انہوں نے ان کیلئے کچھ پانی بچایا۔

7278 - وَعَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: وُلِدَ لِي غُلَامٌ، فَأَتَيْتُ بِهِ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَمَّاهُ إِبْرَاهِيمَ، وَحَنَّكَهُ بِتَمْرَةٍ، وَدَعَا لَهُ بِالْبَرَكَةِ، وَدَفَعَهُ إِلَيَّ، وَكَانَ أَكْبَرَ وَلَدِ أَبِي مُوسَى

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میرا بیٹا پیدا ہوا تو میں اسے لے کر رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں آیا پس آپ نے اس کا نام ابراہیم رکھا کھجور کے ساتھ اسے گھٹی دی اور اس کے لیے برکت کی دعا فرمائی پھر میرے حوالے کر دیا (شاید دوسرے راوی کی بات ہو کہ) یہ حضرت ابوموسیٰ کا سب سے بڑا بیٹا تھا۔

7279 - وَعَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: بَلَغَنَا مَخْرَجُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ بِالْيَمَنِ فَخَرَجْنَا مُهَاجِرِينَ إِلَيْهِ، وَأَخَوَانِ لِي أَنَا أَصْغَرُهُمَا:

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں رسول کریم ﷺ کے نکلنے کا علم ہوا جبکہ ہم یمن میں تھے پس ہم آپ ﷺ کی طرف ہجرت کرتے ہوئے نکلے

7278- أخرجه أحمد جلد4صفحه399 قال: حدثنا عبد الله بن محمد .

7279- أخرجه البخاري جلد1صفحه547,433، وجلد2صفحه608,607 .

أَحَدُهُمَا أَبُو بُرْدَةَ، وَالْآخَرُ أَبُو رُهْمٍ - إِمَّا قَالَ: بِضْعٌ، وَإِمَّا قَالَ: فِي ثَلَاثَةٍ أَوِ اثْنَيْنِ وَخَمْسِينَ رَجُلًا مِنْ قَوْمِي - فَرَكِبْنَا سَفِينَةً، فَأَلْقَتْنَا سَفِينَتُنَا إِلَى النَّجَاشِيِّ بِالْحَبَشَةِ، فَوَافَقْنَا جَعْفَرَ بْنَ أَبِي طَالِبٍ وَأَصْحَابُهُ عِنْدَهُ، قَالَ جَعْفَرٌ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَنَا ، وَأَمَرَنَا بِالْإِقَامَةِ فَأَقِيمُوا مَعَنَا، فَأَقَمْنَا مَعَهُ حَتَّى قَدِمْنَا جَمِيعًا، قَالَ: فَوَافَقْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ فَتَحَ خَيْبَرَ فَأَسْهَمَ لَنَا - أَوْ قَالَ: فَأَعْطَانَا - مِنْهَا، وَمَا قَسَمَ لِأَحَدٍ غَابَ عَنْ فَتْحٍ - يَعْنِي خَيْبَرَ - شَيْئًا إِلَّا لِمَنْ شَهِدَ مَعَهُ إِلَّا أَصْحَابَ سَفِينَتِنَا مَعَ جَعْفَرٍ وَأَصْحَابِهِ ، قَسَمَ لَهُمْ مَعَهُمْ، قَالَ: فَكَانَ نَاسٌ مِنَ النَّاسِ يَقُولُونَ لَنَا - يَعْنِي أَهْلَ السَّفِينَةِ -: سَبَقْنَاكُمْ بِالْهِجْرَةِ، قَالَ: فَدَخَلَتْ أَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ - وَهِيَ مِمَّنْ قَدِمَ مَعَنَا - عَلَى حَفْصَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَائِرَةً، وَقَدْ كَانَتْ هَاجَرَتْ إِلَى النَّجَاشِيِّ فِيمَنْ هَاجَرَ إِلَيْهِ، فَدَخَلَ عُمَرُ عَلَى حَفْصَةَ وَأَسْمَاءُ عِنْدَهَا، فَقَالَ عُمَرُ حِينَ رَأَى أَسْمَاءَ: مَنْ هٰذِهِ؟ قَالَتْ: أَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ، قَالَ عُمَرُ: الْحَبَشِيَّةُ هٰذِهِ؟ الْبَحْرِيَّةُ هٰذِهِ؟ فَقَالَتْ أَسْمَاءُ: نَعَمْ، قَالَ عُمَرُ: سَبَقْنَاكُمْ بِالْهِجْرَةِ، نَحْنُ أَحَقُّ بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَغَضِبَتْ، وَقَالَتْ كَلِمَةً: يَا عُمَرُ، كَلَّا وَاللّٰهِ ، كُنْتُمْ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يُطْعِمُ جَائِعَكُمْ، وَيَعِظُ جَاهِلَكُمْ، وَكُنَّا

میرے دو بھائی تھے‘ میں ان دونوں سے چھوٹا تھا‘ ان میں سے ایک ابوبردہ اور دوسرے ابورُھم تھے۔ یا فرمایا: چند ایک تھے یا ۵۳ یا ۵۲‘ فرمایا: جو میری قوم کے ساتھ۔ پس ہم کشتی پر سوار ہوئے‘ پس ہماری کشتی نے ہمیں حبشہ میں نجاشی کے پاس جا اُتارا۔ پس ہم اس کے پاس پہنچ کر حضرت جعفر بن ابوطالب اور ان کے ساتھیوں سے مل گئے۔ حضرت جعفر طیار رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بے شک رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں بھیجا ہے اور یہاں مقیم ہونے کا حکم فرمایا ہے‘ پس تم بھی ہمارے ساتھ ہی مقیم ہو جاؤ۔ پس ہم ان کے ساتھ رہائش پذیر ہو گئے حتیٰ کہ ہم سارے اکٹھے ہوئے۔ فرماتے ہیں: جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر فتح فرمایا تو ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے جا ملے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے لیے مالِ غنیمت میں سے حصہ بھی مقرر فرمایا‘ یا کہا: اس میں سے کچھ ہمیں عطا فرمایا‘ حالانکہ جو فتح خیبر سے غیر حاضر تھا کسی کے لیے حصہ مقرر نہیں فرمایا مگر وہی حضرات جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حاضر تھے‘ ہاں کشتی میں سوار ہو کر آنے والوں کے لیے ان کے ساتھ حصہ نکالا۔ فرماتے ہیں: لوگوں میں سے کچھ لوگ کہنے لگے‘ یعنی کشتی والے ہم سے ہجرت میں سبقت لے گئے۔ فرماتے ہیں: حضرت اسماء بنت عمیس (جبکہ وہ ہمارے ساتھ آنے والوں میں سے تھیں) حضرت حفصہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ کے پاس حاضر ہوئیں ملاقات کیلئے‘ حالانکہ وہ نجاشی کی طرف ہجرت کر چکی تھیں‘ ان لوگوں میں جنہوں نے اس کی طرف ہجرت کی۔ پس

فِي دَارٍ أَوْ فِي أَرْضِ الْبُعَدَاءِ الْبُغَضَاءِ بِالْحَبَشَةِ، وَذَلِكَ فِي اللَّهِ وَفِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَايْمُ اللَّهِ لَا أَطْعَمُ طَعَامًا، وَلَا أَشْرَبُ شَرَابًا حَتَّى أَذْكُرَ مَا قُلْتَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَنَحْنُ كُنَّا نُؤْذَى وَنَخَافُ، وَسَأَذْكُرُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَسْأَلُهُ، وَاللَّهِ لَا أَكْذِبُ وَلَا أَزِيغُ وَلَا أَزِيدُ عَلَى ذَلِكَ، فَلَمَّا جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ، إِنَّ عُمَرَ قَالَ كَذَا وَكَذَا، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَمَا قُلْتِ لَهُ؟ ، قَالَتْ: قُلْتُ كَذَا وَكَذَا، قَالَ: لَيْسَ بِأَحَقَّ بِي مِنْكُمْ، وَلَهُ وَلِأَصْحَابِهِ هِجْرَةٌ وَاحِدَةٌ، وَلَكُمْ أَنْتُمْ أَهْلَ السَّفِينَةِ هِجْرَتَانِ ، قَالَتْ: فَلَقَدْ رَأَيْتُ أَبَا مُوسَى وَأَصْحَابَ السَّفِينَةِ يَأْتُونَنِي أَرْسَالًا يَسْأَلُونَنِي عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ ، مَا مِنَ الدُّنْيَا شَيْءٌ هُمْ بِهِ أَفْرَحُ وَلَا أَعْظَمُ فِي أَنْفُسِهِمْ مِمَّا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ أَبُو بُرْدَةَ: قَالَتْ أَسْمَاءُ: فَلَقَدْ رَأَيْتُ أَبَا مُوسَى وَإِنَّهُ لَيَسْتَعِيدُ هَذَا الْحَدِيثَ مِنِّي

حضرت عمرؓ حضرت حفصہ کے پاس تشریف لائے تو حضرت اسماء ان کے پاس موجود تھیں۔ حضرت عمر ﷺ نے حضرت اسماء کو جب دیکھا تو کہا: یہ کون ہے؟ اُنہوں نے بتایا: یہ اسماء بن عمیس ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ حبشی عورت ہے؟ یہ سمندری عورت ہے؟ حضرت اسماء نے جواب دیا: جی ہاں! حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم نے تم سے پہلے ہجرت کی ہے' ہم رسول کریم ﷺ کے زیادہ قریب ہیں۔ (یہ سن کر) آپ کو غصہ آ گیا اور کوئی کلمہ کہا: اے عمر! ہرگز نہیں! اللہ کی قسم! تم رسول کریم ﷺ کے ساتھ تھے' آپ ﷺ تمہارے بھوکے کو کھانا کھلاتے اور تمہارے اَن پڑھ کو وعظ فرماتے جبکہ ہم ایک گھر میں یا دُور زمین میں تھے جو بغض والی ہے اور حبشہ میں ہے اور یہ اللہ اور اس کے رسول کی راہ ہے' قسم بخدا! ہم نے کھانا نہیں کھایا' نہ ہی پانی پیا ہے حتیٰ کہ ذکر کرتے' اس چیز کو جو آپ نے رسول کریم ﷺ کے لیے کہی ہے (رسول ﷺ کے ساتھ ہجرت اور قرب) جبکہ ہم لوگوں کو تکالیف دی گئیں اور ہم ڈر کا شکار ہوئے اور میں عنقریب یہ باتیں رسول کریم ﷺ کے سامنے عرض کروں گی اور آپ ﷺ سے پوچھوں گی' قسم بخدا! میں جھوٹ نہیں بولتی ہوں' ٹیڑھی بات نہیں کرتی اور نہ ہی اس پر اضافہ کرتی ہوں' پس جب نبیٔ کریم ﷺ تشریف لائے تو اُنہوں نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! حضرت عمر نے اس اس طرح کہا ہے؟ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: تو تم نے پھر اس سے کیا کہا ہے؟ آپ نے بتایا کہ میں نے

بھی پھر یہ یہ باتیں ان سے کی ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ سے زیادہ میرا حق دار نہیں ہے اس کے لیے اور دیگر صحابہ کیلئے ایک ہی ہجرت ہے اور تم کشتی والوں کے لیے دو ہجرتیں ہیں۔ آپ فرماتی ہیں: میں نے حضرت ابوموسیٰ کو دیکھا اور ان کے ساتھیوں کو کہ وہ گروہ در گروہ میرے پاس آ رہے ہیں تاکہ اس حدیث کے بارے مجھ سے پوچھ سکیں دنیا میں سے کوئی شی نہیں ہے جس کے ساتھ وہ زیادہ خوش ہوں اور وہ ان کے دلوں میں زیادہ بڑی ہو اس سے جو رسول کریم ﷺ نے فرمایا۔ حضرت ابوبردہ کا قول ہے کہ حضرت اسماء نے فرمایا: پس میں نے ابوموسیٰ کو دیکھا وہ مجھ سے اس حدیث کے بار بار سنانے کا مطالبہ کرتے تھے۔

وَحَدَّثَنَا مَرَّةً أُخْرَى، وَقَالَ: لَكُمُ الْهِجْرَةُ مَرَّتَيْنِ ' هَاجَرْتُمْ إِلَى النَّجَاشِيِّ وَهَاجَرْتُمْ إِلَيَّ

اور اُنہوں نے ایک بار پھر ہمیں حدیث سنائی اور فرمایا: تمہارے لیے ہجرت دو مرتبہ ہے۔ ایک بار تم نے نجاشی کی طرف اور دوسری بار میری طرف ہجرت کی۔

7280 - وَعَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنِّي لَأَعْرِفُ أَصْوَاتَ رُفْقَةِ الْأَشْعَرِيِّينَ بِالْقُرْآنِ، وَإِنْ كُنْتُ لَا أَرَى مَنَازِلَهُمْ حِينَ نَزَلُوا بِالنَّهَارِ، وَأَعْرِفُ مَنَازِلَهُمْ مِنْ أَصْوَاتِهِمْ بِالْقُرْآنِ بِاللَّيْلِ، وَمِنْهُمْ حَكِيمٌ إِذَا لَقِيَ الْخَيْلَ - أَوْ قَالَ: الْعَدُوَّ - قَالَ لَهُمْ: إِنَّ أَصْحَابِي يَأْمُرُونَكُمْ أَنْ تَنْتَظِرُوهُمْ

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: بے شک میں اشعری قبیلہ کے گروہ کی قرآن کے ساتھ بلند ہونے والی آوازوں کو پہچانتا ہوں اگرچہ میں اُن کے گھروں کو نہیں دیکھتا ہوں جب وہ دن کے وقت نزول کرتے ہیں رات کے وقت ان کی قرآن کے ساتھ جو آوازیں اُٹھتی ہیں ان سے میں ان کے گھروں کو بھی پہچان لیتا ہوں ان میں سے ایک کا نام حکیم ہے جب وہ گھوڑوں سے یا فرمایا: دشمن سے لڑائی

7280- أخرجه البخاري جلد5صفحه175 . وفي خلق أفعال العباد: 33 .

کے وقت ملتا ہے۔ آپ نے ان کیلئے فرمایا: بے شک میرے صحابہ تمہیں حکم دیتے ہیں کہ تم ان کا انتظار کرو۔

7281 - وَعَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَعَثَ أَحَدًا مِنْ أَصْحَابِهِ فِي بَعْضِ أَمْرِهِ قَالَ: بَشِّرُوا وَلَا تُنَفِّرُوا، وَيَسِّرُوا وَلَا تُعَسِّرُوا

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنے صحابہ میں سے کسی کو کسی کام کے سلسلہ میں بھیجتے تو فرماتے: تم بشارت دینا' نفرت نہ پھیلانا اور آسانیاں پیدا کرنا' مشکل پیدا کرنے سے بچنا۔

7282 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، حَدَّثَنَا بُرَيْدٌ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا وَرَجُلَانِ مِنْ بَنِي عَمِّي، فَقَالَ أَحَدُ الرَّجُلَيْنِ: أَيْ رَسُولَ اللّٰهِ، أَمِّرْنَا عَلَى بَعْضِ مَا وَلَّاكَ اللّٰهُ، وَقَالَ الْآخَرُ مِثْلَ ذَلِكَ، فَقَالَ: إِنَّا وَاللّٰهِ لَا نُوَلِّي هَذَا الْعَمَلَ أَحَدًا سَأَلَهُ، وَلَا أَحَدًا حَرَصَ عَلَيْهِ

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں اور میرے چچا کے بیٹوں میں سے دو آدمی رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئے' پس ان میں سے ایک آدمی نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! ہمیں بھی امیر بنا دیجئے! کسی ایسی جگہ جن کا اللہ نے آپ کو والی بنایا ہے اور دوسرا بھی اسی طرح بولا۔ پس رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک میں کسی ایسے آدمی کو اس کام کا والی نہیں بناتا' جو مطالبہ کرے اور نہ اس کو جو اس پر حریص ہو۔

7283 - وَعَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِ كَالْبُنْيَانِ يَشُدُّ بَعْضُهُ بَعْضًا، ثُمَّ شَبَّكَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک مؤمن دوسرے مؤمن کیلئے چار دیواری کی مانند ہے' جس کا ایک حصہ دوسرے کو سہارا دیتا ہے' پھر اپنی انگلیوں کو ایک دوسرے میں داخل فرمایا۔

7284 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ بُرَيْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ ظالم کو ڈھیل دیتا ہے یہاں تک کہ جب اس کی گرفت کرتا ہے تو پھر اس کو

7281- أخرجه مسلم في صحيحه جلد2صفحه82 .

7282- أخرجه البخاري في صحيحه جلد2صفحه1058 . ومسلم في صحيحه جلد2صفحه120 .

7283- الحديث سبق برقم: 7258 فراجعه .

7284- الحديث سبق برقم: 7250 فراجعه .

لَيُمْلِي لِلظَّالِمِ حَتَّى إِذَا أَخَذَهُ لَمْ يُفْلِتْهُ، ثُمَّ قَرَأَ: (وَكَذَلِكَ أَخْذُ رَبِّكَ إِذَا أَخَذَ الْقُرَى وَهِيَ ظَالِمَةٌ إِنَّ أَخْذَهُ أَلِيمٌ شَدِيدٌ) (هود: 102)

چھوڑتا نہیں ہے' پھر آپ ﷺ نے یہ آیت پڑھی: ''اور اسی طرح تیرے رب کی گرفت ہے جب کسی بستی والوں کو پکڑے اس حال میں کہ وہ ظالم ہوں' بے شک اس کی پکڑ دردناک اور سخت ہے''۔

7285 - حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَلَّافِ، حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقُرَشِيُّ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَانَتْ لَهُ جَارِيَةٌ فَأَحْسَنَ إِلَيْهَا وَأَدَّبَهَا وَأَعْتَقَهَا وَتَزَوَّجَهَا فَلَهُ أَجْرَانِ

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جس کی لونڈی ہو' وہ اس سے اچھا سلوک کرے' اسے ادب سکھائے' اسے آزاد کرے اور اس کی شادی کردے تو اس کے لیے دو اجر ہیں۔

7286 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا أَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي وَهُوَ بِحَضْرَةِ الْعَدُوِّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ أَبْوَابَ الْجَنَّةِ تَحْتَ ظِلَالِ السُّيُوفِ، قَالَ: فَقَامَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ رَثُّ الْهَيْئَةِ فَقَالَ: يَا أَبَا مُوسَى، أَنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَرَجَعَ إِلَى أَصْحَابِهِ، فَقَالَ: أَقْرَأُ عَلَيْكُمُ السَّلَامَ، ثُمَّ كَسَرَ جَفْنَ سَيْفِهِ فَأَلْقَاهُ، ثُمَّ مَشَى بِسَيْفِهِ إِلَى الْعَدُوِّ فَقَاتَلَ حَتَّى قُتِلَ

حضرت ابوبکر بن عبداللہ بن قیس فرماتے ہیں: میں نے اپنے والد گرامی سے سنا اس حال میں کہ وہ دشمن کے سامنے تھے' فرمایا: میں نے رسول کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: بے شک جنت کے دروازے' تلواروں کے سائے کے نیچے ہیں۔ راوی کا بیان ہے: ایک آدمی کھڑا ہوا گروہ میں سے جس کی حالت بظاہر ناگفتہ تھی۔ پس اس نے کہا: اے ابوموسیٰ! کیا تُو نے یہ بات رسول کریم ﷺ سے سنی ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں! راوی کہتا ہے: وہ اپنے دوستوں کی طرف واپس گی اور کہا: میں تم پر سلام کہتا ہوں' پھر اپنی تلوار کی میان کو توڑ کر پھینک دیا۔ پھر اپنی تلوار لے کر دشمن کی طرف چل پڑا' اس نے خوب لڑائی کی حتیٰ کہ شہید ہوگیا۔

7287 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم ﷺ

7285- الحديث سبق برقم: **7220** فراجعه.

7286- اخرجه أحمد جلد**4**صفحه**396** قال: حدثنا بهز.

7287- أخرجه أحمد جلد**4**صفحه**394** قال: حدثنا وكيع' وعبد الرحمٰن' عن سفيان.

مَنْصُورٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عُودُوا الْمَرِيضَ، وَأَطْعِمُوا الْجَائِعَ، وَفُكُّوا الْعَانِيَ، يَعْنِي: الْأَسِيرَ

نے فرمایا: بیمار کی تیمارداری کرو، بھوکے کو کھانا کھلاؤ اور قیدی کو رہا کرواؤ۔ عانی کا معنی قیدی ہے۔

7288 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ أَبِي غَلَّابٍ، عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ أَبِي مُوسَى، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا كَبَّرَ - يَعْنِي الْإِمَامَ - فَكَبِّرُوا، وَإِذَا قَرَأَ فَأَنْصِتُوا

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب وہ تکبر کہے یعنی امام تو تم بھی تکبیر کہو لیکن جب وہ قرأت کرے تو تم خاموش رہو۔

7289 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ الْحَضْرَمِيُّ الْكُوفِيُّ ثِقَةٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ، عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تُسْتَأْمَرُ الْيَتِيمَةُ فِي نَفْسِهَا، فَإِنْ سَكَتَتْ فَقَدْ أَذِنَتْ، وَإِنْ أَبَتْ لَمْ تُكْرَهْ

حضرت ابوبردہ بن ابوموسیٰ اپنے والد سے روایت کر کے فرماتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بالغ لڑکی سے اجازت مانگی جائے، اس کی شادی کے وقت پس اگر وہ خاموش رہے تو یہ اس کی طرف سے اجازت ہے اور اگر وہ انکار کرے تو اسے مجبور نہ کیا جائے۔

7290 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کی مثل حدیث روایت کی ہے۔

7291 - حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ النَّضْرِ الْأَحْوَلُ، حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي،

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فتنہ کو بیان کیا: سونے والا اس میں بیٹھنے والے سے

7288- أخرجه مسلم في صحيحه جلد4صفحه280 .

7289- الحديث في المقصد العلي برقم:764 .

7290- الحديث سبق برقم:5994 في مسند أبي هريرة رضى الله عنه .

7291- أخرجه أحمد جلد4صفحه408 قال: حدثنا عفان' قال: حدثنا همام .

حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ جَنْدَلٍ، يُحَدِّثُهُ أَنَسٌ، أَنَّهُ سَمِعَ مِنْ أَبِي مُوسَى يَقُولُ: إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَ بِفِتْنَةٍ، النَّائِمُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْجَالِسِ، وَالْجَالِسُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْقَائِمِ، وَالْقَائِمُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ السَّاعِي، أَوْ كَمَا قَالَ

بہتر ہوگا' اس میں بیٹھنے والا کھڑا ہونے والے سے بہتر ہوگا اور کھڑا ہونے والا دوڑنے والے سے بہتر ہوگا' یا جیسے نبی کریم ﷺ نے فرمایا۔

7292 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْهَرَوِيُّ، حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ، عَنْ أَبِي عِمْرَانَ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي مُوسَى قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا مُوسَى يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَبْوَابُ الْجَنَّةِ تَحْتَ ظِلَالِ السُّيُوفِ، قَالَ: فَقَالَ رَجُلٌ رَثُّ الْهَيْئَةِ: يَا أَبَا مُوسَى أَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَجَاءَ إِلَى أَصْحَابِهِ، فَقَالَ: أَقْرَأُ عَلَيْكُمُ السَّلَامَ، ثُمَّ كَسَرَ جَفْنَ سَيْفِهِ، ثُمَّ رَمَى بِهِ إِلَى الْعَدُوِّ، فَضَرَبَ بِهِ حَتَّى قُتِلَ

حضرت ابوبکر بن موسیٰ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا: میں نے رسول کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جنت کے دروازے تلواروں کے سائے کے نیچے ہیں۔ راوی کا بیان ہے: (یہ سن کر) ایک آدمی نے کہا جس کی حالت بظاہر سادہ تھی: اے ابوموسیٰ! کیا تُو نے یہ بات نبی کریم ﷺ سے سنی ہے؟ اُنہوں نے کہا: جی ہاں! آپ فرماتے ہیں: پس وہ اپنے دوستوں کی طرف آیا' اس نے کہا: میں تم پر سلام کہتا ہوں! پھر اپنی تلوار کی نیام توڑی پھر اس کو دشمن کی طرف پھینکا' پس اس کے ساتھ مارا حتیٰ کہ وہ شہید ہوگیا۔

7293 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ الْعَمِّيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو عِمْرَانَ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: جَنَّتَانِ مِنْ فِضَّةٍ آنِيَتُهُمَا وَمَا فِيهِمَا، وَجَنَّتَانِ مِنْ ذَهَبٍ آنِيَتُهُمَا وَمَا فِيهِمَا، وَلَيْسَ بَيْنَ الْقَوْمِ وَبَيْنَ أَنْ يَنْظُرُوا إِلَى رَبِّهِمْ عَزَّ

حضرت ابوبکر بن عبداللہ بن قیس اپنے والد گرامی سے روایت کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: دو جنتیں چاندی کی ہیں' ان کے برتن اور جو کچھ ان میں ہے اور دو جنتوں کے برتن اور جو کچھ ان میں ہے وہ سونے کا ہے اور نہیں ہے قوم کے درمیان اور اس کے درمیان کہ وہ اپنے رب عزوجل کو دیکھیں مگر کبریائی کی

7292- الحديث سبق برقم: 7286 فراجعه .

7293- أخرجه أحمد جلد 4 صفحه 411 قال: حدثنا على بن عبد الله .

وَجَلَّ إِلَّا رِدَاءُ الْكِبْرِيَاءِ عَلَى وَجْهِهِ فِي جَنَّةِ عَدْنٍ

چادر جو جنت عدن میں اس کے چہرے پر ہے۔

7294 - وَعَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ فِي الْجَنَّةِ خَيْمَةً مِنْ لُؤْلُؤَةٍ مُجَوَّفَةٍ ، عَرْضُهَا سِتُّونَ مِيلًا ، فِي كُلِّ زَاوِيَةٍ مِنْهَا أَهْلٌ لَا يَرَاهُمُ الْآخَرُونَ ، يَطُوفُ عَلَيْهِمُ الْمُؤْمِنُ

ان کے والد گرامی سے ہی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: بے شک جنت میں خیمے ہیں ایسے موتیوں سے بنے ہوئے جو اندر سے خالی ہیں' ان کی چوڑائی ساٹھ میل ہے' ان کے ہر کونے میں گھر والے ہیں' جن کو دوسرے نہیں دیکھ سکتے' مؤمن ان پر چکر لگائے گا۔

7295 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو عُمَيْسٍ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ الْجَدَلِيِّ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: كَانَ يَوْمُ عَاشُورَاءَ يَوْمًا تَصُومُهُ الْيَهُودُ وَيُعَظِّمُونَهُ، فَلَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ أَمَرَ بِصَوْمِهِ

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: عاشوراء کا دن ایسا دن تھا کہ یہودی جس کا روزہ رکھا کرتے اور اس کی تعظیم بجالاتے۔ پس جب نبی کریم ﷺ مدینہ میں تشریف لائے تو آپ ﷺ نے اس دن کا روزہ رکھنے کا حکم دیا۔

7296 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، أَوْ سَعِيدٌ، عَنْ غَالِبٍ التَّمَّارِ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ مَسْرُوقِ بْنِ أَوْسٍ، أَنَّ أَبَا مُوسَى حَدَّثَهُ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِي الْأَصَابِعِ عَشْرًا عَشْرًا

حضرت مسروق سے روایت ہے کہ حضرت ابوموسیٰ نے ان سے حدیث بیان کی کہ رسول کریم ﷺ نے انگلیوں (کے قصاص) میں دس دس کا فیصلہ کیا۔

7297 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی

7294- أخرجه أحمد جلد4صفحه400 قال: حدثنا عفان .

7295- أخرجه البخاري في صحيحه جلد1صفحه562,268 ومسلم في صحيحه جلد1صفحه359 .

7296- أخرجه أحمد جلد4صفحه398,397' جلد4صفحه404 . والدارمي برقم: 2374 .

7297- الحديث سبق برقم: 7296 فراجعه .

بْـنُ إِبْـرَاهِيـمَ، عَـنْ غَالِبٍ التَّمَّارِ، عَنْ مَسْرُوقِ بْنِ أَوْسٍ، عَـنْ أَبِـي مُـوسَـى، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِي الْأَصَابِعِ عَشْرًا عَشْرًا

کریم ﷺ نے انگلیوں (کے قصاص) میں دس دس کا فیصلہ فرمایا۔

مُسْنَدُ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

مسند عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ

7298 - وَبِـهِ أَخْبَـرَنَـا أَبُـو الْقَاسِمِ زَاهِرُ بْنُ طَاهِرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الشَّحَّامِيُّ قِرَاءَةً عَلَيْهِ، أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ مُـحَـمَّـدُ بْـنُ عَبْـدِ الـرَّحْـمَـنِ بْـنِ مُحَمَّدٍ الْجَنْزَرُوذِيُّ قِرَاءَةً عَلَيْهِ، أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو مُحَمَّدُ بْـنُ أَحْـمَدَ بْنِ حَمْدَانَ الْحِيرِيُّ، بِقِرَاءَةِ أَبِي جَعْفَرٍ الْـعَـزَّائِـمِـيِّ عَـلَيْـهِ فِي رَجَبٍ سَنَةَ خَمْسٍ وَسَبْعِينَ وَثَلَاثِـمِـائَةٍ، أَخْبَـرَنَـا أَبُـو يَـعْلَى أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْـمُثَـنَّـى الْـمَوْصِلِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَـدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ، عَنْ مُوسَى بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ أَبِيـهِ قَـالَ: سَـمِـعْـتُ عَمْرَو بْنَ الْعَاصِ يَقُولُ: قَالَ رَسُـولُ الـلّٰـهِ صَـلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اشْدُدْ عَلَيْكَ ثِيَـابَكَ، قَـالَ: فَـفَـعَـلْـتُ، ثُمَّ أَتَيْـتُهُ فَوَجَدْتُهُ يَتَوَضَّأُ، فَـرَفَـعَ رَأْسَهُ، فَصَعَّدَ فِيَّ الْبَصَرَ وَصَوَّبَهُ، ثُمَّ قَالَ: يَا عَـمْـرُو، إِنِّـي أُرِيدُ أَنْ أَبْعَثَكَ وَجْهًا، فَيُسَلِّمَكَ اللّٰهُ وَيُـغْـنِـمَكَ، وَأَرْغَبُ لَكَ مِنَ الْمَالِ رَغْبَةً صَالِحَةً، قَـالَ: قُـلْـتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي لَمْ أُسْلِمْ رَغْبَةً فِي الْـمَـالِ، إِنَّـمَا أَسْلَمْتُ رَغْبَةً فِي الْجِهَادِ وَالْكَيْنُونَةِ

حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اپنے اوپر کپڑے باندھو، میں نے ایسے ہی کیا ہم آپ ﷺ کے پاس آئے۔ میں نے آپ ﷺ کو وضو کرتے ہوئے پایا۔ آپ ﷺ نے اپنا سر اٹھایا۔ آپ ﷺ نے مجھے نیچے سے اوپر تک دیکھا، پھر اس کو درست قرار دیا۔ پھر مجھے فرمایا: اے ابوعمرو! میں ارادہ رکھتا ہوں کہ میں کسی کی طرف آپ رضی اللہ عنہ کو بھیجوں۔ اللہ تجھے سلامت رکھے اور تجھے مال غنیمت دے، میں تیرے لیے نیک مال کی رغبت رکھتا ہوں۔ میں نے عرض کی، یا رسول اللہ ﷺ میں مال کی رغبت کے لیے اسلام نہیں لایا ہوں۔ میں جہاد کی خاطر اسلام لایا ہوں۔ آپ ﷺ کی معیت حاصل کرنے کے لیے اسلام لایا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے عمرو! اچھا مال نیک آدمی کے لیے کتنا اچھا ہے۔

7298- أورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد4صفحه64 وقال: رواه أحمد، وأبو يعلى، والطبراني في الكبير والأوسط .

مَعَكَ، فَقَالَ: يَا عَمْرُو، نِعِمَّا بِالْمَالِ الصَّالِحِ لِلرَّجُلِ الصَّالِحِ

7299 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُوسَى بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي قَيْسٍ مَوْلَى عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، عَنْ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَصْلٌ بَيْنَ صِيَامِكُمْ وَصِيَامِ أَهْلِ الْكِتَابِ أَكْلَةُ السَّحَرِ

حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہمارے اور اہل کتاب کے درمیان روزوں کا فرق سحری کھانا ہے۔

7300 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ مَطَرٍ، عَنْ رَجَاءٍ، عَنْ قَبِيصَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ: لَا تَلْبِسُوا عَلَيْنَا سُنَّةَ نَبِيِّنَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عِدَّةُ أُمِّ الْوَلَدِ عِدَّةُ الْمُتَوَفَّى عَنْهَا

حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تم ہم پر ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کو مشتبہ نہ کرو۔ ام ولد کی عدت اس کا آقا فوت ہو جائے، (اس کی عدت چار ماہ دس دن ہے)۔

7301 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ: مَا رَأَيْتُ قُرَيْشًا أَرَادُوا قَتْلَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا يَوْمَ ائْتَمَرُوا بِهِ وَهُمْ جُلُوسٌ فِي ظِلِّ الْكَعْبَةِ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عِنْدَ الْمَقَامِ، فَقَامَ إِلَيْهِ عُقْبَةُ بْنُ أَبِي مُعَيْطٍ فَجَعَلَ رِدَاءَهُ فِي عُنُقِهِ، ثُمَّ جَذَبَهُ حَتَّى وَجَبَ لِرُكْبَتَيْهِ، وَتَصَايَحَ النَّاسُ، وَظَنُّوا أَنَّهُ مَقْتُولٌ، قَالَ: وَأَقْبَلَ أَبُو بَكْرٍ يَشْتَدُّ حَتَّى أَخَذَ بِضَبْعِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نہیں دیکھا قریش کو کہ انہوں نے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قتل کا ارادہ بنایا ہو مگر مشورہ کے دن وہ کعبہ کے سایہ میں بیٹھے ہوئے تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مقام ابراہیم علیہ السلام کے سامنے نماز ادا کر رہے تھے۔ عقبہ بن ابی معیط کھڑا ہوا اس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی گردن میں چادر ڈال کر اس کو کھینچا یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم گھٹنوں کے بل گر پڑے۔ لوگوں نے چیخیں مارنا شروع کر دیں، انہوں نے گمان کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو قتل کر دیا گیا ہے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ تشریف لائے تیزی سے یہاں تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

7299- أخرجه أحمد جلد4صفحه197 قال: حدثنا عبد الرحمٰن بن مهدى .

7300- أخرجه أحمد جلد4صفحه203 قال: حدثنا يزيد بن هارون .

7301- أخرجه البخارى فى خلق أفعال العباد صفحه39 .

وَسَلَّمَ مِنْ وَرَائِهِ وَهُوَ يَقُولُ: أَيَقْتُلُونَ رَجُلًا أَنْ يَقُولَ رَبِّيَ اللّٰهُ؟ ثُمَّ انْصَرَفُوا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ مَرَّ بِهِمْ وَهُمْ جُلُوسٌ فِي ظِلِّ الْكَعْبَةِ فَقَالَ: يَا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ، أَمَا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا أُرْسِلْتُ إِلَيْكُمْ إِلَّا بِالذَّبْحِ، وَأَشَارَ بِيَدِهِ إِلَى حَلْقِهِ، قَالَ لَهُ أَبُو جَهْلٍ: يَا مُحَمَّدُ، مَا كُنْتَ جَهُولًا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنْتَ مِنْهُمْ

کو پیچھے سے پکڑا اور کہنے لگے: کیا تم اس آدمی کو قتل کرتے ہو جو کہتا ہے کہ رب میرا اللہ ہے پھر وہ حضور ﷺ سے علیحدہ ہوئے۔ حضور ﷺ کھڑے ہوئے، جب نماز سے فارغ ہوئے۔ ان کے پاس سے گزرے وہ کعبہ کے سایہ میں بیٹھے ہوئے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے قریش کے گروہ۔ اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے۔ میں تمہاری طرف نہیں بھیجا گیا مگر ذبح کے ساتھ اشارہ کیا اپنے حلق کی طرف۔ آپ ﷺ کو ابوجہل نے کہا، اے محمد! آپ جاہل نہیں ہیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: تو اُن میں سے ایک ہے۔

7302 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَقَفَ، ثُمَّ قَالَ: إِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِسُؤَالِهِمْ أَنْبِيَاءَهُمْ، وَاخْتِلَافِهِمْ عَلَيْهِمْ، فَلَنْ يُؤْمِنَ أَحَدٌ حَتَّى يُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ كُلِّهِ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ

حضرت عمرو بن عاص فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نکلے' پس کھڑے ہوئے' پھر فرمایا: بے شک تم سے پہلے لوگ ہلاک ہوئے اپنے نبیوں پر سوال کرنے اور ان کے خلاف اختلاف کرنے کی وجہ سے' پس کوئی آدمی مؤمن نہیں ہوسکتا ہے حتیٰ کہ وہ ساری تقدیر پر ایمان لائے خواہ وہ خیر ہے یا شر ہے۔

7303 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ قَالَ: سَمِعْتُ ذَكْوَانَ يُحَدِّثُ، عَنْ مَوْلًى لِعَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، أَنَّهُ أَرْسَلَ إِلَى عَلِيٍّ يَسْتَأْذِنُ عَلَى أَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ فَأَذِنَ لَهُ، حَتَّى إِذَا فَرَغَ مِنْ حَاجَتِهِ سَأَلَ الْمَوْلَى عَمْرًا عَنْ ذَلِكَ،

حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کے غلام بیان کرتے ہیں کہ مجھے آپ رضی اللہ عنہ نے حضرت علی کی طرف بھیجا تا کہ وہ حضرت اسماء رضی اللہ عنہا بنت عمیس کے پاس داخل ہونے کی اجازت دیں۔ آپ رضی اللہ عنہ کو انہوں نے اجازت دی جب حضرت عمرو رضی اللہ عنہ اپنی ضرورت سے فارغ ہوئے۔

7302- الحديث في المقصد العلي برقم: **1156**.

7303- أخرجه أحمد جلد**4**صفحه**197** قال: حدثنا بهز.

فَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا أَنْ نَدْخُلَ عَلَى النِّسَاءِ بِغَيْرِ إِذْنِ أَزْوَاجِهِنَّ

آپ رضی اللہ عنہ سے آپ رضی اللہ عنہ کے غلام نے پوچھا اس کے متعلق؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضور ﷺ نے ہم کو منع فرمایا کہ ہم عورتوں کے پاس جائیں اُن کے شوہر کی اجازت کے بغیر۔

7304 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، عَنْ وَرْقَاءَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ زِيَادٍ، مَوْلًى لِعَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: تَقْتُلُ عَمَّارًا الْفِئَةُ الْبَاغِيَةُ

حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ عمار رضی اللہ عنہ کو باغی گروہ قتل کرے گا۔

7305 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا شَاذَانُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الْخَطْمِيِّ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ مُتَوَجِّهِينَ إِلَى مَكَّةَ، فَإِذَا نَحْنُ بِامْرَأَةٍ عَلَيْهَا جَبَائِرُ لَهَا وَخَوَاتِيمُ، وَقَدْ بَسَطَتْ يَدَهَا إِلَى الْهَوْدَجِ، فَقَالَ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - فَإِذَا نَحْنُ بِغِرْبَانٍ - يَعْنِي، وَفِيهَا غُرَابٌ أَعْصَمُ أَحْمَرُ الْمِنْقَارِ وَالرِّجْلَيْنِ، فَقَالَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا قَدْرَ هَذَا الْغُرَابِ فِي هَؤُلَاءِ الْغِرْبَانِ

حضرت عمارہ بن خزیمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کے ساتھ نکلے، مکہ شریف کی طرف جانے لگے۔ ہم ایک عورت کے پاس سے گزرے۔ اس پر پیٹاں اور انگوٹھیاں تھیں اس کا ہاتھ کجاوے کی طرف کشادہ تھا۔ حضرت عمرو رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم حضور ﷺ کے ساتھ تھے، ہم نے کوے دیکھے ان میں سے ایک کوا تھا جس کی چونچ اور دونوں پاؤں سرخ رنگ کے تھے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جنت میں عورتیں داخل نہیں ہوں گی مگر اس کوے کی حقدار (نسبت)۔

7306 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا شَبَابَةُ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُجِيرُ عَلَى الْمُسْلِمِينَ الرَّجُلُ مِنْهُمْ

حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مسلمانوں پر ایک آدمی جو ان میں سے ہے وہ بھی پناہ دے سکتا ہے۔

7304- أورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد9صفحه297 وقال: رواه الطبراني مطولًا ومختصرًا .

7305- أخرجه أحمد جلد4صفحه197 قال: حدثنا عبد الصمد .

7306- الحديث في المقصد العلي برقم: 939 وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد5صفحه329 .

7307 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ: قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَيُّ النَّاسِ أَحَبُّ إِلَيْكَ؟ قَالَ: عَائِشَةُ، قَالَ: مِنَ الرِّجَالِ؟ قَالَ: أَبُو بَكْرٍ، قَالَ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ: ثُمَّ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ

حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی گئی: یا رسول اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو لوگوں میں سے سب سے زیادہ محبوب کون ہے؟ فرمایا: عائشہ رضی اللہ عنہا۔ عرض کی مردوں میں سے کون زیادہ محبوب ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ابوبکر رضی اللہ عنہ، پھر عرض کی، اس کے بعد؟ فرمایا: ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ۔

7308 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَرْعَرَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: دَخَلَ عَمْرُو بْنُ حَزْمٍ عَلَى عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ: قُتِلَ عَمَّارٌ وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَقْتُلُهُ الْفِئَةُ الْبَاغِيَةُ، فَدَخَلَ عَمْرٌو عَلَى مُعَاوِيَةَ، فَقَالَ: قُتِلَ عَمَّارٌ فَقَالَ: مُعَاوِيَةُ: قُتِلَ عَمَّارٌ، فَمَاذَا؟ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: تَقْتُلُهُ الْفِئَةُ الْبَاغِيَةُ، قَالَ: دَحَضْتَ فِي بَوْلِكَ أَنَحْنُ قَتَلْنَاهُ؟ إِنَّمَا قَتَلَهُ عَلِيٌّ وَأَصْحَابُهُ

حضرت عمرو بن حزم' حضرت عمروہ بن العاص رضی اللہ عنہ کے پاس آئے۔ عرض کی: عمار رضی اللہ عنہ کو شہید کیا گیا ہے۔ ان کے متعلق حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ عمار رضی اللہ عنہ کو ایک باغی گروہ شہید کرے گا۔ حضرت عمرو رضی اللہ عنہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس آئے، فرمایا: عمار رضی اللہ عنہ کو شہید کیا گیا ہے؟ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے کہا، عمار کو شہید کیا گیا ہے، آپ رضی اللہ عنہ کی کیا حالت ہے؟ حضرت عمرو رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عمار رضی اللہ عنہ کو ایک باغی گروہ شہید کرے گا۔ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے کہا: تم اپنے پیشاب میں گرتے ہو، کیا ہم نے اس کو قتل کیا ہے؟ اس کو حضرت علی رضی اللہ عنہ اور اس کے ساتھیوں نے قتل کیا ہے۔ (نعوذ باللہ)

7309 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَاطِبٍ، عَنْ حَبَّانَ بْنِ أَبِي جَبَلَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ: مَا عَدَلَ بِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِخَالِدٍ

حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے ساتھ اور حضرت خالد بن ولید کے ساتھ اپنے صحابہ میں سے کسی کو برابر قرار نہیں دیا' جب سے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لایا ہوں۔

7307- أخرجه أحمد جلد4صفحه203 . وعبد بن حميد: 295 قال: حدثنا يحيى بن حماد .

7308- الحديث سبق برقم: 7140 فراجعه .

7309- أورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد9صفحه350 وقال: رواه الطبراني في الأوسط والكبير .

بْنِ الْوَلِيدِ فِي حَرْبِهِ مُنْذُ أَسْلَمْنَا أَحَدًا مِنْ أَصْحَابِهِ

7310 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا يَحْيَى الْقَطَّانُ، عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا صَالِحٍ يَقُولُ: جَاءَ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ إِلَى مَنْزِلِ عَلِيٍّ يَلْتَمِسُهُ فَلَمْ يَقْدِرْ عَلَيْهِ، ثُمَّ رَجَعَ فَوَجَدَهُ، فَلَمَّا دَخَلَ كَلَّمَ فَاطِمَةَ فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ: مَا أَرَى حَاجَتَكَ إِلَى الْمَرْأَةِ، قَالَ: أَجَلْ، إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا أَنْ نَدْخُلَ عَلَى الْمُغِيبَاتِ

حضرت ابو صالح فرماتے ہیں کہ حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ تشریف لائے۔علی رضی اللہ عنہ کے گھر کی طرف ان کو تلاش کر رہے تھے، ان کو نہ پایا۔ پھر واپس چلے گئے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو پایا۔ جب داخل ہوئے حضرت سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا سے گفتگو کی۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: میں نہیں دیکھتا کہ آپ رضی اللہ عنہ کو اس عورت سے ملنے کی ضرورت ہو؟ میں نے عرض کی، جی ہاں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا کہ عورتوں کے شوہر کی اجازت کے بغیر اس کے ہاں جائے۔

7311 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْهَرَوِيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ: لَا تُلَبِّسُوا عَلَيْنَا سُنَّةَ نَبِيِّنَا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عِدَّةُ أُمِّ الْوَلَدِ إِذَا تُوُفِّيَ عَنْهَا سَيِّدُهَا أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ وَعَشْرٌ

حضرت محمد بن عاص فرماتے ہیں: تم ہمارے اوپر ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کو مشتبہ نہ بناؤ' اُم ولد کا آقا جب فوت ہو جائے تو اس کی عدت چار ماہ دس دن ہے۔

7312 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ ابْنِ الْأَحْنَفِ، سَمِعَ أَبَا سَلَّامٍ الْأَسْوَدَ يَقُولُ: أَخْبَرَنِي أَبُو صَالِحٍ الْأَشْعَرِيُّ، أَنَّ أَبَا عَبْدَ اللهِ الْأَشْعَرِيَّ حَدَّثَهُ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَصُرَ بِرَجُلٍ لَا يُتِمُّ رُكُوعَهُ وَلَا

بے شک حضرت ابوعبداللہ اشعری نے حدیث بیان کی کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ایسے آدمی کو دیکھا جو رکوع و سجود مکمل نہیں کر رہا تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر یہ آدمی سی حالت پر مر جائے جس پر یہ ہے تو میری ملت (دین) پر نہیں مرے گا' پس تم رکوع و سجود مکمل کیا

7310- الحديث سبق برقم: **7303** فراجعه .

7311- الحديث سبق برقم: **7300** فراجعه .

7312- الحديث سبق برقم: **7148** فراجعه .

سُجُودَهُ، فَقَالَ: لَوْ مَاتَ هَذَا عَلَى مَا هُوَ عَلَيْهِ لَمَاتَ عَلَى غَيْرِ مِلَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَتِمُّوا الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ، فَإِنَّ مِثْلَ الَّذِي يُصَلِّي وَلَا يُتِمُّ رُكُوعَهُ وَلَا سُجُودَهُ مَثَلُ الْجَائِعِ الَّذِي لَا يَأْكُلُ إِلَّا التَّمْرَةَ وَالتَّمْرَتَيْنِ ' لَا تُغْنِيَانِ عَنْهُ شَيْئًا ، قَالَ أَبُو صَالِحٍ: فَلَقِيتُ أَبَا عَبْدَ اللّٰهِ، فَقُلْتُ: مَنْ حَدَّثَكَ هَذَا الْحَدِيثَ أَنَّهُ سَمِعَ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: حَدَّثَنِي أُمَرَاءُ الْأَجْنَادِ: خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ، وَشُرَحْبِيلُ بْنُ حَسَنَةَ، وَعَمْرُو بْنُ الْعَاصِ أَنَّهُمْ سَمِعُوهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کرو کیونکہ جو نماز پڑھتا ہے لیکن رکوع و سجود مکمل نہیں کرتا' اس کی مثال اس بھوکے آدمی کی ہے جو صرف ایک یا دو کھجوریں کھاتا ہے جو اسے کوئی نفع نہیں دیتی ہیں۔ حضرت ابوصالح فرماتے ہیں: میں ابوعبداللہ سے ملا' میں نے کہا: آپ کو یہ حدیث کس نے بیان کی ہے کہ انہوں نے رسول کریم ﷺ سے سماعت کیا' فرمایا: لشکروں کے امیروں نے مجھے حدیث بیان کی' مثلاً حضرت خالد بن ولید' حضرت شرحبیل بن حسنہ اور حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہم کہ انہوں نے اس حدیث کو رسول کریم ﷺ سے سنا۔

7313 - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى ابْنُ بِنْتِ السُّدِّيِّ، حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ قَالَ: رَجَعْتُ مَعَ مُعَاوِيَةَ مِنْ صِفِّينَ فَكَانَ مُعَاوِيَةُ وَأَبُو الْأَعْوَرِ السُّلَمِيُّ يَسِيرُونَ مِنْ جَانِبٍ، وَرَأَيْتُهُ يَسِيرُونَ مِنْ جَانِبٍ، فَكُنْتُ بَيْنَهُمْ لَيْسَ أَحَدٌ غَيْرِي، فَكُنْتُ أَحْيَانًا أُوضِعُ إِلَى هَؤُلَاءِ، وَأَحْيَانًا أُوضِعُ إِلَى هَؤُلَاءِ، فَسَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ لِأَبِيهِ: أَبَهْ، أَمَا سَمِعْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِعَمَّارٍ حِينَ يَبْنِي الْمَسْجِدَ: إِنَّكَ لَحَرِيصٌ عَلَى الْأَجْرِ ، قَالَ: أَجَلْ، قَالَ: وَإِنَّكَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ،

حضرت عبداللہ بن حارث بن نوفل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ جنگ صفین سے واپس آیا۔ حضرت معاویہ اور ابوالاعور السلمی ایک جانب چل رہے تھے۔ میں ان کے ایک جانب چل رہا تھا۔ ان کے درمیان میرے علاوہ اور کوئی نہیں تھا۔ میں کبھی اس طرف ہو جاتا اور کبھی اس طرف ہو جاتا تھا۔ میں نے حضرت عبداللہ بن عمرو سے سنا کہ انہوں نے عرض کی: اے ابو جان! کیا آپ نے حضرت عمار رضی اللہ عنہ کے متعلق سنا ہے؟ جس وقت آپ مسجد بنا رہے تھے۔ وہ مزدوری پر بڑے حریص تھے۔ آپ نے کہا: جی ہاں (عمرو) نے آپ نے فرمایا تو عمار رضی اللہ عنہ تو اہل جنت سے ہے اور تجھے ایک باغی گروہ قتل کرے گا کیوں نہیں میں

7313- أورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد7 صفحه 241 وقال: رواه الطبراني وأحمد باختصار .

وَلَتَقْتُلُكَ الْفِئَةُ الْبَاغِيَةُ، قَالَ: بَلَى، قَدْ سَمِعْتُهُ، قَالَ: فَلِمَ قَتَلْتُمُوهُ؟ قَالَ: فَالْتَفَتَ إِلَيَّ مُعَاوِيَةُ فَقَالَ: يَا أَبَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ، أَلَا تَسْمَعُ مَا يَقُولُ هَذَا، قَالَ: أَمَا سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِعَمَّارٍ وَهُوَ يَبْنِي الْمَسْجِدَ: وَيْحَكَ، إِنَّكَ لَحَرِيصٌ عَلَى الْأَجْرِ ' وَلَتَقْتُلُكَ الْفِئَةُ الْبَاغِيَةُ؟، قَالَ: بَلَى قَدْ سَمِعْتُهُ، قَالَ: فَلِمَ قَتَلْتُمُوهُ؟ قَالَ: وَيْحَكَ مَا تَزَالُ تَدْحَضُ فِي بَوْلِكَ، أَوَنَحْنُ قَتَلْنَاهُ؟ إِنَّمَا قَتَلَهُ مَنْ جَاءَ بِهِ

نے آپ سے سنا ہے کہ ان کو کیوں قتل کیا گیا ہے۔ حضرت امیر معاویہ کی جانب متوجہ ہوئے۔ انہوں نے کہا: اے ابوعبدالرحمٰن! کیا آپ نے سنا نہیں یہ کیا کہہ رہا ہے کہ میں نے حضور ﷺ سے سنا ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: حضرت عمار رضی اللہ عنہ کے متعلق جس وقت آپ ﷺ مسجد بنا رہے تھے، آپ ﷺ نے فرمایا: تیرے لیے ہلاکت ہو! تو مزدوری میں بڑا حریص ہے تجھے ایک باغی گروہ قتل کرے گا۔ انہوں نے کہا: کیوں نہیں! میں نے سنا تھا۔ انہوں نے کہا: پھر آپ لوگوں نے ان کو کیوں قتل کیا؟ انہوں نے کہا: تیرے لیے ہلاک ہو! تُو اپنے پیشاب میں مسلسل رہے' کیا ہم نے ان کو قتل کیا ہے؟ ان کو اسی نے قتل کیا جو انہیں لایا۔

7314 - حَدَّثَنَا أَبُو يَعْقُوبَ إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ: اسْتَأْذَنَ جَعْفَرٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: ائْذَنْ لِي أَنْ آتِيَ أَرْضًا أَعْبُدُ اللَّهَ فِيهَا ' لَا أَخَافُ أَحَدًا، فَأَذِنَ لَهُ، فَأَتَى النَّجَاشِيَّ، قَالَ: فَحَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ، قَالَ: فَلَمَّا رَأَيْتُ مَكَانَهُ حَسَدْتُهُ، قَالَ: قُلْتُ: وَاللَّهِ لَأَسْتَقْتِلَنَّ لِهَذَا وَأَصْحَابِهِ، قَالَ: فَأَتَيْتُ النَّجَاشِيَّ فَدَخَلْتُ مَعَهُ عَلَيْهِ، فَقُلْتُ: إِنَّ بِأَرْضِكَ رَجُلًا ابْنُ عَمِّهِ بِأَرْضِنَا ' وَإِنَّهُ يَزْعُمُ أَنَّهُ لَيْسَ لِلنَّاسِ إِلَّا إِلَهٌ وَاحِدٌ، وَإِنَّكَ وَاللَّهِ إِنْ لَمْ تَقْتُلْهُ وَأَصْحَابَهُ لَا

حضرت عمیر بن اسحاق فرماتے ہیں: حضرت جعفر نے رسول کریم ﷺ سے اجازت طلب کی تو عرض کی: مجھے اجازت عنایت فرمائیں اس زمین (ملک) میں جانے کی' میں جس میں دل کھول کر اللہ کی عبادت کر سکوں اور مجھے کسی کا ڈر نہ ہو۔ رسول کریم ﷺ نے اجازت مرحمت فرمائی' پس وہ نجاشی کے پاس آئے۔ راوی کا بیان ہے: پس مجھے حدیث بیان کی حضرت عمرو بن عاص نے۔ فرماتے ہیں: پس جب میں نے ان کا مقام دیکھا تو مجھے رشک آیا۔ فرماتے ہیں کہ میں نے کہا: قسم بخدا! میں اس کے اور اس کے ساتھیوں کے آگے آؤں گا۔ کہتے ہیں: میں نجاشی کے پاس آیا۔ پس میں

7314- أورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد6صفحه29 وقال: رواه الطبراني والبزار .

أَقْطَعُ إِلَيْكَ هَذِهِ النُّطْفَةَ أَبَدًا، لَا أَنَا ' وَلَا وَاحِدٌ مِنْ أَصْحَابِي، قَالَ: ادْعُهُ، قُلْتُ: إِنَّهُ لَا يَجِيءُ مَعِي، فَأَرْسِلْ مَعِي رَسُولًا، قَالَ: فَجَاءَ ' فَلَمَّا انْتَهَى الْبَابَ نَادَيْتُ: ائْذَنْ لِعَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، فَنَادَاهُ هُوَ مِنْ خَلْفِي: ائْذَنْ لِعُبَيْدِ اللَّهِ، قَالَ: فَسَمِعَ صَوْتَهُ، فَأَذِنَ لَهُ قَبْلِي، قَالَ: فَدَخَلَ هُوَ وَأَصْحَابُهُ، قَالَ: ثُمَّ أَذِنَ لِي فَدَخَلْتُ، فَإِذَا هُوَ جَالِسٌ، قَالَ: فَذَكَرَ أَيْنَ كَانَ مَقْعَدُهُ مِنَ السَّرِيرِ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِطُولِهِ

اس کے ساتھ اس پر داخل ہو گیا۔ پس میں نے کہا: بے شک تیرے ملک میں ایک آدمی ہے جس کا چچازاد بھائی ہمارے ملک میں ہے' بے شک وہ گمان کرتا ہے کہ تمام لوگوں کا ایک ہی معبود ہے' اور قسم ہے اگر تُو اس کو اور اس کے ساتھیوں کو قتل نہیں کرے گا تو میں کبھی بھی تیری طرف یہ علاقہ طے کر کے نہیں آؤں گا نہ میں اور نہ میرے ساتھی۔ اس نے کہا: اسے بلاؤ! میں نے کہا: وہ میرے ساتھ نہیں آئے گا۔ تُو میرے ساتھ اپنا قاصد بھیج۔ کہتے ہیں: وہ آئے' پس جب دروازے تک پہنچے تو میں نے بلند آواز سے کہا: عمرو بن عاص کو بھی اجازت دیجئے! پس اس نے نداء دی' وہ میرے پیچھے تھا' عبیداللہ کو بھی اجازت دیجئے! کہتے ہیں: اس نے اس کی آواز سن لی' پس اس نے مجھ سے پہلے اسے اجازت دی۔ کہتے ہیں: وہ اور ان کے ساتھی داخل ہوئے۔ کہتے ہیں: پھر اس نے مجھے اجازت دی' پس میں داخل ہوا تو میں نے دیکھا تو وہ بیٹھے ہوئے تھے۔ پس اس نے یہ بھی ذکر کیا کہ چارپائی پر ان کے بیٹھنے کی جگہ کہاں تھی اور اس کے بعد ایک لمبی حدیث ذکر کی۔

7315 - حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، أَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ: خَرَجَ جَيْشٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ أَنَا أَمِيرُهُمْ حَتَّى نَزَلْنَا الْإِسْكَنْدَرِيَّةَ فَقَالَ لِي عَظِيمٌ مِنْ عُظَمَائِهِمْ: أَخْرِجُوا إِلَيَّ رَجُلًا أُكَلِّمُهُ

حضرت عمرو بن عاص فرماتے ہیں: مسلمانوں کا لشکر روانہ ہوا جس کا امیر میں تھا حتیٰ کہ اسکندریہ جا اُترا۔ پس ان کے بڑے لوگوں میں سے ایک بڑے آدمی نے مجھ سے کہا: اپنے میں سے ایک آدمی نکالو جس سے میں گفتگو کر سکوں اور وہ مجھ سے کلام کرے۔ میں نے کہا:

7315- أورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد6صفحه218 وقال: رواه الطبراني .

وَيُكَلِّمُنِي، فَقُلْتُ: لَا يَخْرُجُ إِلَيْهِ غَيْرِي، فَخَرَجْتُ مَعَ تَرْجُمَانِهِ حَتَّى وُضِعَ لَنَا مِنْبَرَانِ، فَقَالَ: مَا أَنْتُمْ، فَقُلْنَا: نَحْنُ الْعَرَبُ، وَنَحْنُ أَهْلُ الشَّوْكِ وَالْقَرَظِ، وَنَحْنُ أَهْلُ بَيْتِ اللّٰهِ، كُنَّا أَضْيَقَ النَّاسِ أَرْضًا ' وَأَشَدَّهُ عَيْشًا، نَأْكُلُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ، وَيُغِيرُ بَعْضُنَا عَلَى بَعْضٍ بِشَرِّ عَيْشٍ عَاشَ بِهِ النَّاسُ، حَتَّى خَرَجَ فِينَا رَجُلٌ لَيْسَ بِأَعْظَمِنَا يَوْمَئِذٍ شَرَفًا، وَلَا بِأَكْثَرِنَا مَالًا، فَقَالَ: أَنَا رَسُولُ اللّٰهِ إِلَيْكُمْ، يَأْمُرُنَا بِأَشْيَاءَ لَا نَعْرِفُ، وَيَنْهَانَا عَمَّا كُنَّا عَلَيْهِ وَكَانَتْ عَلَيْهِ آبَاؤُنَا، فَشَنِفْنَا لَهُ ' وَكَذَّبْنَاهُ وَرَدَدْنَا عَلَيْهِ مَقَالَتَهُ، حَتَّى خَرَجَ إِلَيْهِ قَوْمٌ مِنْ غَيْرِنَا، فَقَالُوا: نَحْنُ نُصَدِّقُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ، وَنَتَّبِعُكَ وَنُقَاتِلُ مَنْ قَاتَلَكَ، فَخَرَجَ إِلَيْهِمْ وَخَرَجْنَا إِلَيْهِ، فَقَاتَلْنَاهُ فَقَتَلَنَا ' وَظَهَرَ عَلَيْنَا وَغَلَبَنَا، وَتَنَاوَلَ مَنْ يَلِيهِ مِنَ الْعَرَبِ فَقَاتَلَهُمْ حَتَّى ظَهَرَ عَلَيْهِمْ، فَلَوْ يَعْلَمُ مَنْ وَرَائِي مِنَ الْعَرَبِ مَا أَنْتُمْ فِيهِ مِنَ الْعَيْشِ لَمْ يَبْقَ أَحَدٌ إِلَّا جَاءَكُمْ حَتَّى يُشْرِكَكُمْ فِيمَا أَنْتُمْ فِيهِ مِنَ الْعَيْشِ ، فَضَحِكَ، ثُمَّ قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ صَدَقَ ' قَدْ جَاءَتْنَا رُسُلُنَا بِمِثْلِ الَّذِي جَاءَ بِهِ رَسُولُكُمْ، فَكُنَّا عَلَيْهِ حَتَّى ظَهَرَتْ فِينَا مُلُوكٌ، فَجَعَلُوا يَعْمَلُونَ فِيهَا بِأَهْوَائِهِمْ، وَيَتْرُكُونَ أَمْرَ الْأَنْبِيَاءِ، فَإِنْ أَنْتُمْ أَخَذْتُمْ بِأَمْرِ نَبِيِّكُمْ لَمْ يُقَاتِلْكُمْ أَحَدٌ إِلَّا غَلَبْتُمُوهُ، وَلَمْ يُشَارِرْكُمْ أَحَدٌ إِلَّا ظَهَرْتُمْ عَلَيْهِ، فَإِذَا فَعَلْتُمْ مِثْلَ الَّذِي فَعَلْنَا فَتَرَكْتُمْ أَمْرَ

میرے علاوہ اس کے پاس کوئی نہیں جائے گا' پس اس کے ترجمان کے ساتھ میں نکلا یہاں تک کہ ہم دونوں کیلئے دو منبر بچھائے گئے۔ اس نے کہا: تم کون ہو؟ میں نے کہا: ہم عرب ہیں' ہم کانٹوں اور جھالوں والے ہیں' ہم بیت اللہ شریف والے ہیں' زمین کے لحاظ سے تمام لوگوں سے تنگ' زندگی کے لحاظ سے سخت تھے' ہم مردار کھاتے تھے' خون پیتے' ایک دوسرے پر غیرت کھاتے' بُری زندگی کے ساتھ جو لوگ گزارتے تھے یہاں تک کہ ہمارے اندر ایک آدمی پیدا ہوا' اُس وقت وہ شرف کے لحاظ سے ہم سے بڑا نہ تھا اور مال کے لحاظ سے زیادہ نہ تھا۔ پس اس نے بولا: میں تمہاری طرف اللہ کا پیغام لایا ہوں' وہ ہمیں ایسی چیزوں کا حکم دیتا ہے جنہیں ہم نہیں پہچانتے اور ایسی چیزوں سے منع کرتا ہے جو ہم پہلے کرتے تھے اور ہمارے آباؤاجداد بھی کرتے تھے' پس ہم اسے سمجھ گئے اور اسے جھٹلا دیا اور اس کی بات کو رڈ کر دیا حتیٰ کہ ہمارے علاوہ ایک قوم اس کی طرف نکلی' پس اُنہوں نے کہا: ہم تیری تصدیق کرتے ہیں' تیرے ساتھ ایمان لاتے ہیں' تیری پیروی کرتے ہیں' اور ہم اس کے ساتھ لڑیں گے جو آپ کے ساتھ لڑے گا' پس وہ ان کی طرف تشریف لے گئے اور پھر ہم اس کی طرف نکلے۔ اس سے لڑائی کی تو اس نے مقابلے میں ہمارے ساتھ لڑائی کی اور ہم پر غالب آئے' اور عربوں میں سے جو ان کے ساتھ قریب تھے' انہوں نے ان کو بھی لیا' پس اس نے ان سے لڑائی کی اور ان پر بھی غالب آئے۔

نَبِيِّكُمْ، وَعَمِلْتُمْ مِثْلَ الَّذِي عَمِلُوا بِأَهْوَائِهِمْ يُخَلَّى بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ، فَلَمْ تَكُونُوا أَكْثَرَ عَدَدًا مِنَّا وَلَا أَشَدَّ قُوَّةً مِنَّا، قَالَ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ: فَمَا كَلَّمْتُ رَجُلًا أَذْكَرَ مِنْهُ

پس میرے پیچھے عربوں میں سے جو ہے اگر وہ جان لے جس حالتِ عیش میں آپ ہیں تو کوئی بھی باقی نہ رہے مگر آپ کے پاس آ جائے حتیٰ کہ وہ آپ کو شریک کر لے' اس میں جس طرح کی زندگی آپ گزار رہے ہیں' پس وہ ہنس پڑا' پھر کہا: بے شک اللہ کے رسول ﷺ نے سچ کہا۔ ہمارے رسول بھی ایسے ہی آئے جیسے تمہارا رسول آیا ہے' پس ہم اسی پر تھے حتیٰ کہ ہم میں بادشاہ ظاہر ہوئے' پس انہوں نے اپنی نفسانی خواہشات پر عمل کرنا شروع کر دی اور نبیوں کے حکموں کو چھوڑتے چلے گئے' پس اگر تم نے اپنے نبی کا حکم مان لیا ہے تو جو بھی تم سے لڑے گا' غالب تم ہی ہو گے' جو بُرا ارادہ لے کر تمہارے پاس آئے گا' منہ کی کھائے گا۔ پس جب تم نے بھی وہ کام کیا جو ہم نے کیا تو تم اپنے نبی کے حکم کو چھوڑ بیٹھو گے اور عمل کرو گے تو اسی طرح جیسے ان لوگوں نے اپنی خواہشاتِ نفسانی پر عمل کیا' ہمارے اور تمہارے درمیان جدائی ہو جائے گی' پس تم نہ تو تعداد میں ہم سے زیادہ ہو اور نہ قوت میں ہم سے زیادہ سخت ہو۔ حضرت عمرو بن عاص فرماتے ہیں: میں نے کسی آدمی سے گفتگو نہیں کی جو اس سے زیادہ سمجھنے والا ہو یا یاد رکھنے والا ہو۔

حَدِيثُ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ رَضِيَ

حضرت معاویہ بن سفیان رضی اللہ عنہ

اللّٰهُ عَنْهُ کی احادیث

7316 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، قَالَ: سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ أَيُّوبَ يُحَدِّثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّمَا أَنَا خَازِنٌ، وَإِنَّمَا يُعْطِي اللّٰهُ، فَمَنْ أَعْطَيْتُهُ عَطَاءً وَأَنَا بِهِ طَيِّبُ النَّفْسِ بُورِكَ لَهُ فِيهِ، وَمَنْ أَعْطَيْتُهُ عَطَاءً عَنْ شَرَهِ نَفْسٍ وَشِدَّةِ مَسْأَلَةٍ فَهُوَ كَالَّذِي يَأْكُلُ وَلَا يَشْبَعُ

حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں خازن ہوں۔ مجھے اللہ دیتا ہے۔ جس کو میں اپنی مرضی سے دیتا ہوں اور میں اس سے خوش ہوتا ہوں تو اس میں اسے برکت دی جاتی ہے اور جس کو میں اس کے نفس کی بُرائی اور شدت سے مانگنے کی وجہ سے دیتا ہوں وہ اس شخص کی طرح ہے جو کھاتا ہے اور سیر نہیں ہوتا ہے۔

7317 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ الرَّقِّيُّ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ حَيَّانَ أَبُو يَزِيدَ الْخَرَّازُ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزِّبْرِقَانِ، عَنْ يَعْلَى بْنِ أَوْسٍ قَالَ: سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: كُلُّ مُسْكِرٍ عَلَى كُلِّ مُؤْمِنٍ حَرَامٌ

حضرت معاویہ بن سفیان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر نشہ آور چیز ہر مومن پر حرام ہے۔

7318 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ عَطَاءٍ، أَنَّ نَافِعَ بْنَ جُبَيْرٍ أَرْسَلَهُ إِلَى السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ أَنْ

حضرت نافع بن جبیر رضی اللہ عنہ نے حضرت سائب کی طرف بھیجا پوچھنے کے لیے۔ حضرت سائب نے ان کو کہا میں نے حضرت معاویہ بن سفیان رضی اللہ عنہ کے ساتھ مقصورہ

7316- أخرجه الحميدى رقم الحديث: 604 . وأحمد جلد4صفحه98 . وعبد بن حميد: 420 .

7317- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: 3389 قال: حدثنا على بن ميمون الرقى .

7318- أخرجه أحمد جلد4صفحه95 قال: حدثنا عبد الرزاق' وابن بكر .

يَسْأَلُهُ، فَقَالَ لَهُ السَّائِبُ: صَلَّيْتُ الْجُمُعَةَ مَعَ مُعَاوِيَةَ فِي الْمَقْصُورَةِ فَلَمَّا سَلَّمْتُ قُمْتُ أُصَلِّي، فَقَالَ لِي: إِذَا صَلَّيْتَ الْجُمُعَةَ فَلَا تَصِلْهَا بِصَلَاةٍ إِلَّا أَنْ تَكَلَّمَ أَوْ تَخْرُجَ، فَإِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِذَلِكَ

میں جمعہ کی نماز پڑھی۔ جب میں نے سلام پھیرا میں کھڑا ہوا نماز پڑھنے کیلئے۔ مجھے امیر معاویہ نے کہا جب تو جمعہ کی نماز پڑھ لے باقی نماز نہ پڑھ جب تک گفتگو اور نکلنے کے ساتھ فاصلہ نہ کرے کیونکہ رسول اللہ ﷺ اس کا حکم دیتے تھے۔

7319 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ يَقُولُ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَفِي يَدِهِ قُصَّةٌ مِنْ شَعَرٍ: مَا بَالُ نِسَائِكُمْ يَجْعَلْنَ فِي رُءُوسِهِنَّ مِثْلَ هَذَا؟ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنِ امْرَأَةٍ تَجْعَلُ فِي رَأْسِهَا شَعَرًا مِنْ شَعَرِ غَيْرِهَا إِلَّا كَانَ زُورًا

حضرت معاویہ بن سفیان رضی اللہ عنہ منبر پر موجود تھے۔ ان کے ہاتھ میں بالوں کا ایک گچھا تھا۔ فرمایا: تمہاری عورتوں کو کیا ہوگیا ہے کہ اپنے سروں پر اس طرح بال رکھتی ہیں؟ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو کوئی عورت اپنے سر میں دوسروں کے بال رکھے وہ گنہگار ہوتی ہے۔

7320 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَهُ

حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے اُنہوں نے نبی کریم ﷺ سے اسی کی مثل روایت کی ہے۔

7321 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ أَبُو أَيُّوبَ الرَّقِّيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ، أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَلَ لَبَأً، ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ

حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضور ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ نے گوشت کا شوربہ پیا پھر نماز پڑھائی اور وضو نہیں کیا۔

7322 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ،

حضرت حمران بن ابان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم کو

7319- أخرجه النسائي جلد8صفحه144 قال: أخبرنا أحمد بن عمرو بن السرح .

7320- الحديث سبق برقم: 7319 فراجعه .

7321- الحديث في المقصد العلي برقم: 158 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد1صفحه252 .

حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ قَالَ: سَمِعْتُ حُمْرَانَ بْنَ أَبَانَ يَقُولُ: خَطَبَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ فَقَالَ: إِنَّكُمْ لَتُصَلُّونَ صَلَاةً مَا كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيهَا، وَلَقَدْ كَانَ يَنْهَى عَنْهَا، يَعْنِي: الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیا کہ تم ضرور وہی نماز پڑھو جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتے تھے۔ کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عصر کے بعد دو رکعتیں پڑھنے سے منع کرتے تھے۔

7323 - حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي الْمُهَاجِرِ، أَوْ أَبُو عَبْدِ رَبٍّ، الْوَلِيدُ شَكَّ قَالَ: سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ رَجُلًا مِمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ لَقِيَ رَجُلًا عَالِمًا أَوْ عَابِدًا، فَقَالَ: إِنَّ الْآخَرَ قَتَلَ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ نَفْسًا، كُلَّهَا يَقْتُلُهَا ظُلْمًا، فَهَلْ تَجِدُ لِي مِنْ تَوْبَةٍ؟ قَالَ: لَا، فَقَتَلَهُ، ثُمَّ لَقِيَ آخَرَ، فَقَالَ: إِنَّ الْآخَرَ قَتَلَ مِائَةَ نَفْسٍ، كُلَّهَا يَقْتُلُهَا ظُلْمًا، فَهَلْ تَجِدُ لِي مِنْ تَوْبَةٍ؟ قَالَ: لَئِنْ قُلْتُ لَكَ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَتُوبُ عَلَى مَنْ تَابَ، لَقَدْ كَذَبْتُ، هَا هُنَا دَيْرٌ فِيهِ قَوْمٌ يَعْبُدُونَ، فَأْتِهِمْ، فَاعْبُدِ اللّٰهَ مَعَهُمْ، لَعَلَّ اللّٰهَ يَتُوبُ عَلَيْكَ، فَانْطَلَقَ إِلَيْهِمْ، فَمَاتَ قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَهُمْ، فَاحْتَجَّ مَلَائِكَةُ الْعَذَابِ وَمَلَائِكَةُ الرَّحْمَةِ، فَبَعَثَ اللّٰهُ مَلَكًا: أَنْ قِيسُوا بَيْنَ الْمَكَانَيْنِ، فَأَيُّهُمَا كَانَ أَقْرَبَ فَهُوَ مِنْهُ، فَقَاسُوهُ، فَوَجَدُوهُ أَقْرَبَ إِلَى دَيْرِ التَّوَّابِينَ بِأُنْمُلَةٍ، فَغَفَرَ اللّٰهُ

حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم سے پہلے ایک آدمی تھا اس نے سو آدمیوں کو قتل کیا تھا۔ وہ ایک عالم یا عابد سے ملا۔ اس نے کہا میری توبہ قبول ہو سکتی ہے کہ میں نے سو آدمیوں کو قتل کیا اور ان کو ظلماً قتل کیا ہے۔ اس نے کہا: نہیں۔ اس نے اس کو بھی قتل کر دیا۔ ایک اور آدمی سے ملا اس نے کہا: میں نے سو آدمیوں کو قتل کیا ہے ظلماً۔ کیا میری توبہ قبول ہو سکتی ہے؟ اس نے جواباً کہا: اگر میں کہوں کہ اللہ توبہ کرنے والے کی توبہ قبول نہیں کرتا ہے تو میں نے جھوٹ بولا۔ وہاں کچھ لوگ ہیں وہ اللہ کی عبادت کرتے ہیں تو بھی ان کے پاس جاؤ۔ اللہ کی عبادت کر' ان کے ساتھ یقیناً اللہ تیری توبہ قبول کرے گا۔ وہ ان کے پاس جانے کیلئے چل پڑا' وہ ان کے پاس پہنچنے سے پہلے مر گیا۔ رحمت والے اور عذاب والے فرشتے جھگڑنے لگے، آپس میں۔ اللہ عزوجل نے ایک فرشتہ بھیجا کہ ان دونوں کے درمیان جگہ کو ناپے' دونوں میں سے جس کے قریب ہوا وہ انہیں میں سے ہوگا۔ انہوں نے ناپا تو وہ توبہ کرنے

7323- الحديث في المقصد العلي برقم: 1740 وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 212 .

لَهُ

والوں کے قریب تھا۔ ایک چیونٹی کی مثل اللہ عزوجل نے اس کو بخش دیا۔

7324 - حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ رَبِّ يَقُولُ: سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِخَوَاتِيمِهَا، كَالْوِعَاءِ إِذَا طَابَ أَعْلَاهُ طَابَ أَسْفَلُهُ، وَإِذَا خَبُثَ أَعْلَاهُ خَبُثَ أَسْفَلُهُ

حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اعمال کا دارو مدار خاتمہ پر ہے۔ برتن کی طرح۔ اس کا اوپر والا اچھا ہوتو نیچے والا بھی اچھا ہوتا ہے جب اوپر والا برا ہو، نیچے والا بھی برا ہوتا ہے۔

7325 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فَاجْلِدُوهُ، فَإِنْ عَادَ فَاجْلِدُوهُ، فَإِنْ عَادَ فَاقْتُلُوهُ

حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شراب پیئے اس کو کوڑے مارو، اگر دوبارہ پیئے اس کو دوبارہ کوڑے مارو۔ اگر تیسری مرتبہ پیئے اس کو کوڑے مارو۔

7326 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ جَرِيرًا يَقُولُ: سَمِعْتُ شَيْخًا يُحَدِّثُ، مُغِيرَةَ، عَنِ ابْنَةِ هِشَامِ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ۔ وَكَانَتْ تُمَرِّضُ عَمَّارًا۔ قَالَتْ: جَاءَ مُعَاوِيَةُ إِلَى عَمَّارٍ يَعُودُهُ، فَلَمَّا خَرَجَ مِنْ عِنْدِهِ، قَالَ: اللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْ مَنِيَّتَهُ بِأَيْدِينَا، فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: تَقْتُلُ عَمَّارًا الْفِئَةُ الْبَاغِيَةُ

حضرت ہشام بن ولید بن مغیرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمار رضی اللہ عنہ بیمار ہوئے۔ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ حضرت عمار رضی اللہ عنہ کے پاس عیادت کرنے کے لیے آئے۔ جب ان کے پاس سے نکلے، عرض کی: اے اللہ! اس کی موت ہمارے ہاتھوں سے نہ کرنا۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عمار رضی اللہ عنہ کو ایک باغی گروہ قتل کرے گا۔

7327 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا

حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

7324- أخرجه أحمد جلد4صفحه94 قال: حدثنا على بن اسحاق .

7325- أخرجه أحمد جلد4صفحه93 قال: حدثنا عارم' قال: حدثنا أبو عوانة .

7326- أورده الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد9صفحه296 وقال: رواه أبو يعلىٰ' والطبرانى .

7327- أخرجه الطبرانى فى الكبير كما قال الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد1صفحه331 .

جَرِيرٌ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ مُجَمِّعٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ قَالَ: سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَمِعَ الْمُؤَذِّنَ، فَقَالَ مِثْلَ مَا قَالَ

حضور ﷺ نے فرمایا: جو اذان سنے وہ اس کا جواب وہی دے جو اذان کے کلمات ہیں۔

7328 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي سَمِينَةَ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ نَجْدَةَ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ مَرْوَانَ بْنِ جَنَاحٍ، عَنِ ابْنِ حَلْبَسٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَزْعُمُونَ أَنِّي مِنْ آخِرِكُمْ وَفَاةً، أَلَا وَإِنِّي مِنْ أَوَّلِكُمْ وَفَاةً، وَلَتَتْبَعُنِّي أَفْنَادًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ

حضرت واثلہ بن الاسقع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہماری طرف نکلے، آپ ﷺ نے فرمایا: تم گمان کرتے ہو، میں وفات کے لحاظ سے تم سے آخری ہوں، خبردار میں وفات کے لحاظ سے تم سے اول ہوں، تم میری اتباع کرو' تمہارے بعض بعض کو ہلاک نہ کریں۔

7329 - حَدَّثَنَا مَسْرُوقُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَحَبَّ الْأَنْصَارَ أَحَبَّهُ اللّٰهُ، وَمَنْ أَبْغَضَ الْأَنْصَارَ أَبْغَضَهُ اللّٰهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو انصار سے محبت کرے گا' اللہ اس سے محبت کرے گا جو ان سے بغض رکھے گا اللہ اس سے ناراض ہو گا۔

7330 - حَدَّثَنَا مَسْرُوقُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ مِينَاءٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ جَارِيَةَ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ ذَلِكَ

معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو انصار سے محبت کرے گا اللہ اس سے محبت کرے گا جو ان سے بغض رکھے گا اللہ اس سے ناراض ہو گا۔

7331 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ

حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

7328- أورده الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد7صفحه306 وقال: رواه أبو يعلىٰ والطبرانى فى الأوسط والكبير .

7329- أورده الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد10صفحه39 وقال: رواه أبو يعلىٰ واسناده جيد .

7330- أخرجه أحمد فى المسند جلد4صفحه96 .

النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُقَيْلٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْعُمْرَى جَائِزَةٌ لِأَهْلِهَا

حضور ﷺ نے فرمایا: غیر آباد زمین کو آباد کرنا اس کے اہل کے لیے جائز (یا انعام) ہے۔

7332 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجُ بْنُ هُرْمُزَ، أَنَّ الْعَبَّاسَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْعَبَّاسِ أَنْكَحَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْحَكَمِ ابْنَتَهُ وَأَنْكَحَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ ابْنَتَهُ، وَقَدْ كَانَا جَعَلَاهُ صَدَاقًا، فَكَتَبَ مُعَاوِيَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ - وَهُوَ خَلِيفَةٌ - إِلَى مَرْوَانَ فَأَمَرَهُ بِالتَّفْرِيقِ بَيْنَهُمَا، وَقَالَ فِي كِتَابِهِ: هَذَا الشِّغَارُ، وَقَدْ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهُ

حضرت عبدالرحمٰن الاعرج بن ہرمز فرماتے ہیں کہ عباس بن عبداللہ بن عباس نے اپنی صاحبزادی کا نکاح عبدالرحمٰن بن حکم سے کیا۔ اور عبدالرحمٰن نے اپنی بیٹی کا نکاح ان سے کیا۔ یہی دونوں کے درمیان حق مہر رکھا گیا۔ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے خطبہ لکھا خلیفہ مروان کی طرف۔ اس نے ان دونوں کے درمیان جدائی کا حکم دیا۔ اس خط میں یہ لکھا تھا کہ یہ شغار ہے اور حضور ﷺ نے نکاح شغار سے منع کیا ہے۔

7333 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ، عَنْ حَرِيزِ بْنِ عُثْمَانَ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي عَوْفٍ الْجُرَشِيُّ، عَنْ أَبِي هِنْدَ الْبَجَلِيِّ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تَنْقَطِعُ الْهِجْرَةُ حَتَّى تَنْقَطِعَ التَّوْبَةُ - قَالَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ - وَلَا تَنْقَطِعُ التَّوْبَةُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا

حضرت معاویہ بن سفیان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہجرت ختم نہیں ہوگی یہاں تک توبہ ختم ہو جائے یہ تین مرتبہ کہا۔ توبہ ختم نہیں ہوگی یہاں تک کہ سورج مغرب سے طلوع ہو جائے۔

7334 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ

حضرت معاویہ بن سفیان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں

7332- أخرجه أحمد جلد4صفحه94 قال: حدثنا يعقوب، وسعد .

7333- أخرجه أحمد جلد4صفحه99 قال: حدثنا يزيد بن هارون .

7334- أخرجه أحمد جلد4صفحه96 .

الْأَنْطَاكِيُّ، حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ قَيْسٍ قَالَ: سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْعَيْنُ وِكَاءُ السَّهِ، فَإِذَا نَامَتِ الْعَيْنُ اسْتَطْلَقَ الْوِكَاءُ

نے حضور ﷺ سے سنا، آپ ﷺ نے فرمایا: آنکھ بھولنے کا برتن ہے، جب آنکھ سوتی ہے برتن وا ہو جاتا ہے۔

7335 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْأَنْطَاكِيُّ، حَدَّثَنَا مُبَشِّرٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْمَاعِيلَ الْحَلَبِيَّ الْكَلْبِيَّ، وَالْحَارِثُ بْنُ عَطِيَّةَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ يَعِيشَ بْنِ الْوَلِيدِ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى أُمِّ حَبِيبَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ، فَقُلْتُ: أَلَا أُرَاهُ يُصَلِّي كَمَا أَرَى؟ قَالَتْ: نَعَمْ، وَهُوَ الثَّوْبُ الَّذِي كَانَ فِيهِ مَا كَانَ

حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے۔ جبکہ رسول اللہ ﷺ ایک ہی کپڑے میں نماز پڑھ رہے تھے۔ میں نے عرض کی: کیا اس طرح آپ ﷺ نماز پڑھتے ہیں جس طرح میں نے دیکھا ہے؟ حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: جی ہاں! اور یہ وہ کپڑا جس میں ہوتا ہے جو ہوتا ہے۔

7336 - حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ فُضَيْلِ بْنِ عِيَاضٍ، حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ أَبُو الْعَلَاءِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُهَاجِرٍ، عَنْ كَيْسَانَ مَوْلَى مُعَاوِيَةَ قَالَ: خَطَبَنَا مُعَاوِيَةُ فَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ سَبْعٍ، وَأَنَا أَنْهَاكُمْ عَنْهُنَّ، أَلَا إِنَّ مِنْهُنَّ: النَّوْحَ، وَالْغِنَاءَ، وَالتَّصَاوِيرَ، وَالشِّعْرَ، وَالذَّهَبَ، وَجُلُودَ السِّبَاعِ، وَالتَّبَرُّجَ وَالْحَرِيرَ

حضرت کیسان مولیٰ معاویہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے ہم کو خطبہ دیا۔ فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے نو اشیاء سے منع کیا۔ میں بھی ان سے منع کرتا ہوں: (۱) نوحہ (۲) گانے (۳) تصویریں (۴) اشعار پڑھنے سے (۵) سونا (۶) درندوں کا چمڑہ (۷) فضول قسم کی زیب و زینت (۸) ریشم (۹) لوہا۔

7335- سبق تخريجه راجع الفهرس .

7336- أخرجه أحمد جلد4صفحه101 قال: حدثنا خلف بن الوليد .

7337 - حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ مَاتَ وَلَيْسَ عَلَيْهِ إِمَامٌ مَاتَ مِيتَةً جَاهِلِيَّةً

حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اس حالت میں مرے کہ اس نے امام کی بیعت نہیں کی وہ زمانہ جاہلیت کی موت مرا۔

7338 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْغَمْرِ مَوْلَى سُمُوكٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ جَدِّي قَالَ: سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ حُدَيْجٍ يَقُولُ: كُنْتُ عِنْدَ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ حِينَ جَاءَهُ كِتَابُ عَامِلِهِ يُخْبِرُهُ أَنَّهُ وَقَعَ بِالتُّرْكِ وَهَزَمَهُمْ، وَكَثْرَةَ مَنْ قُتِلَ مِنْهُمْ، وَكَثْرَةَ مَنْ غُنِمَ، فَغَضِبَ مُعَاوِيَةُ مِنْ ذَلِكَ، ثُمَّ أَمَرَ أَنْ يُكْتَبَ إِلَيْهِ: قَدْ فَهِمْتُ مَا ذَكَرْتَ مِمَّا قَتَلْتَ وَغَنِمْتَ ، فَلَا أَعْلَمَنَّ مَا عُدْتَ لِشَيْءٍ مِنْ ذَلِكَ، وَلَا قَاتَلْتَهُمْ حَتَّى يَأْتِيَكَ أَمْرِي، قُلْتُ لَهُ: لِمَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ؟ فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَتَظْهَرَنَّ التُّرْكُ عَلَى الْعَرَبِ حَتَّى تُلْحِقَهَا بِمَنَابِتِ الشِّيحِ وَالْقَيْصُومِ ، فَأَكْرَهُ قِتَالَهُمْ لِذَلِكَ

حضرت معاویہ بن حدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ کے پاس تھا۔ جس وقت ان کے پاس ان کے عامل کا خط آیا' وہ خبر دے رہے تھے کہ اُنہوں نے ترکوں پر حملہ کر کے ان کو شکست دے دی ہے' ان میں سے بہت سے لوگوں کو قتل کیا' کافی مالِ غنیمت ان سے ملا' اس سے حضرت امیر معاویہ کو غصہ آ گیا' پھر اُنہوں نے حکم دیا کہ ان کی طرف خط لکھو' تحقیق میں سمجھ گیا جو تو نے قتل کرنے اور مالِ غنیمت کا ذکر کیا۔ ان سے اب قتال بند کر دیں حتیٰ کہ میرا حکم آئے' میں نے ان سے عرض کی: اے امیرالمؤمنین! کیوں؟ انہوں نے فرمایا: میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: ضرور بضرور ترک عربوں پر غالب آئیں گے یہاں تک کہ وہ کیکر پیدا ہونے کی جگہ تک پہنچ جائیں گے' اس وجہ سے میں ان کے ساتھ قتال کو ناپسند کرتا ہوں۔

7339 - حَدَّثَنَا خَلِيفَةُ بْنُ خَيَّاطٍ، حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ

حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: امراء

7337- اخرجه أحمد جلد4صفحه96 قال: حدثنا أسود بن عامر .

7338- قال في مجمع الزوائد جلد7صفحه311: رواه أبو يعلى وفيه من لم أعرفهم .

بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَكُونُ أُمَرَاءُ، فَلَا يُرَدُّ عَلَيْهِمْ، يَتَهَافَتُونَ فِي النَّارِ يَتْبَعُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا

آئیں گے، ان کی بات رد نہیں کی جائے گی، جہنم میں گریں گے، ان کے بعض بعض کی اتباع کریں گے، یعنی پیچھے آئیں گے۔

7340 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ حُبَيْشٍ الْكَلَاعِيِّ، عَنْ أَبِي الشَّمَّاخِ الْأَزْدِيِّ، عَنِ ابْنِ عَمٍّ لَهُ، لَهُ صُحْبَةٌ، أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى مُعَاوِيَةَ فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ وَلِيَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ شَيْئًا فَأَغْلَقَ بَابَهُ عَنِ الْمِسْكِينِ وَالضَّعِيفِ، وَذِي الْحَاجَةِ دُونَ حَاجَاتِهِمْ وَفَاقَاتِهِمْ أَغْلَقَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَنْهُ بَابَ رَحْمَتِهِ يَوْمَ حَاجَتِهِ وَفَاقَتِهِ أَحْوَجَ مَا يَكُونُ إِلَى ذَلِكَ، لَا أَدْرِي مَنِ الْقَائِلُ الْأَزْدِيُّ لِمُعَاوِيَةَ، أَوْ مُعَاوِيَةُ لِلْأَزْدِيِّ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس آئے، فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو مسلمانوں کے لیے کسی شے کا امیر بنے۔ مسکین، ضعیف، ضرورت مندوں پر دروازہ بند کر دے اللہ عزوجل قیامت کے دن ان کی حاجت و فاقہ پر رحمت کا دروازہ بند کر دے گا۔ جو اس وقت اس کے لیے زیادہ ضرورت کا باعث ہوں گے۔

7341 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ غُنْدَرٌ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا إِسْحَاقَ يُحَدِّثُ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ الْبَجَلِيِّ، عَنْ جَرِيرٍ، أَنَّهُ سَمِعَ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ يَخْطُبُ، قَالَ: مَاتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ، وَمَاتَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ

حضرت معاویہ بن سفیان رضی اللہ عنہ نے خطبہ ارشاد فرمایا، فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال مبارک ۶۳ سال کی عمر میں ہوا اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ و عمر رضی اللہ عنہ دونوں کا وصال بھی ۶۳ سال کی عمر میں ہوا۔

7340- قال في مجمع الزوائد جلد5صفحه210: رواه أحمد جلد3صفحه480,441 وأبو يعلى .

7341- أخرجه أحمد جلد4صفحه96 قال: حدثنا روح' قال: حدثنا شعبة .

7342 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ جَدِّهِ سَعِيدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، عَنْ مُعَاوِيَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَوَضَّئُوا، قَالَ: فَلَمَّا تَوَضَّأَ نَظَرَ إِلَيَّ، فَقَالَ: يَا مُعَاوِيَةُ، إِنْ وُلِّيتَ أَمْرًا فَاتَّقِ اللّٰهَ وَاعْدِلْ، قَالَ: فَمَا زِلْتُ أَظُنُّ أَنِّي مُبْتَلًى بِعَمَلٍ لِقَوْلِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى وُلِّيتُ

حضرت امیر معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو وضو کروا رہے تھے۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو فرمایا تو میری طرف نظر شفقت فرمائی، فرمایا: اے معاویہ رضی اللہ عنہ اگر تو کسی کام میں ولی بنے تو اللہ سے ڈرنا اور عدل کرنا۔ میں مسلسل اس گمان میں رہا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کی وجہ سے کسی عمل میں آزمایا جاؤں گا یہاں تک کہ مجھے والی بنایا گیا۔

7343 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ، عَنْ ثَوْرٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يُغْلَبُ وَلَا يُخْلَبُ، وَلَا يُنَبَّأُ بِمَا لَا يَعْلَمُ، مَنْ يُرِدِ اللّٰهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّينِ، وَمَنْ لَمْ يُفَقِّهْهُ لَمْ يُبَلْ بِهِ

حضرت امیر معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل جس کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کرتا ہے اس کو دین کی سمجھ عطا فرماتا ہے جس نے سمجھ حاصل نہیں کی، اس نے نہ پایا اپنا حصہ۔

7344 - أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى قَالَ: وَجَدْتُ فِي كِتَابِي، عَنْ سُوَيْدٍ - وَلَمْ أَرَ عَلَيْهِ عَلَامَةَ السَّمَاعِ وَعَلَيْهِ (صَحَّ) فَشَكَكْتُ فِيهِ، وَأَكْبَرُ ظَنِّي أَنِّي سَمِعْتُهُ مِنْهُ - عَنْ ضِمَامِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْمَعَافِرِيِّ، عَنْ أَبِي قَبِيلٍ قَالَ: خَطَبَنَا مُعَاوِيَةُ فِي يَوْمِ جُمُعَةٍ فَقَالَ: إِنَّمَا الْمَالُ مَالُنَا وَالْفَيْءُ فَيْئُنَا، مَنْ شِئْنَا أَعْطَيْنَا، وَمَنْ شِئْنَا مَنَعْنَا، فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ أَحَدٌ، فَلَمَّا كَانَتِ الْجُمُعَةُ الثَّانِيَةُ، قَالَ مِثْلَ مَقَالَتِهِ، فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ أَحَدٌ، فَلَمَّا كَانَتِ الْجُمُعَةُ الثَّالِثَةُ، قَالَ مِثْلَ

حضرت ابی قبیل فرماتے ہیں کہ ہم کو حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیا جمعہ کے دن، اس خطبہ میں فرمایا: مال ہمارا مال ہے، مال فئی ہمارا ہے جس کو چاہیں ہم دیں جس کو چاہیں ہم نہ دیں۔ کسی نے کسی کا جواب نہیں دیا۔ جب دوسرا جمعہ آیا آپ رضی اللہ عنہ نے پہلے جمعہ والی بات کی، اس پر کسی نے بھی جواب نہیں دیا۔ جب تیسرا جمعہ آیا، آپ رضی اللہ عنہ نے پھر پہلی بات ہی کی۔ ایک آدمی کھڑا ہوا جو اس مسجد میں موجود تھا، اس نے کہا ہرگز نہیں بلکہ مال ہمارا ہے، مال فئی ہمارا ہے، جو ہمارے اس مال کے درمیان

7342- فی مجمع الزوائد جلد10صفحه356 وقال: ورواه الطبرانی فی الأوسط والكبير .

7343- أخرجه أحمد جلد4صفحه93 ومسلم جلد6صفحه53 قال: حدثنی اسحاق بن منصور .

7344- قال فی مجمع الزوائد جلد5صفحه236 رواه الطبرانی فی الكبير والأوسط وأبو يعلى ورجاله ثقات .

مَـقَالَتِهِ، فَقَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ مِمَّنْ شَهِدَ الْمَسْجِدَ فَقَالَ: كَلَّا ' بَـلِ الْـمَالُ مَالُنَا وَالْفَيْءُ فَيْئُنَا، مَنْ حَالَ بَيْنَنَا وَبَيْـنَهُ حَاكَمْنَاهُ بِأَسْيَافِنَا، فَلَمَّا صَلَّى أَمَرَ بِالرَّجُلِ ' فَـأُدْخِـلَ عَـلَيْهِ، فَأَجْلَسَهُ مَعَهُ عَلَى السَّرِيرِ، ثُمَّ أَذِنَ لِـلـنَّـاسِ فَـدَخَـلُوا عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ ' إِنِّي تَـكَـلَّـمْتُ فِي أَوَّلِ جُمُعَةٍ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ أَحَدٌ، وَفِي الثَّـانِيَةِ فَـلَـمْ يَـرُدَّ عَـلَـيَّ أَحَـدٌ، فَلَمَّا كَانَتِ الثَّالِثَةُ أَحْيَـانِـي هَذَا أَحْيَاهُ اللّٰهُ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: سَيَأْتِي قَوْمٌ يَتَكَلَّمُونَ ' فَلَا يُـرَدُّ عَـلَيْهِـمْ، يَتَـقَاحَمُونَ فِي النَّارِ تَقَاحُمَ الْقِرَدَةِ، فَـخَشِيتُ أَنْ يَجْعَلَنِيَ اللّٰهُ مِنْهُمْ، فَلَمَّا رَدَّ هَذَا عَلَيَّ أَحْيَانِي ' أَحْيَـاهُ الـلّٰهُ، وَرَجَوْتُ أَنْ لَا يَجْعَلَنِيَ اللّٰهُ مِنْهُمْ

حائل ہوا ہم اس سے جنگ کریں گے، تلوار کے ساتھ۔ جب اس آدمی نے نماز پڑھی تو اس کو حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس لایا گیا۔ اس کو آپ رضی اللہ عنہ کے ساتھ تخت پر بٹھایا گیا پھر لوگوں کو بھی اندر آنے کی اجازت دی۔ وہ بھی آئے پھر حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے کہا: اے لوگو! میں نے پہلے جمعہ گفتگو کی، اس کا جواب کسی نے نہیں دیا، دوسرے جمعہ بھی کسی نے جواب نہیں دیا۔ جب تیسرا جمعہ آیا اس نے مجھے زندہ کیا' اللہ اس کو زندہ رکھے۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عنقریب ایسی قوم آئے گی جو کلام کرے گی لیکن ان کو جواب نہیں دیا جائے گا' اُن کو جہنم میں تپایا جائے گا جیسے بندروں کو تپایا جائے گا۔ میں خوف کرتا ہوں کہ اللہ اُن میں سے مجھے کرے۔ جب اس نے مجھے یہ جواب دیا اس نے مجھے زندہ کیا اور میں امید کرتا ہوں کہ اللہ مجھے اُن میں سے نہیں کرے گا۔

7345 - حَـدَّثَـنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْقُرَشِيُّ، حَدَّثَنَا الْـوَلِيـدُ، عَـنِ ابْـنِ جَابِرٍ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ هَانِءٍ، عَنْ مُـعَـاوِيَةَ بْـنِ أَبِي سُفْيَانَ أَنَّهُ خَطَبَهُمْ فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُـولَ الـلّٰـهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تَزَالُ مِـنْ أُمَّتِي أُمَّةٌ قَائِمَةٌ بِأَمْرِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ ' لَا يَضُرُّهُمْ مَنْ خَذَلَهُمْ وَلَا مَنْ خَالَفَهُمْ حَتَّى يَأْتِيَ أَمْرُ اللّٰهِ وَهُمْ عَـلَـى ذَلِكَ، قَـالَ عُـمَيْـرٌ: قَـالَ مَـالِكُ بْـنُ يُخَامِرَ السَّـكْـسَـكِـيُّ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، سَمِعْتُ مُعَاذَ بْنَ

حضرت امیر معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ ایک خطبہ میں فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہمیشہ میری امت کے لوگ اللہ کے دین کو قائم رکھیں گے۔ جو اُن کو ذلیل کرے گا، اُن کو نقصان نہیں دے گا' ان کو ذلیل کرنے والا اور ان کی مخالفت کرنے سے بھی اُن کا نقصان نہیں کرے گا یہاں تک کہ اللہ کا حکم آجائے گا وہ اس حالت پر ہوں گے۔ حضرت عمیر کہتے ہیں کہ جناب مالک بن یخامر نے کہا:

7345- اخرجه أحمد جلد**4**صفحه**101** قال: حدثنا اسحاق بن عيسٰى .

جَبَلٍ يَقُولُ: وَهُمْ بِالشَّامِ، فَقَالَ مُعَاوِيَةُ: هَذَا مَالِكُ بْنُ يُخَامِرٍ وَلَهُ النَّسَمَةُ يَزْعُمُ أَنَّهُ سَمِعَ مُعَاذًا، يَقُولُ: هُمْ أَهْلُ الشَّامِ

اے امیر المؤمنین! میں نے حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا: وہ شامی ہوں گے۔

7346 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ قَالَ: قَدِمَ مُعَاوِيَةُ فَأُتِيَ بِعَصًا عَلَى رَأْسِهَا خِرْقَةٌ فَقَالَ: مَا كُنْتُ أَرَى أَحَدًا يَفْعَلُ هَذَا إِلَّا الْيَهُودَ، إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَلَغَهُ ذَلِكَ ، فَسَمَّاهُ الزُّورَ

حضرت سعید بن مسیّب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ آئے آپ رضی اللہ عنہ کے پاس عصا لایا گیا۔ اس کے سر پر کپڑا باندھا ہوا تھا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میرا خیال ہے کہ یہ یہودی کرتے ہیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا نام زور رکھا ہے۔

7347 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ عَمِّهِ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ مُعَاوِيَةَ فَأَتَى الْمُؤَذِّنُ يُؤْذِنُهُ بِالصَّلَاةِ، فَقَالَ مُعَاوِيَةُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ أَطْوَلَ النَّاسِ أَعْنَاقًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْمُؤَذِّنُونَ

حضرت عیسیٰ بن طلحہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا۔ آپ رضی اللہ عنہ کا مؤذن آیا نماز کی اطلاع دینے۔ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن مؤذنوں کی گردنیں لمبی ہوں گی۔

7348 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ هِلَالٍ الرَّقِّيُّ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ، عَنْ أَبِي الْفَيْضِ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ عَلِيٍّ السُّلَمِيِّ قَالَ: صَلَّى بِنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ الْمَغْرِبَ ثَلَاثًا، فَقَامَ فِي رَكْعَتَيْنِ، فَسَبَّحُوا بِهِ، فَأَوْمَأَ إِلَيْهِمْ أَنْ قُومُوا، فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ وَسَلَّمَ، انْصَرَفَ فَخَطَبَهُمْ ثُمَّ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ

حضرت معاویہ بن علی السلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم کو حضرت امیر معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ نے مغرب کی نماز پڑھائی تین رکعتیں۔ دو رکعتوں میں کھڑے ہو گئے پیچھے والوں نے سبحان اللہ کہا۔ آپ رضی اللہ عنہ کو انہوں نے اشارہ کیا کھڑے ہونے کا۔ جب نماز سے فارغ ہوئے تو حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے اُن کو خطبہ دیا۔ پھر فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسے ہی کرتے دیکھا جو مجھے

7346- أخرجه أحمد جلد4صفحه91 قال: حدثنا محمد بن جعفر .

7347- أخرجه أحمد جلد4صفحه95 قال: حدثنا ابن نمير، ويعلى .

7348- أخرجه أحمد جلد4صفحه100 قال: حدثنا روح بن عبادة .

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ كَالَّذِي رَأَيْتُمُونِي فَعَلْتُ، وَلَوْلَا أَنِّي رَأَيْتُهُ فَعَلَهُ لَمْ أَفْعَلْهُ

7349 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي،، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَلَاذٍ الْأَشْعَرِيَّ يُحَدِّثُ، عَنْ نُمَيْرِ بْنِ أَوْسٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ مَسْرُوحٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ أَبِي عَامِرٍ الْأَشْعَرِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْأَشْعَرِيِّينَ: هُمْ مِنِّي وَأَنَا مِنْهُمْ ، قَالَ: فَحَدَّثْتُ بِهِ مُعَاوِيَةَ فَقَالَ: لَيْسَ هَكَذَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ' إِنَّمَا قَالَ: هُمْ مِنِّي وَإِلَيَّ ، قَالَ: قُلْتُ: لَيْسَ هَكَذَا حَدَّثَنِي أَبِي ' إِنَّمَا قَالَ: هُمْ مِنِّي وَأَنَا مِنْهُمْ ، قَالَ: فَأَنْتَ إِذًا أَعْلَمُ بِحَدِيثِ أَبِيكَ

7350 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: حَدَّثَنِي مَرْحُومٌ، حَدَّثَنَا أَبُو نَعَامَةَ السَّعْدِيُّ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: خَرَجَ مُعَاوِيَةُ عَلَى حَلْقَةٍ فِي الْمَسْجِدِ ' فَقَالَ: مَا يُجْلِسُكُمْ؟ قَالُوا: جَلَسْنَا نَذْكُرُ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ، قَالَ: آللّٰهِ مَا أَجْلَسَكُمْ إِلَّا ذَلِكَ؟ قَالُوا: وَاللّٰهِ مَا أَجْلَسَنَا إِلَّا ذَلِكَ، قَالَ: أَمَا إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ عَلَى حَلْقَةٍ مِنْ أَصْحَابِهِ فَقَالَ: مَا يُجْلِسُكُمْ؟ ، قَالُوا: جَلَسْنَا نَذْكُرُ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ ' وَنَحْمَدُهُ عَلَى مَا هَدَانَا لِلْإِسْلَامِ، وَمَنَّ عَلَيْنَا بِهِ، قَالَ: آللّٰهِ مَا يُجْلِسُكُمْ إِلَّا ذَلِكَ؟ ، قَالُوا: آللّٰهِ مَا

آپ لوگوں نے کرتے ہوئے دیکھا اگر میں نے آپ ﷺ کو ایسے کرتے نہ دیکھا ہوتا میں ایسے نہ کرتا۔

حضرت عامر بن ابی عامر الاشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے اشعریوں کے متعلق فرمایا: وہ مجھ سے ہیں میں اُن سے ہوں۔ میں نے یہ بات حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کو بتائی۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس طرح رسول اللہ ﷺ نے نہیں فرمایا کہ میں اُن سے ہوں وہ مجھ سے ہیں۔ بلکہ اس طرح فرمایا کہ وہ مجھ سے ہیں اور میرے ہیں۔ میں نے کہا: نہیں! اس طرح میرے والد نے حدیث بیان نہیں کی بلکہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ وہ مجھ سے ہیں، میں اُن سے ہوں۔ اُنہوں نے کہا: پس تُو پھر اپنے باپ کی حدیث کو زیادہ جاننے والا ہے۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ اس حلقہ کے پاس سے گزرے جو مسجد میں لگا ہوا تھا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم کیوں بیٹھے ہوئے ہو؟ انہوں نے عرض کی ہم اللہ کے ذکر کے لیے بیٹھے ہوئے ہیں۔ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے کہا اللہ کی قسم تم اس لیے نہیں بیٹھے ہو، انہوں نے عرض کی ہم اسی لیے بیٹھے ہیں۔ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ اپنے صحابہ کے ایک حلقہ کے پاس سے گزرے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم کیوں بیٹھے ہوئے ہو؟ صحابہ کرام نے عرض کی، ہم اللہ کے ذکر کے لیے بیٹھے ہیں۔ ہم اس کی تعریف کرنے کے لیے بیٹھے ہوئے

أَجْلَسَنَا إِلَّا ذَلِكَ، قَالَ: أَمَا إِنِّي لَمْ أَسْتَحْلِفْكُمْ تُهْمَةً لَكُمْ، وَلَكِنَّ جِبْرِيلَ أَتَانِي فَأَخْبَرَنِي أَنَّ اللَّهَ يُبَاهِي بِكُمُ الْمَلَائِكَةَ

ہیں کہ اس نے ہم کو اسلام کی ہدایت دی اور ہم پر احسان کیا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا اللہ کی قسم، تم اس لیے بیٹھے ہو؟ صحابہ کرام نے عرض کی، اللہ کی قسم ہم اس لیے بیٹھے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں اپنی طرف سے نہیں کہتا ہوں لیکن حضرت جبرائیل علیہ السلام میرے پاس آئے تھے انہوں نے مجھے بتایا کہ بے شک فرشتے کے ہاں اللہ فخر کرتا ہے۔

7351 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ، حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْحَكَمِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى، عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ مُعَاوِيَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَطْوَلُ النَّاسِ أَعْنَاقًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْمُؤَذِّنُونَ

حضرت امیر معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن مؤذنوں کی گردنیں سب سے اونچی ہوں گی۔

7352 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْفُضَيْلِ الرَّاسِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ ثَوْرٍ، عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّكَ إِذَا اتَّبَعْتَ عَوْرَاتِ النَّاسِ أَفْسَدْتَهُمْ، أَوْ كِدْتَ أَنْ تُفْسِدَهُمْ، قَالَ: يَقُولُ أَبُو الدَّرْدَاءِ كَلِمَةٌ سَمِعَهَا مُعَاوِيَةُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: نَفَعَهُ اللَّهُ بِهَا

حضرت امیر معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تو لوگوں کے عیب تلاش کرے ان کو نقصان دینے کے لیے قریب ہے کہ تجھے ان کا نقصان پہنچے۔ حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک بات حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے سنی ہے رسول اللہ ﷺ کے حوالہ سے اللہ نے اس سے نفع دیا ہے۔

7353 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو

حضرت محمد بن اسحاق فرماتے ہیں کہ نصر بن الحجاج

7351- سبق تخريجه راجع الفهرس .

7352- أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: **4888** قال: حدثنا عيسى بن محمد الرملي، وابن عوف .

7353- قال في مجمع الزوائد جلد**5**صفحه**14**: اسناده منقطعا، ورجاله ثقات .

تُمَيْلَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْحَاقَ، قَالَ: ادَّعَى نَصْرُ بْنُ الْحَجَّاجِ بْنِ عِلَاطٍ السُّلَمِيُّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ رَبَاحٍ مَوْلَى خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ، فَقَامَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ، فَقَالَ: مَوْلَايَ وُلِدَ عَلَى فِرَاشِ مَوْلَايَ، وَقَالَ نَصْرٌ أَخِي أَوْصَانِي بِمَنْزِلِهِ، قَالَ: فَطَالَتْ خُصُومَتُهُمْ، فَدَخَلُوا مَعَهُ عَلَى مُعَاوِيَةَ وَفِهْرٌ تَحْتَ رَأْسِهِ، فَادَّعَيَا، فَقَالَ مُعَاوِيَةُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ، وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ فَقَالَ نَصْرٌ: فَأَيْنَ قَضَاؤُكَ هَذَا يَا مُعَاوِيَةُ فِي زِيَادٍ؟ فَقَالَ مُعَاوِيَةُ: قَضَاءُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرٌ مِنْ قَضَاءِ مُعَاوِيَةَ، فَكَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَبَاحٍ لَا يُجِيبُ نَصْرًا إِلَى مَا يَدَّعِي، فَقَالَ نَصْرٌ:

(البحر الطويل)

أَبَا خَالِدٍ خُذْ مِثْلَ مَالِي وِرَاثَةً ... وَخُذْنِي أَخًا عِنْدَ الْهَزَاهِزِ شَاهِدًا

أَبَا خَالِدٍ مَالٌ ثَرِيٌّ، وَمَنْصِبٌ ... سَنِيٌّ وَأَعْرَاقٌ تَهُزُّكَ صَاعِدًا

أَبَا خَالِدٍ لَا تَجْعَلَنَّ بَنَاتِنَا ... إِمَاءً لِمَخْزُومٍ وَكُنَّ مَوَاجِدَا

أَبَا خَالِدٍ إِنْ كُنْتَ تَخْشَى ابْنَ خَالِدٍ ... فَلَمْ يَكُنِ الْحَجَّاجُ يَرْهَبُ خَالِدَا

أَبَا خَالِدٍ لَا نَحْنُ نَارٌ وَلَا هُمُ ... جِنَانٌ تُرَى فِيهَا الْعُيُونُ رَوَاكِدَا

بن علاط السلمی نے عبداللہ بن رباح مولیٰ خالد بن ولید رضی اللہ عنہ پر دعویٰ کیا۔ حضرت عبدالرحمٰن بن خالد بن ولید کھڑا ہوا اور کہا: میرا غلام ہے' میرے آقا کے بستر پر پیدا ہوا ہے۔ نصر نے کہا: میرا بیٹا اس کی طرح ہے، ان کا جھگڑا لمبا ہو گیا۔ وہ اس کے ساتھ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس آئے۔ جبکہ ملائم پتھر ان کے سر کے نیچے تھا، دونوں نے دعویٰ کیا۔ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بچہ بستر والے کا ہے اور زانی کے لیے پتھر ہیں۔ حضرت نصر نے کہا، آپ رضی اللہ عنہ کا فیصلہ یاد کے متعلق کیا تھا؟ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فیصلہ معاویہ رضی اللہ عنہ کے فیصلہ سے بہتر ہے۔ حضرت عبداللہ بن رباح نے نصر کو کوئی جواب نہیں دیا، اس کا جو اس نے دعویٰ کیا تھا۔

''اے ابوخالد! میرے مال کے برابر وراثت لے لے اور مجھے بطور بھائی اختیار کر اور ھزاھز کے پاس بطور گواہ'

اے ابوخالد! مال مٹی والا ہے' منصب ہے اور سینے ہیں' وہ تجھے اوپر لے جاتا ہے یعنی ترقی دیتا ہے'

اے ابوخالد! ہماری بیٹیوں کو لونڈیاں نہ بنا' بنی مخزوم کیلئے حالانکہ وہ بزرگی والی ہیں'

اے ابوخالد! اگر تو خالد کے بیٹے سے ڈرتا ہے تو حجاج' خالد سے نہیں ڈرتا ہے'

اے ابوخالد! ہم آگ (دوزخ) نہیں اور وہ باغ

(جنت) نہیں ہیں' ان میں چشموں کو دیکھا جاتا ہے کہ وہ کھڑے ہیں''۔

حَدِيثُ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ کی حضور ﷺ سے نقل کردہ احادیث

7354 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت میں صلہ رحمی توڑنے والا داخل نہیں ہوگا۔

7355 - حَدَّثَنَا وَهْبٌ، أَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، وَقَدْ أَدْرَكَ جُبَيْرٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت میں صلہ رحمی توڑنے والا داخل نہیں ہوگا۔

7356 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ فِي الْمَغْرِبِ بِالطُّورِ

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مغرب میں سورۃ طور پڑھی۔

7357 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت میں صلہ رحمی توڑنے والا داخل نہیں ہوگا۔

7354- أخرجه الحميدي رقم الحديث: **557** . وأحمد جلد**4**صفحه**80** .

7355- سبق تخريجه برقم: **7354** .

7356- أخرجه مالك (الموطأ) صفحه **71** . وأحمد جلد**4**صفحه**85** .

7357- سبق تخريجه برقم: **7355** .

وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ

7358 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، جَمِيعًا قَالَا: حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَنَا مُحَمَّدٌ، وَأَنَا أَحْمَدُ، وَأَنَا الْمَاحِي الَّذِي يُمْحَى بِيَ الْكُفْرُ، وَأَنَا الْحَاشِرُ الَّذِي يُحْشَرُ النَّاسُ عَلَى عَقِبِي، وَأَنَا الْعَاقِبُ الَّذِي لَيْسَ بَعْدَهُ نَبِيٌّ

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں محمد ﷺ و احمد ﷺ ہوں۔ میں ماحی ہوں میری وجہ سے کفر ختم ہو گیا، میں حاشر ہوں ساری دنیا میرے پیچھے ہوگی میں العاقب ہوں وہ ہوتا ہے جس کے بعد کوئی نبی نہیں ہوتا۔

7359 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَابَاهُ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، فَذَكَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ لَا تَمْنَعُنَّ أَحَدًا طَافَ بِهَذَا الْبَيْتِ وَصَلَّى أَيَّ سَاعَةٍ شَاءَ مِنْ لَيْلٍ أَوْ نَهَارٍ

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے ذکر کیا: اے بنی عبد مناف تم میں سے کوئی بھی اس گھر کا طواف کرنے سے نہ روکے اور نماز پڑھنے سے جس گھڑی چاہے دن رات میں۔

7360 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدَ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، قَالَ: تَذَاكَرْنَا الْغُسْلَ مِنَ الْجَنَابَةِ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: أَمَّا أَنَا فَأُفِيضُ عَلَى رَأْسِي ثَلَاثًا

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے پاس جنابت کے غسل کا ذکر کر رہے تھے، آپ ﷺ نے فرمایا: میں تو اپنے سر پر تین مرتبہ پانی ڈالتا ہوں۔

7361 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَاصِمٍ الْعَنَزِيِّ، عَنِ ابْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب نماز شروع کرتے تھے۔ آپ ﷺ اللہ اکبر کبیرًا والحمد للہ کثیرًا۔ یہ تین مرتبہ سبحان اللہ بکرۃً و اصیلاً تین مرتبہ اور اعوذ باللہ من

7358- أخرجه الحميدى رقم الحديث: 555 . وأحمد جلد4صفحه80 قالا: حدثنا سفيان .

7360- أخرجه أحمد جلد4صفحه81 قال: حدثنا حجين بن المثنى .

7361- أخرجه أحمد جلد4صفحه82 قال: حدثنا عبد الله بن محمد .

وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ الصَّلَاةَ، قَالَ: اللّٰهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا- ثَلَاثًا- سُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا- ثَلَاثًا- أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ مِنْ نَفْخِهِ وَهَمْزِهِ وَنَفْثِهِ قَالَ عَمْرٌو: نَفْخُهُ: الْكِبْرُ، وَهَمْزُهُ: الْمُوتَةُ، وَنَفْثُهُ: الشِّعْرُ

الشيطان الرجيم الىٰ آخرہ۔

7362 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، قَالَ: لَمَّا قَسَمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَهْمَ ذِي الْقُرْبَى بَيْنَ بَنِي هَاشِمٍ، وَبَنِي الْمُطَّلِبِ أَتَيْتُهُ أَنَا وَعُثْمَانُ، فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هَؤُلَاءِ بَنُو هَاشِمٍ لَا يُنْكَرُ فَضْلُهُمْ بِمَكَانِكَ الَّذِي وَضَعَكَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهِ مِنْهُمْ، أَرَأَيْتَ بَنِي الْمُطَّلِبِ أَعْطَيْتَهُمْ وَمَنَعْتَنَا، وَإِنَّمَا نَحْنُ وَهُمْ مِنْكَ بِمَنْزِلَةٍ، فَقَالَ: إِنَّهُمْ لَمْ يُفَارِقُونِي فِي جَاهِلِيَّةٍ وَلَا إِسْلَامٍ، وَإِنَّمَا بَنُو هَاشِمٍ وَبَنُو الْمُطَّلِبِ شَيْءٌ وَاحِدٌ وَشَبَّكَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ نے رشتے داروں کے درمیان حصہ تقسیم کیا۔ بنی ہاشم بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ کے درمیان تقسیم کیا۔ میں اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ آئے۔ ہم نے عرض کی، یا رسول اللہ ﷺ یہ سارے بنی ہاشم ہیں۔ ہم ان کی فضیلت کا انکار نہیں کرتے۔ جو اللہ عزوجل نے ان کو دی ہے ان میں سے۔ آپ ﷺ نے بنی ہاشم کو دیا ہے۔ ہم کو نہیں دیا ہم اور وہ آپ سے ایک مقام پر ہیں یعنی ایک جیسا تعلق ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ مجھ سے جاہلیت اور اسلام میں جدا نہیں ہیں اور بنو ہاشم ایک شے ہیں۔ آپ ﷺ نے انگلیوں کو ایک دوسرے کے درمیان داخل کیا۔

7363 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَزْهَرَ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ لِلْقُرَشِيِّ مِثْلَ قُوَّةِ الرَّجُلَيْنِ مِنْ غَيْرِ قُرَيْشٍ فَقِيلَ لِلزُّهْرِيِّ: مَا عَنَى بِهِ؟ قَالَ: نُبْلَ الرَّأْيِ

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایک قریشی کی قوت دو آدمیوں کے برابر ہے غیر قریش کے مقابلہ میں۔

7362- أخرجه أحمد جلد4صفحه81 قال: حدثنا يزيد بن هارون .

7363- أخرجه أحمد جلد4صفحه83,81 قال: حدثنا يزيد بن هارون، قال: أخبرنا ابن أبى ذئب، عن الزهرى .

7364 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ، أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَسِيرٍ لَهُ، فَقَالَ: يَطْلُعُ عَلَيْكُمْ أَهْلُ الْيَمَنِ كَأَنَّهُمُ السَّحَابُ ' هُمْ خِيَارُ مَنْ فِي الْأَرْضِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ: إِلَّا نَحْنُ يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَسَكَتَ، ثُمَّ أَعَادَهَا، فَسَكَتَ، ثُمَّ أَعَادَهَا الثَّالِثَةَ: إِلَّا نَحْنُ يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَقَالَ كَلِمَةً ضَعِيفَةً: إِلَّا أَنْتُمْ

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ چل رہے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم پر اہل یمن آئیں گے۔ بادلوں کی طرح وہ بہتر ہوں گے ان سے جو زمین میں ہوں گے۔ انصار کے ایک آدمی نے عرض کی: کیا ہم نہیں؟ یا رسول اللہ ﷺ! آپ ﷺ خاموش رہے پھر دوبارہ اس بات کا اعادہ کیا آپ ﷺ خاموش رہے۔ پھر اعادہ کیا، تیسری مرتبہ: کیا ہم نہیں؟ یا رسول اللہ ﷺ! اس نے ضعیف سی بات کی' آپ ﷺ نے فرمایا: مگر تم ہو۔

7365 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ، أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ امْرَأَةً أَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْأَلُهُ شَيْئًا، فَقَالَ لَهَا: ارْجِعِي إِلَيَّ فَقَالَتْ لَهُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَإِنْ رَجَعْتُ فَلَمْ أَرَكَ - تُعَرِّضُ بِالْمَوْتِ - فَقَالَ: إِنْ لَمْ تَجِدِينِي ' فَالْقَيْ أَبَا بَكْرٍ

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک عورت حضور ﷺ کے پاس آئی۔ آپ ﷺ سے کسی شے کا سوال کیا۔ آپ ﷺ نے اس سے فرمایا: میری طرف دوبارہ آنا۔ اس عورت نے عرض کی: یا رسول اللہ! اگر میں دوبارہ واپس آؤں اور آپ ﷺ کو نہ دیکھوں؟ آپ ﷺ کا وصال ہو چکا ہو، آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے نہ پائے تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے ملاقات کر لینا۔

7366 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو أَبُو عَامِرٍ، عَنْ زُهَيْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُقَيْلٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَيُّ الْبُلْدَانِ شَرٌّ؟ فَقَالَ: لَا أَدْرِي فَلَمَّا جَاءَهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا، عرض کی یا رسول اللہ ﷺ کون سے شہر بدتر ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں نہیں جانتا ہوں۔ جب آپ ﷺ کے پاس جبرائیل علیہ السلام تشریف لائے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے جبرائیل کون سے شہر بدتر ہیں۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے عرض کی میں نہیں جانتا

7364- قال في مجمع الزوائد جلد10صفحه55,54: رواه أحمد جلد4صفحه84,82 وأبو يعلى والبزار بنحوه .

7365- أخرجه أحمد جلد4صفحه82 قال: حدثنا يعقوب .

7366- أخرجه أحمد جلد4صفحه81 قال: حدثنا أبو عامر .

السَّلَامُ قَالَ: جِبْرِيلُ أَيُّ الْبُلْدَانِ شَرٌّ ، قَالَ: لَا أَدْرِي حَتَّى أَسْأَلَ رَبِّيَ عَزَّ وَجَلَّ، فَانْطَلَقَ جِبْرِيلُ، فَمَكَثَ مَا شَاءَ اللَّهُ، ثُمَّ جَاءَ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ إِنَّكَ سَأَلْتَنِي: أَيُّ الْبُلْدَانِ شَرٌّ؟ فَقُلْتُ: لَا أَدْرِي، وَإِنِّي سَأَلْتُ رَبِّيَ عَزَّ وَجَلَّ: أَيُّ الْبُلْدَانِ شَرٌّ؟ فَقَالَ: أَسْوَاقُهَا

ہوں حتیٰ کہ اپنے رب سے پوچھ لوں۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام چلے گئے۔ جتنا اللہ نے چاہا ٹھہرے۔ پھر آئے اور عرض کی: اے محمد! آپ ﷺ نے مجھ سے پوچھا تھا کہ کون سے شہر بدتر ہیں؟ میں نے عرض کی: میں نہیں جانتا ہوں میں نے اللہ عزوجل سے پوچھا کون سے شہر بدتر ہیں۔ اللہ نے فرمایا: بازار۔

7367 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَمِّهِ، قَالَ: أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ جُبَيْرٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي جُبَيْرُ بْنُ مُطْعِمٍ، أَنَّهُ بَيْنَا هُوَ يَسِيرُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَعَهُ النَّاسُ مَقْفَلَهُ مِنْ حُنَيْنٍ عَلِقَتِ الْأَعْرَابُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَسْأَلُونَهُ حَتَّى اضْطَرُّوهُ إِلَى سَمُرَةٍ ، فَخُطِفَتْ رِدَاؤُهُ، فَوَقَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قَالَ: أَعْطُونِي رِدَائِي، فَلَوْ كَانَ عَدَدُ هَذِهِ الْعِضَاهِ نَعَمًا قَسَمْتُهُ بَيْنَكُمْ، ثُمَّ لَا تَجِدُونِي بَخِيلًا وَلَا كَذَّابًا، وَلَا جَبَانًا

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ چل رہے تھے آپ ﷺ کے ساتھ صحابہ کرام) تھے۔ حنین سے واپس آرہے تھے۔ دیہاتی لوگوں نے رسول اللہ ﷺ کو روک لیا۔ آپ ﷺ مانگنے لگے۔ یہاں تک کہ آپ ﷺ کو کانٹوں والے درختوں کے پاس لے گئے مجبور کر کے آپ ﷺ کی چادر اُلجھ گئی۔ رسول اللہ ﷺ ٹھہرے۔ پھر فرمایا: مجھے چادر دے دو اگر میرے پاس اس کانٹے کے برابر کوئی نعمت ہوتی میں تمہارا درمیان تقسیم کرتا، پھر مجھے نہ پاتے، بخیل جھوٹا اور کنجوس۔

7368 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَجُلًا، سَمِعَ جُبَيْرًا، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ ، إِنَّ أُنَاسًا يَقُولُونَ لَيْسَ لَنَا أُجُورٌ بِمَكَّةَ، قَالَ: لَتَأْتِيَنَّكُمْ أُجُورُكُمْ وَلَوْ كُنْتُمْ فِي جُحْرِ

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! کچھ لوگ کہتے ہیں ہمارے لیے مکہ میں اجر نہیں ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تمہارے پاس اجر آئے گا۔ اگرچہ تم لومڑی کی سوراخ میں ہو۔

7367- أخرجه أحمد جلد4صفحه82 قال: حدثنا يعقوب' قال: حدثنا أبي' عن صالح .

7368- أخرجه أحمد جلد4صفحه82 قال: حدثنا عفان .

تَغْلِبٍ

7369 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا حِلْفَ فِي الْإِسْلَامِ، وَأَيُّمَا حِلْفٍ كَانَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَإِنَّ الْإِسْلَامَ لَمْ يَزِدْهُ إِلَّا شِدَّةً

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اسلام میں قسم نہیں ہے۔ جو قسم اٹھائی تھی اسلام بے شک اسلام صرف اس کی شدت میں اضافہ کرتا ہے۔

7370 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: سَمِعْتُ بَعْضَ إِخْوَتِي يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِي، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي فِدَاءِ الْمُشْرِكِينَ، وَمَا أَسْلَمَ يَوْمَئِذٍ، قَالَ: فَانْتَهَيْتُ إِلَيْهِ وَهُوَ يُصَلِّي الْمَغْرِبَ وَهُوَ يَقْرَأُ فِيهَا بِالطُّورِ كَأَنَّمَا صُدِعَ قَلْبِي حِينَ سَمِعْتُ الْقُرْآنَ

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اُن کو حضور ﷺ کے پاس لایا گیا۔ مشرکوں کے فدیہ میں مَیں اس وقت مسلمان نہیں تھا۔ آپ کے پاس گیا۔ آپ ﷺ مغرب کی نماز پڑھ رہے تھے۔ آپ ﷺ نے اس میں سورۃ طور پڑھی۔ ایسے محسوس ہوا کہ گویا کہ میرے دل میں خاص قسم کا اثر کیا جس وقت میں نے قرآن سنا۔

7371 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَنْزِلُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا كُلَّ لَيْلَةٍ، فَيَقُولُ: هَلْ مِنْ دَاعٍ فَأَسْتَجِيبَ لَهُ، هَلْ مِنْ مُسْتَغْفِرٍ فَأَغْفِرَ لَهُ

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل کی رحمت آسمان دنیا میں آتی ہے ہر رات یہ پکار رہی ہوتی ہے: ہے کوئی دعا مانگنے والا اس کی دعا قبول ہو کوئی بخشش طلب کرنے والا میں اس کو معاف کر دوں۔

7372 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، مِثْلَهُ

سابقہ کی مثل حدیث مروی ہے۔

7369- أخرجه أحمد جلد4صفحه83 قال: حدثنا عبد الله بن محمد .

7370- أخرجه أحمد جلد4صفحه83 قال: حدثنا عفان' ومحمد بن جعفر .

7371- أخرجه أحمد جلد4صفحه81 قال: حدثنا أسود بن عامر .

7372- سبق تخريجه برقم: 7371 .

7373 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، قَالَ: وَأَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي سَفَرٍ، فَقَالَ: مَنْ يَكْلَؤُنَا اللَّيْلَةَ لَا يَرْقُدُ عَنْ صَلَاةِ الْفَجْرِ؟ فَقَالَ بِلَالٌ: أَنَا، فَاسْتَقْبَلَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ، فَضُرِبَ عَلَى آذَانِهِمْ، فَمَا أَيْقَظَهُمْ إِلَّا حَرُّ الشَّمْسِ، فَقَامُوا، فَبَادَرُوا فَتَوَضَّئُوا، وَأَذَّنَ بِلَالٌ، وَصَلَّوُا الرَّكْعَتَيْنِ، ثُمَّ صَلَّوُا الْفَجْرَ

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ایک سفر میں تھے، آپ ﷺ نے فرمایا: جو ہماری رات حفاظت کرے گا تا کہ ہم فجر کی نماز سے نہ سوتے رہیں؟ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے عرض کی، یا رسول اللہ ﷺ میں کرتا ہوں (وہ بھی سو گئے) سورج طلوع ہونے کے قریب ہوا ان کے کانوں پر شیطان نے گرہ لگا دی۔ ان کو سورج کی روشنی نے جگا دیا۔ وہ کھڑے ہوئے سب نے جلدی جلدی وضو کیا۔ حضرت بلال نے اذان دی، دو رکعتیں سنت ادا کی پھر فجر کی نماز پڑھی۔

7374 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا حُصَيْنٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا تَزِيدُ عَلَى سِوَاهُ مِنَ الْمَسَاجِدِ أَلْفَ صَلَاةٍ، لَيْسَ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری اس مسجد میں نماز پڑھنا دوسری مساجد سے علاوہ ہزار نماز کے برابر ثواب ہے سوائے مسجد حرام کے۔

7375 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الشَّاذَكُونِيُّ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، حَدَّثَنَا حُصَيْنٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ بْنِ يَزِيدَ بْنِ رُكَانَةَ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ، إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری اس مسجد میں نماز پڑھنا دوسری مساجد سے علاوہ ہزار نماز کے برابر ثواب ہے سوائے مسجد حرام کے۔

7376 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے

7373- أخرجه أحمد جلد4صفحه81 قال: حدثنا عبد الصمد، وعفان . والنسائي جلد1صفحه298 .

7374- قال في مجمع الزوائد جلد4صفحه5: رواه أحمد وأبو يعلى والبزار والطبراني في الكبير .

7375- أخرجه أحمد جلد4صفحه80 قال: حدثنا هشيم .

بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ، قَالَ: فَذَكَرَ مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ أَبِيهِ جُبَيْرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَهُوَ يَخْطُبُ النَّاسَ بِالْخَيْفِ: نَضَّرَ اللّٰهُ عَبْدًا سَمِعَ مَقَالَتِي فَوَعَاهَا، ثُمَّ أَدَّاهَا إِلَى مَنْ لَمْ يَسْمَعْهَا، فَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ لَا فِقْهَ لَهُ، وَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ إِلَى مَنْ أَفْقَهُ مِنْهُ، ثَلَاثٌ لَا يُغِلُّ عَلَيْهِنَّ قَلْبُ مُؤْمِنٍ: إِخْلَاصُ الْعَمَلِ لِلّٰهِ، وَطَاعَةُ ذَوِي الْأَمْرِ، وَلُزُومُ الْجَمَاعَةِ، فَإِنَّ دَعْوَتَهُمْ تَكُونُ مِنْ وَرَائِهِمْ

حضور ﷺ سے سنا آپ ﷺ لوگوں کو مسجد خفیف میں خطبہ دے رہے تھے، فرمایا: اللہ خوش رکھے اس بندے کو جو میری حدیث سنے اور اس کو یاد رکھے پھر اس کو پہنچا دے جس نے نہ سنی ہو۔ بسا اوقات سننے والا سننے والے سے زیادہ سمجھدار نہیں ہوتا جس کو سمجھایا جا رہا ہے وہ زیادہ سمجھدار ہوتا ہے۔ تین چیزیں ایسی ہیں جن میں مومن کا دل خیانت نہیں کرتا ہے۔ اخلاص اللہ کے عمل، اطاعت امیر، جماعت کو لازم پکڑنا۔ اس کی دعوت کے پیچھے سے ہوگئی۔

7377 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ، قَالَ: أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ أَبِي عَمْرٍو، مَوْلَى الْمُطَّلِبِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، مِثْلَ حَدِيثِ ابْنِ شِهَابٍ، لَمْ يَزِدْ وَلَمْ يَنْقُصْ

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے ابن شہاب کی حدیث کی مانند روایت منقول ہے۔

7378 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ، وَإِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، قَالَا: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَابَاهُ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: يَا بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ لَا تَمْنَعُوا أَحَدًا طَافَ بِهَذَا الْبَيْتِ أَوْ صَلَّى أَيَّ سَاعَةٍ مِنْ لَيْلٍ أَوْ نَهَارٍ

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے عبد بنی مناف تم میں کوئی کسی کو اس گھر کا طواف اور اس گھر میں نماز پڑھنے سے نہ روکے، رات اور دن کے کسی وقت بھی۔

7379 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

7378- أخرجه الحميدى رقم الحديث: 561 . وأحمد جلد4صفحه80 قالا: حدثنا سفيان .

7379- أخرجه الحميدى رقم الحديث: 558 وأحمد جلد4صفحه80 قالا: حدثنا سفيان .

الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْ كَانَ الْمُطْعِمُ حَيًّا - قَالَ: وَكَانَ لَهُ عِنْدَهُ يَدٌ - فَكَلَّمَنِي فِي هَؤُلَاءِ النَّتْنَى لَأَطْلَقْتُهُمْ - أُسَارَى بَدْرٍ -

حضور ﷺ نے فرمایا: اگر مطعم زندہ ہوتے۔ کوئی قیدی ہوتا مجھ سے گفتگو کرتے ان چیزوں کے متعلق میں ان تمام کو چھوڑ دیتا۔

7380 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ صُرَدَ، قَالَ: سَمِعْتُ جُبَيْرَ بْنَ مُطْعِمٍ، قَالَ: ذُكِرَ الْغُسْلُ مِنَ الْجَنَابَةِ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمَّا أَنَا ' فَأَصُبُّ عَلَى رَأْسِي ثَلَاثًا

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں غسلِ جنابت کا ذکر کیا گیا تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جہاں تک میرا تعلق ہے تو میں اپنے سر پر تین بار پانی انڈیلتا ہوں۔

7381 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا النَّضْرُ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: أَخْبَرَنِي بَعْضُ، إِخْوَتِي، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي فِدَاءٍ مِنْ فِدَاءِ الْمُشْرِكِينَ، قَالَ: فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي الْمَغْرِبَ، فَقَرَأَ فِيهَا بِالطُّورِ فَكَأَنَّمَا صُدِعَ قَلْبِي حِينَ سَمِعْتُ الْقُرْآنَ

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اُن کو حضور ﷺ کے پاس لایا گیا۔ مشرکوں کے فدیہ میں میں اس وقت مسلمان نہیں تھا۔ آپ کے پاس گیا۔ آپ ﷺ مغرب کی نماز پڑھ رہے تھے۔ آپ ﷺ نے اس میں سورۂ طور پڑھی۔ ایسے محسوس ہوا کہ گویا کہ میرے دل میں خاص قسم کا اثر دکھایا جس وقت قرآن سنا۔

7382 - حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الْحَكَمِ الْقُدَيْدِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ خَالِدٍ الْخُزَاعِيِّ، أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، سَمِعَ جُبَيْرَ بْنَ مُطْعِمٍ، وَهُوَ يَقُولُ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَتُحِبُّ

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضور ﷺ نے فرمایا: اے جبیر رضی اللہ عنہ کیا تو پسند کرتا ہے جب سفر کے لیے نکلے تو ان صحابہ) کی طرح حالت اور زادِراہ میں زیادہ ہو جائے۔ میں نے عرض کی، جی ہاں یا رسول اللہ ﷺ، میرے ماں باپ آپ ﷺ پر فدا

7380- سبق تخريجه برقم: 7360 .

7381- سبق تخريجه برقم: 7370 .

7382- قال في مجمع الزوائد جلد10صفحه143,133: رواه أبو يعلى .

يَا جُبَيْرُ إِذَا خَرَجْتَ سَفَرًا أَنْ تَكُونَ مِنْ أَمْثَلِ أَصْحَابِكَ هَيْئَةً، وَأَكْثَرِهِمْ زَادًا؟ فَقُلْتُ: نَعَمْ، بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي، قَالَ: فَاقْرَأْ هَذِهِ السُّوَرَ الْخَمْسَ، قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ، وَإِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ، وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ، وَقُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ، وَقُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ، وَافْتَحْ كُلَّ سُورَةٍ بِبِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ، وَاخْتِمْ قِرَاءَتَكَ بِبِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ قَالَ جُبَيْرٌ: وَكُنْتُ غَنِيًّا كَثِيرَ الْمَالِ، فَكُنْتُ أَخْرُجُ مَعَ مَنْ شَاءَ اللَّهُ أَنْ أَخْرُجَ مَعَهُمْ فِي سَفَرٍ، فَأَكُونَ أَبَذَّهُمْ هَيْئَةً، وَأَقَلَّهُمْ زَادًا، فَمَا زِلْتُ مُنْذُ عَلَّمَنِيهِنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَرَأْتُ بِهِنَّ، أَكُونُ مِنْ أَحْسَنِهِمْ هَيْئَةً، وَأَكْثَرِهِمْ زَادًا حَتَّى أَرْجِعَ مِنْ سَفَرِي ذَلِكَ

ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تو ان پانچ سورتوں کو پڑھ لیا کر: قل یا ایها الکفرون، اذا جاء نصر الله والفتح، قل هو الله احد، قل اعوذ برب الفلق، قل اعوذ برب الناس۔ ہر سورۃ کو بسم اللہ سے شروع کر۔ اور اپنی قرأت کو بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پر ختم کر۔ حضرت جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں مال دار تھا۔ میں نکلتا تھا ان کے ساتھ جیسے اللہ چاہتا میں سفر میں نکلتا ان کی بنسبت حالت اور زاد راہ میں کم ہوتا تھا۔ میں مسلسل یہ پڑھتا رہا جو مجھے حضور ﷺ نے سکھایا تھا۔ میں ان سے اچھی حالت اور زیادہ زاد راہ والا ہو گیا۔ یہاں تک کہ میں سفر سے واپس آ گیا۔

حَدِيثُ أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وہ احادیث جو حضرت ابو برزہ الاسلمی رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں

7383 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى أَبُو مُحَمَّدٍ السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ يَعْنِي الْجُرَيْرِيَّ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوَلَةَ الْقُشَيْرِيِّ، قَالَ: كُنْتُ بِالْأَهْوَازِ إِذْ مَرَّ بِي شَيْخٌ ضَخْمٌ عَلَى بَغْلَةٍ وَهُوَ يَقُولُ: اللَّهُمَّ ذَهَبَ

حضرت عبداللہ بن مولۃ القشیری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اھواز میں تھا۔ اچانک میرے پاس سے ایک بزرگ گزرے جو موٹے تھے، خچر پر سوار تھے، وہ کہہ رہے تھے: اے اللہ اس امت کا زمانہ چلا گیا ہے، مجھے ان کے ساتھ ملا۔ میں نے اپنی سواری اس کے ساتھ ملا

7383- قال في مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 19,18: رواه أحمد وأبو يعلى باختصار .

قَرْنِي مِنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ ، فَأَلْحِقْنِي بِهِمْ، فَأَلْحَقْتُهُ دَابَّتِي، فَقُلْتُ: وَأَنَا يَرْحَمُكَ اللَّهُ ، قَالَ: وَصَاحِبِي هَذَا إِنْ أَرَادَ ذَلِكَ، قَالَ: ثُمَّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ أُمَّتِي قَرْنِي، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ فَلَا أَدْرِي أَذَكَرَ الثَّالِثَ، أَمْ لَا - ثُمَّ يَخْلُفُ قَوْمٌ يَظْهَرُ فِيهِمُ السِّمَنُ وَيُهْرِيقُونَ الشَّهَادَةَ، وَلَا يَسْأَلُونَهَا، فَإِذَا هُوَ أَبُو بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيُّ

ئی، میں نے کہا میں ہوں اللہ آپ پر رحم کرے۔ یہ دونوں میرے ساتھی ہیں اگر تو نے اس کا ارادہ کیا ہے پھر فرمایا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میرے زمانہ میں میری امت بہترین ہے، پھر جو ان کے ساتھ ملے۔ میں نہیں جانتا ہوں کہ تیرے زمانہ کا ذکر آپ ﷺ نے کیا ہے یا نہیں۔ پھر ان کے بعد قوم آئے گی، ان میں موٹاپا ظاہر ہوگا، وہ گواہی دیں گے، وہ پوچھیں گے بھی نہیں کہ کس لیے گواہی دے رہے ہیں وہ حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ اسلمی تھے۔

7384 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ، جَارِهِمْ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُطَرِّفٍ، عَنْ أَبِي بَرْزَةَ، قَالَ: كَانَ أَبْغَضَ الْأَحْيَاءِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَنُو أُمَيَّةَ وَثَقِيفٌ وَبَنُو حَنِيفَةَ

حضرت ابو برزہ الاسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سب سے زیادہ ناپسند قبیلے بنوامیہ وثقیف و بنوحنیفہ تھے۔

7385 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ عَوْفٍ، عَنْ سَيَّارِ بْنِ سَلَامَةَ، عَنْ أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْرَهُ النَّوْمَ قَبْلَ الْعِشَاءِ، وَالْحَدِيثَ بَعْدَهَا ، قَالَ: وَكَانَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ مِنْ سِتِّينَ إِلَى الْمِائَةِ، وَكَانَ يَعْرِفُ كُلُّ وَاحِدٍ مِنَّا مَنْ يَلِيهِ

حضرت ابو برزہ الاسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ عشاء سے پہلے سونے کو ناپسند کرتے تھے، اور عشاء کے بعد گفتگو کو ناپسند کرتے تھے۔ آپ ﷺ فجر کی نماز میں ۶۰ سے ۱۰۰ آیتیں پڑھتے تھے۔ ہم میں سے ہر ایک پہچان لیتا تھا جو آپ ﷺ کے قریب کھڑا ہوتا تھا۔

7386 - حَدَّثَنَا مَسْرُوقُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ

حضرت ابو برزہ الاسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

7384- أخرجه أحمد جلد4صفحه420 قال: حدثنا حجاج .

7386- أخرجه أحمد جلد4صفحه420 . وأبو داؤد رقم الحديث: 4880 قال: حدثنا عثمان بن أبي شيبة .

الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ أَبِي بَرْزَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا مَعْشَرَ مَنْ آمَنَ بِلِسَانِهِ وَلَمْ يَدْخُلِ الْإِيمَانُ قَلْبَهُ، لَا تَغْتَابُوا الْمُسْلِمِينَ، وَلَا تَتَّبِعُوا عَوْرَاتِهِمْ، فَإِنَّهُ مَنْ تَتَبَّعَ عَوْرَاتِ الْمُسْلِمِينَ تَتَبَّعَ اللّٰهُ عَوْرَتَهُ حَتَّى يَفْضَحَهُ فِي بَيْتِهِ

حضور ﷺ نے فرمایا: اے گروہ جو اپنی زبان کے ساتھ ایمان لایا۔ اس کے دل میں ایمان داخل نہیں ہوا۔ مسلمانوں کی غیبت نہ کرو۔ ان کے عیب تلاش نہ کرو۔ جو مسلمانوں کے عیب تلاش کرتا ہے۔ اللہ عزوجل اس کے عیب تلاش کرتا ہے، یہاں تک کہ اس کو اس کے گھر میں ذلیل کرے گا۔

7387 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرَ مِثْلَهُ .

حضرت ابو برزہ اسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا' پس اس کی مثل حدیث ذکر کی۔

7388 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ عَوْفٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو الْمِنْهَالِ، قَالَ: انْطَلَقَ أَبِي ' وَانْطَلَقْتُ مَعَهُ ' فَدَخَلْنَا عَلَى أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ، فَقَالَ لَهُ أَبِي: حَدِّثْنَا كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْمَكْتُوبَةَ، قَالَ: كَانَ يُصَلِّي الْهَجِيرَ الَّتِي تَدْعُونَهَا الْأُولَى حِينَ تَدْحَضُ الشَّمْسُ، وَيُصَلِّي الْعَصْرَ حِينَ يَرْجِعُ أَحَدُنَا إِلَى رَحْلِهِ فِي أَقْصَى الْمَدِينَةِ وَالشَّمْسُ حَيَّةٌ، قَالَ: وَنَسِيتُ مَا قَالَ فِي الْمَغْرِبِ، قَالَ: وَكَانَ يَسْتَحِبُّ أَنْ يُؤَخِّرَ الْعِشَاءَ الَّتِي تَدْعُونَهَا

حضرت عوف فرماتے ہیں کہ مجھے ابومنہال نے حدیث سنائی' فرمایا: میرے والد گرامی چلے اور میں ان کے ساتھ چلا' ہم ابو برزہ اسلمی کے پاس داخل ہوئے' میرے والد گرامی نے ان سے عرض کی: ہمیں حدیث سنائیے! رسول کریم ﷺ فرض نماز کیسے پڑھتے تھے؟ فرمایا: آپ ﷺ ظہر کی نماز پڑھتے تھے جس کو پہلی کہا جاتا ہے جب سورج ڈھل جاتا اور عصر پڑھتے تھے جب ہم میں سے کوئی ایک مدینہ کے مضافات سے اپنی سواری کی طرف لوٹ کر آئے درانحالیکہ سورج قریب ہوتا۔ راوی کا بیان ہے: اور میں بھول گیا مغرب کے

7387- سبق في الحديث السابق له .

7388- أخرجه أحمد جلد4صفحه410 قال: حدثنا يزيد بن هارون .

الْعَتَمَةَ، وَكَانَ يَكْرَهُ النَّوْمَ قَبْلَهَا، وَالْحَدِيثَ بَعْدَهَا، وَكَانَ يَنْفَتِلُ مِنْ صَلَاةِ الْغَدَاةِ حِينَ يَعْرِفُ الرَّجُلُ جَلِيسَهُ، وَكَانَ يَقْرَأُ بِالسِّتِّينَ إِلَى الْمِائَةِ

بارے انہوں نے کیا کہا۔ اور فرمایا: اور مستحب ہے عشاء کی نماز کو مؤخر کرنا جس کو عتمہ کے نام سے پکارتے ہیں۔ اس سے پہلے سونے کو ناپسند فرماتے اور اس کے بعد باتیں کرنے کو اور صبح کی نماز سے اس وقت فارغ ہوتے جب آدمی ساتھ بیٹھنے والے کو پہچان لے اور اس میں ساٹھ سے سو تک آیتیں پڑھتے تھے۔

7389 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ حَجَّاجِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ أَبِي هَاشِمٍ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ، عَنْ أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَقُومَ مِنَ الْمَجْلِسِ: سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ ، أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ

حضرت ابو برزہ اسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ فرمایا کرتے تھے جب مجلس سے اُٹھنے کا ارادہ فرماتے: تُو پاک ہے اے اللہ! تیری حمد ہے، میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، میں تجھ سے بخشش مانگتا ہوں اور تیری طرف توبہ کرتا ہوں۔

7390 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ أَبَانَ بْنِ صَمْعَةَ، عَنْ أَبِي الْوَازِعِ، عَنْ أَبِي بَرْزَةَ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ ، دُلَّنِي عَلَى عَمَلٍ أَنْتَفِعُ بِهِ، قَالَ: نَحِّ الْأَذَى عَنْ طَرِيقِ الْمُسْلِمِينَ

حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! مجھے وہ عمل بتائیے کہ میں جس سے نفع حاصل کروں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: مسلمانوں کے راستے سے تکلیف کو دُور کر۔

7391 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنِ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ أَبِي بَرْزَةَ، أَنَّ جَارِيَةً، بَيْنَا هِيَ عَلَى بَعِيرٍ ، أَوْ رَاحِلَةٍ عَلَيْهَا مَتَاعُ الْقَوْمِ بَيْنَ جَبَلَيْنِ، فَتَضَايَقَ بِهِ الْجَبَلُ، فَأَتَى عَلَيْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا

حضرت ابو برزہ الاسلمی رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ ایک لونڈی تھی اسی دوران کہ وہ اونٹ پر تھی یا سواری پر، اسی پر لوگوں کا سامان بھی تھا، دو پہاڑوں کے درمیان تھی، سو پہاڑ باہم تنگ تھا، رسول کریم ﷺ اس کے پاس آئے، پس جب اس نے آپ ﷺ کو دیکھا تو کہنا

7389- أخرجه أحمد جلد4صفحه425 قال: حدثنا يعلى . والدارمي رقم الحديث: 2661 .

7390- أخرجه أحمد جلد4صفحه420 قال: حدثنا يحيى بن سعيد، ووكيع .

7391- أخرجه أحمد جلد4صفحه419 قال: حدثنا محمد بن أبي عدي .

أَبْـصَـرَتْـهُ جَـعَـلَـتْ تَقُولُ: حَلْ، اللّٰهُمَّ الْعَنْهُ، اللّٰهُمَّ الْـعَنْهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَـاحِبُ الْجَارِيَةِ؟ لَا تَصْحَبْنَا رَاحِلَةٌ أَوْ بَعِيرٌ عَلَيْهَا لَعْنَةٌ مِنَ اللّٰهِ - أَوْ كَمَا قَالَ-

شروع کر دیا: ارے ست! اے اللہ! اس پر لعنت بھیج (دوبار)۔ پس رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اس لونڈی کا مالک کون ہے؟ ہم اپنے ساتھ ایسی سواری یا اونٹ نہیں رکھیں گے جس پر اللہ کی لعنت ہو۔

7392 - حَـدَّثَـنَـا أَبُـو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَـارُونَ، عَـنِ التَّـيْـمِـيِّ، عَـنْ أَبِي الْمِنْهَالِ، عَنْ أَبِي بَـرْزَةَ، أَنَّ رَسُـولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الْغَدَاةِ مِنَ السِّتِّينَ إِلَى الْمِائَةِ

حضرت ابوبرزہ اسلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ صبح کی نماز میں ساٹھ سے سوتک آیات تلاوت فرماتے تھے۔

7393 - حَـدَّثَـنَـا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْـدِ اللّٰهِ، قَالَ: حَدَّثَتْنِي أُمُّ الْأَسْوَدِ، عَنْ مُنْيَةَ، عَنْ حَـدِيثِ أَبِي بَرْزَةَ، قَالَ: كَانَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَـلَّـمَ تِسْـعُ نِسْـوَةٍ، فَقَالَ يَوْمًا: خَيْرُكُنَّ أَطْوَلُكُنَّ يَـدًا فَـقَـامَـتْ كُلُّ وَاحِدٍ تَضَعُ يَدَهَا عَلَى الْجِدَارِ، قَالَ: لَسْتُ أَعْنِي هَذَا، وَلَكِنْ أَصْنَعُكُنَّ يَدَيْنِ

حضرت ابوبرزہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کی نو ازواجِ مطہرات تھیں' پس آپ نے ایک دن فرمایا: تم میں سے بہتر وہ ہے جو لمبے ہاتھ والی (سخی) ہے۔ پس ہر ایک کھڑی ہوگئی' اپنا ہاتھ دیوار پر رکھنے لگی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میری مراد یہ نہیں ہے' بلکہ وہ جو تم میں سے زیادہ دونوں ہاتھوں سے سخاوت کرتی ہے۔

7394 - حَـدَّثَـنَـا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا هَوْذَةُ بْنُ خَـلِيفَةَ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَوْفٌ، عَنْ مُسَاوِرِ بْنِ عُبَيْدٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو بَرْزَةَ، قَالَ: رَجَمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مِنَّا يُقَالُ لَهُ مَاعِزُ بْنُ مَالِكٍ

حضرت ابو برزہ الاسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ہم میں سے ایک آدمی کو رجم کیا، اس کو ساغر بن مالک کہا جاتا ہے۔

7395 - حَـدَّثَـنَـا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُـحَـمَّـدٍ، حَـدَّثَـنَـا مَهْـدِيُّ بْـنُ مَيْمُونٍ، حَدَّثَنَا أَبُو الْـوَازِعِ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا بَرْزَةَ يُحَدِّثُ، قَالَ: بَعَثَ

حضرت ابو برزہ الاسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ایک آدمی کو بھیجا عرب کے قبیلہ کی طرف کسی شے میں نہیں جانتا ہوں۔ وہ کیا تھا۔ انہوں نے اس کو

7392- سبق تخريجه راجع رقم: 7388,7385 .

7393- قال في مجمع الزوائد جلد9صفحه248: رواه أبو يعلى واسناده حسن .

7394- أخرجه أحمد جلد4صفحه423 قال: حدثنا محمد بن جعفر .

7395- أخرجه أحمد جلد4صفحه420 قال: حدثنا عبد الصمد بن عبد الوارث .

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَحْيَاءٍ مِنْ أَحْيَاءِ الْعَرَبِ فِي شَيْءٍ لَا أَدْرِي مَا هُوَ، فَشَتَمُوهُ وَسَبُّوهُ وَضَرَبُوهُ، فَرَجَعَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: أَمَا إِنَّكَ لَوْ أَهْلَ عُمَانٍ أَتَيْتَ مَا سَبُّوكَ وَلَا ضَرَبُوكَ

گالیاں دی اور مسافرہ وہ حضور ﷺ کی طرف واپس آیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تو عمان جاتا تو وہ نہ تجھے گالیاں دیتے اور نہ مارتے۔

7396 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ أُمِّ الْأَسْوَدِ، عَنْ مُنْيَةَ، عَنْ حَدِيثِ أَبِي بَرْزَةَ، قَالَ: سَأَلُوا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رَجُلٍ أَقْلَفَ أَيَحُجُّ بَيْتَ اللّٰهِ؟ قَالَ: لَا، نَهَانِيَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَنْ ذٰلِكَ حَتَّى يَخْتَتِنَ

حضرت ابو برزہ الاسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضور ﷺ سے پوچھا ایک آدمی کے متعلق۔

7397 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ أَبِي بَرْزَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَزُولُ قَدَمَا الْعَبْدِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى يُسْأَلَ ' عَنْ عُمُرِهِ فِيمَا أَفْنَاهُ؟ وَعَنْ عَمَلِهِ: مَا عَمِلَ فِيهِ؟ وَعَنْ مَالِهِ: مِنْ أَيْنَ اكْتَسَبَهُ ' وَفِيمَا أَنْفَقَهُ؟ وَعَنْ جَسَدِهِ: فِيمَا أَبْلَاهُ؟

حضرت ابو برزہ الاسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن بندہ کے قدم مسلسل متزلزل ہوتے رہیں گے یہاں تک کہ اس کی عمر کے متعلق سوال نہ کیا جائے گا اور اس کے علم کے متعلق اس کے مال سے متعلق کہاں سے کمایا، کہاں خرچ کیا، جسم کے متعلق کہاں اس کو برباد کیا؟

7398 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ، حَدَّثَنَا أَبُو الْوَازِعِ جَابِرُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ، قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا إِلَى حَيٍّ مِنْ أَحْيَاءِ الْعَرَبِ فِي شَيْءٍ لَا أَدْرِي مَا هُوَ ' فَسَبُّوهُ وَضَرَبُوهُ، فَرَجَعَ إِلَى

حضرت ابو برزہ الاسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ایک آدمی کو بھیجا عرب کے ایک قبیلہ کی طرف کسی کام کیلئے جسے میں نہیں جانتا ہوں۔ وہ کیا تھا۔ انہوں نے اس کو گالیاں دی اور مارا' وہ حضور ﷺ کی طرف واپس آیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر میرا قاصد

7396- قال فی مجمع الزوائد جلد3صفحہ217: رواہ ابو یعلی .

7397- أخرجه الدارمی رقم الحديث: 543 . والترمذی رقم الحديث: 2417 .

7398- سبق تخريجه برقم: 7395 .

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ' فَشَكَا ذَلِكَ إِلَيْهِ، فَقَالَ: لَكِنَّ أَهْلَ عُمَانٍ لَوْ أَتَاهُمْ رَسُولِي مَا سَبُّوهُ وَلَا ضَرَبُوهُ

عمان جاتا تو وہ نہ اسے گالیاں دیتے اور نہ مارتے۔

7399 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، وَمُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْأَحْوَصِ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو هِلَالٍ، عَنْ أَبِي بَرْزَةَ، قَالَ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ، فَسَمِعَ رَجُلَيْنِ يَتَغَنَّيَانِ وَأَحَدُهُمَا يَقُولُ لِصَاحِبِهِ:

(البحر الطويل)

يَزَالُ حَوَارٍ مَا تَزُولُ عِظَامُهُ ... زَوَى الْحَرْبُ عَنْهُ أَنْ يُجَنَّ فَيُقْبَرَا

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ هَذَا؟ قَالَ: فَقِيلَ لَهُ فُلَانٌ وَفُلَانٌ، قَالَ: فَقَالَ: اللَّهُمَّ أَرْكِسْهُمَا فِي الْفِتْنَةِ رَكْسًا، وَدُعَّهُمَا فِي النَّارِ دَعًّا

حضرت ابو برزہ الاسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے ایک سفر میں دو آدمیوں کو سنا وہ گا رہے تھے اور ان میں سے ایک اپنے ساتھی سے کہہ رہا تھا:

''میرے حواری ہمیشہ رہیں جب تک اس کی ہڈیاں ختم نہ ہو جائیں' جنگ ان پر چھا جانے سے ٹل جائے کہ وہ قبروں میں جائیں''۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ کون ہے؟ عرض کی گئی: فلاں فلاں ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ دعا پڑھی: اے اللہ! ان کو فتنہ میں مبتلا فرما اور ان دونوں کو دوزخ کی آگ میں دھکیل دے۔

7400 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْأَحْوَصِ، قَالَ: حَدَّثَنِي رَبُّ هَذِهِ الدَّارِ أَبُو هِلَالٍ أَنَّهُ، سَمِعَ أَبَا بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيَّ، يُحَدِّثُ أَنَّهُمْ كَانُوا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ' فَسَمِعُوا غِنَاءً فَتَشَوَّفُوا لَهُ، فَقَامَ رَجُلٌ فَاسْتَمَعَ، وَذَلِكَ قَبْلَ أَنْ تُحَرَّمَ الْخَمْرُ، فَأَتَاهُمْ ' ثُمَّ

حضرت ابو برزہ الاسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے۔ انہوں نے گانے کی آواز سنی، ان کو اس کا شوق ہوا، ایک آدمی کھڑا ہوا، انہوں نے اس سے سنا، یہ شراب حرام ہونے سے پہلے کی بات ہے۔ وہ ان کے پاس آیا، پھر واپس چلا گیا۔ کہا یہ فلاں فلاں ہیں۔ وہ دونوں گانا گا رہے تھے۔ ایک ان میں سے دوسرے کو جواب دے رہا تھا اور وہ کہہ رہا ہے' پس

7399- أخرجه أحمد جلد**4**صفحه**421** قال: حدثنا عبد الله بن محمد .

7400- سبق تخريجه برقم: **7399** السابقة له .

رَجَعَ، فَقَالَ: هَذَا فُلَانٌ وَفُلَانٌ، وَهُمَا يَتَغَنَّيَانِ يُجِيبُ أَحَدُهُمَا الْآخَرَ، وَهُوَ يَقُولُ، فَذَكَرَ نَحْوَهُ

اس جیسی حدیث بیان کی۔

7401 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ - يَعْنِي: ابْنَ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيَّ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ أَبِي بَرْزَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: غِفَارٌ غَفَرَ اللَّهُ لَهَا، وَأَسْلَمُ سَالَمَهَا اللَّهُ، مَا أَنَا قُلْتُهُ، وَلَكِنَّ اللَّهَ قَالَهُ

حضرت ابو برزہ الاسلمی رضی اللہ عنہ سے سنا، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: قبیلہ بنوغفار کو اللہ نے بخش دیا، قبیلہ بنواسلم کو اللہ نے سلامت رکھا، یہ میں نہیں کہتا ہوں لیکن اللہ یہ کہتا ہے۔

7402 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ: حَدَّثَتْنَا أُمُّ الْأَسْوَدِ بِنْتُ يَزِيدَ، مَوْلَى أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ، قَالَتْ: حَدَّثَتْنِي مُنْيَةُ بِنْتُ عُبَيْدِ بْنِ أَبِي بَرْزَةَ، عَنْ جَدِّهَا أَبِي بَرْزَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ عَزَّى الثَّكْلَى كُسِيَ بُرْدًا مِنَ الْجَنَّةِ

حضرت ابو برزہ الاسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے مصیبت زدہ کو حوصلہ دیا اس کو جنت میں چادر پہنائی جائے گی۔

7403 - حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ الْمُنْذِرِ، عَنْ نَافِعِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ أَبِي بَرْزَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَبْعَثُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَوْمًا مِنْ قُبُورِهِمْ تَأَجَّجُ أَفْوَاهُهُمْ نَارًا فَقِيلَ: مَنْ هُمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَقَالَ: أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يَقُولُ: (إِنَّ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ أَمْوَالَ الْيَتَامَى ظُلْمًا إِنَّمَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ نَارًا) (النساء: 10) ؟

حضرت ابو برزہ الاسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل قیامت کے دن ایک قوم کو قبروں سے اٹھائے گا ان کے منہ میں آگ بھری ہوئی ہوگی۔ عرض کی گئی، یا رسول اللہ ﷺ وہ کون لوگ ہوں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم نے دیکھا نہیں ہے؟ اللہ نے فرمایا: وہ لوگ جو یتیموں کا مال کھاتے ہیں ظلماً، وہ اپنے پیٹوں میں آگ بھرتے ہیں۔

7401- أخرجه أحمد جلد4صفحه420 قال: حدثنا عبد الرحمٰن بن مهدى .

7402- أخرجه الترمذى رقم الحديث: 1076 قال: حدثنا محمد بن حاتم المؤدب .

7403- قال فى مجمع الزوائد جلد7صفحه2: رواه أبو يعلى والطبرانى .

7404 - وَعَنْ نَافِعِ بْنِ الْحَارِثِ، حَدَّثَنَا أَبُو بَرْزَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَلَا إِنَّ الْكَذِبَ يُسَوِّدُ الْوَجْهَ، وَالنَّمِيمَةَ عَذَابُ الْقَبْرِ

حضرت ابو برزہ الاسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جھوٹے کا چہرہ کالا ہوتا ہے اور چغل خور کا انجام قبر کا عذاب ہوگا۔

7405 - وَعَنْ نَافِعٍ، عَنْ أَبِي بَرْزَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: إِنَّ بَعْدِي أَئِمَّةً ' إِنْ أَطَعْتُمُوهُمْ أَكْفَرُوكُمْ، وَإِنْ عَصَيْتُمُوهُمْ قَتَلُوكُمْ ' أَئِمَّةُ الْكُفْرِ ' وَرُءُوسُ الضَّلَالَةِ

حضرت ابو برزہ الاسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے سنا میرے بعد ائمہ آئیں گے اگر تم نے ان کی اطاعت کی، تو وہ تمہیں کافر بنا دیں گے' اگر تم نے ان کی نافرمانی کی تو وہ تمہیں قتل کر دیں گے' وہ کفر کے امام اور گمراہی کے سردار ہوں گے۔

7406 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْأَحْوَصِ الْأَزْدِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو هِلَالٍ، صَاحِبُ هَذِهِ الدَّارِ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَفَعَ يَدَيْهِ فِي الدُّعَاءِ حَتَّى رُئِيَ بَيَاضُ إِبْطَيْهِ

حضرت ابو برزہ الاسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے یہاں تک کہ آپ ﷺ کی بغلوں کی سفیدی دیکھی گئی۔

حَدِيثُ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ السُّوَائِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ کی احادیث

7407 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے

7404- قال في مجمع الزوائد جلد8صفحه91: رواه أبو يعلى والطبراني .

7405- قال في مجمع الزوائد جلد5صفحه238: رواه أبو يعلى والطبراني .

7406- قال في مجمع الزوائد جلد1صفحه186: رواه أبو يعلى .

7407- أخرجه أحمد جلد5صفحه88,86 قال: حدثنا عمر بن سعد أبو داؤد الحفري .

حِسَابٍ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ قَائِمًا، ثُمَّ يَقْعُدُ، فَلَا يَتَكَلَّمُ، ثُمَّ يَقُومُ فَيَخْطُبُ خُطْبَةً أُخْرَى عَلَى مِنْبَرِهِ، فَمَنْ حَدَّثَكَ أَنَّهُ رَآهُ يَخْطُبُ قَاعِدًا فَلَا تُصَدِّقْهُ

رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، آپ ﷺ کھڑے ہو کر خطبہ دے رہے تھے، پھر بیٹھے اور گفتگو نہیں کی، پھر کھڑے ہوئے، اس کے بعد پھر کھڑے ہوئے دوسرا خطبہ ارشاد فرمایا اپنے منبر پر۔ جو تجھے بیان کرے کہ اس نے آپ ﷺ کو بیٹھ کر خطبہ دیتے ہوئے دیکھا اس کی تصدیق نہ کرو۔

7408 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ حِسَابٍ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: إِنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ كَذَّابِينَ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت سے پہلے جھوٹے ہوں۔

7409 - حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ خَيْثَمَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنِّي فَرَطٌ لَكُمْ عَلَى الْحَوْضِ، وَإِنَّ بُعْدَ مَا بَيْنَ طَرَفَيْهِ كَمَا بَيْنَ صَنْعَاءَ وَأَيْلَةَ كَأَنَّ الْأَبَارِيقَ فِيهِ النُّجُومُ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں تمہارا حوض کوثر پر انتظار کروں گا اس کے دونوں طرفوں کے درمیان فاصلہ صنعاء اور ایلہ جتنا ہے۔ اس کے پیالہ اس میں گویا ستارے ہوں گے۔

7410 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ حِسَابٍ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: لَتَفْتَحَنَّ عِصَابَةٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ أَوْ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ كَنْزَ آلِ كِسْرَى الَّذِي فِي الْبِيضِ قَالَ: وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: إِنَّ اللّٰهَ سَمَّى

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے سنا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ضرور بضرور مسلمانوں یا مؤمنوں کا ایک گروہ آلِ کسریٰ کے خزانوں کو فتح کرے گا جو سفید (سونے) میں ہیں۔ اور میں نے فرماتے ہوئے بے شک اللہ نے میرے شہر کا نام طیبہ رکھا ہے۔

7408- أخرجه أحمد جلد5صفحه87,86 قال: حدثنا عبد الرزاق .

7409- أخرجه مسلم جلد7صفحه71 قال: حدثني الوليد بن شجاع بن الوليد السكوني .

7410- أخرجه أحمد جلد5صفحه89 قال: حدثنا عفان .

الْمَدِينَةَ طَابَةَ

7411 - وَبِإِسْنَادِهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: مَاتَ بَغْلٌ عِنْدَ رَجُلٍ ' فَأَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَفْتِيهِ، قَالَ: فَزَعَمَ جَابِرٌ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ لِصَاحِبِهَا: مَا لَكَ مَا يُغْنِيكَ عَنْهَا؟ قَالَ: لَا، قَالَ: اذْهَبْ فَكُلْهَا

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی کے پاس خچر مرگئی تھی۔ وہ حضور ﷺ کی بارگاہ میں فتویٰ لینے کے لیے آیا۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اس کے مالک کو کہ تجھے کیا ہے کون سی چیز تجھے اس سے بے پرواہ کرتی ہے؟ اس نے کہا: کوئی شی نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تو جا اس کو کھا۔

7412 - وَعَنْ جَابِرٍ، قَالَ: رَأَيْتُ مَاعِزَ بْنَ مَالِكٍ حِينَ جِيءَ بِهِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاسِرًا ' مَا عَلَيْهِ رِدَاءٌ ' فَتَشَهَّدَ عَلَى نَفْسِهِ أَرْبَعَ مَرَّاتٍ أَنَّهُ قَدْ زَنَى، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَلَعَلَّكَ؟ قَالَ: لَا وَاللّٰهِ ' إِنَّهُ قَدْ زَنَى الْآخِرُ، قَالَ: فَرَجَمَهُ، ثُمَّ خَطَبَ فَقَالَ: أَلَا كُلَّمَا نَفَرُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ خَلَفَ أَحَدُهُمْ لَهُ نَبِيبٌ كَنَبِيبِ التَّيْسِ، يَمْنَحُ إِحْدَاهُنَّ الْكُثْبَةَ، أَمَا إِنْ أَمْكَنَنِي اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ أَحَدٍ مِنْهُمْ لَأُنَكِّلَنَّهُ عَنْهُنَّ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ماعز بن مالک کو دیکھا جس وقت وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس لایا گیا' اس حال میں کہ ان کے بدن پر کپڑا نہ تھا' اس پر کوئی چادر نہ تھی' پس اس نے اپنے خلاف چار گواہیاں دیں کہ اس نے زنا کیا ہے' پس رسول کریم ﷺ نے فرمایا: ممکن ہے تُو نے کیا ہو؟ اس نے کہا: نہیں! قسم بخدا! بے شک اس نے زنا کیا ہے۔ راوی کا بیان ہے: پس آپ ﷺ نے اسے رجم فرما کر پھر خطبہ ارشاد فرمایا: خبردار! جب بھی اللہ کی راہ میں نکلتے ہیں ان میں سے ایک آدمی پیچھے رہ جاتا ہے' اس کی آواز نر بکرے کی طرح ہوتی ہے' عورتوں میں سے کوئی ایک اسے تھوڑا کچھ دے دیتی ہے' لیکن اگر اللہ تعالیٰ نے مجھے ایسے کسی آدمی پر طاقت عطا فرمائی تو میں اس کو عورتوں کے حوالے سے عبرت بنا دوں گا۔

7413 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

7412- أخرجه أحمد جلد5صفحه87,86 قال: حدثنا عبد الرزاق . والدارمي رقم الحديث: 2321 .

7413- أخرجه أحمد جلد5صفحه89 قال: حدثنا حسين بن محمد .

حِسَابٍ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي نَحْوَ صَلَاتِكُمْ، وَيُؤَخِّرُ الْعَتَمَةَ بَعْدَ صَلَاتِكُمْ شَيْئًا، وَكَانَ يُخِفُّ الصَّلَاةَ

حضور ﷺ نماز پڑھتے تمہاری نماز کی طرح۔ عشاء کی نماز تمہاری نماز سے تھوڑی دیر سے پڑھتے تھے۔ آپ ﷺ نماز مختصر پڑھتے تھے۔

7414 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: مَاتَتْ نَاقَةٌ لِأُنَاسٍ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ أَوْ غَيْرِهِمْ مِنَ الْحَيِّ، وَكَانُوا أَهْلَ بَيْتٍ مُحْتَاجِينَ، فَسَأَلُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَكْلِهَا فَرَخَّصَ لَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَكْلِهَا فَكَفَتْهُمْ شِتْوَتَهُمْ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بنی سلیم یا اس کے علاوہ کسی اور قبیلہ کی اونٹنی مرگئی۔ وہ گھر کے مالک محتاج بھی تھے۔ انہوں نے حضور ﷺ سے اس کے کھانے کے متعلق پوچھا، آپ ﷺ نے ان کو کھانے کی رخصت دی، پس وہ ان کو ساری سردیوں کو موسم کافی ہو رہا۔

7415 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: جَالَسْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرَ مِنْ مِائَةِ مَرَّةٍ، وَكَانَ أَصْحَابُهُ يَتَنَاشَدُونَ الشِّعْرَ، وَيَتَذَاكَرُونَ شَيْئًا مِنْ أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ، فَرُبَّمَا تَبَسَّمَ مَعَهُمْ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: سو سے زیادہ مرتبہ مجھے نبی کریم ﷺ کی صحبت میں بیٹھنے کا شرف نصیب ہوا، کبھی کبھی یوں بھی ہوتا کہ آپ ﷺ کے صحابہ شعر کہتے اور جاہلیت کی چیزوں میں سے کسی چیز کا تذکرہ کرتے تو آپ ﷺ ان کے ساتھ تبسم کناں ہوتے۔

7416 - وَعَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ بِلَالٌ يُؤَذِّنُ الظُّهْرَ إِذَا دَحَضَتِ الشَّمْسُ، وَكَانَ رُبَّمَا أَخَّرَ الْإِقَامَةَ، وَلَا يُؤَخِّرُ الْأَذَانَ عَنِ الْوَقْتِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ ظہر کی اذان اس وقت دیتے جب سورج مغرب کی طرف جھک جاتا، کبھی وہ اقامت دیر سے کہتے لیکن اذان وقت سے مؤخر کبھی نہ کرتے تھے۔

7417 - وَعَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَمَ يَهُودِيًّا وَيَهُودِيَّةً

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ایک یہودی اور ایک یہودیہ کو رجم فرمایا۔

7416- أخرجه أحمد جلد5صفحه104,87,76 قال: حدثنا عبد الرزاق .

7417- أخرجه أحمد جلد5صفحه94,91 قال: حدثنا أسود بن عامر .

7418 - وَعَنْ جَابِرٍ، قَالَ: جَالَسْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرَ مِنْ مِائَةِ مَرَّةٍ ، فَمَا كَانَ يَخْطُبُ إِلَّا قَائِمًا ، وَكَانَ يَقْعُدُ قَعْدَةً

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں سو سے زیادہ مرتبہ بیٹھا' پس آپ ﷺ کھڑے ہو کر ہی خطبہ دیا کرتے تھے اور (دو خطبوں کے درمیان) قعدہ کرتے تھے۔

7419 - وَعَنْ جَابِرٍ، قَالَ: كُنَّا إِذَا أَتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَلَسَ أَحَدُنَا حَيْثُ يَنْتَهِي

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب ہم نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں آتے تو ہم میں کوئی ایک (آنے والا) وہاں بیٹھتا جہاں آخری آدمی بیٹھا ہوتا تھا۔

7420 - وَعَنْ جَابِرٍ، قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عِيدٍ، فَلَمْ يُؤَذِّنْ وَلَمْ يُقِمْ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کے ساتھ عید کی نماز پڑھی' پس نہ کسی نے اذان دی اور نہ اقامت کہی۔

7421 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحٍ الْأَزْدِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ أَرْطَأَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَمْشَ السَّاقَيْنِ إِذَا رَأَيْتَهُ قُلْتَ أَكْحَلَ، وَلَيْسَ بِأَكْحَلَ ، لَا يَضْحَكُ إِلَّا تَبَسُّمًا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی کریم ﷺ درمیانی باریک پنڈلیوں والے تھے' جب تُو آپ ﷺ کو دیکھے تو تُو کہے: آپ ﷺ نے سرمہ ڈالا ہوا ہے حالانکہ آپ ﷺ نے ہمیشہ سرمہ ڈالا ہوا نہ ہوتا تھا' آپ ﷺ ہنستے نہ تھے' بس صرف تبسم فرمایا کرتے تھے۔

7422 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ، حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ سِمَاكٍ، أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ شَمِطَ مُقَدَّمُ رَأْسِهِ وَلِحْيَتِهِ، فَإِذَا ادَّهَنَ وَمَشَطَهُ لَمْ يَتَبَيَّنْ، فَإِذَا شَعِثَ

حضرت سماک سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا: رسول کریم ﷺ اپنے سر کے آگے اور اپنی داڑھی مبارک کو کنگھی کیا کرتے تھے' پس جب آپ تیل لگاتے اور کنگھی کرتے تو سفید بال ظاہر نہ ہوتے' پس جب

7419- اخرجه أحمد جلد5صفحه91 قال: حدثنا أسود بن عامر .

7420- اخرجه أحمد جلد5صفحه91 قال: حدثنا يحيى بن آدم .

7422- اخرجه أحمد جلد5صفحه104 قال: حدثنا عبد الرزاق .

رَأَيْتَهُ، وَكَانَ كَثِيرَ شَعَرِ اللِّحْيَةِ ، فَقَالَ رَجُلٌ: وَجْهُهُ مِثْلُ السَّيْفِ؟ قَالَ: لَا، مِثْلُ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ مُسْتَدِيرٌ ، قَالَ: وَرَأَيْتُ خَاتَمَهُ عِنْدَ كَتِفِهِ مِثْلَ بَيْضَةِ النَّعَامَةِ ' تُشْبِهُ جَسَدَهُ

بکھرتے ہوتے تو میں دیکھتا' اور آپ ﷺ کے داڑھی کے بال زیادہ تھے۔ پس ایک آدمی نے عرض کی: کیا آپ کا چہرہ تلوار کی مانند تھا؟ اُنہوں نے جواب دیا: نہیں! (بلکہ) سورج اور چاند کی مانند گول (اور چمکدار) تھا۔ راوی نے کہا: میں نے ان کے کندھے کے پاس ان کی مہر نبوت دیکھی' شترمرغ کے انڈے کی مانند' وہ ان کے جسم کے مشابہ تھی۔

7423 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ' فَرَأَيْتُهُ مُتَّكِئًا عَلَى مِرْفَقِهِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی کریم ﷺ کے پاس داخل ہوا تو میں نے دیکھا کہ آپ اپنی کہنی پر ٹیک لگائے ہوئے تھے۔

7424 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ فِي سَاقَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُمُوشَةٌ، وَكَانَ لَا يَضْحَكُ إِلَّا تَبَسُّمًا، وَكَانَ إِذَا نَظَرْتَ إِلَيْهِ قُلْتَ: أَكْحَلُ الْعَيْنَيْنِ ' وَلَيْسَ بِأَكْحَلَ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ کی مبارک پنڈلیوں میں پتلا پن تھا' آپ تبسم ریز ہوا کرتے تھے اور جب تُو کبھی آپ ﷺ کو دیکھنے کا شرف حاصل کرے تو کہے: آپ ﷺ کی دونوں آنکھوں میں سرمہ لگا ہوا ہے حالانکہ (سرمہ قدرتی ہے) آپ ﷺ نے سرمہ ڈالا نہیں ہے۔

7425 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْفَجْرِ بِق وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ وَكَانَتْ صَلَاتُهُ بَعْدُ تَخْفِيفًا

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ فجر کی نماز میں سورۂ ق والقرآن المجید پڑھا کرتے تھے' اس کے بعد آپ ﷺ کی نماز مختصر ہوا کرتی تھی۔

7423- أخرجه أحمد جلد5صفحه102 . وأبو داؤد رقم الحديث: 4143 قال: حدثنا أحمد بن حنبل .

7424- أخرجه أحمد جلد5صفحه105 قال: حدثنا سريج بن النعمان .

7425- أخرجه أحمد جلد5صفحه90 قال: حدثنا أبو كامل .

7426 - حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ أَبِي زُمَيْلٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: سَأَلَ رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أُصَلِّي فِي الثَّوْبِ الَّذِي آتِي فِيهِ أَهْلِي؟ قَالَ: نَعَمْ إِلَّا أَنْ تَرَى فِيهِ شَيْئًا فَتَغْسِلَهُ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کپڑے میں نماز پڑھنے کے بارے دریافت کیا جس میں وہ اپنی بیوی کے پاس آتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں! مگر اس میں کوئی پلیدی دیکھے تو اسے دھو ڈال۔

7427 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ مِسْمَارٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: أَنَا الْفَرَطُ عَلَى الْحَوْضِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: میں حوض پر (اپنی اُمت کا) منتظر ہوں گا۔

7428 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ، حَدَّثَنَا فِطْرٌ، عَنْ أَبِي خَالِدٍ الْوَالِبِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: ثَلَاثٌ أَخَافُ عَلَى أُمَّتِي: اسْتِسْقَاءٌ بِالْأَنْوَاءِ، وَحَيْفُ السُّلْطَانِ، وَتَكْذِيبٌ بِالْقَدَرِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: مجھے اپنی اُمت پر تین چیزوں کا خوف ہے: (۱) ستاروں کے ذریعے بارش مانگنا (۲) بادشاہ کا ظلم (۳) تقدیر کو جھٹلانا۔

7429 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ مِسْمَارٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: كَتَبْتُ إِلَى جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ مَعَ غُلَامِي نَافِعٍ أَخْبِرْنِي بِشَيْءٍ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَتَبَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ

حضرت عامر بن سعد فرماتے ہیں کہ میں نے خط لکھ کر اپنے غلام کے ہاتھ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ کی طرف بھیجا کہ مجھے کسی ایسی شی کی خبر دیں جو آپ نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہو۔ پس اُنہوں نے جواباً لکھا: میں نے جمعہ کی اس شام کو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا' جب اسلمی کو رجم کیا گیا: دین ہمیشہ قائم رہے گا یہاں تک کہ

7426- أخرجه أحمد جلد5صفحه97,89 قال: حدثنا عبد الله بن ميمون أبو عبد الرحمن الرقي .

7428- أخرجه أحمد جلد5صفحه89 قال: حدثنا عبد الله بن محمد .

7429- أخرجه أحمد جلد5صفحه87,86 قال: حدثنا حماد بن خالد .

جُمُعَةٍ عَشِيَّةَ رَجْمِ الْأَسْلَمِيِّ، يَقُولُ: لَا يَزَالُ الدِّينُ قَائِمًا حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ، وَيَكُونَ عَلَيْكُمْ اثْنَا عَشَرَ خَلِيفَةً، كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ

قیامت قائم ہو جائے اور تمہارے اوپر بارہ خلیفے ہوں گے ان میں سے ہر ایک قریشی ہوگا۔

وَسَمِعْتُهُ، يَقُولُ: عُصْبَةٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ يَفْتَتِحُونَ الْبَيْتَ الْأَبْيَضَ بَيْتَ كِسْرَى وَآلِ كِسْرَى

اور میں نے آپ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ مسلمانوں کا ایک گروہ بیت ابیض یعنی کسریٰ اور آلِ کسریٰ کے محل کو فتح کرے گا۔

وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: إِنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ كَذَّابِينَ، فَاحْذَرُوهُمْ

اور میں نے آپ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: قیامت سے پہلے جھوٹے دعویدار ہوں گے، ان سے بچنا۔

وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: إِذَا أَعْطَى اللَّهُ أَحَدَكُمْ خَيْرًا فَلْيَبْدَأْ بِنَفْسِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ

اور میں نے آپ ﷺ کو یہ بھی فرماتے ہوئے سنا کہ جس آدمی کو اللہ تعالیٰ بھلائی عطا کرے، پس اُسے چاہیے کہ وہ ابتداء اپنی ذات اور اپنے گھر والوں سے کرے۔

وَسَمِعْتُهُ، يَقُولُ: أَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ

اور میں نے آپ ﷺ کو یہ بھی فرماتے ہوئے سنا: حوض پر میں تمہارا منتظر ہوں گا۔

7430 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ سِيَاهٍ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ رِيَاحٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عُمَارَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: كُنْتُ فِي مَجْلِسٍ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي سَمُرَةُ جَالِسٌ أَمَامِي، فَقَالَ: إِنَّ الْفُحْشَ وَالتَّفَحُّشَ لَيْسَا مِنَ الْإِسْلَامِ فِي شَيْءٍ، وَإِنَّ مِنْ أَحْسَنِ النَّاسِ إِسْلَامًا أَحْسَنُهُمْ خُلُقًا

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایک ایسی مجلس میں شریک تھا جس میں رسول کریم ﷺ بھی موجود تھے جبکہ میرے باپ سمرہ میرے آگے تھے تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: بُری بات کرنا اور بُرا کام کرنا (گالی گلوچ یا بدکاری) کسی لحاظ سے ان دونوں کا تعلق اسلام سے نہیں ہے، بے شک لوگوں میں سے جس کے اخلاق اچھے ہیں، اس کا اسلام اچھا ہے۔

7431 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

7430- أخرجه أحمد جلد5صفحه89 قال: حدثنا عبد الله بن محمد .

7431- وأخرجه أحمد جلد5صفحه105 . والترمذي رقم الحديث: 3624 .

الدَّوْرَقِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، قَالَ: حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ مُعَاذٍ، حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ بِمَكَّةَ حَجَرًا كَانَ يُسَلِّمُ عَلَيَّ لَيَالِيَ بُعِثْتُ، وَإِنِّي لَأَعْرِفُهُ إِذَا مَرَرْتُ عَلَيْهِ

کریم ﷺ نے فرمایا: مکہ میں ایک پتھر تھا' بعثت کی راتوں میں وہ مجھ پر سلام پڑھتا تھا' میں جب اس کے پاس سے گزرتا ہوں تو اسے پہچان لیتا ہوں۔

7432 - حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَرَّادٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ، حَدَّثَنَا فِطْرُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنْ أَبِي خَالِدٍ الْوَالِبِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ السُّوَائِيِّ - سُوَاءَةِ قَيْسٍ - ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: ثَلَاثٌ أَخَافُ عَلَى أُمَّتِي: اسْتِسْقَاءٌ بِالْأَنْوَاءِ، وَحَيْفُ السُّلْطَانِ، وَتَكْذِيبٌ بِالْقَدَرِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: مجھے اپنی اُمت پر تین چیزوں کا خوف ہے: ستاروں سے بارش مانگنا' بادشاہ کا ظلم اور تقدیر کو جھٹلانا۔

7433 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَمَ يَهُودِيًّا وَيَهُودِيَّةً

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ایک یہودی اور ایک یہودن کو رجم فرمایا۔

7434 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ تَمِيمٍ الطَّائِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ ' فَرَأَى نَاسًا رَافِعِي أَيْدِيهِمْ، فَقَالَ: مَا لَهُمْ رَافِعِي أَيْدِيهِمْ كَأَنَّهَا أَذْنَابُ الْخَيْلِ الشُّمُسِ؟ اسْكُنُوا فِي الصَّلَاةِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ مسجد میں داخل ہوئے تو لوگوں کو رفع یدین کرتے ہوئے ملاحظہ فرمایا' آپ ﷺ نے فرمایا: ان لوگوں کو کیا ہے سرکش گھوروں کے کانوں کی طرح کیوں اپنے ہاتھوں کو اُٹھائے ہوئے ہیں' نماز میں سکون سے کھڑے ہوا کرو۔

7435 - وَعَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: دَخَلَ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

7432- سبق تخريجه برقم: 7428 .

7433- سبق تخريجه برقم: 7417 .

7434- أخرجه أحمد جلد5صفحه93 قال: حدثنا محمد بن جعفر .

7435- أخرجه أحمد جلد5صفحه93,90 قال: حدثنا محمد بن جعفر .

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ ، فَرَأَى نَاسًا يُصَلُّونَ رَافِعِي رُءُوسِهِمْ إِلَى السَّمَاءِ، فَقَالَ: لَيَنْتَهِيَنَّ رِجَالٌ يَشْخَصُونَ بِأَبْصَارِهِمْ إِلَى السَّمَاءِ، أَوْ لَا تَرْجِعُ إِلَيْهِمْ

کریم ﷺ مسجد میں تشریف لائے' لوگ کھڑے آسمان کی طرف سر اُٹھا کے نماز پڑھ رہے تھے' فرمایا: لوگ رُک جائیں جو آسمان کی طرف اپنی نگاہیں اُٹھاتے ہیں یہاں تک کہ وہ ان کی طرف نہ لوٹیں گی۔

7436 - وَعَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ، فَقَالَ: أَلَا تَصُفُّونَ كَمَا تَصُفُّ الْمَلَائِكَةُ عِنْدَ رَبِّهِمْ؟ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَكَيْفَ تَصُفُّ عِنْدَ رَبِّهِمْ؟ قَالَ: يُتِمُّونَ الصُّفُوفَ الْأُوَلَ، وَيَتَرَاصُّونَ فِي الصَّفِّ قَالَ: وَخَرَجَ إِلَى الْمَسْجِدِ وَهُمْ فِي الْمَسْجِدِ حِلَقٌ، فَقَالَ: مَا لِي أَرَاهُمْ عِزِينَ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ مسجد میں تشریف لائے اور فرمایا: تم اس طرح صفیں کیوں نہیں بناتے جس طرح فرشتے اپنے رب کے پاس صفیں بناتے ہیں؟ صحابہ نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! فرشتے اپنے رب کے پاس کیسے صفیں بناتے ہیں؟ فرمایا: پہلی صفیں مکمل کرتے ہیں اور صف کے درمیان فاصلہ نہیں چھوڑتے۔ راوی کا بیان ہے: آپ مسجد کی طرف تشریف لائے' لوگوں کو حلقوں کی صورت میں دیکھا۔ فرمایا: میں ان لوگوں کو الگ الگ کیوں دیکھ رہا ہوں۔

7437 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: رَأَيْتُ خَاتَمَ النُّبُوَّةِ بَيْنَ كَتِفَيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَأَنَّهُ بَيْضَةُ حَمَامَةٍ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی کریم ﷺ کی مہر نبوت کو آپ کے دونوں کندھوں کے درمیان ایسے دیکھا جیسے کبوتری کا انڈہ ہوتا ہے۔

7438 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: إِنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ كَذَّابِينَ قَالَ سِمَاكٌ، قَالَ: لِي أَبِي: فَاحْذَرُوهُمْ

حضرت سماک فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ کو سنا' فرمایا: میں نے رسول کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: قیامت سے پہلے جھوٹے لوگ ہوں گے' حضرت سماک نے کہا: مجھے میرے باپ نے کہا: پس ان سے بچنا۔

7436- أخرجه أحمد جلد4صفحه101 قال: حدثنا أبو معاوية .

7438- سبق تخريجه برقم: 7408 .

7439 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ، حَدَّثَنَا أَشْعَثُ بْنُ سَوَّارٍ، يَذْكُرُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي لَيْلَةٍ إِضْحِيَانٍ وَعَلَيْهِ حُلَّةٌ حَمْرَاءُ، فَكُنْتُ أَنْظُرُ إِلَيْهِ وَإِلَى الْقَمَرِ، فَهُوَ كَانَ فِي عَيْنِي أَزْيَنَ مِنَ الْقَمَرِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو دیکھا اس حال میں کہ آپ پر سرخ حُلّہ تھا' پس میں آپ ﷺ کی طرف اور چاند کی طرف دیکھ رہا تھا' یعنی کبھی آپ ﷺ کو دیکھتا' کبھی چودھویں کے چاند کی طرف دیکھتا' پس آپ ﷺ میری آنکھوں میں چاند سے زیادہ زیب وزینت والے تھے۔

7440 - حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ خَيْثَمَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنِّي فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ، وَإِنَّ بُعْدَ مَا بَيْنَ طَرَفَيْهِ كَمَا بَيْنَ صَنْعَاءَ وَأَيْلَةَ، كَأَنَّ الْأَبَارِيقَ مِثْلُ النُّجُومِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: حوض پر میں تمہارا منتظر ہوں گا' اس کے دونوں کناروں کے درمیان کا فاصلہ صنعاء اور ایلہ کے درمیان جتنا ہے' اس کے پیالے گویا کہ ستارے ہیں۔

7441 - حَدَّثَنَا أَبُو طَالِبٍ عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ عَاصِمٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو الرَّقِّيُّ أَبُو وَهْبٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أُصَلِّي فِي الثَّوْبِ الَّذِي آتِي فِيهِ أَهْلِي؟ قَالَ: نَعَمْ، إِلَّا أَنْ تَرَى فِيهِ شَيْئًا فَتَغْسِلَهُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے رسول کریم ﷺ سے سوال کیا: کیا میں اس کپڑے میں نماز پڑھ سکتا ہوں جس میں' میں اپنی بیوی کے پاس آتا ہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! مگر یہ کہ تُو اس میں کوئی چیز دیکھے تو اسے دھوڈال۔

7442 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ، عَنْ سُلَيْمَانَ، قَالَ: حَدَّثَنِي الْمُسَيَّبُ بْنُ رَافِعٍ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ مسجد میں تشریف لائے اس حال میں کہ لوگ رفع یدین کررہے تھے' تو آپ نے فرمایا: ان لوگوں نے

7439- أخرجه الدارمي رقم الحديث: **58** قال: حدثنا محمد بن سعيد . والترمذي رقم الحديث: **2811** .

7440- سبق تخريجه برقم: **7409** .

7441- سبق تخريجه برقم: **7426** .

7442- سبق تخريجه برقم: **7434** .

الطَّائِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ، وَقَدْ رَفَعُوا أَيْدِيَهُمْ، فَقَالَ: قَدْ رَفَعُوا أَيْدِيَهُمْ كَأَنَّهَا أَذْنَابُ خَيْلٍ شُمُسٍ، اسْكُنُوا فِي الصَّلَاةِ

اپنے ہاتھ اس طرح اُٹھا رکھے ہیں گویا گھوڑوں کی دُمیں ہوں، اپنی نمازوں میں ایسی حرکتیں مت کیا کرو۔

7443 - وَعَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَا تَصُفُّونَ كَمَا تَصُفُّ الْمَلَائِكَةُ الَّذِينَ عِنْدَ رَبِّهِمْ؟ قَالَ: كَيْفَ الْمَلَائِكَةُ الَّذِينَ عِنْدَ رَبِّهِمْ؟ قَالَ: يُتِمُّونَ الصُّفُوفَ الْأُوَلَ، وَيَتَرَاصُّونَ فِي الصَّفِّ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم اس طرح صفیں نہیں بنا سکتے ہو جس طرح فرشتے اپنے رب کے سامنے صفیں بناتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پہلے وہ اوّل صف مکمل کرتے ہیں اور اپنی صفوں میں باہم مل کر کھڑے ہوتے ہیں۔

7444 - وَعَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُمْ حِلَقٌ فِي الْمَسْجِدِ، فَقَالَ: مَا لِي أَرَاكُمْ عِزِينَ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اس حال میں کہ لوگ مسجد میں حلقوں کی صورت میں بیٹھے ہوئے تھے، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تمہیں الگ الگ کیوں دیکھتا ہوں!

حَدِيثُ وَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ

واثلہ بن الاسقع کی احادیث

7445 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي الرَّبِيعِ السَّمَّانُ، حَدَّثَنَا عَنْبَسَةُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، مَوْلَى أُمَيَّةَ، عَنْ جَنَاحٍ، مَوْلَى الْوَلِيدِ، عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خَيْرُ شَبَابِكُمْ مَنْ تَشَبَّهَ بِكُهُولِكُمْ، وَشَرُّ كُهُولِكُمْ مَنْ تَشَبَّهَ بِشَبَابِكُمْ

حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارا بہترین جوان وہ ہے جو تمہارے بوڑھوں کی مشابہت اختیار کرے اور تمہارا بُرا ترین بوڑھا وہ ہے جو تمہارے جوانوں کی مشابہت اختیار کرے۔

7446 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا

حضرت واثلہ بن الاسقع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی

7445- قال في مجمع الزوائد جلد10صفحه270: رواه أبو يعلى والطبراني .

ابْنُ الْمُبَارَكِ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي عَبْلَةَ، حَدَّثَنَا الْغَرِيفُ بْنُ عَيَّاشِ بْنِ فَيْرُوزَ الدَّيْلَمِيُّ، عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ، قَالَ: إِنَّ نَاسًا مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ أَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالُوا: إِنَّ صَاحِبًا لَنَا قَدْ أَوْجَبَ، قَالَ: فَلْيُعْتِقْ رَقَبَةً يَفُكُّ اللَّهُ بِكُلِّ عُضْوٍ مِنْهَا عُضْوًا مِنْهُ مِنَ النَّارِ

سلیم سے کچھ لوگ حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے۔ انہوں نے عرض کی، ہمارے ایک ساتھی نے (قسم) واجب کر لی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو چاہیے کہ وہ ایک غلام آزاد کرے۔ اللہ عزوجل ہر عضو کے بدلے اس کا عضو جہنم سے آزاد کرے گا۔

7447 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْمٍ الْأَنْطَاكِيُّ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَمْرٍو الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ أَبِي عَمَّارٍ، عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَى كِنَانَةَ مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيلَ، وَاصْطَفَى مِنْ كِنَانَةَ قُرَيْشًا، وَاصْطَفَى مِنْ قُرَيْشٍ بَنِي هَاشِمٍ، وَاصْطَفَانِي مِنْ بَنِي هَاشِمٍ

حضرت واثلہ بن الاسقع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل نے اولاد اسماعیل سے کنانہ کو چن لیا اور کنانہ سے قریش کو اور قریش سے بنی ہاشم کو چنا اور ہاشم سے میرا انتخاب فرمایا۔

7448 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي سَمِينَةَ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ، حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ، عَنْ أَبِي عَمَّارٍ شَدَّادٍ، عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ، قَالَ: أَقْعَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيًّا عَنْ يَمِينِهِ، وَفَاطِمَةَ عَنْ يَسَارِهِ، وَحَسَنًا وَحُسَيْنًا بَيْنَ يَدَيْهِ ، وَغَطَّى عَلَيْهِمْ بِثَوْبٍ، وَقَالَ: اللَّهُمَّ هَؤُلَاءِ أَهْلُ بَيْتِي، وَأَهْلُ بَيْتِي أَتَوْا إِلَيْكَ ، لَا إِلَى النَّارِ

حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو اپنے دائیں جانب، حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو بائیں جانب اور امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما کو پنے سامنے بٹھایا اور کپڑے کے ساتھ ان کو ڈھانپ لیا اور دعا کی: اے اللہ! یہ میرے اہل بیت ہیں اور میرے اہل بیت تیری طرف آئے ہیں نہ کہ نارِ جہنم کی طرف۔

7449 - حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ،

حضرت واثلہ بن الاسقع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

7447- أخرجه أحمد جلد4صفحه107 قال: حدثنا أبو المغيرة .

7448- وقال في مجمع الزوائد جلد9صفحه167: رواه أحمد وأبو يعلى والطبراني .

7449- سبق تخريجه برقم: 7447 .

حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ يُوسُفَ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ أَبِي عَمَّارٍ، عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَى بَنِي كِنَانَةَ مِنْ بَنِي إِسْمَاعِيلَ، وَاصْطَفَى مِنْ بَنِي كِنَانَةَ قُرَيْشًا، وَاصْطَفَى مِنْ قُرَيْشٍ بَنِي هَاشِمٍ، وَاصْطَفَانِي مِنْ بَنِي هَاشِمٍ

حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل نے اولادِ اسماعیل سے بنوکنانہ کو چنا اور بنوکنانہ سے قریش کو اور قریش سے بنی ہاشم کو چنا اور ہاشم سے مجھے چنا۔

7450 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى التُّسْتَرِيُّ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ بَكْرٍ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ، قَالَ: سَمِعْتُ وَاثِلَةَ بْنَ الْأَسْقَعِ، قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: تَزْعُمُونَ أَنِّي مِنْ آخِرِكُمْ وَفَاةً، أَلَا وَإِنِّي مِنْ أَوَّلِكُمْ وَفَاةً، وَتَتْبَعُونِي أَفْنَادًا يُهْلِكُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا

حضرت واثلہ بن الاسقع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہماری طرف نکلے، آپ ﷺ نے فرمایا: تم گمان کرتے ہو، میں وفات کے لحاظ سے تم سے آخری ہوں، خبردار میں وفات کے لحاظ سے اول ہوں، تم میری اتباع کرو تمہارے بعض، بعض کو ہلاک کریں گے۔

7451 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى الْكُوفِيُّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الشَّامِيِّ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: عُدَّ الْآيَ فِي التَّطَوُّعِ، وَلَا تَعُدَّهُ مِنَ الْفَرِيضَةِ

حضرت واثلہ بن الاسقع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نفل میں آیتیں شمار کرو اور فرضوں میں شمار نہ کرو۔

7452 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي سَمِينَةَ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ رَبِيعَةَ، عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ، قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: تَزْعُمُونَ أَنِّي مِنْ آخِرِكُمْ وَفَاةً، أَلَا وَإِنِّي مِنْ

حضرت واثلہ بن الاسقع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہماری طرف نکلے، آپ ﷺ نے فرمایا: تم گمان کرتے ہو، میں وفات کے لحاظ سے تم سے آخری ہوں، خبردار میں وفات کے لحاظ سے تم سے اول ہوں، تم میری اتباع کرو تمہارے بعض بعض کو ہلاک نہ کریں۔

7450- أخرجه أحمد جلد4صفحه106 قال: حدثنا أبو المغيرة .

7451- قال في مجمع الزوائد جلد2صفحه267: رواه أبو يعلى .

7452- سبق تخريجه برقم: 7450 .

أَوَّلُكُمْ وَفَاةً، وَلَتَتْبَعُنِّي أَفْنَادًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ

7453 - حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقُرَشِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَنْبَسَةُ بْنُ سَعِيدٍ الْقُرَشِيُّ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سِحَاقُ النِّسَاءِ بَيْنَهُنَّ زِنًى

حضرت واثلہ بن الاسقع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عورتوں کے درمیان بیٹھ کر ان کے حلیے وغیرہ بیان کرنا زنا ہے۔

7454 - حَدَّثَنَا أَبُو الْأَشْعَثِ أَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ الْعِجْلِيُّ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ الْقَاسِمِ، حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ ثَعْلَبَةَ، عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ الْهُذَلِيِّ، عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ، قَالَ: تَدَانَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَسْجِدِ الْخَيْفِ، فَقَالَ لِي أَصْحَابُهُ: إِلَيْكَ يَا وَاثِلَةُ، أَيْ تَنَحَّ عَنْ وَجْهِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَعُوهُ ' إِنَّمَا جَاءَ يَسْأَلُ قَالَ: فَدَنَوْتُ، فَقُلْتُ: بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللّٰهِ ' لِتُفْتِنَا عَنْ أَمْرٍ نَأْخُذُهُ عَنْكَ مِنْ بَعْدِكَ، قَالَ: لِتُفْتِكَ نَفْسُكَ قَالَ: قُلْتُ: وَكَيْفَ لِي بِذَلِكَ؟ قَالَ: دَعْ مَا يَرِيبُكَ إِلَى مَا لَا يَرِيبُكَ، وَإِنْ أَفْتَاكَ الْمُفْتُونَ قُلْتُ: وَكَيْفَ لِي بِعِلْمِ ذَلِكَ؟ قَالَ: تَضَعُ يَدَكَ عَلَى فُؤَادِكَ، فَإِنَّ الْقَلْبَ يَسْكُنُ لِلْحَلَالِ ' وَلَا يَسْكُنُ لِلْحَرَامِ، وَإِنَّ الْوَرِعَ

حضرت واثلہ بن الاسقع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا مسجد خیف میں مجھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ نے کہا، اے واثلہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے سے پیچھے ہو۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو چھوڑ دو۔ یہ پوچھنے کے لیے آیا ہے، میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب ہوا، میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میرے ماں باپ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر فدا ہوں ہم ایک حکم کے متعلق فتویٰ لینے کے لیے آتے ہیں تاکہ آپ کے بعد ہم اس پر عمل کریں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے دل سے فتویٰ لے لو۔ میں نے عرض کی، کیسے اس سے فتویٰ لوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شک میں ڈالے اس کو چھوڑ دو' جو شک میں نہ ڈالے اسے لے لو، اگرچہ اس کے جائز ہونے کا فتویٰ مفتی دیں' میں نے عرض کی: مجھے اس کے متعلق کیسے معلوم ہوگا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

7453- قال في مجمع الزوائد جلد6صفحه256: رجاله ثقات الا بقية مدلس : ورواه الطبراني .

7454- قال في مجمع الزوائد جلد10صفحه429: رواه أبو يعلى والطبراني .

الْمُسْلِمَ يَدَعُ الصَّغِيرَ مَخَافَةَ أَنْ يَقَعَ فِي الْكَبِيرِ قُلْتُ: بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي ' مَا الْعَصَبِيَّةُ؟ قَالَ: الَّذِي يُعِينُ قَوْمَهُ عَلَى الظُّلْمِ قُلْتُ: فَمَنِ الْحَرِيصُ؟ قَالَ: الَّذِي يَطْلُبُ الْمَكْسَبَةَ مِنْ غَيْرِ حِلِّهَا قُلْتُ: فَمَنِ الْوَرِعُ؟ قَالَ: الَّذِي يَقِفُ عِنْدَ الشُّبْهَةِ قُلْتُ: فَمَنِ الْمُؤْمِنُ؟ قَالَ: مَنْ أَمِنَهُ النَّاسُ عَلَى أَمْوَالِهِمْ وَدِمَائِهِمْ قُلْتُ: فَمَنِ الْمُسْلِمُ؟ قَالَ: مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ قُلْتُ: فَأَيُّ الْجِهَادِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: كَلِمَةُ حُكْمٍ عِنْدَ إِمَامٍ جَائِرٍ

اپنے دل پر ہاتھ رکھو کیونکہ حلال کے لیے دل سکون میں ہوتا ہے اور حرام کیلئے سکون میں نہیں ہوتا' بے شک پرہیز گار مسلمان وہ ہے جو چھوٹے گناہ کو چھوڑتا ہے بڑے گناہ میں گرنے کے خوف کی وجہ سے۔ میں نے عرض کی میرے ماں باپ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر فدا ہوں۔ عصبیت کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنی قوم کی مدد کرنا ظلم کے باوجود۔ میں نے عرض کی: حریص کون ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سکہ یا روزی طلب کرنا اس کے حلال ہونے کے بغیر۔ میں نے عرض کی: پرہیز گاری کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شبہ والی اشیاء سے بچنا۔ میں نے عرض مومن کون ہے۔ فرمایا لوگوں کو اپنے اموال وخون سے جس سے امن ہو۔ میں نے عرض افضل جہاد کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ظالم بادشاہ کے سامنے کلمہ حق کہنا۔

حَدِيثُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ

حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ کی احادیث

7455 - حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ الْكِلَابِيُّ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ، عَنْ مَعْمَرِ بْنِ رَاشِدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ، عَنْ بِشْرِ بْنِ شَغَافٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنَا سَيِّدُ وَلَدِ آدَمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ' وَلَا فَخْرَ، وَأَوَّلُ مَنْ تَنْشَقُّ عَنْهُ الْأَرْضُ، وَأَوَّلُ شَافِعٍ وَمُشَفَّعٍ، بِيَدِي

حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں اولاد آدم علیہ السلام کا قیامت کے دن سردار ہوں گا۔ فخر کوئی نہیں۔ سب سے پہلے میری قبر کھلے گی۔ سب سے پہلے شفاعت کرنے والا میں ہوں گا۔ حمد کا جھنڈا میرے ہاتھ میں ہوگا۔ آدم ان کے علاوہ سب میرے جھنڈے کے نیچے ہوں گے۔

لِوَاءُ الْحَمْدِ، تَحْتِي آدَمُ فَمَنْ دُونَهُ

7456 - حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ الْحَكَمِ الْحَرَّانِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ الْعَلَاءِ الْمَدِينِيُّ ' وَهُوَ الَّذِي يُقَالُ لَهُ الرَّازِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي يَحْيَى الْأَسْلَمِيِّ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَ كِسْرَةً مِنْ خُبْزِ شَعِيرٍ، ثُمَّ أَخَذَ تَمْرَةً ' فَوَضَعَهَا عَلَيْهَا، ثُمَّ قَالَ: هَذِهِ إِدَامُ هَذِهِ

حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو میں نے دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کی روٹی کا ایک ٹکڑا لیا۔ پھر ایک کھجور لی اس پر رکھی پھر فرمایا: یہ اس کا سالن ہے۔

7457 - حَدَّثَنَا أَبُو يَاسِرٍ عَمَّارٌ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ أَبُو الْمِقْدَامِ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ يُوسُفَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْحَرْبُ خَدْعَةٌ

حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنگ دھوکہ ہے۔

7458 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمْزَةَ بْنِ يُوسُفَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: أَسْلَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرَجُلٍ مِنَ الْيَهُودِ دَنَانِيرَ فِي تَمْرٍ مُسَمًّى إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى، فَقَالَ الْيَهُودِيُّ: مِنْ تَمْرِ حَائِطِ بَنِي فُلَانٍ؟ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمَّا مِنْ تَمْرِ حَائِطِ بَنِي فُلَانٍ ' فَلَا

حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک یہودی آدمی سے دنانیر لیے معین کھجور کے بدلے ایک مقررہ مدت تک۔ یہودی نے کہا: مجھے بنی فلاں کے باغوں کی لینی ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بہرحال کھجوریں بنی فلاں کے باغ کی نہیں ملیں گی۔

7459 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ

حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم

7456- قال في مجمع الزوائد جلد5صفحه40: رواه أبو يعلى .

7457- قال في مجمع الزوائد جلد5صفحه320: رواه أبو يعلى .

7459- أخرجه أحمد جلد5صفحه452 قال: حدثنا يحيى بن آدم .

أَسْمَاءَ، حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي هِلَالٌ، أَنَّ عَطَاءَ بْنَ يَسَارٍ، حَدَّثَهُ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ سَلَامٍ حَدَّثَهُ، أَوْ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ، قَالَ: تَذَاكَرْنَا بَيْنَنَا فَقُلْنَا: أَيُّكُمْ يَأْتِي رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَسْأَلَهُ: أَيُّ الْأَعْمَالِ أَحَبُّ إِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، فَهِبْنَا أَنْ يَقُومَ مِنَّا أَحَدٌ، فَأَرْسَلَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا رَجُلًا، حَتَّى جَمَعَنَا، فَجَعَلْنَا يُشِيرُ بَعْضُنَا إِلَى بَعْضٍ، فَقَرَأَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُورَةَ (سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِمَ تَقُولُونَ مَا لَا تَفْعَلُونَ) فَتَلَاهُنَّ مِنْ أَوَّلِهَا إِلَى آخِرِهَا. قَالَ: فَتَلَاهَا عَلَيْنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَلَامٍ مِنْ أَوَّلِهَا إِلَى آخِرِهَا، قَالَ: فَتَلَاهَا عَلَيْنَا عَطَاءٌ مِنْ أَوَّلِهَا إِلَى آخِرِهَا، قَالَ: يَحْيَى فَتَلَاهَا عَلَيْنَا هِلَالٌ مِنْ أَوَّلِهَا إِلَى آخِرِهَا، قَالَ الْأَوْزَاعِيُّ: فَتَلَاهَا عَلَيْنَا يَحْيَى مِنْ أَوَّلِهَا إِلَى آخِرِهَا

آپس میں مذاکرہ کر رہے تھے۔ ہم نے کہا، کون ہے جو رسول اللہ ﷺ کے پاس جائے۔ آپ ﷺ سے پوچھا: کون سے اعمال اللہ کے ہاں محبوب ہیں؟ ہم میں سے کوئی آدمی کھڑا ہوا۔ ہم نے رسول اللہ ﷺ کی طرف ایک آدمی بھیجا، یہاں تک کہ ہم جمع ہو گئے۔ ہم بعض بعض کی طرف اشارہ کرنے لگے۔ حضور ﷺ نے ہم پر یہ آیت پڑھی: سبح للّٰہ ما فی السموات الٰی آخرہ۔ آپ ﷺ نے یہ سورت شروع سے آخر تک پڑھ۔ حضرت عبداللہ نے ہم پر شروع سے آخر تک پڑھو۔ حضرت عطا نے ہمارے سامنے شروع سے آخر تک پڑھی۔ یحییٰ نے شروع سے آخر تک پڑھی۔ حضرت یحییٰ فرماتے ہیں: ہم پر حضرت ہلال نے اوّل تا آخر پڑھی۔ حضرت امام اوزاعی کہتے ہیں: حضرت یحییٰ نے ہم پر شروع سے آخر تک پڑھی۔

7460 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى الْأَسْلَمِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنِ ابْنِ أَخِي عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ، قَالَ: كَانَ اسْمِي فِي الْجَاهِلِيَّةِ فُلَانٌ، سَمَّانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدَ

حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جاہلیت میں میرا نام فلاں تھا رسول اللہ ﷺ نے میرا نام عبداللہ رکھا۔

7460- أخرجه الترمذي رقم الحديث: **3803,3256** قال: حدثنا علي بن سعيد الكندي .

اللّٰهِ

7461 - حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ، قَالَ: ذَكَرْنَا أَحَبَّ الْأَعْمَالِ إِلَى اللّٰهِ، فَقُلْنَا: مَنْ يَسْأَلُ لَنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَهِبْنَاهُ أَنْ نَسْأَلَهُ، فَيُفْرِدُنَا رَجُلًا رَجُلًا حَتَّى اجْتَمَعْنَا عِنْدَهُ، سَارَ بَعْضُنَا إِلَى بَعْضٍ، فَلَمْ نَدْرِ، ثُمَّ أَرْسَلَ إِلَيْنَا، فَقَرَأَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ السُّورَةَ: (سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ) إِلَى قَوْلِهِ (بُنْيَانٌ مَرْصُوصٌ) (الصف: 4) قَالَ ابْنُ سَلَامٍ: فَقَرَأَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السُّورَةَ كُلَّهَا مِنْ أَوَّلِهَا إِلَى آخِرِهَا قَالَ أَبُو سَلَمَةَ: وَقَرَأَ عَلَيْنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَلَامٍ السُّورَةَ مِنْ أَوَّلِهَا إِلَى آخِرِهَا

حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم آپس میں مذاکرہ کر رہے تھے کہ کون سا عمل اللہ کے نزدیک زیادہ پسندیدہ ہے؟ ہم نے کہا: کون ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھے کہ کون سے اعمال اللہ کے ہاں محبوب ہیں؟ ہم آپ سے سوال کرنے سے ڈر گئے' ہم نے ایک ایک سے الگ الگ پوچھا یہاں تک کہ ہم آپ کے پاس جمع ہو گئے۔ ہم بعض بعض کی طرف چلے' پھر آپ نے ہماری طرف قاصد بھیجا' پس حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہم پر یہ سورت پڑھی: سبح للّٰہ ما فی السموات الیٰ آخرہ۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ سورۃ شروع سے بنیان مرصوص تک پڑھی۔ حضرت عبداللہ بن سلام فرماتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم پر تمام سورت اوّل تا آخر پڑھی۔ حضرت ابوسلمہ فرماتے ہیں: حضرت عبداللہ نے ہم پر شروع سے آخر تک پڑھی۔

7462 - حَدَّثَنَا عَمَّارٌ أَبُو يَاسِرٍ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ زِيَادٍ أَبُو الْمِقْدَامِ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ يُوسُفَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اللّٰهُمَّ بَارِكْ لِأُمَّتِي فِي بُكُورِهَا

حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کی: اے اللہ! میری امت کے صبح کے کاموں میں برکت فرمایا۔

7463 - حَدَّثَنَا أَبُو يَاسِرٍ عَمَّارٌ، حَدَّثَنَا أَبُو

حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

7461- سبق تخريجه برقم: 7459 .

7462- قال في مجمع الزوائد جلد4 صفحه61: رواه أبو يعلى والطبراني في الكبير .

7463- قال في مجمع الزوائد جلد1 صفحه91: رواه أبو يعلى .

الْمِقْدَامِ هِشَامُ بْنُ زِيَادٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ يُوسُفَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْحَيَاءُ مِنَ الْإِيمَانِ

حضور ﷺ نے فرمایا: حیاء ایمان سے ہے۔

حَدِيثُ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَجَلِيِّ

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کی احادیث

7464 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ، عَنْ شَيْبَانَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَامِرٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: بُنِيَ الْإِسْلَامُ عَلَى خَمْسٍ شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَإِقَامِ الصَّلَاةِ، وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ، وَحَجِّ الْبَيْتِ، وَصِيَامِ رَمَضَانَ

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے: (۱) اللہ کی توحید اور حضور ﷺ کی رسالت کی گواہی دینا، (۲) نماز قائم کرنا (۳) زکوۃ ادا کرنا (۴) بیت اللہ کا حج کرنا (۵) رمضان کے روزے رکھنا۔

7465 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ، قَالَ: قَالَ جَرِيرٌ: بَايَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ، وَعَلَى أَنْ أَنْصَحَ لِكُلِّ مُسْلِمٍ، قَالَ: فَكَانَ إِذَا اشْتَرَى الشَّيْءَ كَانَ أَعْجَبَ إِلَيَّ مِنْ ثَمَنِهِ، قَالَ لِصَاحِبِهِ: وَاللَّهِ لَمَا نَأْخُذُ مِنْكَ أَحَبُّ إِلَيْنَا مِمَّا نُعْطِيكَ، قَالَ: يُرِيدُ الْوَفَاءَ بِذَلِكَ

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کی بیعت کی، سننے و اطاعت کرنے پر اور ہر مسلمان کی خیرخواہی پر۔ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ یہ ہے کہ جب کسی شے کو خریدے تو وہ مجھ کو پیسوں سے زیادہ پسند ہو۔ آپ ﷺ اس کے مالک کو کہتے: اللہ کی قسم! ہم آپ سے اس وقت جو لیں گے وہ ہم کو پسند ہے اس سے جو ہم آپ کو دیں گے۔ راوی کا بیان ہے: اس کا پورا بدلہ دینا مراد لیتے۔

7466 - حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ أَبِي زُمَيْلٍ، حَدَّثَنَا

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

7464- أخرجه أحمد جلد4صفحه363 قال: حدثنا هاشم بن القاسم .

7465- أخرجه أحمد جلد4صفحه364 قال: حدثنا اسماعيل .

عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ السَّبِيعِيِّ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَجَلِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: صِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ صِيَامُ الدَّهْرِ، أَيَّامُ الْبِيضِ صَبِيحَةُ ثَلَاثَ عَشْرَةَ، وَأَرْبَعَ عَشْرَةَ وَخَمْسَ عَشْرَةَ

حضور ﷺ نے فرمایا: ہر ماہ کے تین روزے زمانہ کے برابر ثواب ہے، وہ تین دن ایامِ بیض یعنی تیرہ، چودہ اور پندرہ کے دن ہیں۔

7467 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى التُّسْتَرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَجَلِيِّ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَعَثَ سَرِيَّةً، قَالَ: بِسْمِ اللَّهِ، وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ، وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللَّهِ، لَا تَغُلُّوا، وَلَا تَغْدُرُوا، وَلَا تُمَثِّلُوا، وَلَا تَقْتُلُوا الْوِلْدَانَ

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب کسی سریہ کو بھیجتے تھے تو آپ ﷺ فرماتے: اللہ کے نام سے اللہ کی راہ میں رسول اللہ ﷺ کی سنت پر۔ خیانت نہ کرو، دھوکہ نہ کرو، مثلہ نہ کرو اور بچوں کو قتل نہ کرو۔

7468 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ طَارِقٍ التَّمِيمِيِّ، عَنْ جَرِيرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَى نِسْوَةٍ، فَسَلَّمَ عَلَيْهِنَّ

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ عورتوں کے پاس سے گزرتے، آپ ﷺ ان کو سلام کرتے۔

7469 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا دَاوُدُ الْأَعْرَجُ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: بُنِيَ

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے: (۱) اللہ کی توحید اور حضور ﷺ کی رسالت کی گواہی دینا، (۲) نماز قائم کرنا (۳) زکوٰۃ ادا کرنا (۴) بیت اللہ کا حج

7467- قال في مجمع الزوائد جلد5صفحه317: رواه أبو يعلى والطبراني في الثلاثة .

7468- أخرجه أحمد جلد4صفحه363,357 قال: حدثنا محمد بن جعفر .

7469- سبق تخريجه برقم: 7464 .

الْإِسْلَامُ عَلَى خَمْسٍ: شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَإِقَامِ الصَّلَاةِ، وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ، وَحَجِّ الْبَيْتِ، وَصَوْمِ رَمَضَانَ

کرنا (۵) رمضان کے روزے رکھنا۔

7470 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ جَرِيرٍ الْبَجَلِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ قَوْمٍ يَكُونُ بَيْنَ ظَهْرَانِيهِمْ رَجُلٌ يَعْمَلُ بِالْمَعَاصِي هُمْ أَمْنَعُ مِنْهُ وَأَعَزُّ، لَا يُغَيِّرُونَ عَلَيْهِ إِلَّا أَصَابَهُمُ اللَّهُ بِعِقَابِهِ

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس قوم میں کوئی آدمی برائی کرتا ہے وہ اس آدمی سے زیادہ قوت والے اور غالب ہیں وہ اس پر غیرت نہیں کھاتے ہیں مگر اللہ تعالیٰ اس ایک آدمی کی سزا کے بدلے ان کو بھی مصیبت میں ڈالے گا۔

7471 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ جَرِيرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ، حِينَ مَاتَ الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ، وَاسْتُعْمِلَ، فَرَأَيْتُ جَرِيرًا يَخْطُبُ، فَقَالَ: أُوصِيكُمْ بِتَقْوَى اللَّهِ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَنْ تَسْمَعُوا وَتُطِيعُوا حَتَّى يَأْتِيَكُمْ أَمِيرٌ، قَالَ: ثُمَّ ذَكَرَ الْمُغِيرَةَ، فَقَالَ: اسْتَغْفِرُوا لَهُ، عَفَا اللَّهُ عَنْهُ، فَإِنَّهُ كَانَ يُحِبُّ الْعَافِيَةَ، ثُمَّ قَالَ: أَمَّا بَعْدُ، فَإِنِّي بَايَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْإِسْلَامِ، وَاشْتَرَطَ عَلَيَّ النُّصْحَ لِكُلِّ مُسْلِمٍ، فَوَرَبِّ هَذَا الْمَسْجِدِ إِنِّي لَكُمْ لَنَاصِحٌ

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس وقت مغیرہ بن شعبہ کا وصال ہوا۔ ان پر جریر کو امیر مقرر کیا گیا۔ حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیا، فرمایا: میں تم کو اللہ کے تقویٰ وحدہ لاشریک لہ کی وصیت کرتا ہوں۔ سننے اور اطاعت کرنے پر یہاں تک کہ تمہارا امیر آ جائے اس کے لیے بخشش طلب کرو، اللہ سے اس کے حوالہ سے معافی مانگو، اللہ عافیت کو پسند کرتا ہے۔ اس کے بعد میں نے رسول اللہ ﷺ کی بیعت کی تھی اسلام پر۔ اور مسلمان کی خیر خواہی پر اس مسجد کے رب کی قسم میں تمہارے لیے نصیحت کرنے والا ہوں۔

حَدِيثُ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ کی

7470- أخرجه أحمد جلد4صفحه364 قال: حدثنا محمد بن جعفر .

7471- أخرجه الحميدى رقم الحديث: 794 . وأحمد جلد4صفحه361 . ومسلم جلد1صفحه54 .

السَّاعِدِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضور ﷺ سے نقل کردہ روایات

7472 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، وَعَمْرٌو النَّاقِدُ، قَالَا: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، سَمِعَهُ مِنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: اطَّلَعَ رَجُلٌ مِنْ جُحْرٍ فِي حُجْرَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُ مِدْرًى يَحُكُّ بِهِ رَأْسَهُ، فَقَالَ: لَوْ أَعْلَمُ أَنَّكَ تَنْظُرُ لَطَعَنْتُ بِهِ فِي عَيْنِكَ، إِنَّمَا جُعِلَ الِاسْتِئْذَانُ مِنْ أَجْلِ الْبَصَرِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور ﷺ کے حجرہ مبارک میں جھانکنے لگا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر میں جانتا ہوتا تو میں اس کی آنکھ پھوڑ دیتا۔ اجازت صرف آنکھ کی وجہ سے۔

7473 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَزَالُ النَّاسُ بِخَيْرٍ مَا عَجَّلُوا الْفِطْرَ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: لوگ بھلائی میں رہیں گے جب تک افطار میں جلدی کریں گے۔

7474 - وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي سَبْعُونَ أَلْفًا أَوْ سَبْعُ مِائَةِ أَلْفٍ قَالَ أَبُو حَازِمٍ: لَا أَدْرِي، قَالَ: مُتَمَاسِكِينَ ، أَوْ: آخِذِينَ بَعْضُهُمْ بِبَعْضٍ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری امت کے لوگ ستر ہزار یا سات ہزار داخل ہوں گے۔ ابوحازم کا قول ہے: متماسکین یا آخذین ۔

7475 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

7472- أخرجه الحميدي رقم الحديث: 924 . وأحمد جلد5صفحه330 . والبخاري جلد8صفحه66 .

7473- أخرجه مالك (الموطأ) صفحه193 . وأحمد جلد5صفحه331 قال: حدثنا وكيع .

7474- أخرجه أحمد جلد5صفحه335 قال: حدثنا علي بن بحر .

7475- أخرجه مالك (الموطأ) صفحه119 . والحميدي رقم الحديث: 927 قال: حدثنا سفيان (ابن عيينة) .

أَبِی حَازِمٍ، سَمِعَ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ، أَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ نَابَهُ شَیْءٌ فِی صَلَاتِهِ فَإِنَّ التَّصْفِيقَ لِلنِّسَاءِ وَالتَّسْبِيحَ لِلرِّجَالِ

حضور ﷺ نے فرمایا: جس کو نماز میں کوئی معاملہ پیش ہو تو عورتوں کے لیے تالی ہے اور مردوں کے لیے سبحان اللہ ہے۔

7476 - سَمِعْتُ إِسْحَاقَ يَقُولُ: سَمِعْتُ سُفْيَانَ، يَقُولُ: كَانَ أَبُو حَازِمٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ يَقُولُ: إِنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَوْضِعُ سَوْطٍ فِی الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت میں ایک کوڑے کے برابر جگہ دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔

7477 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِی حَازِمٍ، قَالَ: حَدَّثَنِی أَبِی، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: جَاءَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَنْقُلُ التُّرَابَ عَلَى رُءُوسِنَا، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ لَا عَيْشَ إِلَّا عَيْشُ الْآخِرَهْ ، فَاغْفِرْ لِلْأَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَهْ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمارے پاس آئے، ہم اپنے سروں سے مٹی جھاڑ رہے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! عیش صرف آخرت کی ہے، انصار و مہاجرین کو بخش دے۔

7478 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ، قَالَ: حَدَّثَنِی أَبُو حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أُحُدٌ رُكْنٌ مِنْ أَرْكَانِ الْجَنَّةِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: احد جنت کے ستونوں میں سے ایک ستون ہے۔

7479 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِی حَازِمٍ، سَمِعَهُ مِنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ وَهُوَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ: وَقَعَ

حضرت ابوحازم سے روایت ہے' اُنہوں نے حضرت سہل بن سعد سے سنا جبکہ وہ حضور ﷺ کے صحابہ میں سے ایک تھے' اُنہوں نے کہا: قبیلہ اوس اور خزرج

7476- أخرجه الحميدی رقم الحديث: 930 قال: حدثنا سفيان (ابن عيينة) .

7477- أخرجه أحمد جلد5صفحه332 قال: حدثنا قتيبة بن سعيد .

7478- قال فی مجمع الزوائد جلد4صفحه23: رواه أبو يعلى و الطبرانی

7479- سبق تخريجه راجع الفهرس .

بَيْنَ الْأَوْسِ وَالْخَزْرَجِ كَلَامٌ ' حَتَّى تَنَاوَلَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا، فَأُتِيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأُخْبِرَ، فَأَتَاهُمْ، فَأَذَّنَ بِلَالٌ بِالصَّلَاةِ، فَاحْتَبَسَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا أَنِ احْتَبَسَ أَقَامَ الصَّلَاةَ، وَتَقَدَّمَ أَبُو بَكْرٍ يَؤُمُّ النَّاسَ، وَجَاءَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَجِيئِهِ ذَلِكَ فَتَخَلَّلَ النَّاسَ ' حَتَّى انْتَهَى إِلَى الصَّفِّ الَّذِي يَلِي أَبَا بَكْرٍ، فَصَفَّقَ النَّاسُ، وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ لَا يَلْتَفِتُ فِي الصَّلَاةِ، فَلَمَّا سَمِعَ التَّصْفِيقَ الْتَفَتَ فَإِذَا هُوَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَشَارَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنِ اثْبُتْ، قَالَ: مَا كَانَ اللّٰهُ لِيَرَى ابْنَ أَبِي قُحَافَةَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ' وَقَالَ لِلنَّاسِ: مَا لَكُمْ حِينَ نَابَكُمْ شَيْءٌ فِي صَلَاتِكُمْ صَفَّقْتُمْ؟ إِنَّمَا هُوَ لِلنِّسَاءِ، مَنْ نَابَهُ شَيْءٌ فِي صَلَاتِهِ فَلْيَقُلْ: سُبْحَانَ اللّٰهِ

کے درمیان تلخ کلامی ہو گئی حتیٰ کہ انہوں نے ایک دوسرے کو خوب کاٹا۔ پس رسول کریم ﷺ کے پاس آ کر خبر دی گئی' سو آپ ﷺ بنفس نفیس ان کے پاس تشریف لائے (تاکہ جھگڑا ختم ہو) پس (پیچھے سے) حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے نماز کی اذان کہی۔ پس جب رسول کریم ﷺ وہاں رُک گئے تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اقامت کہہ دی' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ لوگوں کی امامت کروانے کے لیے آگے ہو گئے۔ اسی دوران رسول کریم ﷺ تشریف لائے۔ آپ کی تشریف آوری سے لوگوں میں کھلبلی مچ گئی (اُنہوں نے راستہ چھوڑا)۔ حضور ﷺ آگے تشریف لے چلے حتیٰ کہ آپ ﷺ اس صف تک پہنچ گئے' جو حضرت ابوبکر سے ملی ہوئی تھی' پس لوگوں نے تالی بجائی جبکہ حضرت ابوبکر نماز میں کسی طرف متوجہ نہ ہوا کرتے تھے' پس جب آپ نے زور زور کی تالی سنی تو توجہ ہوئے' اچانک رسول کریم ﷺ پر نگاہ پڑی' پس نبی کریم ﷺ نے ان کو ٹھہرے رہنے کا اشارہ دیا۔ انہوں نے عرض کی: اللہ کبھی ابوقحافہ کے بیٹے کو رسول کریم ﷺ کے سامنے نہ دیکھے۔ آپ ﷺ نے لوگوں سے فرمایا: تمہیں کیا ہے' جب نماز میں تمہیں کوئی چیز پیش آ جائے تو تالی کیوں بجاتے ہو؟ یہ تو صرف عورتوں کیلئے ہے' جس شخص کو نماز میں کوئی شی پیش آئے تو وہ کہے: سبحان اللہ!

7480 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

7480- قال في مجمع الزوائد جلد9صفحه55: رواه أبو يعلى ورجاله رجال الصحيح .

الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ أُحُدًا ارْتَجَّ وَعَلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اثْبُتْ أُحُدُ، فَمَا عَلَيْكَ إِلَّا نَبِيٌّ، أَوْ صِدِّيقٌ، أَوْ شَهِيدَانِ

حضور ﷺ احد پہاڑ پر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ و حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے کہ اس پر زلزلہ آ گیا۔ آپ ﷺ نے کہا رک جا، کیا تجھے معلوم نہیں کہ تجھ پر ایک نبی ﷺ ایک صدیق رضی اللہ عنہ اور دو شہید رضی اللہ عنہ ہیں۔

7481 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي يَحْيَى، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ فِي نِسْوَةٍ، فَقَالَ: لَوْ أَنِّي سَقَيْتُكُمْ مِنْ بِئْرِ بُضَاعَةَ لَكَرِهْتُمْ ذَلِكَ، وَقَدْ وَاللّٰهِ سَقَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَائِهَا

حضرت محمد بن ابو یحییٰ اپنی والدہ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ کے پاس آئے، عورتوں کے گروہ میں۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر میں تم کو بضاعہ کے کنواں سے پلاؤں ہوسکتا ہے تم اس کو ناپسند کرو۔ اللہ کی قسم، بے شک میں نے رسول اللہ ﷺ کو اس کا پانی پلایا ہے۔

7482 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُمَحِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرَ الْجَنَّةَ، فَقَالَ: فِيهَا مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ، وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ، وَلَا خَطَرَ عَلَى قَلْبِ بَشَرٍ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے جنت کا ذکر کیا۔ فرمایا: (اس میں اللہ عزوجل نے وہ چیزیں تیار کی ہیں) جو کسی آنکھ نے دیکھی نہیں ہے نہ کسی کان نے سنی ہیں، نہ کسی کے دل میں اس کے متعلق خیال آیا ہے۔

7483 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ أَنَّ امْرَأَةً جَاءَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ' فَوَهَبَتْ نَفْسَهَا لَهُ، فَصَمَتَ، ثُمَّ عَرَضَتْ نَفْسَهَا عَلَيْهِ، فَصَمَتَ، فَلَقَدْ رَأَيْتُهَا قَائِمَةً مَلِيًّا - أَوْ قَالَ: هَوِيًّا - تَعْرِضُ نَفْسَهَا

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' میں نے سنا وہ حدیث بیان کر رہے تھے کہ ایک عورت کھڑی ہوئی نبی کریم ﷺ کے سامنے' اس نے اپنا آپ پیش کیا' پس آپ ﷺ خاموش رہے' اس نے پھر ایسا ہی کیا تو حضور ﷺ خاموش رہے' میں نے اس کو دیکھا وہ لگاتار کھڑی اپنا عمل دُہراتی رہی' اتنے میں ایک انصاری کھڑا

7481- قال فی مجمع الزوائد جلد5صفحه331: رواه أحمد وأبو يعلى والطبرانی ورجاله ثقات .

7482- أخرجه أحمد جلد5صفحه334 قال: حدثنا هارون بن معروف .

7483- أخرجه مالك (الموطأ) صفحه325 . والحميدی رقم الحديث: 928 .

عَلَيْهِ ' وَهُوَ صَامِتٌ، فَقَامَ رَجُلٌ - أَحْسَبُهُ قَالَ: مِنَ الْأَنْصَارِ - قَالَ: إِنْ لَمْ يَكُنْ لَكَ بِهَا حَاجَةٌ فَزَوِّجْنِيهَا، فَقَالَ: أَلَكَ شَيْءٌ؟ قَالَ: لَا وَاللّٰهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: فَاذْهَبْ فَالْتَمِسْ شَيْئًا، وَلَوْ خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ فَذَهَبَ ثُمَّ رَجَعَ، فَقَالَ: وَاللّٰهِ مَا وَجَدْتُ شَيْئًا غَيْرَ ثَوْبِي هَذَا ' أَشُقُّهُ بَيْنِي وَبَيْنَهَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا فِي ثَوْبِكَ فَضْلٌ عَنْكَ

ہوا' عرض کی: اگر آپ کو ضرورت نہیں تو اس کا نکاح مجھ سے فرما دیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تیرے پاس کوئی شے ہے؟ اس نے عرض کی، نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جا کچھ طلب کر۔ وہ گیا طلب کی پھر واپس آ گیا۔ اس نے عرض کی، میں کوئی شے نہیں پاتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جاؤ، کوئی چیز طلب کرو اگر چہ لوہے کی انگوٹھی ہو۔ وہ گیا پھر واپس آیا۔ اس نے عرض کی، میں سوائے اپنے اِس کپڑے کے کوئی شے نہیں پاتا ہوں' اسی کو اپنے اور اس کے درمیان کاٹ کر تقسیم کر دوں گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تیرے پاس اس کے علاوہ کپڑا نہیں ہے۔

7484 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، سَمِعَ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ يَقُولُ فِي الْقَوْمِ: كُنْتُ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ' فَقَامَتِ امْرَأَةٌ، فَقَالَتْ: إِنَّهَا قَدْ وَهَبَتْ نَفْسَهَا لَهُ، فَرَ فِيهَا رَأْيَكَ، فَقَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ، فَقَالَ: زَوِّجْنِيهَا، فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ شَيْئًا، ثُمَّ قَالَتْ: إِنَّهَا قَدْ وَهَبَتْ نَفْسَهَا لَكَ، فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ: زَوِّجْنِيهَا، ثُمَّ قَامَ الثَّالِثَةَ، فَقَالَ: هَلْ عِنْدَكَ شَيْءٌ؟ قَالَ: لَا، قَالَ: فَاذْهَبْ فَاطْلُبْ قَالَ: فَذَهَبَ فَطَلَبَ، فَقَالَ: مَا وَجَدْتُ شَيْئًا، قَالَ: فَاذْهَبْ فَاطْلُبْ ' وَلَوْ خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ قَالَ: فَذَهَبَ، ثُمَّ رَجَعَ، فَقَالَ: لَمْ أَجِدْ شَيْئًا، قَالَ: هَلْ مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ شَيْءٌ؟ قَالَ: نَعَمْ، سُورَةُ كَذَا ' وَسُورَةُ كَذَا، فَقَالَ: اذْهَبْ فَقَدْ

حضرت ابو حازم سے روایت ہے' اُنہوں نے حضرت سہل بن سعد کو اپنی قوم میں کہتے ہوئے سنا: میں رسول کریم ﷺ کے پاس تھا' پس ایک عورت نے کھڑے ہو کر عرض کی: بے شک میں نے اپنا آپ' آپ کو پیش کیا۔ آپ اس میں اپنی رائے دیکھیں۔ پس ایک آدمی کھڑا ہوا قوم میں سے اور اس نے عرض کی: اس کا نکاح مجھ سے کر دیں۔ پس آپ ﷺ نے اسے کوئی جواب نہ دیا' پھر اس عورت نے عرض کی: میں نے آپ کے لیے اپنے آپ کو پیش کیا۔ پس ایک آدمی نے کھڑے ہو کر عرض کی: میرا نکاح اس سے فرما دیں' پھر وہ تیسری بار کھڑا ہوا تو آپ ﷺ نے فرمایا: تیرے پاس کوئی شی ہے؟ اس نے عرض کی: جی نہیں! آپ ﷺ نے فرمایا: جا! کوئی چیز تلاش کر۔ وہ گیا اس نے تلاش کی اور

7484- أخرجه البخاري جلد**2**صفحه**773** عن ابن عبد الله . ومسلم جلد**2**صفحه**457** عن زهير .

أَنْكَحْتُكَ عَلَى مَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ

آ کر عرض کی: میں نے کوئی چیز نہیں پائی۔ آپ ﷺ نے پھر فرمایا: جا! کوئی چیز تلاش کر اگرچہ لوہے کی انگوٹھی ہی کیوں نہ ہو۔ راوی کا بیان ہے: وہ گیا' اس نے تلاش کی پھر واپس آ کر عرض کی: میں نے کوئی چیز نہیں پائی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تیرے اندر قرآن میں سے کوئی حصہ ہے؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! فلاں فلاں سورت۔ پس آپ ﷺ نے فرمایا: جا! میں نے قرآن کے اس حصے کی شرط پر تیرا نکاح کر دیا۔

7485 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةُ كَهٰذِهِ مِنْ هٰذِهِ وَوَصَفَ سُفْيَانُ بِإِصْبَعِهِ السَّبَّابَةِ يُشِيرُ بِهَا

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: میں اور قیامت کی گھڑی اس انگلی سے اس انگلی کی طرح بھیجے گئے ہیں۔ حضرت سفیان نے اس کی وضاحت آپ ﷺ کی شہادت کی انگلی سے کی ہے' جس کے ساتھ آپ ﷺ اشارہ فرماتے تھے۔

7486 - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ الْبَزَّارُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: كَانَ قِتَالٌ بَيْنَ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ، فَأَتَاهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُصْلِحَ بَيْنَهُمْ، وَقَدْ صَلَّى الظُّهْرَ، فَقَالَ لِبِلَالٍ: إِنْ حَضَرَتْ صَلَاةُ الْعَصْرِ وَلَمْ آتِ، فَمُرْ أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ فَلَمَّا حَضَرَتْ صَلَاةُ الْعَصْرِ أَذَّنَ بِلَالٌ وَأَقَامَ، وَقَالَ: يَا أَبَا بَكْرٍ تَقَدَّمْ ' فَتَقَدَّمَ أَبُو بَكْرٍ، فَجَاءَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَشَقَّ الصُّفُوفَ، فَلَمَّا رَأَى

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قبیلہ بنو عمرو بن عوف کے درمیان جھگڑا ہو گیا' پس نبی کریم ﷺ ان کے پاس تشریف لائے تاکہ ان کے درمیان صلح کروائیں جبکہ آپ ﷺ ظہر کی نماز پڑھ چکے تھے۔ آپ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اگر عصر کی نماز کا وقت ہو جائے اور میں نہ پہنچ سکوں تو حضرت ابوبکر سے کہنا کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں' پس جب عصر کا وقت ہوا تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اذان پڑھی اور اقامت کہہ کر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں گزارش

7485- أخرجه الحميدى رقم الحديث: **925** قال: حدثنا سفيان .

7486- سبق تخريجه فراجع الفهرس .

النَّاسُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَفَّحُوا - يَعْنِي التَّصْفِيقَ - قَالَ: وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ إِذَا دَخَلَ فِي صَلَاةٍ لَمْ يَلْتَفِتْ، فَلَمَّا رَأَى التَّصْفِيقَ لَا يُمْسِكُ عَنْهُ الْتَفَتَ، فَرَأَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلْفَهُ، فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِ امْضِ، فَلَبِثَ أَبُو بَكْرٍ هُنَيَّةً يَحْمَدُ اللّٰهَ عَلَى قَوْلِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: امْضِ ثُمَّ مَشَى أَبُو بَكْرٍ الْقَهْقَرَى، يَعْنِي: عَلَى عَقِبِهِ، فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقَدَّمَ، فَصَلَّى بِالْقَوْمِ صَلَاتَهُمْ، فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ، قَالَ: يَا أَبَا بَكْرٍ مَا مَنَعَكَ إِذْ أَوْمَأْتُ إِلَيْكَ أَلَّا تَكُونَ مَضَيْتَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ: لَمْ يَكُنْ لِابْنِ أَبِي قُحَافَةَ أَنْ يَؤُمَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قَالَ لِلنَّاسِ: إِذَا نَابَكُمْ فِي صَلَاتِكُمْ شَيْءٌ فَلْيُسَبِّحِ الرِّجَالُ، وَلْيُصَفِّقِ النِّسَاءُ

کی: آگے مصلائے امامت پہ تشریف لائیں! پس وہ آگے ہوئے (نماز پڑھانا شروع کر دی) تو رسول کریم ﷺ تشریف لے آئے، صفیں ٹوٹنے لگیں، پس جب لوگوں نے دیکھا کہ رسول کریم ﷺ آ گئے ہیں تو اُنہوں نے ہاتھ پہ ہاتھ مارنا شروع کر دیئے یعنی تصفیق کی۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی عادت مبارکہ تھی کہ جب نماز میں داخل ہوتے تو کسی طرف توجہ نہیں فرماتے تھے، پس جب اُنہوں نے دیکھا کہ لوگ تالیاں بجا رہے ہیں اور اس سے رُک نہیں رہے ہیں تو اُنہوں نے التفات فرمائی، پس ان کی نظر پڑی، رسول کریم ﷺ پیچھے تشریف لا چکے تھے۔ پس نبی کریم ﷺ نے ان کی طرف اشارہ کیا کہ جاری رکھو۔ پس حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ، رسول کریم ﷺ کے قول ''امض'' (جاری رکھو) پر اللہ کی حمد کرتے ہوئے ایک گھڑی ٹھہرے، پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے آہستہ آہستہ پیچھے قدم ہٹانا شروع کر دیئے۔ پس جب رسول کریم ﷺ نے اس چیز کو ملاحظہ فرمایا تو آپ ﷺ آگے بڑھے اور لوگوں کو ان کی نماز پڑھائی، پس جب آپ ﷺ نے نماز پڑھ لی تو فرمایا: اے ابوبکر! تجھے کس چیز نے روکا جب میں نے تیری طرف اشارہ کر دیا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: ابوقحافہ کے بیٹے کیلئے مناسب نہ تھا کہ وہ اللہ کے رسول کا امام ہو۔ پھر آپ ﷺ نے لوگوں سے فرمایا: جب نماز میں تمہیں کوئی چیز پیش آ جائے تو مردوں کو تسبیح کہنی چاہیے اور عورتوں کو چاہیے کہ وہ تالی بجائیں۔

7487 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الزِّمَّانِيُّ، حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، وَعَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دُونَ اللّٰهِ سَبْعُونَ أَلْفَ حِجَابِ نُورٍ وَظُلْمَةٍ، وَمَا تَسْمَعُ نَفْسٌ شَيْئًا مِنْ حِسِّ تِلْكَ الْحُجُبِ إِلَّا زَهَقَتْ نَفْسُهَا

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کے سامنے ستر ہزار نور وظلمت کے حجاب ہیں، کوئی جان ان پردوں کی حرکت کے متعلق نہیں سنتی ہے مگر اس کی جان نکلنے کو آ جاتی ہے۔

7488 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، قَالَ: سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ مُحَمَّدٍ الْمَدِينِيَّ يُحَدِّثُ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، رَفَعَ الْحَدِيثَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: عِنْدَ اللّٰهِ خَزَائِنُ لِلْخَيْرِ وَالشَّرِّ ' مَفَاتِيحُهَا الرِّجَالُ، فَطُوبَى لِمَنْ جَعَلْتَهُ مِفْتَاحًا لِلْخَيْرِ مِغْلَاقًا لِلشَّرِّ، وَوَيْلٌ لِمَنْ جَعَلْتَهُ مِغْلَاقًا لِلْخَيْرِ مِفْتَاحًا لِلشَّرِّ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کے ہاں خزائن ہیں اچھے اور برے، اس کی چابیاں مردوں کے پاس ہیں۔ خوشخبری اس کے لیے جس کے خیر کا دروازہ کھول دیا گیا اور برائی کا بند کر دیا۔ ہلاکت اس کے لیے جس کے لیے خیر کا بند کر دیا گیا اور شر کا کھول دیا گیا۔

7489 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ يَوْمَ خَيْبَرَ: لَأُعْطِيَنَّ الرَّايَةَ غَدًا رَجُلًا يَفْتَحُ اللّٰهُ عَلَى يَدَيْهِ فَبَاتَ النَّاسُ يَدُوكُونَ ' أَيُّهُمْ يُعْطَى، فَلَمَّا أَصْبَحَ النَّاسُ غَدَوْا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ' كُلُّهُمْ يَرْجُو أَنْ يُعْطَاهَا، فَقَالَ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: خیبر کے دن میں نے رسول کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میں کل جھنڈا اس آدمی کو دوں گا جس کے ہاتھ پر اللہ فتح دے گا' پس لوگوں نے قیاس آرائیاں کرتے ہوئے رات گزاری کہ جھنڈا کس کو دیا جائے گا۔ پس جب سب لوگ رسول کریم ﷺ کے پاس صبح کو حاضر ہوئے' تو ان میں سے ہر ایک اُمید کر رہا تھا کہ جھنڈا اسے عطا ہو

7487- قال في مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 79: رواه أبو يعلى والطبراني .

7488- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: 238 قال: حدثنا هارون بن سعيد الأيلي .

7489- سبق تخريجه فراجع الفهرس .

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيْنَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هُوَ يَشْتَكِي عَيْنَيْهِ، فَأَمَرَ بِهِ، فَدُعِيَ، فَبَزَقَ فِي عَيْنَيْهِ، وَدَعَا لَهُ، فَبَرَأَ مَكَانَهُ حَتَّى كَأَنَّهُ لَمْ يَكُنْ بِهِ شَيْءٌ، فَدَفَعَ الرَّايَةَ إِلَيْهِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ ' عَلَامَ نُقَاتِلُهُمْ؟ فَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَى رِسْلِكَ، انْفُذْ حَتَّى تَنْزِلَ بِسَاحَتِهِمْ، ثُمَّ ادْعُهُمْ إِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ ' وَإِلَى رَسُولِهِ، حَتَّى يَكُونُوا مِثْلَنَا، وَأَخْبِرْهُمْ بِمَا يَجِبُ عَلَيْهِمْ فِيهِ مِنَ الْحَقِّ، فَوَاللّٰهِ لَأَنْ يَهْدِيَ اللّٰهُ بِهُدَاكَ رَجُلًا وَاحِدًا خَيْرٌ لَكَ مِنْ حُمْرِ النَّعَمِ

گا۔ پس رسول کریم ﷺ نے فرمایا: علی بن ابوطالب کہاں ہیں؟ پس تمام نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! وہ اپنی دونوں آنکھوں کی شکایت کر رہے ہیں۔ آپ نے حکم دیا' انہیں بلایا گیا' پس آپ ﷺ نے ان کی آنکھوں میں لعاب مبارک ڈالا اور ان کے لیے دعا کی' وہ اسی جگہ صحت مند ہو گئے گویا کہ کوئی شی تھی ہی نہیں۔ (حضرت علی رضی اللہ عنہ نے) عرض کی: اے اللہ کے رسول! کس انداز میں ہم ان سے مقاتلہ کریں؟ پس رسول کریم ﷺ نے فرمایا: ٹھہرو! حتیٰ کہ ان کے احاطے میں تر جائیں پھر اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی طرف انہیں دعوت دو یہاں تک کہ (وہ ایمان لاکر) ہماری مثل ہو جائیں اور ان کا بتاؤ وہ چیزیں جو ان پر واجب ہیں حق کی جانب سے' قسم بخدا! تمہاری راہنمائی سے ایک آدمی کو اللہ کی ہدایت کا نصیب ہو جانا' تیرے لیے سرخ اونٹوں سے بہتر ہے۔

7490 - حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَهْلَ الْجَنَّةِ لَيَتَرَاءَوْنَ الْغُرْفَةَ مِنْ غُرَفِ الْجَنَّةِ كَمَا تَرَاءَوْنَ الْكَوْكَبَ الدُّرِّيَّ فِي الْأُفُقِ الشَّرْقِيِّ أَوِ الْغَرْبِيِّ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اہل جنت اپنے کمروں سے باہر دیکھیں گے، جس طرح چمکتا ہوا ستارا دیکھا جاتا ہے، افق شرقی یا غربی میں۔

7491 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: روزہ داروں کے لیے جنت کا

7490- أخرجه أحمد جلد5صفحه340 قال: حدثنا قتيبة بن سعيد .

7491- أخرجه أحمد جلد5صفحه333 قال: حدثنا أحمد بن عبد الملك .

بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لِلصَّائِمِينَ بَابٌ فِي الْجَنَّةِ يُقَالُ لَهُ الرَّيَّانُ، لَا يَدْخُلُ مِنْهُ أَحَدٌ غَيْرُهُمْ، فَإِذَا دَخَلَ آخِرُهُمْ أُغْلِقَ، فَمَنْ دَخَلَ مِنْهُ يَشْرَبْ، وَمَنْ شَرِبَ لَمْ يَظْمَأْ أَبَدًا

دروازہ مخصوص ہے اس کو ریان کہا جاتا ہے۔ اس میں سے صرف روزہ دار ہی داخل ہوں گے، جب یہ داخل ہو جائیں گے، دروازہ بند کر دیا جائے گا، جو داخل ہوگا وہ اس سے پیے گا، پھر اس کو کبھی بھی پیاس نہیں لگے گی۔

7492 - وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَذْكُرُ الْجَنَّةَ، يَقُولُ: فِيهَا مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ، وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ، وَلَا خَطَرَ عَلَى قَلْبِ بَشَرٍ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول کریم ﷺ کو سنا اس حال میں کہ آپ جنت کا ذکر کر رہے تھے فرما رہے تھے: اس میں وہ نعمتیں ہیں جن کو کسی آنکھ نے دیکھا نہیں' کسی کان نے سنا نہیں اور نہ ہی کسی بشر کے دل میں کھٹکی ہیں۔

7493 - وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: غُدْوَةٌ أَوْ رَوْحَةٌ - يَعْنِي فِي سَبِيلِ اللّٰهِ- خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: ایک صبح یا ایک شام یعنی اللہ کی راہ میں' دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔

7494 - حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الزُّبَيْرِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ قُدَامَةَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: رَأَيْتُ الْحَجَّاجَ يَضْرِبُ عَبَّاسَ بْنَ سَهْلٍ فِي أَمْرِ ابْنِ الزُّبَيْرِ فَأَتَاهُ سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ، وَهُوَ شَيْخٌ كَبِيرٌ لَهُ ضِفْرَانِ وَعَلَيْهِ ثَوْبَانِ إِزَارٌ وَرِدَاءٌ، فَوَقَفَ بَيْنَ السِّمَاطَيْنِ، فَقَالَ: يَا حَجَّاجُ، أَلَا تَحْفَظُ فِينَا وَصِيَّةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: وَمَا أَوْصَى بِهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيكُمْ؟ قَالَ: أَوْصَى أَنْ يُحْسَنَ إِلَى مُحْسِنِ الْأَنْصَارِ، وَيُعْفَى عَنْ مُسِيئِهِمْ، قَالَ: فَأَرْسَلَهُ

حضرت قدامہ بن ابراہیم فرماتے ہیں کہ میں نے حجاج بن یوسف کو دیکھا۔ عباس بن سہل کو مار رہا تھا۔ حضرت ابن زبیر کے معاملہ میں۔ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ اس کے پاس آئے۔ حضرت سعد بہت بزرگ تھے۔ ان کے اوپر دو چادریں تھیں، ایک ازار اور ایک چادر۔ دو ستونوں کے درمیان ٹھہرے۔ فرمایا: اے حجاج کیا تجھے رسول اللہ ﷺ کی وصیت یاد نہیں ہے؟ حجاج نے کہا، کیا وصیت ہے رسول اللہ ﷺ کی؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ ﷺ کی وصیت یہ ہے کہ انصار کی خوبیوں کو دیکھو اور ان کی برائیوں کو معاف کر دو۔

7492- سبق تخريجه راجع الفهرس .

7493- سبق تخريجه راجع الفهرس .

7494- قال في مجمع الزوائد جلد **10** صفحه **256,255** رواه أبو يعلى والطبراني .

فرماتے ہیں: اس نے چھوڑ دیا۔

7495 - حَدَّثَنَا مُصْعَبٌ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: كُنْتُ أَتَسَحَّرُ فِي أَهْلِي، ثُمَّ تَكُونُ سُرْعَةٌ أَنْ أُدْرِكَ السُّجُودَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اپنے گھر والوں میں سحری کرتا تھا پھر جلدی کرتا تھا تاکہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز کو پالوں۔

7496 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ زُهَيْرٍ الضَّبِّيُّ، حَدَّثَنَا زُهْرَةُ بْنُ عَمْرِو بْنِ مَعْبَدٍ التَّيْمِيُّ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَيْدُ سَوْطٍ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا، وَغَدْوَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ رَوْحَةٌ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت میں ایک کوڑے کے برابر جگہ دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔ اللہ کی راہ میں ایک صبح یا شام دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔

7497 - وَعَنْ أَبِي حَازِمٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ، قَالَ: شَهِدْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثًا حِينَ كُسِرَتْ رَبَاعِيَتُهُ، وَجُرِحَ وَجْهُهُ، وَهُشِمَتِ الْبَيْضَةُ عَلَى رَأْسِهِ، وَإِنِّي لَأَعْرِفُ مَنْ يَغْسِلُ الدَّمَ عَنْ وَجْهِهِ ' وَمَنْ يَنْقُلُ عَلَيْهِ الْمَاءَ ، وَمَاذَا جَعَلَ لِمَنْ أَخَذَهُ وَانْقَطَعَ عَلَى أَبِي يَعْلَى

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول کریم ﷺ سے تین چیزوں کو دیکھا' جب آپ ﷺ کے دانت مبارک شہید ہوئے تو آپ کا چہرۂ مبارک زخمی ہوا اور ڈھال کی کڑی آپ کے سر مبارک میں دھنس گئی اور بے شک میں اس آدمی کو پہچانتا ہوں جس نے آپ ﷺ کے مبارک چہرے سے خون کو دھویا ور جس نے پانی ڈالا اور کیا کیا جس نے اس کو لیا۔ اور اس کی سند ابویعلیٰ پر آ کر منقطع ہوگئی۔

7498 - حَدَّثَنَا أَبُو إِبْرَاهِيمَ التَّرْجُمَانِيُّ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے ایک آدمی نے

7495- أخرجه البخارى جلد **1** صفحه **151** قال: حدثنا اسماعيل بن أبى أويس .

7496- سبق تخريجه راجع الفهرس .

7497- أخرجه البخارى رقم الحديث: **929** . وأحمد جلد **5** صفحه **330** . والبخارى جلد **1** صفحه **70** .

7498- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: **3465** .

إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ رَجُلًا سَأَلَهُ: جُرِحَ وَجْهُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ: جُرِحَ وَجْهُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكُسِرَتْ رَبَاعِيَتُهُ، وَهُشِمَتِ الْبَيْضَةُ عَلَى رَأْسِهِ، فَكَانَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَغْسِلُ الدَّمَ، وَعَلِيٌّ يَسْكُبُ عَلَيْهَا الْمَاءَ بِالْمِجَنِّ، فَلَمَّا رَأَتْ فَاطِمَةُ أَنَّ الْمَاءَ لَا يَزِيدُ الدَّمَ إِلَّا كَثْرَةً، أَخَذَتْ فَاطِمَةُ قِطْعَةَ حَصِيرٍ، فَأَحْرَقَتْهُ ، حَتَّى إِذَا صَارَ رَمَادًا، أَلْصَقَتْهُ بِالْجُرْحِ ، اسْتَمْسَكَ الدَّمُ

حضور ﷺ کے چہرے پر زخم کے متعلق پوچھا؟ حضرت سہل رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضور ﷺ کے چہرے پر زخم کیا گیا۔ آپ ﷺ کے آگے والے دانت مبارک توڑے گئے، سر پر زخم لگ گیا۔ حضرت سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا بن محمد ﷺ اس خون کو دھو رہی تھیں۔ مولا علی رضی اللہ عنہ اس پر پانی بہا رہے تھے۔ جب سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے دیکھا کہ خون تھم نہیں رہا ہے، زیادہ ہی ہو رہا ہے۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے چٹائی کا ایک ٹکڑا لیا اس کو جلایا حتیٰ کہ وہ راکھ بن گیا' زخم سے چمٹا دیا تو اس سے خون مبارک رک گیا۔

7499 - وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَأُعْطِيَنَّ الرَّايَةَ غَدًا رَجُلًا يَفْتَحُ اللّٰهُ عَلَى يَدَيْهِ قَالَ: فَبَاتَ النَّاسُ يَدُوكُونَ لِذَلِكَ، وَيَرَوْنَ أَيُّهُمْ يُعْطَاهَا، فَلَمَّا أَصْبَحَ النَّاسُ غَدَوْا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، كُلُّهُمْ يَرْجُو أَنْ يُعْطَاهَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيْنَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ؟ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هُوَ يَشْتَكِي عَيْنَيْهِ، فَأَمَرَ بِهِ، فَدُعِيَ، فَبَصَقَ فِي عَيْنَيْهِ وَدَعَا لَهُ، فَبَرَأَ مَكَانَهُ ، حَتَّى كَأَنْ لَمْ يَكُنْ بِهِ شَيْءٌ، فَأَعْطَاهُ الرَّايَةَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أُقَاتِلُهُمْ حَتَّى يَكُونُوا مِثْلَنَا؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَى

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ضرور کل میں جھنڈا ایسے شخص کو دوں گا جس کے ہاتھوں پر اللہ تعالیٰ فتح عطا فرمائے گا۔ راوی کا بیان ہے: پس لوگوں نے رات اس کیلئے قیاس آرائیاں کرتے ہوئے گزاری اور وہ خیال کر رہے تھے کہ جھنڈا کس کو عطا ہوتا ہے' پس جب لوگ صبح کے وقت رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں آئے' ان میں سے ہر ایک اُمیدوار تھا کہ جھنڈا اس کو عطا ہوگا۔ پس رسول کریم ﷺ نے فرمایا: علی بن ابوطالب کہاں ہیں؟ سب نے کہا: اے اللہ کے رسول! وہ آنکھوں کی شکایت کر رہے ہیں۔ پس آپ ﷺ نے ان کو بلانے کا حکم دیا۔ پس انہیں بلایا گیا' نبی کریم ﷺ

7499- سبق تخريجه راجع الفهرس .

رِسْلِكَ، إِذَا نَزَلْتَ بِسَاحَتِهِمْ فَادْعُهُمْ إِلَى الْإِسْلَامِ، وَأَخْبِرْهُمْ بِمَا يَجِبُ عَلَيْهِمْ فِيهِ مِنَ الْحَقِّ، فَوَاللَّهِ لَأَنْ يَهْدِيَ اللَّهُ بِهُدَاكَ رَجُلًا وَاحِدًا خَيْرٌ لَكَ مِنْ حُمْرِ النَّعَمِ

نے ان کی آنکھوں میں لعابِ دہن لگا کر دعا فرمائی۔ پس وہ اسی جگہ اس طرح درست ہو گئے گویا انہیں کوئی تکلیف تھی ہی نہیں۔ پس آپ ﷺ نے جھنڈا ان کو عنایت فرمایا' تو انہوں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! کیا ہم نے ان سے اس طرح جنگ کرنی ہے کہ وہ ہماری مثل ہو جائیں؟ پس رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اپنی جگہ ٹھہر کر بات سنو! جب تم ان کے صحن میں اُتر جاؤ تو ان کو اسلام کی طرف دعوت دو اور ان کو بتاؤ جو ان پر اس میں حق کی طرف سے واجب ہے۔ پس قسم بخدا! تیری راہنمائی سے ایک آدمی کا ہدایتِ خداوندی پالینا' تیرے حق میں سرخ اونٹوں سے زیادہ بہتر ہے۔

7500 - وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: كَانَ بَيْنَ مُصَلَّى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْجِدَارِ مَمَرُّ الشَّاةِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کی جائے نماز اور دیوار کے درمیان سے بکری گزر سکتی تھی۔

7501 - وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: جَاءَتِ امْرَأَةٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، جِئْتُ أَهَبُ نَفْسِي لَكَ، قَالَ: فَنَظَرَ إِلَيْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَصَعَّدَ الْبَصَرَ فِيهَا وَصَوَّبَهُ، فَلَمَّا طَالَ مَقَامُهَا تَنَحَّتْ، فَجَلَسَتْ، فَقَامَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنْ لَمْ يَكُنْ لَكَ بِهَا حَاجَةٌ فَزَوِّجْنِيهَا، قَالَ: فَهَلْ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک عورت رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوئی' عرض کی: اے اللہ کے رسول! میں اپنی جان آپ کے سپرد کرنے آئی ہوں۔ راوی کا بیان ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ایک نظر اس کی طرف دیکھا' پس کافی دیر کھڑا رہنے کے بعد وہ پیچھے ہٹی اور بیٹھ گئی۔ رسول کریم ﷺ کے صحابہ کرام میں سے ایک نے اُٹھ کر عرض کی: اے اللہ کے رسول! اگر آپ کو اس کی ضرورت نہیں ہے تو میرا

7500- أخرجه البخاري جلد1صفحه133 قال: حدثنا عمرو بن زرارة .

7501- سبق تخريجه راجع الفهرس .

عِنْدَكَ مِنْ شَيْءٍ؟ قَالَ: لَا وَاللّٰهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: فَاذْهَبْ ، فَذَهَبَ ، ثُمَّ رَجَعَ، فَقَالَ: مَا وَجَدْتُ شَيْئًا، قَالَ: اذْهَبْ فَانْظُرْ وَلَوْ خَاتَمٌ مِنْ حَدِيدٍ ، قَالَ: فَذَهَبَ ثُمَّ رَجَعَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، لَا، وَلَا خَاتَمٌ مِنْ حَدِيدٍ، هَذَا إِزَارِي وَمَا لَهُ رِدَاءٌ ، أُصْدِقُهَا إِيَّاهُ، فَقَالَ: إِزَارُكَ إِنْ لَبِسْتَهُ لَمْ يَكُنْ عَلَيْكَ مِنْهُ شَيْءٌ، وَإِنْ لَبِسَتْهُ لَمْ يَكُنْ عَلَيْهَا مِنْهُ شَيْءٌ قَالَ: فَلَمَّا طَالَ مَجْلِسُهُ قَامَ ، فَرَآهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُوَلِّيًا ، فَأَمَرَ بِهِ ، فَدُعِيَ، فَقَالَ: مَاذَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ؟ قَالَ: مَعِي سُورَةُ كَذَا ، وَسُورَةُ كَذَا مِنَ السُّوَرِ ، عَدَّدَهَا، فَقَالَ: اذْهَبْ فَقَدْ مَلَّكْتُكَهَا بِمَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ

نکاح اس سے کر دیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تیرے پاس کوئی چیز (مہر) ہے؟ اس نے عرض کی: کوئی چیز نہیں ہے، قسم بخدا! اے اللہ کے رسول! آپ ﷺ نے فرمایا: جا کر تلاش کر، پس وہ گیا پھر واپس آ کر عرض کی: میں نے کوئی چیز نہیں پائی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جا کر دیکھ اگرچہ لوہے کی ایک انگوٹھی ہی کیوں نہ ہو۔ پس وہ گیا، پھر واپس آ کر عرض کی: اے اللہ کے رسول! کوئی چیز نہیں ہے اور نہ ہی لوہے کی انگوٹھی ہے، یہ میری چادر ہے جو میں نے باندھی ہوئی اور کوئی چادر بھی نہیں جو میں اسے مہر کے طور پر دے سکوں۔ پس آپ ﷺ نے فرمایا: اگر وہ تیری چادر کو پہنے گی تو تیرے اوپر کوئی چیز نہ ہوگی، اگر تو پہنے گا تو اس پر کوئی شی نہ ہوگی۔ پس وہ کافی دیر بیٹھنے کے بعد محفل سے اُٹھ کر جانے لگا، پس رسول کریم ﷺ نے مڑ کر اسے دیکھا، اسے بلانے کا حکم فرمایا، پس اسے بلایا گیا، پس آپ ﷺ نے فرمایا: قرآن کتنا یاد ہے؟ عرض کی: فلاں فلاں سورت، اس نے ان کو گن دیا، آپ ﷺ نے فرمایا: جو تُو نے قرآن پڑھا ہوا ہے، اسی کے بدلے میں نے تجھے اس کی شرمگاہ کا مالک بنا دیا۔

7502 - حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ النُّمَيْرِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ، حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ، قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ (وَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنَ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی: ''کھاؤ پیو یہاں تک کہ کالا دھاگہ سفید دھاگے سے واضح ہو جائے''۔ راوی کا بیان ہے: ایک آدمی سفید اور کالے دھاگے کو پکڑتا تھا اس کے بعد

7502- أخرجه البخاري جلد3صفحه36 قال: حدثنا سعيد بن أبي مريم .

الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ) (البقرة:187) قَالَ: كَانَ الرَّجُلُ يَأْخُذُ الْخَيْطَ الْأَبْيَضَ وَالْخَيْطَ الْأَسْوَدَ فَيَأْكُلُ حَتَّى يَسْتَبِينَهُمَا حَتَّى أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ (مِنَ الْفَجْرِ) (البقرة:187) فَبَيَّنَ ذَلِكَ

کھانا کھاتا یہاں تک کہ وہ دونوں ظاہر ہو جاتے یہاں تک کہ اللہ عزوجل نے نازل فرمایا: "فجر تک" پس اس کو بیان کر دیا۔

7503 - حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ بِشْرٌ، وَقَدْ سَمِعْتُهُ مِنْ أَبِي حَازِمٍ، أَنَّ رِجَالًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ كَانُوا يَشْهَدُونَ الصَّلَاةَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَاقِدِي ثِيَابِهِمْ فِي رِقَابِهِمْ مَا عَلَى أَحَدٍ مِنْهُمْ إِلَّا ثَوْبٌ وَاحِدٌ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کچھ لوگ مسلمانوں میں سے حضور ﷺ کے ساتھ نماز میں شامل ہوتے تھے۔ انہوں نے کپڑوں کی گرہ اپنی گردن میں لگائی ہوئی تھی۔ ان کے پاس صرف ایک کپڑا ہوتا تھا۔

7504 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: كُنَّ النِّسَاءُ يُؤْمَرْنَ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّلَاةِ أَنْ لَا يَرْفَعْنَ رُءُوسَهُنَّ حَتَّى يَأْخُذَ الرِّجَالُ مَقَاعِدَهُمْ مِنَ الْأَرْضِ مِنْ قَبَاحَةِ الثِّيَابِ، قَالَ بِشْرٌ: قَدْ سَمِعْتُهُ مِنْ أَبِي حَازِمٍ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ کے زمانے میں عورتوں کو حکم تھا کہ مردوں کے اُٹھنے سے پہلے وہ اپنے سر نہ اُٹھائیں کیونکہ مردوں کے کپڑے کم ہوتے تھے۔ حضرت بشر فرماتے ہیں: میں نے اسے حضرت ابوحازم سے سماعت کیا۔

7505 - حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ، قَالَ: حَدَّثَنِي عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا لَبَّى مِنْ مُلَبٍّ إِلَّا لَبَّى

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: کوئی تلبیہ کہنے والا تلبیہ نہ کہے مگر پیچھے والا جو یہاں اور وہاں سے دائیں اور بائیں سے ملا ہوا ہے (اور تلبیہ جاری رہے) حَتّٰی کہ گرد و غبار ختم ہو

7503- أخرجه أحمد جلد3صفحه433 قال: حدثنا وكيع .

7504- سبق تخريجه راجع الفهرس .

7505- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: 2921 قال: حدثنا هشام بن عمار .

الـدُّبُرُ الَّذِى يَلِيهِ مِنْ هَاهُنَا وَهَاهُنَا، عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ حَتَّى يَنْقَطِعَ التُّرَابُ

جائے یعنی بھیڑ کم ہو جائے۔

7506 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَاضِي، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ ' يَوْمَ أُحُدٍ مَا رَأَيْنَا مِثْلَ مَا أَتَى فُلَانٌ ' آتَاهُ رَجُلٌ ' لَقَدْ فَرَّ النَّاسُ وَمَا فَرَّ، وَمَا تَرَكَ لِلْمُشْرِكِينَ شَاذَّةً وَلَا فَاذَّةً إِلَّا تَبِعَهَا يَضْرِبُهَا بِسَيْفِهِ، قَالَ: وَمَنْ هُوَ؟ قَالَ: فَنُسِبَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَسَبُهُ، فَلَمْ يَعْرِفْهُ، ثُمَّ وُصِفَ لَهُ بِصِفَتِهِ ' فَلَمْ يَعْرِفْهُ ' حَتَّى طَلَعَ الرَّجُلُ بِعَيْنِهِ، فَقَالَ: ذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ الَّذِى أَخْبَرْنَاكَ عَنْهُ، فَقَالَ: هَذَا؟ فَقَالُوا: نَعَمْ، قَالَ: إِنَّهُ مِنْ أَهْلِ النَّارِ قَالَ: فَاشْتَدَّ ذَلِكَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ، قَالُوا: وَأَيُّنَا مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ إِذَا كَانَ فُلَانٌ مِنْ أَهْلِ النَّارِ؟، فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: يَا قَوْمُ انْظُرُونِي، فَوَالَّذِى نَفْسِي بِيَدِهِ لَا يَمُوتُ عَلَى مِثْلِ الَّذِى أَصْبَحَ عَلَيْهِ، وَلَأَكُونَنَّ صَاحِبَهُ مِنْ بَيْنِكُمْ، ثُمَّ رَاحَ عَلَى جَدِّهِ فِي الْغَدِ، فَجَعَلَ الرَّجُلُ يَشُدُّ مَعَهُ إِذَا شَدَّ، وَيَرْجِعُ مَعَهُ إِذَا رَجَعَ، فَيَنْظُرُ مَا يَصِيرُ إِلَيْهِ أَمْرُهُ ' حَتَّى أَصَابَهُ جُرْحٌ أَذْلَقَهُ، فَاسْتَعْجَلَ الْمَوْتَ ' فَوَضَعَ قَائِمَةَ سَيْفِهِ بِالْأَرْضِ، ثُمَّ وَضَعَ ذُبَابَهُ بَيْنَ ثَدْيَيْهِ، ثُمَّ تَحَامَلَ عَلَى سَيْفِهِ حَتَّى خَرَجَ مِنْ ظَهْرِهِ، وَخَرَجَ الرَّجُلُ يَعْدُو، وَيَقُولُ: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اُنہوں نے اُحد کے دن عرض کی: اے اللہ کے رسول! فلاں آدمی کی مانند لڑائی کرتے ہوئے ہم نے کسی کو نہیں دیکھا۔ اس کے پاس آدمی آتا ہے لوگ بھاگ جاتے ہیں لیکن وہ نہیں بھاگتا اور اس نے اکیلے مجمع میں موجود ہر مشرک کا پیچھا کیا ہے اور اس پر اپنی تلوار چلائی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: بتاؤ تو سہی! وہ کون ہے؟ راوی کا بیان ہے: پس رسول کریم ﷺ کے سامنے اس کا نسب بیان کیا گیا لیکن آپ ﷺ نے فرمایا: ابھی میں نے اسے نہیں پہچانا پھر اس کی صفت بیان کی گئی آپ ﷺ نے فرمایا: معلوم نہیں! وہ کون ہے؟ حتیٰ کہ بعینہٖ وہ شخص سامنے آ گیا تو کسی نے کہا: یہ ہے اے اللہ کے رسول! جس کے بارے ہم آپ کو بتا رہے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ؟ تو صحابہ نے کہا: جی ہاں! آپ ﷺ نے فرمایا: یہ تو جہنمی ہے۔ راوی کا بیان ہے: یہ بات مسلمانوں پر شاق گزری اُنہوں نے عرض کی: پھر جنتی کون ہے جب فلاں جہنمی ہے؟ پس قوم میں سے ایک آدمی بولا: اے قوم! تم مجھے دیکھو! پس قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! وہ اس حالت میں نہیں مرے گا جس پر اس نے صبح کی ہے میں تم میں سے اس کے ساتھ ہو جاتا ہوں پھر اس نے شام کی اسی کوشش پر

7506- أخرجه أحمد جلد5صفحه331 قال: حدثنا أبو النضر .

اللّٰهُ ' وَأَشْهَدُ أَنَّكَ رَسُولُ اللّٰهِ، حَتَّى وَقَفَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: وَذَاكَ مَاذَا؟ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ ' الرَّجُلُ الَّذِي ذُكِرَ لَكَ، فَقُلْتَ: إِنَّهُ مِنْ أَهْلِ النَّارِ، فَاشْتَدَّ ذٰلِكَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ، وَقَالُوا: فَأَيُّنَا مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ إِذَا كَانَ فُلَانٌ مِنْ أَهْلِ النَّارِ؟ فَقُلْتُ: يَا قَوْمِ انْظُرُونِي، فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا يَمُوتُ عَلَى مِثْلِ الَّذِي أَصْبَحَ عَلَيْهِ، وَلَأَكُونَنَّ صَاحِبَهُ مِنْ بَيْنِكُمْ، فَجَعَلْتُ أَشُدُّ مَعَهُ إِذَا شَدَّ، وَأَرْجِعُ مَعَهُ إِذَا رَجَعَ، وَأَنْظُرُ إِلَى مَا يَصِيرُ أَمْرُهُ ' حَتَّى أَصَابَهُ جُرْحٌ أَذْلَقَهُ، فَاسْتَعْجَلَ الْمَوْتَ، فَوَضَعَ قَائِمَةَ سَيْفِهِ بِالْأَرْضِ، وَوَضَعَ ذُبَابَهُ بَيْنَ ثَدْيَيْهِ، ثُمَّ تَحَامَلَ عَلَى سَيْفِهِ حَتَّى خَرَجَ مِنْ بَيْنِ ظَهْرِهِ، فَهُوَ ذَاكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ ' يَتَضَرَّبُ بَيْنَ أَضْغَاثِهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ عَمَلَ أَهْلِ الْجَنَّةِ فِيمَا يَبْدُو لِلنَّاسِ، وَإِنَّهُ لَمِنْ أَهْلِ النَّارِ، وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ عَمَلَ أَهْلِ النَّارِ فِيمَا يَبْدُو لِلنَّاسِ وَإِنَّهُ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ

جس پر صبح کی تھی' پس وہ اس کے ساتھ ہتھیار باندھتا جب وہ باندھتا اور اس کے ساتھ لوٹتا جب وہ واپس آتا' پس وہ دیکھتا' اس کے معاملے کو جو بھی اس میں تبدیلی آتی یہاں تک کہ اسے زخم لگا جس نے اسے بے چین کر دیا۔ پس اس نے موت آنے میں جلدی طلب کی۔ پس اس نے اپنی تلوار کا دستہ زمین میں رکھا پھر اس کی نوک اپنے سینے کے درمیان رکھی' پھر مسلسل اپنی تلوار پر زور دیتا رہا یہاں تک کہ وہ اس کی پیٹھ سے نکل گئی اور وہ نگرانی کرنے والا آدمی دوڑتا ہوا نکلا اور کہہ رہا تھا: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک آپ اللہ کے رسول ہیں' حتیٰ کہ رسول کریم ﷺ کے سامنے آ کر کھڑا ہو گیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اور وہ کیا ہوا؟ عرض کی: اے اللہ کے رسول! وہ آدمی جس کا آپ کے سامنے ذکر ہوا' پس آپ نے فرمایا: وہ دوزخی ہے۔ پس یہبات مسلمانوں پر بہت گراں گزری اور اُنہوں نے کہا: پس ہم میں سے پھر) جنتی کون ہے؟ جب فلاں جہنمی ہے؟ میں نے کہا: اے میری قوم! تم مجھے دیکھو! قسم بخدا! وہ آدمی اس طرح نہیں مرے گا جس طرح اس نے صبح کی ہے' تم میں سے میں اس کے ساتھ ہو جاتا ہوں' میں ہتھیار لگاؤں گا جب وہ ہتھیار لگائے گا' اس کے ساتھ واپس آؤں گا جب وہ واپس آئے گا؟ تاڑنے لگا جو اس کے معاملے میں تبدیلی آتی گئی' بات یہاں تک پہنچی کہ اسے زخم لگا جس نے اسے بے چین کر دیا۔ پس اس نے موت لانے میں

جلدی کی۔ اس نے اپنی تلوار کا دستہ زمین میں گاڑ دیا۔ اس کی دھار اپنے سینے کے درمیان رکھی پھر اپنی تلوار پر برابر زور دینے لگا یہاں تک کہ وہ اس کی پیٹھ کے پیچھے سے نکل گئی۔ پس اے اللہ کے رسول! وہ وہی تھا جو مختلف خیالات میں موجیں مار رہا تھا۔ پس رسول کریم ﷺ نے فرمایا: بے شک جنتیوں والے کام کرتا ہے اس میں جو کچھ لوگوں پر ظاہر ہوتا ہے حالانکہ حقیقت میں وہ دوزخیوں میں سے ہوتا ہے اور اسی طرح لوگوں کے سامنے ظاہر میں ایک آدمی دوزخیوں والے کام کرتا ہے حقیقت میں وہ جنتی ہوتا ہے۔

7507 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ، كَانَتْ بَيْنَهُمْ مُنَازَعَةٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِبَعْضِ أَصْحَابِهِ: اذْهَبُوا بِنَا لِنُصْلِحَ بَيْنَهُمْ فَخَرَجَ وَخَرَجَ مَعَهُ مِنْ أَصْحَابِهِ، فَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ، فَقَامَ بِلَالٌ فَأَذَّنَ، ثُمَّ دَنَا مِنْ أَبِي بَكْرٍ، فَقَالَ: أَلَا أُقِيمُ الصَّلَاةَ فَتُصَلِّيَ بِالنَّاسِ حِينَمَا حُبِسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: بَلَى ' فَأَقَامَ، فَتَقَدَّمَ أَبُو بَكْرٍ، فَكَبَّرَ بِالنَّاسِ ' فَطَلَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مُؤَخَّرِ الْمَسْجِدِ، فَجَعَلَ يَجُولُ عَلَى الصُّفُوفِ جَوْلًا عَامِدًا نَحْوَ الْقِبْلَةِ، فَلَمَّا رَآهُ الْمُسْلِمُونَ صَفَّقُوا بِأَبِي بَكْرٍ، فَمَضَى رَسُولُ اللَّهِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بنوعمرو بن عوف کے درمیان جھگڑا ہوا تو رسول کریم ﷺ نے فرمایا: ہمیں لے چلو تا کہ ہم ان کے درمیان صلح کروائیں پس آپ ﷺ تشریف لے چلے اور آپ کے صحابہ کرام بھی ساتھ نکلے اتنے میں نماز کا وقت ہو گیا۔ پس حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اُٹھ کر اذان دی پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے قریب ہوئے عرض کی: کیا میں اقامت پڑھوں کہ آپ لوگوں کو نماز پڑھائیں جبکہ رسول کریم ﷺ کو روک لیا گیا ہے تو اُنہوں نے کہا: کیوں نہیں! پس انہوں نے اقامت کہی پس حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے آگے ہو کر نماز کی تکبیر کہلوائی۔ اتنے میں رسول کریم ﷺ مسجد کے آخر سے سامنے ہوئے تو آپ ﷺ نے جان بوجھ کر قبلہ کی طرف صف بہ صف گزرنا شروع کر دی پس جب

7507- سبق تخريجه راجع الفهرس .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، حَتَّى انْتَهَى إِلَى أَوَّلِ صَفٍّ، فَلَمَّا أَكْثَرُوا التَّصْفِيقَ الْتَفَتَ أَبُو بَكْرٍ فَإِذَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَرَّ رَاجِعًا ، فَرَدَّهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْقِبْلَةِ، وَرَفَعَ يَدَيْهِ فَحَمِدَ اللّٰهَ، ثُمَّ كَرَّ كَرَّةً غَيْرَ مُكَذَّبَةٍ حَتَّى وَلَجَ فِي الصَّفِّ، فَتَقَدَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَصَلَّى بِالنَّاسِ حَتَّى فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ، ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ، فَقَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ مَنْ نَابَهُ شَيْءٌ فِي صَلَاتِهِ فَلْيَقُلْ: سُبْحَانَ اللّٰهِ ، فَإِنَّ التَّسْبِيحَ لِلرِّجَالِ، وَإِنَّ التَّصْفِيحَ لِلنِّسَاءِ - يَعْنِي التَّصْفِيقَ - ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى أَبِي بَكْرٍ، فَقَالَ: مَا مَنَعَكَ أَنْ تَثْبُتَ حِينَ أَمَرْتُكَ؟ قَالَ: مَا كَانَ يَنْبَغِي لِابْنِ أَبِي قُحَافَةَ أَنْ يَؤُمَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مسلمانوں نے آپ ﷺ کو دیکھا تو تالی بجا کر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو آگاہ کرنے لگے۔ رسول کریم ﷺ گزر کر پہلی صف تک پہنچ گئے' پس جب تالی بجانا زیادہ ہوا تو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ متوجہ ہوئے تو انہیں معلوم ہوا کہ رسول کریم ﷺ ہیں' پس وہ واپس پلٹے تو رسول کریم ﷺ نے ان کو قبلہ کی طرف لوٹا دیا۔ آپ ﷺ کے کانوں تک ہاتھ اُٹھائے (تکبیر کہہ کر) ثناء پڑھی' حضرت ابوبکر صدیق پھر واپس پلٹے اور ایسے پلٹے کہ صف میں آ کھڑے ہوئے۔ پس نبی کریم ﷺ نے آگے ہو کر لوگوں کو نماز پڑھائی یہاں تک کہ آپ ﷺ نماز سے فارغ ہو گئے۔ پھر (پہلے) آپ ﷺ لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے' فرمایا: اے لوگو! جس آدمی کو نماز میں کوئی شی پیش آ جائے تو وہ اپنی زبان سے کہے: سبحان اللہ! کیونکہ تسبیح مردوں کے لیے ہے اور تالی بجانے کا طریقہ عورتوں کیلئے ہے۔ پھر آپ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی طرف متوجہ ہوئے' فرمایا: آپ کو اپنی جگہ کھڑے رہنے سے کس چیز نے روکا' جب میں نے آپ کو حکم دیا۔ آپ نے عرض کی: ابوقحافہ کے بیٹے کے لائق نہ تھا کہ وہ اللہ کے رسول کا امام بنتا۔

7508 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، عَنْ عَيَّاشٍ الْحَضْرَمِيِّ، قَالَ: أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ مَيْمُونٍ، قَاضِي مِصْرَ، قَالَ: حَدَّثَنِي، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو نماز کے انتظار میں ہوتا ہے وہ نماز ہی میں ہوتا ہے، جب تک بے وضو نہ ہو۔

7508- أخرجه أحمد جلد5صفحه331 قال: حدثنا أبو عبد الرحمٰن .

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنِ انْتَظَرَ الصَّلَاةَ فَهُوَ فِي صَلَاةٍ مَا لَمْ يُحْدِثْ

7509 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ يَعْقُوبَ الزَّمْعِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَيُعَزِّي النَّاسُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا مِنْ بَعْدِي تَعْزِيَةً بِي فَكَانَ النَّاسُ يَقُولُونَ: مَا هٰذَا؟ فَلَمَّا قُبِضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِيَ بَعْضُنَا بَعْضًا يُعَزِّي بَعْضُهُمْ بَعْضًا بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عنقریب لوگ تعزیت کریں گے، ان میں سے بعض بعض سے۔ میرے بعد میرے حوالے سے کی تعزیت ہوگی۔ لوگ کہتے تھے: یہ کیا ہے؟ یعنی ان کو اس کا مطلب سمجھ نہ آتا تھا۔ جب حضور ﷺ کا وصال ہوا۔ ہم بعض بعض سے تعزیت کرنے لگے، رسول اللہ ﷺ کی تعزیت۔

7510 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ أَبِي حَفْصٍ الطَّائِفِيِّ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَامَ يَوْمَ عَرَفَةَ غُفِرَ لَهُ سَنَتَيْنِ مُتَتَابِعَتَيْنِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو نویں ذی الحجہ کے دن کا روزہ رکھتا ہے، اللہ عزوجل اس کے دو سالوں کے لگاتار گناہ معاف کرتا ہے۔

7511 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُحْشَرُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى أَرْضٍ بَيْضَاءَ عَفْرَاءَ كَقُرْصَةِ النَّقِيِّ، لَيْسَ فِيهَا مَعْلَمٌ لِأَحَدٍ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: لوگوں کو قیامت کے دن لوگوں کو سفید زمین میں جمع کیا جائے گا۔ جیسے کہ قرصہ النقی کی طرح اس میں کسی کے لیے کوئی نشانی نہیں ہوگی۔

7512 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ، حَدَّثَنَا

حضرت یحییٰ بن میمون المقری فرماتے ہیں کہ

7509- قال في مجمع الزوائد جلد9صفحه39: رواه أبو يعلى والطبراني في الكبير جلد6صفحه166 .

7510- قال في مجمع الزوائد جلد3صفحه189: رواه أبو يعلى والطبراني في الكبير جلد6صفحه220 .

7511- أخرجه البخاري جلد8صفحه135قال: حدثنا سعيد بن أبي مريم .

ابْــنُ وَهْــبٍ، قَـالَ: وَحَـدَّثَنِـي عَيَّـاشُ بْـنُ عُـقْبَةَ الْـحَـضْـرَمِـيُّ، أَنَّ يَـحْيَـى بْـنَ مَيْمُونِ الْحَضْرَمِيَّ، حَـدَّثَـهُ، قَالَ: مَرَّ بِي سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ الْأَنْصَارِيُّ وَأَنَا جَالِسٌ فِي الْمَسْجِدِ إِلَى الْمَقْصُورَةِ، فَقَالَ لِي: أَلَا أُخْبِرُكَ مَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقُلْتُ لِرَجُلٍ إِلَى جَنْبِي لَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا هَذَا: بَلَى أَصْلَحَكَ اللّٰهُ، فَأَخْبِرْنِي، فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ كَانَ فِي الْمَسْجِدِ يَنْتَظِرُ صَلَاةً فَهُوَ فِي صَلَاةٍ مَا كَانَتِ الصَّلَاةُ تَحْبِسُهُ

میرے پاس سہل بن سعد رضی اللہ عنہ گزرے۔ اس حالت میں کہ میں مسجد میں بیٹھا ہوا تھا ایک کنارے میں۔ آپ رضی اللہ عنہ نے مجھے کہا: کیا میں آپ کو نہ بتاؤں جو میں نے حضور ﷺ سے سنا؟ میں نے ایک آدمی سے کہا جو میرے پاس بیٹھا ہوا تھا، ہمارے اور رسول اللہ ﷺ کے درمیان صرف یہ واسطہ ہیں۔ ہو سکتا ہے اللہ آپ کی اصلاح کرے، مجھے آپ رضی اللہ عنہ بتائیں۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے حضور ﷺ سے سنا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو مسجد میں نماز کے انتظار میں ہوتا ہے وہ نماز ہی میں ہوتا ہے جب تک نماز اس کو روکے رکھتی ہے۔

7513 - حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذُبَابٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَاهِرًا يَدَيْهِ يَدْعُو عَلَى مِنْبَرٍ، وَلَا عَلَى غَيْرِهِ، وَلَكِنْ رَأَيْتُهُ، يَقُولُ - هَكَذَا- وَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ: بِإِصْبَعِهِ السَّبَّاحَةِ مِنْ يَدِهِ الْيُمْنَى فَقَوَّسَهَا

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو اس حال میں نہیں دیکھا کہ آپ ﷺ نے اپنے ہاتھ کھولے ہوں، منبر یا اس کے علاوہ پر، لیکن میں نے آپ ﷺ کو اس طرح کرتے ہوئے دیکھا، اور حضرت ابوسعید کا قول ہے: آپ ﷺ نے اپنے دائیں ہاتھ کی شہادت کی انگلی کے ساتھ اشارہ کیا اور اسے قوس کی طرح بنایا۔

7514 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ، قَالَ: قَالَ أَبِي، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَنْ يَزَالُوا بِخَيْرٍ مَا عَجَّلُوا الْفِطْرَ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: لوگ بھلائی میں رہیں گے جب تک افطار میں (وقت ہو جانے کے بعد) جلدی کریں گے۔

7513- أخرجه أحمد جلد5صفحه337 قال: حدثنا ربعي بن ابراهيم .

7514- سبق تخريجه راجع الفهرس .

7515 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنَا وَكَافِلُ الْيَتِيمِ فِي الْجَنَّةِ وَأَشَارَ بِالسَّبَّابَةِ وَالْوُسْطَى

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں اور یتیم کی کفالت کرنے والا جنت میں اس طرح ہوں گے۔ آپ ﷺ نے اشارہ کیا، سبابہ اور وسطی کے ساتھ۔

7516 - حَدَّثَنَا الْأَزْرَقُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْكِرْمَانِيُّ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ سَعِيدٍ الْمَدَنِيُّ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ لِكُلِّ شَيْءٍ سَنَامًا، وَإِنَّ سَنَامَ الْقُرْآنِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ، مَنْ قَرَأَهَا فِي بَيْتِهِ لَيْلًا لَمْ يَدْخُلِ الشَّيْطَانُ بَيْتَهُ ثَلَاثَ لَيَالٍ، وَمَنْ قَرَأَهَا نَهَارًا لَمْ يَدْخُلِ الشَّيْطَانُ بَيْتَهُ ثَلَاثَ أَيَّامٍ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر شے کی کوہان ہوتی ہے، قرآن کی کوہان سورۃ بقرہ ہے۔ جس نے اس کو اپنے گھر میں رات کو پڑھ لیا، شیطان اس گھر میں تین راتیں داخل نہیں ہوگا۔ جس نے دن کو ایک مرتبہ گھر میں پڑھ لیا، شیطان اس کے گھر میں تین دن داخل نہیں ہوگا۔

7517 - حَدَّثَنَا الْمُقَدَّمِيُّ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ يَضْمَنُ لِي مَا بَيْنَ لَحْيَيْهِ وَمَا بَيْنَ رِجْلَيْهِ، وَأَضْمَنُ لَهُ الْجَنَّةَ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو مجھے زبان اور شرمگاہ کی ضمانت دے، میں اس کو جنت کی ضمانت دیتا ہوں۔

آخر ما كان عند أبى عمرو بن حمدان الحيرى من مسند أبى يعلى الموصلى رحمة الله عليهما والحمد لله حق حمده وصلواته وسلامه على خير خلقه ومظهر حقه محمد وعلى آله وصحبه وهو آخر الجزء الثالث عشر من مسند أبى يعلى وبه يتم الكتاب ولله الحمد والمنة فى

اس کا اختتام جو مسند ابو یعلیٰ موصلی رحمۃ اللہ علیہ کا نسخہ حضرت عمرو بن حمدان حیری کے پاس تھا۔ تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں، جیسے اس کی حمد کرنے کا حق ہے، اس کی رحمتیں اور اس کی سلامتیاں، تمام مخلوق سے بہترین اور اس کے حق کا مظہر محمد ﷺ پر ان کی آل اور اُن کے صحابہ کرام پر ہوں۔ یہ مسند ابو یعلیٰ شریف کا

7515- أخرجه أحمد جلد5صفحه333 قال: حدثنا سعيد بن منصور .

7516- قال فى مجمع الزوائد جلد6صفحه312: رواه الطبرانى .

7517- أخرجه أحمد جلد5صفحه333 قال: حدثنا عفان . والبخارى جلد8صفحه125 .

الأولى والآخرة

تیرھواں اور آخری حصہ ہے' اس کے ساتھ کتاب مکمل ہو جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے لیے حمد اور پہلی اور آخری گھڑی میں اسی کا احسان ہے۔

آج راقم الحروف نے اپنے کریم خالق و مالک اللہ عزوجل اور حضور پُرنور شافع محشر حضور ﷺ کے فضل و کرم' اہل بیت اطہار خصوصاً سیدنا امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما' جملہ صحابہ کرام خصوصاً خلفاءِ راشدین کے صدقے' جملہ اولیاء کاملین خصوصاً حضور غوث الثقلین سیّدی غوث اعظم اور مرکز تجلیات منبع فیوض برکات حضور سیّدی داتا گنج بخش' فیض عالم نائب رسول فی الہند حضور سیّدی معین الدین چشتی اور محافظ ناموسِ رسالت مجدد وقت محقق وقت حضور سیّدی مہر علی شاہ' گل گلستانِ زہراء وعلی وحسن وحسین' امام العارفین حجۃ الکاملین' سفیر عشق مصطفےٰ ﷺ خواجہ خواجگان محسن مربی حضور پیر سیّد غلام دستگیر چشتی کاظمی موسوی اور نائب سلطان الفقر وارث علوم دستگیر یہ عکس دستگیر حضور سیّدی مرشدی پیر سیّد احسان الحق مشہدی کاظمی چشتی موسوی اور والد ماجد محترم المقام اللہ رکھا اور والدہ ماجدہ اور اساتذہ کرام خصوصاً استاذ الاساتذہ شیخ الحدیث والتفسیر مفتی گل احمد خان عتیقی صاحب' استاذ الاساتذہ شیخ الحدیث علامہ صاحبزادہ رضائے مصطفےٰ' ناظم اعلیٰ جامعہ رسولیہ' صدر تحفظ ناموسِ رسالت اور استاذ الاساتذہ عظیم مذہبی اسکالر شیخ الحدیث والتفسیر مفتی ڈاکٹر محمد عارف نعیمی اور استاذ الاساتذہ مفتی محمد اشرف بندیالوی' استاذ الاساتذہ شیخ الحدیث والتفسیر مفتی محمد عبدالغفار سیالوی دام اللہ ظلہم کی دعاؤں کے صدقہ سے مسند ابویعلیٰ شریف کا ترجمہ مکمل کرنے کی سعادت حاصل ہوئی۔ اے اللہ! اپنے ان نیک بندوں کے صدقے سے قبول فرما اور اس کو میرے لیے اور والدین' اساتذہ کرام' جملہ مؤمنین' ناشرین کے لیے ذریعۂ نجات بنا دے اور اسی طرح جو زندگی کی سانسیں باقی ہیں' دین کی خدمت کی توفیق عطا فرما اور حاسدوں کے حسد اور شریروں کے شر' ظالم کے ظلم سے محفوظ فرما۔ آمین بجاہ نبی الکریم!

احقر العباد سراپا تقصیر بندہ چند روزہ:

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی غفرلہ

مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ بلال گنج' لاہور

☆☆☆☆☆